

وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

از قلم سارہ عروج

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کر دیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کر دی جائے گی۔

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com

WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

جسموں کو جما دینے والی سردی۔۔۔

اندھیری کو ٹھہری۔۔۔۔

جس میں بھینسوں کو رکھا جاتا تھا۔۔۔

لیکن آج ان بھینسوں، مویشیوں کے ساتھ کوئی اور وجود بھی موجود تھا جو کہ دیوار
پر بنتے سائے کی بنا پر کسی صنفِ نازک کا معلوم ہوتا تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے ونی نہ کریں ذیشان خدا کے لئے رحم کریں مجھ پر، ایسا ظلم نہ کریں۔۔ میں "
"ونی نہیں ہونا چاہتی۔۔"

"نہیں۔۔۔۔۔"

وہ لڑکی خواب سے بیدار ہوئی تھی جب اس نے خود کو اس ویران کمرے میں پایا تھا
کڑک سردی کے باوجود چہرے پر چھایا پسینہ کس ڈراؤنے سینے کا پتہ دیتا ہے۔۔

ناؤلینک

ہاں وہ ڈراؤنا ضرور تھا مگر سپنا نہیں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ حقیقت تھی ؛ اس کی زندگی کی تلخ حقیقت۔۔۔

اب اسے جینا تھا اس تلخی اور بے بسی کے ساتھ۔۔۔

««««««««««««««««

سحر آنگن میں بیٹھی کتاب پڑھ رہی تھی جب کوئی پیچھے سے آیا اور اس کے سر پر لال چنری ڈال گیا۔

وہ جو کتاب میں کھوئی تھی اس آفت پر یکدم سے پلٹی۔۔۔

"ز۔۔۔ زیشان۔۔۔؟؟؟"

سر پر ڈالی گئی چنری کو وہ اتارنے لگی جب زیشان نے ان حرکت کرتے ہاتھوں کو تھام لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:

مت اتارو اسے۔۔۔ "www.urdu-novelbank.com"

میں دیکھنا چاہتا ہوں تم جب میری دلہن بن کر یہ چنری اڑھو گی تب کیسے لگو
گی؟؟؟

ان کے ہاتھوں کو تھامے وہ پیار سے بولا تھا کہ سحر بے اختیار شرما گئی۔۔۔

!!! او۔۔۔ غضب ہو گیا۔۔۔"

"بھائی غضب ہو گیا۔۔۔"

گلی کے کونے پر رہتا نوید چیختے ہوئے گھر میں داخل ہوا تھا۔۔۔ اس کی چیخ پر سب پریشان ہو گئے تھے۔

"کیا ہوا نوید کیوں اتنا چیخ رہے ہو؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زیشان بھی پریشانی سے آگے بڑھا۔۔۔

آپ کے بھائی سے چوہدری کے بیٹے کا قتل ہو گیا۔۔۔۔۔"

انہوں نے اسے قید میں رکھا ہے اور آپ سب کو بلا رہے ہیں۔۔۔۔۔

مجھے تو بڑا خوف آرہا ہے۔۔۔

چوہدری لوگ کافی غصے میں ہیں۔۔۔

"باہر ساری پنچائیت بیٹھائی گئی ہے۔۔۔

نوفید گھبرائے ہوئے انداز میں بول رہا تھا۔۔۔

جبکہ زیشان کے ماں باپ کا اس ہولناک خبر کو سن کر دل ہی دہل گیا تھا۔۔۔۔

زیشان ، اسکے ماں باپ بھاگتے ہوئے پنچائیت میں پہنچے تھے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چوہدری ص۔۔۔ صاحب ص۔۔۔ صاحب معاف ک۔۔۔ کر دیں ہمارے ب۔۔۔ بچے کو"

"اس نے یہ سب جان بوجھ کر نہیں کیا ہوگا۔۔۔

م۔۔۔ معاف۔۔۔؟؟؟"

www.urduovelbank.com

لیکن ان تینوں نفوس کا سکون چھین لیا تھا ان کی اس بات نے ---

"ان۔۔ نہیں ہم پیسے دینے کو تیار ہیں آپ چاہیں تو ہم سے ہماری زمینیں بھی
"لے لیں۔۔ مگ۔۔ مگر ہمارے بیٹے کو چھوڑ دیں۔۔۔"

اب کے وہ باپ بیٹے کی جان کے لئے ان کے قدموں میں گرا تھا۔۔
جبکہ زلیشان کونے میں کھڑا بہت غور سے انہیں دیکھ رہا تھا اور کسی گہری سوچ
میں گم تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com نجانے کیا سوچ رہا تھا وہ۔۔۔؟؟

کیا میرے بیٹے کو اتنا بے مول سمجھا ہے تم لوگوں نے۔۔۔"

"کہ میں اس کی جان کی قیمت لگاؤں گا؟؟"

غصے سے برہم ہوتے چارپائی سے کھڑے ہو گئے تھے۔۔

"!!!!!!" اگر تم اپنے بچے کی جان کی بخشش چاہتے ہو تو ہمیں ونی چاہیے

"پ۔۔۔ پرہ۔۔۔ ہم۔۔۔"

"!!!! ٹھیک ہے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اپنے باپ کی بات بچ میں ہی کاٹ گیا تھا زیشان جب کھڑے میں اس کی ہامی کی
آواز گونجی تھی۔۔۔

"!!!! پ۔۔۔ پر وہ منگیتر ہے تمہاری زیشان۔۔۔"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

"پر بھائی امی۔۔ ایک ہی ہے۔۔۔"

اس بیچاری کو تھوڑی دیر سے پہلے وہ جو دامن بننے کے خواب دیکھا رہا وہ سب خود

www.urdu-novel-bank.com

مجھے ونی نہ کریں زیشان خدا کے لئے چاچی روکنا انہیں۔۔۔۔۔"

چاچا میں تو آپ کی لاڈلی ہوں نہ پلیز میرے ساتھ ایسا ظلم نہ کریں۔ مجھے جیتے جی نہ ماریں۔۔۔ "سحر روتے گڑگڑاتے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی۔ جبکہ اس کا منگیترا خود غرض بنا اس کو کھینچتا ہوا کھڑے میں لایا تھا۔۔۔ وہ کسی اور کی امانت تھی جبکہ اسکے گھر والے اس کا سودا کرنے پر تلے تھے۔۔۔۔ اس کا دل یہ سوچ کر کانپ رہا تھا کہ اس کا وجود ونی ہونے جا رہا ہے۔ اور اس بات سے وہ اچھے سے واقف تھی کہ ونیوں کے ساتھ کس قسم کے سلوک کیے جاتے ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ لو پتوہداری۔۔ میں اپنی کزن کو ونی کر رہا ہوں۔۔ اب میرے بھائی کو چھوڑ" دیں۔۔ "زیشان نے سحر کو پتوہداری کے قدموں میں پھینکا تھا۔۔

!!! ابھی کہاں "

"پہلے اس لڑکی کا نکاح ہو گا پھر۔۔"

وہ چوہدری اکڑ کر اپنی چارپائی پر براجمان ہوا تھا۔۔۔

"اس کی بھی کیا ضرورت ہے۔ ایسے ہی لے جاؤ۔۔۔"

بے بسی کی انتہا پر پہنچتی وہ چیخ کر کہتی وہاں موجود سب لوگوں کو دنگ کر گئی تھی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احمر نے سر اٹھا کر شولا بار نظروں سے اس صنفِ نازک کو دیکھا تھا جو اپنے نازک وجود کو کالی شال سے ڈھانپے ہوئے تھی۔۔۔

لڑکی تو بڑی زباں دراز ہے۔۔۔ خیر کوئی نہیں میرا پت میرا شیر ٹھیک کر دے گا۔۔۔
چوہدری شیطانی مسکراہٹ چہرے پر سجائے احمر کی پیٹھ کو تھپک کر بولا۔۔

چل بہت ڈراما ہو گیا مولوی نکاح شروع کرو۔۔۔"

سحر اسلم آپ کا نکاح احمر چوہدری سے سکھ رائج الوقت دس ہزار روپے میں دیا جاتا
"ہے کیا قبول ہے؟؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مولوی کے الفاظ اس کو کسی گرم سیال کی مانند لگ رہے تھے۔۔۔

ن۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ "ایک بار پھر وہاں خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔ احمر کا دل کیا"

اس لڑکی کا حشر بگاڑ دے جو اپنے ساتھ اس کا تماشہ بنانے پر تلی تھی۔۔۔

زیشان نے اسے خبردار کیا تھا زخمی ہونٹوں پر ایک تلخ مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

عزت؟؟؟

تم عزت کی بات کرتے ہو؟

جو خود اپنی منگیت کو غیر مردوں کے بیچ لایا ہے۔۔۔ ونی کرنے۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کوئی کچھ بھی کہے یا کچھ بھی کرے۔۔۔ کیونکہ میری عزت
تب ہی خراب ہو چکی۔۔

جب غیروں میں ، میں کسی جانور کی مانند پیش کی گئی۔۔۔

تلخی سے کہتی وہ کونے پہ کھڑی ہوئی تھی جیھی احمر غصے میں آگے بڑھتا اس کو
، بازوں سے کھینچتا گاڑی میں ڈالے لے جا چکا تھا۔۔۔ وہ مسلسل مزاحمت کرتی رہی
چیختی رہی لیکن اس کی فریاد سننے کو کوئی وہاں موجود نہ تھا۔

یہ پنجاب کا گاؤں بہاولپور تھا۔۔۔

جہاں آج بھی پرانے زمانے کی مردہ رسومات کا راج تھا۔۔۔

بھائی باپ کے کیے کی سزا بہن، بیٹی کو بھگتنی ہوتی تھی۔۔۔

جہاں ان کا نکاح کسی بھی غیر سے کر کے ہمیشہ کے لئے ان سے لا تعلق ہو جایا
جاتا تھا۔۔۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

ان کے اپنوں کو ان کی کوئی خبر نہ ہوتی کہ وہ بیچاری ظلم سہتے سہتے زندہ ہیں یا مر گئی۔۔۔

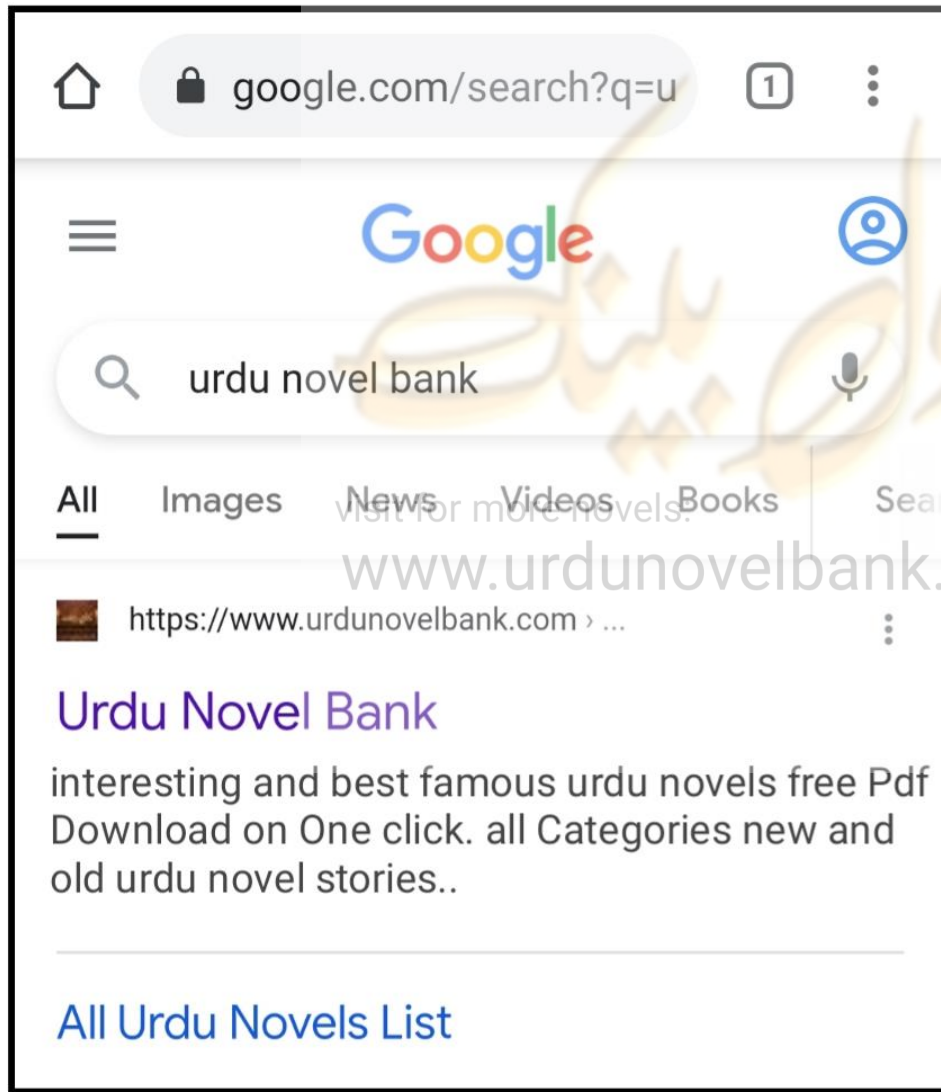
ایسے ہی سحرِ اسلم بھی چوہدری خاندان کو ونی کر دی گئی تھی۔۔ جہاں اب اس کی
آئندہ زندگی بھی دکھ، کرب اور اذیت میں ہی گزرنی تھی۔۔۔

www.urduovelbank.com

Ⓡ Ⓡ Ⓡ Ⓡ

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

ج۔۔ جنگلی انسان۔۔۔

ایک درد کی ٹیس اس کے سر میں اٹھی تھی۔۔۔

--- مال

www.urduovelbank.com

-----ماں

حلیہ درست کرائیں اسکا۔۔۔ نکاح کے کچھ دیر میں۔۔۔

یہ ونی ہو کر آئی ہے ہمارے ارتضیٰ کی جگہ۔۔۔

حقارت سے اس کے وجود کو دیکھتا وہ باہر جانے لگا تھا کہ سحر کی بات نے اس کے قدم جکڑے تھے۔۔

ت۔۔ تف ہے آپ لوگوں کے چوہدری ہونے پر۔۔۔

ذات اتنی بڑی ا۔۔۔ اور کام اتنے کی پست۔۔۔۔

ہاتھ زمیں پر ٹکائے اس نے ادھ کھلی آنکھوں سے احمر کے وجود کو دیکھتے طنزیہ کہا

تھا اور اس کی یہی بات احمر چوہدری کو صحیح معنوں میں مرچیں لگا گئی تھی۔۔۔

چٹاخ۔۔۔

اس بیچاری کے پہلے سے سو جے چہرے پر ایک تھپڑ رسید کیا تھا۔۔۔۔۔

!!!! دوبارا کہنا۔۔

آئندہ ہم پر بہتان لگانے سے پہلے اپنی حیثیت کو مدِ نظر رکھ لینا ورنہ اچھے سے بتا دوں گا کہ چوہدری کیا کچھ کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔

www.urduovelbank.com

غصے سے غراتے وہ جا چکا تھا۔۔۔

اور کچھ ہی دیر میں مولوی کو لیے حاضر ہوا تھا۔۔۔۔

جس میں وہ بیچاری نکاح کے پاک رشتے میں بندھتے ہوئے مکمل طور پر ونی ہو چکی تھی۔۔۔

از قلم سارہ عروج

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

سحر کا دل چاہا چیخ چیخ کر روتے ہوئے اپنا دکھ بیان کرے۔۔۔

مگر کس سے؟؟؟

کوئی نہیں تھا اسکا اپنا۔۔۔

جو اس بیچاری دکھوں کی ماری کی سننتا۔۔۔۔

نکاح کے بعد اسے لا کر چھوڑ دیا گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ان موشیوں کے بچ۔۔۔۔

@@@@

!! رجو

جا دیکھ وہ ونی کدھر ہے؟

بلا کر لا اسے۔۔۔

نور بیگم نے رعب سے کہا تھا کہ رجو بھاگتے ہوئے پیچھے باڑے میں گئی تھی۔۔۔

اے لڑکی اٹھو جلدی بیگم صاحبہ نے بلایا ہے تمہیں۔۔۔

زمین پر سکر کر لیٹی سحر کو اٹھایا تھا اس نے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

م۔۔۔ میں ن۔۔۔ نہیں جاؤں گ۔۔۔ گی۔۔۔

سر کو نفی میں ہلاتی وہ دور کھسکی تھی۔۔۔

ملازمہ نے آنکھیں سکیڑے اس کو دیکھا تھا۔۔۔

ہونٹ سکڑے طنزیہ بولی تھی وہ۔۔۔

www.urdu-novelbank.com

!!! کوڑے دان میں چھوڑ کر آتا ہے

اسلئے اب سے تمہیں یہاں حویلی کے ہر وہ کام کرنے ہیں جو یہاں کے ملازمین کیا کرتے تھے۔۔۔۔

م۔۔ میں نہیں کروں گی۔۔ نوکر نہیں ہوں میں آپ سب کی۔۔۔
سحر نے دُرتے ہوئے صحیح، "لیکن صاف انکار کیا تھا۔۔۔"

www.urduovelbank.com

تمہاری ہمت کو داد دینی پڑے گی جو میری ماں کے سامنے زبان چلا رہی ہو۔۔۔

احمر جو باہر کے کام سے فارغ ہو کر سحر کے پاس آ رہا تھا اندر سے آتی اس کی آواز پر غصے سے برہم ہوا تھا۔۔۔

"یہ عزت ہے ہماری؟؟"، "وہی مین آئی لڑکیاں بے عزت کریں گی ہمیں۔۔"

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp **03061756508**

کیونکہ ابھی مجھے کام ہے ، "ورنہ یہ کام میں بغوبی سرانجام دے دیتا۔۔۔"

سفاکیت سے کہتا سحر کے وجود کو نور بیگم کے قدموں میں پھینکا تھا۔۔۔

!!! چھر کیا

اب اس باڑے میں اس کی دلخراش چیمخیں گونج رہی تھیں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ بے سنگدل تو جاچکا تھا مگر ان بے رحمیوں کے حوالے کیے۔۔۔

ان کی وحشت کو برداشت کرتی وہ ادھ موئی سی پڑی تھی وہاں۔۔۔

آئندہ اگر زبانِ درازی کی تو، "اس مار کو یاد رکھ لینا۔۔۔۔۔"

کیونکہ آخر میں تو بھی چوہدرائیں ہی۔۔۔۔۔۔۔

اس کے زخمی جبرڑوں کو دبوچا تھا۔۔۔۔۔

سحر کو کچھ ہوش نہ تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس کے بے جان زخمی وجود کو نور پھینک کر جا چکی تھی جانوروں کے چارے

پر۔۔۔۔۔

وہاں موجود جانوروں کو رحم آ رہا تھا اس بیچاری لڑکی کی حالت اسکی اذیت پر۔۔۔

!!!! لیکن

وہ انسان ہو کر ایک انسان پر ترس نہ کھا سکے تھے۔۔۔

ہم دوہری اذیت کے گرفتار مسافر

پاؤں بھی ہیں شل شوق سفر بھی نہیں جاتا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

®®®

آپ کو زہ شرم نہ آئی؟ میری وجہ سے، میری وجہ سے آپ نے آپنی کوونی کر دیا۔

بی۔۔ بیٹا وہ تمہیں جان سے مار دیتے، یہی آخری راستہ تھا ہمارے پاس

تو مر جانے دیتے۔ ارے لعنت ہے ہمارے مرد ہونے پر، جن کے باعث گھر کی عزت نیلام ہوئی ہے اور آپ بھیا، وہ تو منگیتر تھی نہ آپ کی؟؟

پھر کیسے ہونے دیا آپ نے ان کو ونی۔۔۔

لوگ تو اپنی عزتیں بچانے کے لئے اپنی جان کی پرواہ نہیں کرتے اور ایک آپ ہیں

www.urduovelbank.com

سوچ کر حیرت ہو رہی ہے مجھے۔۔۔

سرگرا گیا تھا وہ اپنا ہاتھوں میں۔۔۔

سوچ سوچ کر۔ اس کا دماغ پھٹا جا رہا تھا کہ سحر کو ونی کر دیا صرف اس کی وجہ

سے۔۔۔

®®®

کہا تھا کس نے کہ عہدِ وفا کرو اُس سے

جو یوں کیا ہے تو پھر کیوں گلہ کرو اُس سے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شہیر میں نوٹ کر رہا ہوں، تم پچھلے کسی مہینوں سے یہاں روزانہ چکر لگا رہے ہو، کیا تمہیں پکا یقین ہے کہ وہ تمہیں یہاں مل جائے گی؟؟

!!!!!!انشاء۔۔

اگر آپ کی لگن اور چاہت سچی ہو تو، خدا بھی اس کو آپ سے ملاو ہی دیتا ہے
مگر شرط صرف صاف نیت ہونی چاہیے۔۔

بہتی آبشار کے پانی کو غور سے دیکھتا ایک خواب سی کیفیت میں کہا تھا اس نے۔۔
کئی روز سے وہ اس معصوم پری کی تلاش میں یہاں آ رہا تھا لیکن اس دن کے بعد
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com سے، شہیر نے دوبارہ اسے نہ دیکھا تھا۔ لیکن وہ مایوس نہ ہوا تھا۔۔ وہ فیصلہ کر
چکا تھا کہ اس پری کو ڈھونڈ کر رہے گا۔۔۔

نصیب پھر کوئی تقریبِ قرب ہو کہ نہ ہو

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

شہیر یہ بھی ہو سکتا ہے وہ یہاں کی رہائشی نہ ہو، کوئی

!!!! ٹوریسٹ ہو۔۔۔۔

شرجیل نے اپنی سوچ بیان کی تھی۔۔

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔

www.urduoyelbank.com

وہ شانِ بے نیازی سے کہتا اپنی شاندار پرسینلٹی سمیٹ گاڑی میں جا بیٹھا تھا۔۔۔

© © ©

!!

اپنی اس چہیتی کو دیکھیں ہمیشہ میرے ساتھ ایسا کرتی ہے یہ ---

پشمنہ روتے ہوئے منصور صاحب کے کمرے میں آئی تھی۔۔

کیا ہوا؟

میری پری رو کیوں رہی ہے؟

انہوں نے اپنی عینک ٹیبل کے ایک جانب رکھی تھی اور روتی ہوئی پشمنہ کو پیار سے اپنے گلے لگایا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ مشل کالج میں میرا گیٹ اپ کر کے ٹیچرز اور اسٹوڈنٹ سے پرینک کرتی ہے اور
ڈانٹ مجھے لگتی ہے۔۔۔

وہ کالج یونیفورم میں ہی ملبوس بیٹھے روتی جا رہی تھی جبکہ سائڈ پر کھڑی مثل بمشکل اپنی ہنسی روکے کھڑی تھی۔۔۔

-----۞۞۞۞

www.urdunovelbank.com

پشیمینہ روتے ہوئے کتنی جوکر لگتی ہو۔۔۔

مثل قتمہ لگاتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی تھی جبکہ منصور صاحب نے آنکھیں
دیکھائی تھی اسے۔۔۔

ممثل کب انسان بنوگی؟

کتنی مرتبہ سمجھایا ہے بہن کا خیال رکھا کرو مگر ہمیشہ خیال رکھنے کے بجائے بیچاری کا
حال بگاڑ آتی ہو۔۔۔

بابا۔۔۔

میں پانچ منٹ چھوٹی ہوں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ان کو میرا خیال رکھنا چاہیے مگر یہاں الٹا ہے۔

چھوٹا بڑے کا خیال رکھے۔۔۔۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

جیسے کہ رہے ہوں۔، "اس نلکمی کا کوئی حال نہیں۔۔۔"

کشمیر میں رہتے تھے ان کی زوجہ کا انتقال منال اور پشمنیہ کی پیدائش کے پانچ سال

بعد ہی ہو گیا تھا۔۔ www.urdu-novel-bank.com

وہ اپنی بیگم سے بہت محبت کرتے تھے ان کی موت پر وہ ٹوٹ کر رہ گئے تھے
لیکن پھر انہوں نے سنبھالا تھا خود کو اپنی دونوں بچیوں کے لئے۔۔۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

ان کی یہ بیٹیاں ان کے آنگن کی تتلیاں تھیں۔۔

بالکل اپنی ماں کی کاپی۔۔

صاف و شاف کتابی چہرہ جس پر لمبی کھڑی ناک اور گلابی ہونٹ شرارت اور معصومیت سے بھری خوبصورت شہد رنگ آنکھیں۔۔۔

وہ بالکل ایک جیسی تھیں بس فرق تھا تو صرف ایک چیز کا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

"پہرے پر موجود ہلکا چاند کا نشان"

— — —

جو ان دونوں کی پہچان کو مختلف بناتا تھا وہ بھی کوئی غور کرے تو۔۔۔۔

ورنہ سب ان کو دیکھ کر اکثر دھوکہ ہی کھاتے تھے۔۔۔

!!! آپ نے اچھا نہیں کیا ونی لا کر

سکینہ بیگم نے چوہدری وقاص سے کہا تھا جو ابھی ابھی زمینوں سے لوٹے تھے۔۔

ان کا دماغ شل ہو رہا تھا اس خبر کو سن۔۔۔

ایک جگہ بیٹے کی موت کی اذیت دوسری جانب انہی کے گاؤں کی لڑکی کو ونی کر لیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

گیا تھا۔۔۔

وہ جانتی تھیں، "یہ حویلی والے ہر چیز کا بدلہ صرف اس معصوم سے لیں

گے۔۔۔

دنیا جہاں کے ہوئے قتلوں کا بدلہ اس سے لیا جائے گا۔۔۔

انہوں نے نخوت سے کہا تھا۔۔

کیا ایک لڑکی سے بدلہ لیں گے میرے بیٹے کے قتل کا؟

آنکھیں جو پہلے ہی بیٹے کی موت پر رو کر سو جی ہوئی تھیں مزید آنسوں بہہ نکلے

تمھے۔۔۔

www.urduovelbank.com

تمہیں یہ حق کسی نے نہیں دیا سکیںہ ، تم میری خاندانی بیوی ضرور ہو، مگر حیثیت تمہاری دو ٹکے کی بھی نہیں۔۔

اسلئے بہتر ہو گا اپنے فضول کے خیالات اپنے پاس رکھیں یہ مجھ پر نہ چھاڑیں۔۔۔

انگلی اٹھا کر وارن کیا تھا اور ٹیبل پر رکھی شال اپنے گرد لپیٹتے باہر نکل گئے۔۔

جب کہ وہ پیچھے بیٹھے ان کی سوچ پر افسوس کرتی رہ گئی تھیں شادی کے ان پچیس سالوں میں بھی ان نے آج تک سکینہ کو دل سے قبول نہ کیا تھا۔

ناول بینک

چوہدری تیمور کے دو بیٹے تھے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وقاص اور وقار۔۔۔۔

دونوں بھائیوں کی شادی خاندان میں ہی کر دی گئی وقاص کی شادی ان کی خالہ زاد بیٹی سکینہ سے جبکہ وقار کی میمونہ سے کر دی گئی۔۔۔

وقار اپنی شادی شادہ زندگی میں بے حد خوش تھا جبکہ اس کے برعکس وقاص نہ
خوش----

کیونکہ وہ سکینہ کو شروع سے ہی ناپسند کرتے تھے اسلئے جیسے ہی ان کو اپنے باپ
کی جگہ ملی تھی، کچھ ہی عرصے میں سکینہ کے سر پر سوتن لا بیٹھائی۔۔۔

دکھ تو انہیں بہت ہوا تھا کیونکہ کون ایسی عورت ہوتی ہے جو شوہر کو بانٹنا چاہے
گئی؟
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

پر خیر----

جیسا اللہ کو منظور !! وہ خاموش ہو چکی تھی، اللہ کی رضا جان کر، کیونکہ کچھ کہنے کا
حق اس کا نہ تھا۔۔۔۔

اس سب چیزوں سے نور سکینہ کو جتنی بھی تھی لیکن وہ کچھ نہ بولتی مسکرا کر خاموش ہو جایا کرتی تھی کیونکہ بحس بات کو مزید بڑھا دیتے ہیں ---

وقاص نے کبھی سکینہ کی کسی چیز کا خیال نہ رکھا تھا ہمیشہ اس کو بھانج ہونے کا طعنہ دیتا رہتا تھا۔۔۔

"، لیکن سکینہ سے ابھی تک کوئی اولاد نہ ہوئی، مگر پھر بھی وہ صبر کر جاتی تھی

کیونکہ اللہ نے عورت کے خون میں صبر ڈالا ہے۔"۔۔۔۔

دوسری جانب وقار جن کی شادی سکینہ کی بہن میمنہ سے ہوئی تھی۔۔

visit for more novels:

میسونہ اپنی بہن کی حالت دیکھ کر گھٹ سی جاتی تھی وہ کئی بار وقار سے بھی اپنی

بے بسی شئیر کرتی تھی لیکن وہ اسے خاموش کروا جاتا تھا یہ کہہ کر کہ "وہ ان

... "دونوں میاں بیوی کا معاملہ ہے

جسے انہوں نے پیار کر کے ، شہروز کو نام دیا تھا۔۔۔

اپنے ماں باپ سے زیادہ شہروز کا زیادہ وقت سکینہ کے ساتھ گزرتا تھا۔۔

وہ اسے دل و جان سے اپنا بیٹا مانتی تھیں۔

visit for more novels:

اسے کے ساتھ ہنسنا، کھیلنا، کھلانا، پلانا۔

اس کے ہر کام وہ اپنے ہاتھوں سے کرتی تھیں۔۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

یقیناً صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے اور واقعی اس کے صبر کا پھل خدا نے اسے ارتضیٰ کی صورت میں دیا تھا۔

visit for more novels:

اور وہی جان جوانی میں ہی اس کو پیاری ہوگی۔۔۔

تجھی اس جان کو واپس اپنے پاس بلا لیا تھا۔۔

بلڈنگ کے پارکنگ میں کھڑی قطار نما گاڑیاں وہاں کی حیثیت کا پتہ دیتی تھیں۔

بلڈنگ کے ٹاپ پر لگا ہارڈ بارڈ کسی چینل کی بلڈنگ کا پتہ دے رہے تھے۔۔

www.urduovelbank.com

مسترا احمد

ہماری پرانی ریپورٹ غائب ہیں۔۔

!!! ان کا ابھی تک کچھ معلوم نہیں ہے

اس ریپورٹ کو ڈیل کرنے کی ذمہ داری آپ کی تھی۔۔۔

پھر یہ سب کیسے ہوا؟؟

فاتح بھاری بوٹوں کی آواز کے ساتھ چلتا آ رہا تھا جبکہ اس کے پیچھے تیز رفتار سے

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اس کا سیکڑی بھی اس کی پیروی کر رہا تھا۔۔

اس ریپورٹ کا۔۔۔

اسٹاپ مسٹر احمد۔۔

!! مجھے کچھ نہیں پتہ بس

بس اس ویک میں ایک نیو رپورٹر اسٹرانگ ڈگری کے ساتھ میرے آفس میں ہونی
چاہیے۔۔

visit for more novels:

کوٹ اتار کر راکنگ چئیر پر لٹکایا تھا اور خود بھی وہ اسی چئیر پر بیٹھ گیا تھا۔۔

جی سر میں کوشش کروں گا۔۔۔

!! احمد میں نے کوشش نہیں کہا

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

اپنی بات کہے وہ لپیٹ ٹاپ میں مصروف ہو چکا تھا۔

چتر - - - - -

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اور اسکی گرل فرینڈ۔۔۔۔۔

! احمہ سرسلی

چھ سے ؟؟؟

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

..تم ہمیشہ گھوما پھرا کر مجھے یہیں لے آتے ہو۔

وہ منہ بسورے وہیں گاڑی میں بیٹھی تھی۔۔۔

پاپا پاپا ڈارلنگ۔۔

ڈونٹ سید۔۔

www.urdu-novel-bank.com

نیکسٹ ٹائم پکا کوئی اچھا ریسورٹ بک کروائیں گے۔۔

بٹ تمہاری برتھ ڈے پر، بٹ ابھی چلو اندر۔۔

از قلم سارہ عروج

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

اسکے ہاتھوں کو تھامے وہ اندر بڑھ چکا تھا جبکہ وہ منہ کے زوایے بناتی اسکی پیروی
کر گئی۔۔۔

دل تو ہی بتا کہاں تھا چھپا؟

کیوں آج سنی میری دھڑکن پہلی بار۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کلب میں چلتا تیز میوزک، جگمگاتی وہ روشن ایکڑک سائٹس

ماحول کو بہت رومانوی بنا رہے تھے۔

از قلم سارہ عروج

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

کہ "یہی وجہ تھی وہاں موجود لوگ آس پاس کی پرواہ کیے ایک دوسرے میں مگن
تھے۔۔۔"

عروہ کی باتوں کی بنا پرواہ کیے اسکو ڈانس فلور پر لے گیا تھا جہاں انہیں کی مانند
جوڑے اپنی اداکاری دکھا رہے تھے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دنیا جھوٹی لگتی

سپنا سچا لگتا ہے

چھپ کے تیری بانہوں میں

سب کچھ اچھا لگتا ہے۔۔۔

تم خواہ مخواہ میں گھبراتے ہو۔۔

کونے پر رکھی ٹینل پر بیٹھے تھے وہ۔۔۔

احمر آج نہیں۔۔۔

www.urduovelbank.com

اسکو لگاتار ڈرنک کرتے دیکھ اس نے وارن کیا تھا۔۔

او!!۔۔ عروہ ڈارل۔۔ جسٹ لیٹل بیٹ۔۔۔

افف احمر میں کیا کروں تمہارا؟؟؟

ڈرنک کرتے کرتے اب وہ مکمل اپنے ہوش کھونے کے قریب تھا کہ، "عروہ
"زبردستی اس کو لے کر نکلی تھی

"، آئندہ میرے باپ کی توبہ، "جو تمہارے ساتھ کہیں گئی

فلیٹ میں لا کر بیڈ پر پٹختا تھا اسے۔۔

خود اپنی کمر کو پکڑ کے دہائی دی تھی جو اس سائنڈ نما شخص کو اٹھانے کے باعث

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دکھ رہی تھی۔۔۔

اس کی یہی حرکات سے قسمت اسکو اشارے دے رہی تھی کہ پلٹ جاؤ

واپس۔۔۔۔

لیکن کہتے ہیں نا، اکہ بہت کم لوگ ہوتے ہیں جو دماغ سے پہلے ہی انجام معلوم کر لیتے ہیں اور نقصان سے بچ جاتے ہیں۔۔

!!!! لیکن افسوس یہ ہر ایک کے بس کی بات نہیں

ایسا ہی کچھ عروہ کی قسمت میں بھی ہونا تھا لیکن کیا؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سحر کی آنکھ صبح درد کے احساس سے کھلی تھی۔۔

آہ۔۔

اس نے جیسے ہی کروٹ بدلی چاہی تھی جسم میں چیونٹیاں سی دوڑ گئی۔۔۔

چلو اب منہ ہاتھ دھو لو یہاں سے پھر وہ سامنے باورچی خانہ ہے وہاں جا کر پورے
حویلی والوں کے لئے ناشتہ اور دوپہر کا کھانا تیار کرو گی۔۔

ٹھنڈا میخ پانی اس کے زخموں پر لگ کر اس ٹھٹھرا دینی والی سردی میں مزید
اذیت کا باعث بن رہا تھا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

©©©©

ارے واہم۔۔۔

عروہ ناشتہ بنا رہی ہے؟؟

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

میں کہیں سپنہ تو نہیں دیکھ رہا؟

کیچن میں کھڑی عروہ کو دیکھتے وہ شرانگ گیا ہوا۔۔

جی نہیں! جناب عالی یہ سپنہ نہیں حقیقت ہے۔۔

چائے کو کپوں میں انڈیلا تھا اس نے اور اٹھا کر ٹیبل پر رکھا۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

... "اور خود بھی ساتھ رکھی کرسی پر بیٹھ گئی"

احمر، "تم کہاں جا رہے ہو؟؟؟"

.... "بنا ناشتہ کیے بنا اسکو جاتے دیکھ وہ حیرانی سے بولی تھی "

ڈارلنگ گاؤں جانا ہے ، بابا کی کال آئی تھی۔۔۔۔

اسکے گال پر پیار کیے بنا اسکی سنے وہ جا چکا تھا جب وہ بے دلی سے بیٹھے ناشتہ " کرنے لگی۔۔

www.urduovelbank.com

Ⓡ Ⓡ Ⓡ

"سحر تکلیف میں بھی کیچن میں موجود روٹیاں بنا رہی تھی"

ابھی وہ ناشتہ بنا کر فارغ ہوئی ہی تھی کہ بیگم صاحبہ کا پیغام آیا، "دوپہر کا کھانا
... " بھی بنا لے

... " کل پورے دن اور رات کی بھوکی تھی وہ

کچھ نہ کھایا تھا نہ پیا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کھالی پیٹ ان ظالموں نے اسے کام پر لگایا تھا خود تو، اسی کے ہاتھوں کا بنا کھانا کھا
کر سیر ہو گئے تھے، لیکن "اس زندہ جان کی بھوک کی پرواہ نہ تھی۔۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

کیا ہوا، ونی ہمت کم پڑ رہی ہے "۔۔۔؟؟"

visit for more novels:

"....."

کتنی عجیب بات تھی، "شوہر ہو کر وہ اسے ونی کہہ کر پکار رہا تھا۔۔۔"

"وہ اپنے کام میں مصروف رہی تھی"

وایسے بہت غلط بات ہے۔۔۔۔

ابھی سے ہمت جواب دے گئی تمہاری، ابھی تو بہت اذیت سہنی ہے تم نے"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

“

.. 'ٹائل کے ساتھ ٹیک لگائے بہت معویت سے دیکھ رہا تھا اس کے وجود کو'

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

بھوک اور پیاس کی شدت اس کے چہرے پر عیاں ہو رہی تھی لیکن وہ ضبط کیے
کھڑی تھی۔۔۔

.. "رونی بیلٹی سحر کے کے ہاتھ کو تھاما تھا"

www.urduovelbank.com

بچ۔۔۔ چھوڑ۔۔۔ چھوڑیں۔۔۔ م۔۔۔ میرا ہاتھ۔۔۔۔۔

اس کے مضبوط ہاتھوں سے اپنا ہاتھ نکلوانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

"سحر کے ہاتھ پر مزید دباؤ بڑھائے بولا، "کہ اسکی سسکی نکلی تھی۔۔"

ربا تیری خدائی! ہائے یاد ہے آئی

دل یہ دیتا دوہائی ہم سے دے تو رہائی

www.urduovelbank.com

م۔۔۔ مجھے ر۔۔۔ روٹی بنانی ہے۔۔۔

.... "ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرتی وہ اٹک اٹک کر بولی تھی"

کچھ سوچتے "اس کے چہرے کو دیکھا تھا جہاں آنسوؤں بہنے کو بے تاب تھے ---

"کچھ سمجھنے کا موقع دیے بنا اسکا ہاتھ اس تیز جلتے توے پر رکھا تھا"

www.urdu-novel-bank.com

پوری حویلی میں تقریباً سحر کی چینخیں گونج رہی تھیں۔۔

ملازمین بھاگ کر وہاں آئے، کمرے میں بیٹھی "سکینہ بیگم" بھی کسی لڑکی کی چیخ پر وہاں آئی تھیں۔۔۔

" لیکن وہاں کا منظر دیکھ " ان کا پیسج گیا تھا "

"جہاں احمر سحر کا ہاتھ ابھی بھی چولہے پر رکھے سفاکیت دکھانے میں مصروف تھا

اسکی چیخیں ، آنسوؤں کی چیز کی پرواہ نہ تھی۔۔۔

www.urdu-novel-bank.com

بلکہ الٹا اس کے چہرے پر مسکان تھی۔۔۔

اسکو درد میں دیکھ۔۔۔۔۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

۱۔۔ احمر چھوڑو اسے۔۔۔۔۔

پاگل ہو گئے ہو؟؟؟

کتاب کا آغاز

اسکے ہاتھوں سے سحر کا ہاتھ نکلوا یا تھا جو کہ جلنے پر باعث لال سرخ ہو رہا چمڑی
ڈھیلی ہونے کے قریب تھی۔۔

حال کیسے سناواں؟

ربا قسمت میں رونا کیوں لکھا؟؟

جان بخشی پر وہ پیچھے ہی ڈھ گئی تھی اپنے ہاتھ کو تھام ---

آنسوؤں تو اترا اسکی آنکھوں سے بہہ رہے تھے تکلیف کی شدت اتنی تھی کہ چہرہ بھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

لال اناری ہو رہا تھا۔۔۔

"زندگی اس موڑ پر لا بیٹھائے گی اسے کبھی گمان نہ کیا تھا اس نے"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

"بڑی ماں ، "آپ اس ونی کی طرف داری کر رہی ہیں
جس کے بھائی نے قتل کیا ہے ، آپ کے بیٹے کا؟؟

"سکینہ کا سحر کے لئے اسکو ڈانٹنا کافی ناگوار گزرا"

احمر کون سی دنیا میں جی رہے ہو بیٹا؟؟

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

قتل اس بچی نے نہیں،، اس کے بھائی نے کیا ہے۔۔۔"؟

پھر اس معصوم کو کیوں سزا دے رہے ہو؟"

تیجی اسے سمجھاتے اپنا لہجہ نارمل کیے بولی تھیں۔۔

آگے بڑھ اسکے ہاتھوں پر برنول لگانی چاہیے جو کہ احمر چھین گیا تھا۔۔۔

www.urduovelbank.com

بڑی ماں آپ کا کچھ نہیں کہہ سکتا مگر میں اس لڑکی کو خوشیاں تو نصیب"

نہیں ہونے دوں گا۔۔۔

احمر یہ کیا بد تمیزی ، برنول واپس کرو۔۔

نہیں بڑی ماں۔۔۔

سکے دیں اس کو۔۔۔

تڑپنے دیں۔۔

اس کو بھی تو پتہ چلے کہ اپنوں کو کھونا ان کو اذیت میں دیکھنا کیا ہوتا ہے؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احمر کی آنکھیں غصے کے باعث خون جھلکا رہی تھیں۔۔۔

اس کا بس چلتا تو لمحوں میں ہی سحر کی سانسیں چھین لیتا اسکے پورے خاندان

والوں کی جان لے لیتا۔۔۔۔

بیٹا اس بچی کو تو بخش دو، معاف کر دو بھائی کی ہی خاطر۔۔۔۔
سکینہ بیگم نے سمجھانا چاہا تھا۔۔

اگر معاف ہی کرنا ہوتا تو وہی کیوں لاتے؟؟
ایک نظر حقارت سے اس کے کونے میں سسکتے وجود پر ڈالی تھی۔۔۔
اور باہر قدم بڑھالیے۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جب کہ دروازے کے پاس کھڑی نورِ بیگم نے مسکراتے ہوئے اپنے بیٹے کو دیکھا
جیسا واقعی بہت بڑا کارنامہ کیا ہے اس نے۔۔۔

"میمونہ بیگم نے اپنے شوہر وقار سے پوچھا تھا"

www.urduovelbank.com

”_____“ نہیں ہوئی تھی،

اچھا !! کیا کہہ رہا تھا؟؟"

انہوں نے بے تابی سے پوچھا۔۔۔

... "مہینہ لگ جائے گا"

"کیونکہ" اپنے دوست کے ساتھ شہر میں کوئی "نیا کاروبار

شروع کیا ہے اس نے۔۔۔

www.urduovelbank.com

... "ہمم خدا کامیابی دے اسے"

....'کافی عرصہ ہو گیا اسے کو دیکھے

.... "وہ اداسی سے بولی تھیں"

.... "پریشان نہ ہو میمونہ"

وہ جلد ہی واپس آ جائے گا....؟

اپنے بازوؤں کے حلقے میں لیتا پیار سے سمجھایا تھا اپنی شریکِ حیات کو ---

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

انہوں نے بھی سمجھنے کے انداز میں سر ہلایا تھا۔۔۔

... "شہر میں حاصل تو وہ تعلیم کرنے گیا تھا

مگر وہاں کی رونقیں دیکھ اسکا واپس آنے کا دل نہ کیا تھا۔۔۔۔

....." بلکہ وہیں اپنے دوست کے ساتھ ایک بزنس شروع کیا تھا"

!!! اب دیکھا یہ تھا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیا شہیر بھی ثابت ہو گا،

احمر اور چوہدری وقاص کی مانند ---- "

یا بدلوائے گی اس کی سوچ "یہاں کا ماحول"؟؟؟

... "روٹیاں بناؤ تم"

سکینہ بیگم نے رجو کو روٹیاں بنانے کا کہا تھا، اور خود تھوڑا سا آٹا لیے اسکے ہاتھوں "کے گرد لپیٹا تھا۔۔۔"

www.urduovelbank.com

کیونکہ برنول تو وہ لے جا چکا تھا، اب صرف یہی ایک طریقہ تھا جس سے جلن کو روکا جا سکتا تھا۔۔۔

... "ہچکیوں کی صورت میں روتی سحر کے سر پر پیار کیا تھا ان نے"

ن۔۔۔ نہیں۔۔۔

اسی پوزیشن میں بیٹھے، نفی میں سر ہلایا۔

اس کو تکلیف میں یوں روتا دیکھ "آرام سے کھڑا کیا تھا اور اپنے کمرے میں لے گئی تھیں وہاں سے ایک سوٹ نکال کر دیا اور زبردستی کہہ کر بدلوایا۔

... "کیونکہ اس کے سابقہ سوٹ کی حالت کافی خستہ ہو چکی تھی"

وہ جانتی تھی اس نے کھانا نہیں کھایا کیونکہ اسکی حالت بتا رہی تھی "۔۔۔"

... "ان کی بات سن ، "سحر کی آنکھوں میں آنسوؤں بہنے لگے تھے

، آنسوؤں کو بنا صاف کیے بمشکل الٹے ہاتھ سے چمچ تھام کر چاولوں کا لقمہ لینا چاہا جسے بچ میں ہی سکینہ نے تھام ، اپنے ہاتھوں سے کھلایا تھا۔۔

www.urduovelbank.com

.... "اے ہاتھ سے کھانا کھانا بری بات ہوتی ہے بیٹا"

"دراصل! غلطی میری تھی،" یہ جانتے ہوئے کہ تمہارا ہاتھ زخمی ہے

تمہیں کھانے کا کہہ دیا۔۔۔۔۔

... "تین چار لقمے کھانے کے بعد اس نے کہا، "درد مزید بڑھتا جا رہا تھا

...."تکلیف اتنی تھی کہ "دماغ" بھی ٹیسس مازنا شروع ہو چکا تھا

"یہ لو دوائی لو،" اس سے تکلیف میں کمی بھی آئے گی

www.urduovelbank.com

اور نیند بھی۔۔۔

مسکراتے ہوئے دوائی اس کی جانب بڑھائی تھی جسے خاموشی سے کھا لیا تھا اس نے۔۔۔

کیونکہ یہ بات وہ خود بھی جانتی تھی اس چیز کی اس کو اشد ضرورت ہے۔۔۔۔

آ۔۔ آنٹی "آپ اتنا ترس کی۔۔ کیوں کھا رہی ہیں مجھ پر؟

کیا سب کی طرح آپ مجھ سے اپنے "بیٹے" کے قتل کا بدلہ نہیں لیں گی۔۔۔"

سکینہ بیگم کی اتنی چاہت اور رحمہلی پر اس نے حیرانی سے پوچھا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..... "پوری حویلی میں وہ واحد شخصیت تھی جس نے اس سے پیار سے بات کی"

اسکی مجبوری کا فائدہ نہ اٹھایا۔۔۔۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

....." سحر کی بات "سن وہ تلخ سا ہنسی تمہیں

... "چندہ" بیٹا کھونے کا دکھ تو مجھے ہے

پر اس چیز کا بدلہ میں کسی بے گناہ سے کیوں لوں۔۔۔

www.urduovelbank.com

میں سوچتی ہوں "خدا کی چیز تھی وہ ، "اس نے دی اس نے لی اس کا نام
... "مبارک ہو

.... "اس خالق کے معاملات میں بولنے والے"

اولیٰ

www.urdunovelbank.com

"مگر سوچتی ہوں اچھا ہوا، وہ خدا کے پاس واپس چلا گیا"

کم از کم! اپنے باپ اور بھائی کی مانند سفاک دل ہونے سے تو بچ گیا۔۔۔

"کتنی اچھی سوچ ہے آپکی"

تو "ونی"، "خون بہا" جیسی رسمیں موجود نہ ہوتیں۔۔۔

کسی معصوم کی زندگی برباد نہ ہوتی۔۔۔

www.urduovelbank.com

کسی کے خوابوں کا آشیانہ جل کر راکھ نہ ہوتا۔۔۔۔۔"

گلے میں بندھے آنسوؤں ، جس کے باعث اسکی آواز بھاری ہو رہی تھی۔۔۔

"یہ سب ہمارے بس میں نہیں"

..... اللہ ہی ہدایت دے سکتا ہے ان کو

اس کو ساتھ لیے احمر کے کمرے آئی تھیں۔۔۔

www.urduovelbank.com

اس حویلی میں تم "احمر سے نکاح" کروا کر لائی گئی ہو۔۔"

بس انہوں نے بہو کی جگہ "ونی" کا لفظ لگا دیا۔۔۔۔

وہ افسوس سے بولی تھیں۔۔۔

آج سے تم اس روم میں رہو گی۔۔۔"

.... "یہاں رہنا حق ہے تمہارا"

کوشش کروں گی "اس حویلی میں تمہیں "تمہارا رتبہ "دلو اکر رہوں۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اب تم آرام کرو یہاں۔۔۔۔۔

"سر کو پیار سے سہلاتے کہا تھا ان نے"

کچھ دوائی کا اثر اور کچھ پیار کا وہ جلد ہی نیند کی وادیوں میں کھو گئی ---

اسکو سوتا دیکھ سکیں بیگم بھی لائٹس آف کیے جا چکی تھیں ---

نور پینک

®®®®

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دامنِ کوہ ----

اسلام آباد کی مشہور کی جگہ ----

ہلکی ہلکی برستی بوندا باندی میں وہاں موجود کالج کی لڑکیاں کافی انجوائے کر رہی تھیں --

.... "کوئی اپنی سیلفیاں لینے میں مصروف تھا اور کوئی وہاں موجود مقامات کی"

در اصل --- "دامن کوہ

(Daman-e-Koh)

"سلسلہ کوہ مارگلہ کے وسط میں واقع اسلام آباد کو دیکھنے کے لیے ایک نقطہ ہے۔"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

یہ سطح سمندر سے تقریباً 2400 فٹ اور اسلام آباد شہر سے تقریباً 500 فٹ کی " بلندی پر واقع ہے۔ یہ دارالحکومت کے رہائشیوں کے ساتھ ساتھ زائرین کے لیے ایک مقبول تفریحی مقام ہے۔"

ٹھنڈی نشیلی ہوا کے ساتھ رقص کرتے رنگ برنگے پھول یہاں آنے والے "

"سیاحوں کا استقبال کر رہے ہیں۔"

جادو وہ جو سرچڑھ کر بولے اور حسن وہ جس کی تعریف کیے بنا رہا نہ جائے۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

بارش کے خوبصورت موسم میب برستی بوندا باندی نے تو پورے شہر کو دھو کر " صاف شفاف کر دیا ہے لیکن دھلے دھلے موسم کا جو نظارہ دامن کوہ سے ہوتا ہے وہ کہیں اور سے ممکن نہیں"-----

www.urduovelbank.com

!!!.. "پشمنیہ کتنی خوبصورت جگہ ہے"

....."ہمم" "خوبصورت تو ہے مگر کشمیر سے زیادہ نہیں"

..... "اپنے کشمیر کی تو بات ہی الگ ہے"

"پشمنہ کی بات سے مثل نے بھی اتفاق کیا تھا۔۔۔"

... "یار !! تم رکو میں بس میں اپنا لچ بیگ بھول آئی.."

"لے کر آتی ہوں"

یہیں رہنا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کہتے وہ ادھر ادھر کی پرواہ کیے بنا اپنی دھن مین بھاگتے جا رہی تھی "۔۔۔۔۔"

.... "کہ " : سامنے سے آتے فاتح سے ٹکرائی تھی

آج ----

..... "ہاتھ میں موجود اسکا فون زمین بوس ہوا تھا"

ناول بینک

"" "مسٹر بلائینڈ"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"، دیکھ کر نہیں چل سکتے"

... "جب نظر آ رہا ہے کہ "ایک خوبصورت لڑکی آ رہی ہے

....."تو بندہ سائڈ ہو جاتا ہے

مگر نہیں ہمارے معاشرے کے لڑکوں "کو بس بہانا چاہیے ہے لڑکیوں سے"

....."ٹکرائے کا

... "اوپ میں بھی کتنی پاگل ہوں۔۔۔" کس شخص کو سنا رہی ہوں"

visit for more novels:

....."جس نے آنکھوں میں موٹے موٹے چشمے پہن رکھے ہیں"

جب آپ لوگ فیشن کے لئے آنکھوں میں یہ اندھوں والے چشمے لگا کر گھومیں"

....."گے تو کچھ خاک دیکھائی دے گا

!!! ہیلو مسٹر سن رہے ہو"

www.urdu-novelbank.com

... "اسکویں ہی مسلسل خود کو تکتا پا کر وہ جھنجھلا کر بولی"

... "جبکہ مقابل کچھ سن ہی کہاں رہا تھا،، "وہ تو کھو سا گیا تھا"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

لشتمدینه!!!!

.... "کہاں رہ گئی ہو" "تمہاری بہن ڈھونڈ رہی ہے"

اسکی دوست نے آواز دیتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔"

www.urdu-novel-bank.com

جبکہ وہ اسکو ابھی بھی یوں ہی اسی پوزیشن میں کھڑا مسکراتے دیکھ "وہ پتی

.... "تحقیق"

”دفــــ“

”اھم، !!! پشیمینہ

...نالس نعم

اسکا نام لبوں پر یوں بڑبڑائے وہ مسکرایا تھا۔۔۔۔۔

www.urduovelbank.com

، "رات گئے احمر تھکا ہارا سا جیسے کمرے داخل ہوا تھا"

.... "معمول کے مطابق کمرہ پورا اندھیرے میں نہایا ہوا تھا"

ہاتھ بڑھا کر سوچُ اون کیا تھا۔۔۔ کچھ ہی لمحوں میں اندھیروں میں ڈوبا کمر بلب کی
.. "روشنیوں سے جگمگانے لگا تھا

..."احمر نے اپنا کوٹ اتار کر صوفے پر پھینکنے کے سے انداز میں رکھا تھا"

اور ہاتھ روم جانے کے لئے پلٹا ہی تھا کہ اس کے بڑھتے قدم ساکت ہوئے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..."تھے

.. "رگیں تن سی گئی تھیں ، ماتھوں پر ان گنت بلوں کا اضافہ ہوا تھا"

....."جب اپنے بستر پر، سکون سی لیٹی سحر پر گئی تھی"

..."وہ لمحوں میں فاصلہ طے کرتا اس تک پہنچا تھا"

اور جھنجھوڑ کر اٹھایا تھا اسے-----

"

سحر جو نیند کی دوائی کے زیر اثر پر سکون سی لیٹی تھی،، یوں جھنجھوڑ کر اٹھائے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
..."جانے پر اس نے مندی مندی آنکھیں کھولی تھیں

لیکن اس کا سانس وہیں اٹک چکا تھا جب خون آشام آنکھوں سے احمر کو خود کی
....."جانب گھورتے پایا تھا"

.... "جسم اسکا درد سے رکھ رہا تھا"

..... "بے شک دوائی لی تھی مگر زخموں میں درد اب بھی باقی تھی

بولو "!!! کیا پھر گونگی ہو...؟؟؟"

... "سحر کے جبرؤں کو غصے کی شدت سے دبوچا تھا"

کہ "اس کی آنکھوں سے گرم سیال بہنے لگا تھا"-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. "آپ---آپ کی ما--ماما نے ک--کہا کہ "م--میں می--یہاں رہوں گی"

"چہرا اس کی آہنی گرفت میں ہونے کے باوجود وہ بمشکل اٹک اٹک کر بولی تھی"

پر کس خوشی میں؟؟؟

..."بھونے اچکائے وہ بے زاری سے بولا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

....."ک----کیونکہ۔۔۔آپ کے نکاح میں ہوں میں"

"بہتے اشک سمیت اس نے رکتی دھڑکنوں کے ساتھ کہا تھا"

نجانے وہ اس کے ساتھ کیا سلوک کرے گا؟؟؟

....."اتنا تو وہ جان چکی تھی، کہ رحم لفظِ احمر کی لغت میں موجود نہیں

!!!!باہا باہا باہا

ناول بینک

ماں نے ایسا کہا...؟؟؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. "اسکا چھت پھاڑ قہقہہ گونجا تھا"

.... سحر کی نظریں جھک گئی تھیں اسکی ہنسی پر

تم نے اپنا آپ دیکھا ہے ، شیشے میں؟؟؟

مطلب "ونی" آئی لڑکی میری بیوی کی حیثیت سے یہاں رہے گی؟؟؟

"جوک اوف دا ڈے"

ناول بینک

... "کیا نہ تھا اس کے لہجے میں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حقارت , توہین , بے عزتی "----"

.... "تمہاری اوقات نہیں، میری بیوی کھلانے کی"

جانتی ہو، اپنی حیثیت؟؟؟

... "کہنے کے ساتھ" اسکے جلے ہوئے ہاتھ کو ہاتھ سے کھینچے زور دیا تھا

ناول بنک

... "کہ" بے ساختہ اس کے لبوں سے سسکی برآمد ہوئی تھی

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

... "بنا اسکے درد، آہوں کی پرواہ کیے کھینچتے ہوئے،" "تمہ خانے میں لایا تھا

"اس چیز کا پتہ وہاں لگے جا لے دے رہے تھے۔۔"

جہاں مکڑیوں نے وہاں اپنے جالے بنائے ہوئے تھے۔۔۔۔۔"

تمہاری اوقات یہاں رہنے کی ہے۔۔۔۔۔"

www.urduovelbank.com

.... "لا کر پٹھا تھا اسے اس سخت زمین پر کہ وہ اوندھے منہ زمین پر گری تھی"

م۔۔۔ میری غلطی کیا؟؟؟

....."میں نے تو نہیں کیا قتل"

کیوں میری زندگی کے پیچھے پڑ گئے ہیں.....؟؟؟

... "درد کی انتہا کو پہنچتی وہ اذیت سے چور روتے ہوئے بولی

... "اسکی بات سن 'احمر کی آنکھوں میں غصہ جھلکا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "کہ وہ لڑکی کس طرح "اس سے زبان درازی کر رہی ہے"

لیکن وہ تو ٹھیک تھی "اپنی جگہ۔۔۔

... "اپنے ساتھ ہونے والی نا انصافی کی وجہ معلوم کر رہی تھی

... "اسکے بکھرے بالوں کو کھینچے ، بنا سوچے سمجھے غصے سے دیوار سے لگایا تھا "

... "سر میں ایک ٹیس کی لہر دوڑی تھی "

..... "اسکا سر چکرا سا گیا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "آئندہ زبان نہ چلانا ، "خاص کر میرے ساتھ "

... "انگلی اٹھائے اسے وارن کیے وہ وہاں سے دروازہ لاک کیے جا چکا تھا

،، جبکہ وہ وہیں بیٹھی پوری رات سسکتی رہی تھی"
....."تکلیفِ اذیتِ درد نے سونے نہ دیا تھا اسے



visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ارمان بھی میرے دیتے ہیں یہ دہائی

اب تو میرے خدا عرض ہے سن لے

تو مولا رنگ دے رنگ دے

یہ کھالی دامن بھر دے

چھپالے آنسوؤں جو میرے تو وہ بارش کر دے---

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "مت مارو"، مجھے

..... "پلیز"، "رحم کرو

پورے کمرے میں اس لڑکی کی وحشت ناک چیخیں گونج رہی تھیں---

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

.... ماریں اسے

.. "گھپ اندھیرا ہونے کے باعث وہ لڑکی کا چہرہ نہیں دیکھ پا رہا تھا"

،،البتہ "اسکی آہیں، سسکیاں، شہیر کے کانوں میں گونج رہی تھیں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ بچپن سا ہوا تھا، --

"، آواز کی سمت جیسے ہی قدم بڑھائے تمھے اس نے

....."کسی اندیھکے وجود نے تھام لیا تھا اسے

..."وہ بڑھنا چاہتا تھا وہاں ، اس لڑکی کے پاس جانا چاہتا تھا"

....."مگر ، "مجبور تھا

ناول بینک

آہے-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

...."گھبراہٹ کے مارے ، "نیند سے بیدار ہوا تھا

...."ایک نظر سامنے وال کلاک پر ڈالی "جو رات کے تین بج رہی

،،، پھر کھڑکی سے باہر برستی بارش کو دیکھا

... "جو اپنا زور پکڑے ہوئے تھی"

پھر قدم بڑھاتے ہوئے کھڑکی کے سامنے آیا تھا جہاں سے ہوا کے تیز جھونکے

... "کے ساتھ پانی کی کچھ بوندیں اس کے چہرے پر آئی تھیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "ایک گہرا سانس بھرا تھا اس نے"

کون تھی وہ لڑکی..؟"

... "یہ سہنا" اسکو عجیب کیفیت میں مبتلہ کر گیا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیا شہیر جان پائے گا کون ہے وہ لڑکی "؟؟؟"

Ⓡ Ⓡ Ⓡ Ⓡ Ⓡ

سکینہ بیگم "سحر کو دیکھنے کمرے میں آئیں تھی، لیکن اسے وہاں نہ پا کر اسٹڈی" میں بیٹھے احمر سے پوچھا تھا۔۔

www.urduovelbank.com

www.urdu-novel-bank.com کون سی بیوی "؟؟؟"

وہ انجان بنتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

احمر "میں مزاق نہیں کر رہی۔۔۔"

میں بھی سیریس ہوں ، جہاں تک مجھے یاد ہے ، میری تو ابھی تک شادی نہیں"
... "ہوں

ناول بینک

.... "وہ ہنوز اپنے کام میں مصروف رہا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "کہیں آپ ، اس ونی کی بات تو نہیں کر رہیں"

.. "جو میرے بھائی اور آپ کے بیٹے کے قتل کے عوض لائی گئی ہے

.... "ان کو خود کو گھورتا پا کر وہ نارمل انداز میں بولا تھا"

بیٹا، بیوی ہے وہ، چاہے نکاح جن حالات میں ہوا ہو،۔۔۔"

... "لیکن تم نے، "خدا کو حاضر ناظر جان کر اسکو اپنے نکاح میں لیا ہے

.... "پھر کیوں، "ان پست سوچوں کی نظر کر رہے ہو، اس رشتے کو

visit for more novels:

www.urduNovelBank.com

.... "کچھ تو پڑھے لکھے ہونے کا ثبوت دو"

... "گستاخی معاف، مگر میں ایک ونی کو اپنی بیوی قبول نہیں کروں گا

... "لیکن پھر بھی

www.urdu-novel-bank.com

بیٹا : سوچو "اگر ہمارے خاندان سے کوئی لڑکی ونی کر دی جائے ..؟؟؟"

... "ماں" ہم نے کسی کے باپ، بھائی یا بیٹے کا قتل نہیں کیا"

اور زبان کاٹ ڈالوں گا "اسکی جس نے ہماری عزت کو ونی کہنے کا بولنا تو دور سوچا
... "بھی

"بیٹا یہ قتل ہی ہے ... "جو تم سب کر رہے ہو
.... "قتل ہے "انسانیت کا قتل۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. "اور رہی بات زبان کاٹنے کی "تو سب سے پہلے اپنی زبان کاٹو

"جو اپنی ہی بیوی کو ونی کہہ ,کہہ کر پکار رہے ہو بار بار"

... "اپنی بات سے وہ احمر کو چپ لگا گئی تھیں"

.. "دیکھو بیٹا"

.. "میں نے تمہیں ہمیشہ ارتضیٰ کی طرح پیار کیا ہے"

،، بے شک ! تمہاری سگی ماں، نورے ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. "مگر" میں نے بھی ماں کی مانند ہی پیار کیا ہے تمہیں

... ""اگر تم مجھے اپنی زندگی میں، ایک "ماں" کا درجہ دیتے ہو"

تو اس بچی کو "بیوی کی حیثیت" سے قبول کر لو۔۔۔"

.. "،، وہی عزت دو"

... "جو ایک بیوی کو ملنی چاہیے

... "،، ایک آس سے کہے وہ جا چکی تھیں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "کہہ "احمران کی بات مان لے گا

لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھیں "اپنی ان باتوں سے وہ سحر کے لئے مشکلیں کھڑی
... "کر گئی ہیں

... "انہوں نے "بے شک "اس کی اصلاح کی تھی"

... "لیکن دوسری جانب وہ اپنی ماں نورے سے بھی "ترتیب حاصل کرتا تھا

جو کہ اس کو مزید بھڑکاتی تھیں۔

... "ان کے جانے کے بعد "چہرے پر غصہ اور مکرو بھری مسکان آئی تھی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. "دیکھنا "سحر"

تمہاری زندگی کو جہنم نہ بنا دیا تو میرا نام "احمر چوہدری "نہیں۔۔

فاتح "نہ گم سم سے شیر کو دیکھتے کہا، "جس کے سامنے رکھی کافی ٹھنڈی تھو ہو
... "چکی تھی

www.urdu-novel-bank.com

... "لیکن"، وہ خیالوں کی دنیا سے لوٹا نہ تھا

کچھ، نہیں فاتح "بس عجیب سے گھبراہٹ سی ہے، پتہ نہیں کیوں؟؟"

.... "دل میں ایک بے چینی سی ہے"

.... "کل رات میں نے ایک سپنا دیکھا"

... "جس میں ایک لڑکی رو رہی تھی، چنچ رہی تھی کسی ویرانے میں"

... "اور اس لڑکی کی وہی چیخیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے بھی بے چین کیے ہوئے تھیں ---

.... "رات سے وہی سپنا، "سر پر سوار ہے میرے"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

!! کم ان "شہیر.." جسٹ ریلیکس

visit for more novels:

... "اسلئے" تمہیں "برے خواب آرہے ہیں

"" اور جیسا تم سوچ رہے ہو

.... "ایسا کچھ بھی نہیں

... "ان سپنوں کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا"
.... "اس کو پر سکون کرنے کے لئے کہا تھا فاتح نے"

!! فاتح"

... "یہ سپنا بہت عجیب نہیں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "جس میں اس لڑکی کے لئے کچھ الگ سا محسوس کر رہا ہوں

... "مطلب" مجھے اسکا درد خود کا درد معلوم ہو رہا ہے

اس کے آنسوں ، بے شک خواب میں ہی صحیح لیکن "شہیر چوہدری کو تکلیف دے
...." رہے ہیں

.... "یہ سب تمہارے دماغ کی سوچ ہے اور کچھ نہیں"

.... "ایک کہانی ہے ،" جس کی بنیاد تم خود رکھ رہے ہو"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

او کم آن فاتح ؛

.. "میں کوئی بچہ نہیں "جو سپنوں میں کہانیاں بنا کر بیٹھ جاؤں گا"

.. "غصے " سے وہ آفس سے ہی نکل گیا تھا

جبکہ پیچھے بیٹھا "فاتح " اسے دیکھتا رہ گیا۔۔۔۔

"سحر اس بنجر کمرے میں بیٹھی سسک رہی تھی"

"یا یہ کہنا زیادہ بہتر ہو گا اپنی قسمت پر ماتم کناں تھی"

کہاں وہ اپنے خوابوں کو پورا کرنے والی آج یہاں ان ظالموں کے بیچ کسی اور کے کیے کی سزا بھگت رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اپنے اطراف میں اس نے ایک نظر دوڑائی تھی جہاں وہ رات سے بند تھی۔۔۔"

اے لڑکی چل تجھے صاحب نے بلایا ہے۔۔۔۔"

م۔۔۔ میں ن۔۔۔ نہیں جاؤنگی۔۔۔

وہ پیچھے کی جانب کھسک کر دیوار سے جا لگی تھی کہ اس عورت نے بالوں سے "کھینچ کر کھڑا کیا تھا اسکو۔۔۔ کہ وہ درد کی انتہا پر سسک ہی تو اٹھی تھی۔۔"

وہی ہو کر آئی ہو بیا کر نہیں لائی گئی۔۔۔ جو یوں نکل کرے دکھا رہی ہو۔۔۔

صاحب کو پتہ لگ گیا نا تو ماریں گے بھی نہیں اور زندہ بھی نہیں رہنے دیں گے۔۔۔

چل اب!!---

وہ کھینچتے ہوئے اسے وہاں سے لے جا چکی تھی جبکہ وہ روتے ہوئے مزاحمت "
"کرنے کی کوشش میں تھی۔

ناول بینک

یہ لیں صاحب جی----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس کے قدموں میں لا کر بے دردی سے پٹختا تھا اس معصوم کو لا کر"---

اس نے ترچھی آنکھوں سے اپنے پاؤں میں پڑی اس لڑکی کو دیکھا تھا اور اس عورت کو باہر جانے کا حکم جاری کیا تھا۔۔

تم کون ہو میری "؟؟"

..."چہرے پر بکھرے اس کو بالوں کو بہت آرام۔ سے کانوں کے پیچھے اڑتے پوچھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جبکہ چہرے پر حرکت کرتے اس کے ہاتھوں کو محسوس کیے، "سحر کا وجود ہولے"

.."ہولے لرز رہا تھا

..."جسے "احمر باخوبی محسوس کر سکتا تھا

.. "ایسا بڑی ماں کہتی ہیں"

شہادت کی انگلی سے چہرے کو اوپر کی جانب اٹھایا تھا، "جب کہ سحر نے خاموش رہنے میں عافیت جانی تھی"۔۔۔

.. "بولتی بھی کیا وہ" www.urdu-novelbank.com

.. "کچھ تھا ہی نہیں کہنے کو"

یقیناً جانتی تو ہوگی اس حویلی میں تمہاری حیثیت کیا ہے "؟"

...."کہ بیوی کے طور تم بالکل قبول نہیں مجھے"

پہنچانے میں مصروف تھا"۔۔۔

نکاح کے وقت تو بہت زیادہ چل رہی تھی یہ زبان اب کہاں گئی؟"

چہرے کو اپنے سخت ہاتھوں سے دبوچے غرا کر کہا تھا اس نے۔۔۔ جبکہ وہ صرف خاموشی سے آنسوؤں بہانے کا شغل فرما رہی تھی۔

زبان چلانے کی غلطی وہ کر نہیں سکتی تھی کیونکہ اس کی سزا وہ کل اچھے سے بھگت چکی تھی جس کا درد وہ ابھی بھی اپنے وجود میں محسوس کر رہی تھی۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔ تم کچھ بھی نہیں کر سکتی کیونکہ تمہاری کوئی حیثیت نہیں ہے، تم نے دنیا میں آکر ہی غلطی کی ہے کیونکہ تمہارے گھر والوں کو بھی تمہاری کوئی ضرورت نہیں۔۔۔

تم لڑکیوں کی اس گاؤں میں کوئی حیثیت نہیں تم لوگ پیدا ہی یہاں اپنے باپ
بھائی کے گناہوں کی بھینٹ چڑنے کو ہوتی ہو۔۔۔

ہر ہر لمحہ تڑپو گی تم ، پچھتاو گی خود کے پیدا ہونے پر۔۔۔

visit for more novels:

دعا مانگو کی موت کی مگر یہاں کے ملکین وہ نصیب نہیں ہونے دیں گے البتہ مرنے بھی نہیں دیں گے۔۔ ہر لمحہ تم پر قیامت برپا کرے گا وہ درد بلکہ اس سے زیادہ تم محسوس کرو گی جو کہ میرے بھائی نے محسوس کیا۔۔۔

سپاٹ لہجے میں کہتا اس کو گھسیٹتے ہوئے وہاں سے باہر لایا تھا۔۔۔

.. "احمر"

وہ لڑکی تمہارے کمرے میں کیا کر رہی تھی...؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "نورے بیگم غصے سے برہم ہوتی بولی تھیں"

... "انہیں سحر کا احمر کے کمرے رہنا سخت ناگوار گزر رہا تھا"

... "ماں"

... "آپ کا بیٹا ہوں '... "پھر بھی نہیں سمجھیں میری سائلی کو"

... "بڑی ماں کی خواہش ہے"

.... "سحر میری بیوی کی حیثیت سے میرے پاس رہے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "تیری بڑی ماں کا تو دماغ ہی جل گیا ہے"

... "وہ سکینہ کو سوچتے نخوت سے بولی تھیں"

... "بڑی ماں" کی یہ خواہش میں نے پوری تو کر لی ہے "مگر دیکھنے کی حد تک"

... "کیونکہ بیوی کی حیثیت تو کبھی مر کر بھی نہ دوں"

... "اپنے بھائی کے قاتل خاندان کی لڑکی کو"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "میں اپنے بھائی کا خون نہ بھلاؤں گا"

... "جو اذیت" جو تکلیف دور رہ کر نہیں دے سکتا وہ"

... "اسے اپنے سامنے پا کر دوں گا

... "زندگی انجیرن کر دوں گا"

.. "اسی دنیا میں دوزخ نصیب ہوگی اسے"

... "اپنی موچھوں کو تاؤ دیتے ازلی غرور و تیش میں کہا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "اس بات سے انجان وقت بدلتے لمحے لگتے ہیں"

جو جہنم "وہ اسکو نصیب کرنا چاہا ہے ، ہو سکتا ہے وہ پلٹا کھائے اور ... "وہ خود

... "ہی اس سازش کی زد میں آ جائے

... "نورے بیگم نے اپنے بیٹے کی عقل کو داد دی تھی"

.... "جا شایبش میراپت"

... "انہوں نے تھپکی دی تھی اس کی کمر پر

www.urdu-novelbank.com

... "چل اب اس لڑکی کو میرے پاس بھیج

... "بہت پر درد کر رہے ہیں"

....."تھوڑا دبا لوں اس سے"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

... "انہوں نے بے چاری شکل بنا کر احمر سے کہا تھا"

... "جی میں ابھی بھیجتا ہوں"

... "وہ سر اثبات میں ہلائے"

.... "جا چکا تھا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

© © ©

”شیر“

... "ہمیں کشمیر جانا ہے"

.. "مصرف سے انداز میں شہیر سے کہا

www.urduovelbank.com

کیا...؟؟؟"

”

.... "مگر ابھی کچھ دن پہلے ہی تو وہاں سے آئے تھے"

... "ہاں پہلے گھومنے گئے تھے، مگر اب کسی کام سے جا رہے ہیں"

.... "سامنے لگے فل سائز مرر میں اپنا جائزہ لیا تھا فاتح نے"

... "کیسا کام"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "میرا رشتہ دیکھنے جانا ہے"

.... "بلکہ یوں کہہ لو... "لڑکی کے باپ کو منانے جانا ہے"

... "کچھ دیر میں پہنچ رہا ہوں"

... "جلدی تیار ہو جاو"

... "کہتے بنا اس کی سنے وہ"

.... "فون کال کاٹ چکا تھا"

... "جبکہ شیر اپنا سر تھامے بیٹھ گیا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "یہ "فاتح شرجیل .." اس کی سمجھ سے باہر تھا"

.. "کچھ ہی دیر میں فاتح اس کے گھر میں موجود تھا"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

®®®™

... "اس کانچ کے ٹیبل کے گرد رکھے فوم کے صوفے"

www.urduovelbank.com

... "بیٹا"

... "ٹیبل پر رکھے مٹھائی کے ڈبے"

... "ڈرائے فوٹ وغیرہ کو دیکھے کہا تھا ان نے

... "کیونکہ "جہاں تک مجھے یاد ہے "ہم ایک دوسرے کو نہیں جانتے

www.urduovelbank.com

.. "جی بالکل"

... "انکل آپ نے ٹھیک پہچانا ہے

...، آج سے پہلے ہم انجان تھے ایک دوسرے کے لئے، مگر اب نہیں"

..."کیونکہ یہاں جس مقصد سے میں آیا ہوں"

..."وہ ہمیں ایک رشتے داری میں باندھنے والا ہے"

کیا مطلب..؟؟؟

..."منصور صاحب بانا سمجھی سے بولے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..."میں آپ کی بیٹی سے شادی کرنے کا خواہشمند ہوں"

.."اس کو اپنی زندگی میں بطور شریکِ حیات شامل کرنا چاہتا ہوں"

... "فاتح" کی بات پر منصور صاحب نے بہت باریک بینی سے اس کا جائزہ لیا تھا

،، بلیک کوٹ پینٹ میں ، بال نفاست سے جیل سے سیٹ کیے گئے تھے

.. "آنکھوں میں پہنے وہ مخصوص پروفیشنل گلاس

جو اسکی وجاہت کو مزید نکھارتے تھے،،۔۔

.... "اسکا حلیہ کسی اچھے خاندان سے ہونے کا پتہ دیتا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "بیٹا اگر میں عرض کروں تو"

.. "میری دو بیٹیاں ہیں"

... "آپ کس بیٹی کا رشتہ لینے آئے ہیں

.... "زرہ روشنی ڈالے

... "وہ مہذب انداز میں بولے تھے"

... "دوسری بیٹی کا تو نہیں معلوم، "مگر میں پشمنہ کے لئے آیا ہوں"

... "اپنے کوٹ کو ٹھیک کیے ان سے مخاطب ہوا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "منصور صاحب نے کچھ سوچ اثبات میں سر ہلایا تھا"

©©©

... "پشمنہ"

!!!... "تمہارا رشتہ آیا ہے"

پشمنہ کے ہاتھ سے کتاب چھین کر بیڈ پر رکھی تھی "۔۔۔"

... "خوشی سے چمکتے ہوئے،" اسے کھڑا کیا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "جبکہ وہ"، شکوہ سی مثل کو دیکھ رہی تھی

یہ کیا کہہ کر رہی ہو..؟؟؟

... "وہ منہ بسورے بولی تھی اور کتاب کو واپس اٹھائے پڑھنے لگی تھی"

... "نہیں پیاری بہن"

... "میں سچ کہہ رہی ہوں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "اگر یقین نہیں آتا" تو خود دیکھ لو"

.. "اس کو اٹھاتے ہوئے کھڑی کے پاس لائی وہ"

... "جہاں سے لانچ کا منظر صاف نظر آ رہا تھا"

... "میں نے شادی ن۔۔ نہیں کرنی"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

.... "آنکھوں میں آنسوؤں بہنا شروع گئے تھے پشیمینہ کے"

... "پر ہم تو کروائیں گے تمہاری شادی"

... "جب تم یہاں سے چلی جاو گی"

....."اکیلے اس گھر اور کمرے میں راج کروں گی"

www.urduovelbank.com

.. "پشمنیہ کو روتے دیکھ وہ مزید چڑانے لگی تھی"

... "جاو بدتمیز" ! میں تم سے اب بات بھی نہیں کروں گی"

پتہ نہیں کیسی جڑواں بہن ہو میری ، جسے زرا بھی خیال نہیں ہے میرا۔۔۔

... "ہاتھ میں موجود کتاب ہی اٹھا کر مارنے لگی تھی اسے"

ناول بینک

©©©

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "احمر کمرے میں آیا تھا"

... "تو سحر اسکو کمرے کی صفائی کرتی دیکھائی دی"

... "سنو لڑکی"

.... "جاؤ" ماں کے کمرے میں ان کے پاؤں دباؤ"

.... "بیڈ پر بیٹھتے وہ ٹھوس لہجے میں بولا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "اپنی سو جن زدہ آنکھوں سے سحر نے اسکی جانب دیکھا تھا"

ایسے کیا دیکھ رہی ہو...؟؟؟"

..."سنا نہیں تم نے

!!! ج۔۔ جی

.... "وہ جھاڑو اور پونچا ایک طرف رکھتی نورے کے کمرے میں جا چکی تھی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جبکہ پھیلے ہوئے کمرے کو تخت سے دیکھا تھا، "احمر" نے اور خود بھی حویلی

سے چلا گیا۔۔۔

©©©

انکل کیا میں آپ کا جواب ہاں سمجھو..؟؟؟"

..."منصور صاحب کو خاموش دیکھ ، فاتح نے پوچھا تھا"

..."انکل کوئی جلدی نہیں ہے ، "آپ آرام سے سوچ سکتے ہیں"

.... "منصور صاحب کی بے چینی کو جانچتے ، "شہیر نے کہا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بیٹا "میں آپ کو کل تک جواب دیتا ہوں"---

..."بیٹی کا باپ ہوں"

... "اتنا بڑا فیصلہ جذباتی ہو کر نہیں کر سکتا

... "یہ نمبر ہے ، "اپنا جواب آپ کل تک بتا دیجیے گا"

... "ہم انتظار کریں گے

... "فاتح" نے اپنا کارڈ نکال ان کی جانب بڑھایا تھا جسے وہ تھام چکے تھے "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "انکل آپ سے مثبت جواب کا خواہشمند ہوں"

... "یقین رکھیے گا"

.... "کبھی کوئی دکھ آپ کی بیٹی کا مقدر نہیں بنے دوں گا

... "یہ آخری بات تھی جو ان سے مصافحہ کرتے ہوئے فاتح نے کہی تھی"

©©©

لڑکی ہاتھوں میں زور نہیں ہے کیا...؟؟؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "تھوڑا زور سے دباؤ"

.... "نورے بیگم! نخوت سے بولی تمہیں"

... "ان کی بات سن سحر نے ایک نظر اپنے زخم زدہ ہاتھ پر ڈالی تھی"

"، جس سے کوئی بھی کام کرنا ناممکن تھا"

اسلئے پچھلے ایک گھنٹے سے وہ ایک ہی ہاتھ کا استعمال کرتے ان کے پیر کی
... "مالش کر رہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. "اب تو وہ ہاتھ بھی دھکنے لگا تھا"

لیکن؛

،، انہیں رحم نہیں آ رہا تھا اس پر"

... "بس وہ کسی بھی طرح اس کو تکلیف دینا چاہتی تھیں

... "وہ اپنی سوچوں میں محو ان کو دبا بھی رہی تھی"

... "کہ "بے خیالی میں ہاتھ لگنے سے پاس پڑی تیل کی کٹوری زمین بوس ہوئی

... "زیتون کا تیل پورا پھیل چکا تھا اس ٹائلوں کے بنے فرش پر"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

بے غیرت "لڑکی-----"

کلموہی "یہ کیا کیا ہے؟؟؟"

.... "وہ غصے میں بپھرتی اس کو تمھیں رسید کر گئی تمھیں"

... "کام چور لڑکی"

.... "سارے فرش کا ستیاناس کر دیا ہے"

حقارت سے اس کے وجود کو دیکھتی وہ مسلسل اس پر برس رہی تمھیں "..."

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "چل جلدی یہ فرش صاف کر"

..... "اور چائے بنا کر لا میرے لئے"

.... "بد ذات نه هو تو"

اس کو مار مار کر، تھک کر بیڈ پر بیٹھ گئی تھیں وہ، "لیکن منہ سے آگ"

.... "برسانے سے باز نہ آئی تھیں

.... "وہ آنسوؤں کو پیتی ، فرش صاف کرنے لگی"

visit for more novels:

... "پھر باورچی خانے میں ہولی تھی چائے بنانے کے لئے"

... "وہاں باورچی خانے میں آکر اس کے صبر کا دامن ٹوٹا تھا"

... "اکب سے روکے گئے آنسوں بہہ نکلے تھے

... "جنہیں وہ بے دردی سے رگڑ گئی تھی"

زندگی یوں جینا پڑے گی --

بن کے آنسوؤں دل پہ گرے گی ---

ناول بینک

!!!!.. "سحر...." سحر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"

سحر کو غصے سے پکارتے ہوئے "احمر کیچن میں داخل ہوا تھا۔۔۔

کیا کہہ کر گیا تھا... "؟؟؟"

... "اور اسکو کھینچنے کے سے انداز میں کمرے میں لایا تھا"

کیا ہے یہ سب...؟؟؟"

... "پھیلے ہوئے کمرے کی جانب بھونے اچکائے اشارہ کیا تھا"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

میں نے کہا بھی تھا 'پندرہ منٹ میں مجھے یہ کمر صاف کمر صاف چاہیے'

ہے...؟؟؟

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

.... "پورا کمر اچھيلا ہوا ہے"

.... "اگند سے سخت نفرت ہے مجھے"

... "اس کو خاموش دیکھ وہ دے دے لہجے میں غرایا تھا"

www.urdu-novelbank.com

... "صرف دس منٹ ہیں تمہارے پاس ، پورا کرا چمکتا ہوا ملے مجھے"

سہارا دل کا بنا جو

وہ دل کو توڑے چلا ہے

غصے سے کہے وہ اپنے کپڑے لئے فریش ہونے چلا گیا جبکہ پیچھے اپنی ذلت بھری "
... "زندگی پر خون کے گھونٹ بھرتی کام کرنے لگی تھی

درد کی ہے انتہا ہے لیکن

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے بھی خدا پہ یقین ہے

کہ دیر اندھیر نہیں ہے

،، احمر تولیے سے اپنے بالوں کو خشک کرتا باہر نکلا "

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

احمر نے سر جھٹکا تھا اسے دیکھ... "اور موبائل کی بجتی گھنٹی کی جانب متوجہ ہوا"

... "جہاں عروہ کا نام جگمگا رہا تھا

ہیلو " ! عروہ ڈارلنگ کیسی ہو... "؟؟؟

www.urdu-novel-bank.com

.... "فون لئے وہ ٹیس پر آگیا تھا"

میں ٹھیک ہوں... "تم بتاؤ..؟؟"

!!!... "گاؤں میں ہی مصروف ہو گئے ہو"

شہر کب آو گے....؟؟؟؟؟"

..."دوسری جانب عروہ بے چینی سے بولی تھی"

..."فکر نہ کرو عرو"

.."ابھی حاضر ہی ہونے والا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

...."کہ آپ محترمہ کی کال آگئی"

...."وہ اس کی بے چینی محسوس کیے ہنسا تھا"

... "اوکے جلدی پہنچو" "میں ویٹ پر رہی ہوں"

.. "جی ڈارلنگ" --- آپ تیار ہو کر بیٹھیں "ہم ابھی پہنچتے ہیں"

... "ہنستے ہوئے کہتا وہ فون رکھ چکا تھا"

!!!.. "فون کٹ ہونے کے ساتھ اسکی وہ مسکراہٹ بھی سمٹی تھی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جب سحر پر نظریں گئی تھیں جو ماربل کے فرش پر پونچا لگا رہی تھی ،،، زخمی ہاتھ "،،، پر پانی لگنے کے باعث جلن مزید بڑھ گئی تھی

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

.....
انتها

..... "تحقیق"

www.urduovelbank.com

" *~* "

... "تمہیں صفائی کرنے کا کہا تھا"

گند کرنے کا نہیں...؟؟؟"

... "جاؤ،" جا کر پہلے اپنا یہ "گنڈا ہاتھ" صاف کرو۔"

....."ورنہ ایسے ہی کرتی رہی تو میری چیزیں خراب ہو جائیں گی

.... "سنگدلی سے کہتا وہ بے رحمی کے تمام درجوں کو سمجھے چھوڑ گیا تھا"

www.urduovelbank.com

... "ایسا کیا کھڑی کھڑی شکل دیکھ رہی ہو"

....."جاؤ یہاں سے ورنہ یہ ہاتھ ہی کاٹ ڈالوں گا"

سحر "نے اس سفاک دل شخص کو دیکھا" جو سینے میں شائد دل نہیں پتھر رکھتا"

....."تھا"

.... "اس کو کمرے کی صفائی دیکھ رہی تھی"

....."اسکا جلا ہوا، زخموں سے بھرا خون جھلکتا ہاتھ نہیں"

....."جو کہ اسی بے رحم کی بدولت نصیب ہوا تھا اسے"

.... "ادھر کہاں جا رہی ہو"

... "واشروم کی جانب بڑتی سحر کی چٹیا پکڑ کر گھومایا تھا"

.... "جس کے باعث اس کے قدم ڈگمگائے تھے"

.... "نیچے جا کر اسٹور کا واشروم یوز کرو"

..... "ورنہ میرے صاف ستھرے واش بیسن کا ہی ستیاناس مار دوں گی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

باہر دروازے کی سمت دھکا دیا تھا اسے ---"

وہ اپنے قدم سنبھال چکی تھی ورنہ دھکیلے جانے پر اس کا ماتھا دروازے کے

.... "کونے سے ٹکرا سکتا تھا"

.. "جائے جاتے وہ اس بچ انسان کو دیکھنا نہ بھولی تھی"

..... "جو ایک ایک کر کے بے رحمی کی تمام حدوں کو پار کر رہا تھا"

©©©

دل کو تری چاہت پہ بھروسہ بھی بہت ہے

اور تجھ سے بچھڑ جانے کا ڈر بھی نہیں جاتا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "ان خوبصورت وادیوں کے بچ سے ان کی گاڑی گزر رہی تھی"

جہاں آسمان میں موجود پرندے خوشی سے اس وادی، سرسبز نہروں کے پاس

... "پچھا رہے تھے"

.... "اپنی زبان میں وہ اس قادر مالک کی تعریف کر رہے تھے"

... "جس نے ان خوبصورت مناظر کو، "اس خوبصورت کائنات کو تخلیق کیا ہے"

"فاتح"

... "گاڑی روک"

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "ان آبشاروں کے پاس آکر گاڑی رکوائی تھی"

... "کیا ہوا"

جبکہ حور کی جگہ کسی اور لڑکی کو دیکھ ، "اپنے قدم پیچھے کی جانب لینا شروع ہوا تھا"
..."

!!!... "اور وہیں ، "پانی میں بیٹھتا اپنا سر تھام گیا
.... "وہ آبشار کا بہتا صاف و شفاف پانی اس کے وجود کو پوری طرح بھگیو گیا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حالِ دل ہوا ایسا درد کی لہر جیسا

جس کا نہ علاج کوئی درد یہ زہر جیسا

ح۔۔۔ حور کب ملو گی تم "؟؟؟؟"

.... "اپنے سر کو تھامے نوچنے لگا تھا"

"، اس لڑکی کی ایک جھلک نے کس طرح اس شخص کو اپنا دیوانہ بنا لیا تھا"

..... "وہ مضبوط توانہ شخص بکھر کر رہ گیا تھا"

نورینک

©©©

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "اے لڑکی"

..... "ادھر آؤ"

.... "راہداری میں سے گزرتی سحر نورے بیگم کی آواز پر پلٹی تھی"

... "چائے کا کھانا تجھے"

.... "پھر یوں کہاں سکتی پھر رہی ہے"

ناول بینک

..... وہ --- م --- میں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..... "چٹاخ"

.... "کلموہی ... "ایک نمبر کی کام چور ہے"

... "کوئی بھی کام ڈھنگ سے کرنا آتا ہے یا نہیں"

.... "پیر دبانا کا کہا وہ ٹھیک سے دبانا نہیں آتا"

.... "بلکہ کمرے میں پورا تیل ہی انڈیل آئی کہ کہیں دوبارا نہ دبانا پڑے"

..... "ن۔۔ نہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "خاموش....." اس کے جبروں کو اپنی گرفت میں لیا تھا"

... "سحر کو ان کے ناخن اپنے چہرے پر دھنستے محسوس ہوئے"

..... "آنکھوں میں مزید پانی جھلملانے لگا تھا"

.... "تمہارے باپ کا مال نہیں ہے یہاں"

....."جس کو یوں ضائع کر رہی ہو"

www.urdu-novelbank.com

میرے بیٹے کے کمرے میں رہنے کیا لگ گئیں خود کو مالکن سمجھنے لگی۔"

؟؟؟"...

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا چاہے تو اس کے کمرے میں رہ لے لیکن زندگی تیری تب ".....
"بھی نوکروں سے بدترین ہی ہوگی

م۔۔۔ معاف۔۔۔ ک۔۔۔ کر دیں۔۔۔"

.... "خود کر ضبط کیے وہ اٹکتے ہوئے بولی تھی"

نورے کی نظروں میں پہلی غلطی آخری غلطی ہوتی ہے، "۔ کیونکہ نورے ایسی سزا"

....."دیتی ہے کہ بننا دوبارہ غلطی کرنے غلطی ہی نہیں کرتا

شاطر ہنسی ہنستے اسے پیچھے اسٹور میں لائی تھیں اور دھکیلا تھا اسکے وجود کو اس "

....."اسٹور روم میں جہاں اس حویلی کا پرانا اور رسیدہ ساماں پڑا تھا

.... "روشنی کے نام پر یہاں صرف ایک بہت پرانا دیا روشن تھا"

... "جس کی روشنی بھی نا ہونے کے برابر تھی"

....."اب خالی پیٹ یہاں سرے گی تو تیری عقل ٹھکانے آئے گی"

ن--- نہیں---م--- مجھے ی--- یہاں بند نہ کریں ، "یہاں اندھیرا ہے پلیز

...."م--- مجھے ڈر لگتا ہے اندھیرے سے

...."باہر جاتے نورے کے قدموں کو تھام لیا تھا

م--- میں اب کوئی غلطی نہیں کروں گی---

visit for more novels:

... "وہ روتی بلکتی ان سے اپیل کر رہی تھی کہ اندھیرے میں بند نہ کریں

....."اس کمرے کے منظر کو ہی دیکھ اسے خوف محسوس ہو رہا تھا

...."جبکہ نورے بے رحمی سے اس کے وجود کو جھٹکتی جا چکی تھیں"

.... "اس بند کمرے میں اس کی درد سے بھری چیخ گونجی تھی"

!! وہ گھٹنوں میں سر دیے آنسوؤں بہانے لگی تھی.. !!

تیری دنیا میرے ربا کیوں مجھے ہی راس نہیں"

دل ٹوٹا کوئی جوڑے رہی کوئی آس نہیں

www.urduovelbank.com

زخم پہلے مٹے نہ آ کے اور دیتے ہیں

مانو جن کو سہارا وہی چھوڑ دیتے ہیں۔۔

....."پپی برتھ ڈے عروہ ڈارلنگ"

....."پورے ریسورٹ میں اس کی آواز گونجی تھی"

...."عروہ و احمر نے جیسے ہی کینڈلز بوجھائی تھیں"

...."اوپر لگے غبارے میں سے بہت سی گلیٹر ان دونوں کے اوپر گری تھی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

...."عروہ نے چاکلیٹ کیک کا پیس احمر کو کھلایا تھا"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

.... "عروہ کا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا تھا"

... "ڈارلنگ ، " ایسے کیا دیکھ رہی ہو

... "ابھی تو ایک اور سرپرائز باقی ہے

www.urduovelbank.com

... "اکرم سے تمھارے اسکو اپنے قریب کیے گال پر جھک پیار کیا تھا"

کیسیا سہرپرائٹز...؟؟؟"

..... "اپنے کھلے بالوں کو کان کے پیچھے اڑستے بولی تھی"

اسکی ایکسائٹمنٹ کو نوٹ کیے ، "باہر لایا تھا جہاں "ریڈ کلر" کی ایک خوبصورت"
..... "گاڑی کھڑی تھی

..... "یہ تحفہ "میری جان کو "میری جان کی طرف سے"

visit for more novels:

..... "گاڑی کی چابی اسکے ہاتھوں میں تھمائی تھی احمر نے"

..... "جبکہ گاڑی کو دیکھ وہ معصوم بچوں کی مانند خوش ہوئی تھی"

تھینک یو سوچ "احمر۔۔۔۔"

.... "خوشی میں احمر کے گلے کا ہار بنی تھی وہ"

آج ہم تمہاری اس گاڑی میں گھومنے جائیں گے ، "----"

بتاؤ کہاں جانا چاہو گی.... "؟؟؟"

... "گاڑی کو اسٹارٹ کیے وہ "عروہ کو محبت سے دیکھتے بولا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "آج میں تمہارا گاؤں گھومنا چاہوں گی"

... "اس حویلی کو دیکھنا چاہتی ہوں جہاں ہم اپنا آشیانہ بسائیں گے"

.... "تمہاری فیملی ، تمہارے پرنٹس سے ملنا چاہتی ہوں"

وہ اپنے خیالوں میں مگن بولتی تو جا رہی تھی لیکن احمر کے تاثرات کا جائزہ نہ
... "لے سکی

..... "جس کے ماتھے پر شکن نمایاں ہونا شروع ہو گئی تھیں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "ہم گاؤں نہیں جاہیں گے"

... "میرا مطلب ، کہ ابھی نہیں جائیں گے پھر کبھی میں تمہیں لے جاؤں گا"

.... "آج کا دن میں صرف تمہارے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

.....
انتها

الحرم — "

... "نوعروه"

"ڈونٹ ڈیپٹ"

www.urduovelbank.com

.... "س۔۔ سحر آپی"

حویلی کے کھلے باغیچے میں کھڑی وہ پودوں کو پائپ کے ذریعے پانی دے رہی تھی۔"

... "ساتھ ہی اپنی کسی گہری سوچ میں مگن تھی

.. "لیکن اپنے عقب سے آتی شناسا سی آواز پر وہ تڑپ کر مڑی تھی"

... "جہاں زیشان کا چھوٹا بھائی "ارمان" کھڑا اسکی جانب ہی دیکھ رہا تھا"

..... "ایک تڑپ سی اسکی آواز میں موجود تھی"

... "ا۔۔ ارمان"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "میرے بھائی"

.. "وہ تڑپ کر کہتی پائپ وہیں پھینکے دوڑ کر گلے لگی تھی اسکے"

!!! "مجھے معاف کر دیں آپی۔۔۔۔"

.... "یہ سب میری وجہ سے"

... "اسکی حالت دیکھ وہ ندامت کے مارے کچھ بول بھی نہیں پا رہا تھا"

لی۔۔ لیکن، "اب میں آگیا ہوں نا ان شاء اللہ آپ کو اس عذاب سے ضرور نکالوں"

.... "گاہ"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "وہ اٹل لہجے میں کہتا خاموش ہوا تھا ساتھ ہی "احمر" کو چیخ کر پکارنے لگا تھا"

ن۔۔ نہیں .. "ارمان انہیں مت پکارو، ۔۔"

.. "وہ۔۔ وہ مار دیں گے تمہیں"

... "م۔۔ میں جس حال میں ہوں رہنے دو م۔۔ مگر چلے جاؤ یہاں سے"

!!!!!! "آ۔۔ آپی م۔۔ میں آپ کو اس حال میں نہیں رہنے دوں گا"

وہ تڑپ ہی تو گیا تھا، "کیسے وہ اپنی آپی کو اس حالات میں دیکھ سکتا تھا جس نے"
.... "، بچپن سے لے کر آج تک اسے ایک ماں کی طرح پیار کیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... وہ کیسے خود غرض بن سکتا تھا،"

... "تمہیں اللہ کا واسطہ ہے"

.... "وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑے بولی تھی"

..."احمر جو کافی سے دور کھڑے ان دونوں بہن بھائی کے ڈرامے دیکھ کر رہا تھا"

..."غصے سے بھپرا آگے بڑھ، کھینچ کر علیحدہ کیا تھا"

..."سحر جو اس آفات کے لئے تیار نہ تھی دور جاگری تھی"

..."جبکہ ارمان کے قدم ڈگمگائے تھے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تیری ہمت کیسے ہوئی یہاں حویلی میں قدم رکھنے کی...؟؟؟"

..."اسکے کالر دبوچے احمر غرا کر بولا تھا"

... "میں اپنی بہن کو لینے آیا ہوں"

.... "ارمان .." اٹل لہجے میں بولا تھا۔

ہاہاہاہا... "تم اپنی بہن کو لینے آئے ہو..." "؟؟؟؟؟"

....."وہ بہن جو تمہاری جان بخشی کے عوض میرے نام و نی کی گئی ہے"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

.... "حقارت بھری نظر" سحر "کے وجود پر ڈالی تھی"

... "مجھ سے غلطی ہوئی میں مانتا ہوں، "مگر میرے کیسے کی سزا آپ کی کو مت دو"

..... "یہ پیسے پکڑو اور قصہ ختم"

.. "بیگ میں بھرے پیسے احمر کے قدموں میں پھینکے تھے،"

... "ارمان کی اس حرکت پر شولا بار نظروں سے دیکھا تھا اسے"

پھر ایک دم ہی مسکراتا سائڈ پر ڈری سہمی کھڑی سحر کو چوٹیا سے تھام ارمان کے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "سامنے کھڑا کیا

ہم چوہدریوں کا خون اتنا بے مول نہیں، جس کی قیمت لگا دی"

جائے.... "؟؟؟؟؟"

تو بہت پیار کرتا ہے نا، اپنی اس بہن سے... "؟؟؟"

..... "تو دیکھ، "کیسے کیسے ترپاؤں گا تیری اس بہن کو"

.... "تیرا کفارا یہ ادا کرے گی"

... "غرا کر ایک ایک لفظ کہا گیا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "چوہدری چھوڑ دے آ۔۔ آپی کو"

... "آنکھیں بھیچے کھڑی سحر کو دیکھ، "ارمان نے احمر سے کہا تھا"

".. آہہہ

کیوں چھوڑ دوں ، "---؟؟؟؟"

کیوں چھوڑ دوں ، "---؟؟؟؟"

چھوڑنے کے لئے وفی کر لیا تھا میں... "؟؟؟؟"

..."کونے پر بنے پلر پر کھینچ کر سحر کا سر دے مارا تھا کہ وہ کربا کر راہ گئی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بول ، "چھوڑوں اسے..." "؟؟؟"

..."ایک ، "دو...." لگاتار اس کا غصہ وہ سحر پر نکال رہا تھا"

... "دونوں بھائی بہن کی چیخیں گونج رہی تھیں توہلی سے"

.... "ایک کی چیخیں بچ میں معدوم ہو گئی تھیں"

.... "وہ درد کو سہتی بے ہوش ہو گئی تھی"

www.urduovelbank.com

....." تو چلا جا یہاں سے ، "ورنہ تیری بہن مر جائے گی آج"

... "احمر اس لمحہ کوئی پاگل معلوم ہو رہا تھا جس کے سر پر کوئی خون سوار ہو"

.... "آنسوؤں کو صاف کیے وہ وہاں سے بھاگتے ہوئے گیا تھا"

... "اسکے جاتے ہی،" احمر نے سحر کو جھٹکے سے چھوڑا تھا۔"

.... "جس کا سر سے خون بہہ کر اس کے کپڑوں اور چہرے کو بھگیو رہا تھا"

www.urdu-novelbank.com

،دنیا کے رنگوں میں کھو کے جی بھی پیچھے گناہ کے کوئی بھاگتا ہے"

، ہر سو ویرانے اُس کے لئے ہو تو دُور جب اے خدا کھینچتا ہے

... "اس سب کے نتیجے میں اسکا سانس بھی بری طرح پھول چکا تھا"

!!!... "رشید"

ملازم کو آواز دیے وہاں موجود جگہ صاف کرنے کا کہا تھا،۔۔۔

... "اور خود سحر کو ناچاہتے ہوئے بھی بازوں میں بھرے کمرے میں لایا تھا"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

.... "اس وقت پوری حویلی میں ان دونوں اور ملازمین کے علاوہ کوئی نہیں تھا"

.... "سارے گھر والے پاس ہی کسی گاؤں میں کسی کام کے تحت گئے تھے"

....."ایسا وہ نہیں چاہتا تھا"

.... "اور خود کپڑے تھامے واشروم میں فریش ہونے چل دیا"

www.urdu-novel-bank.com

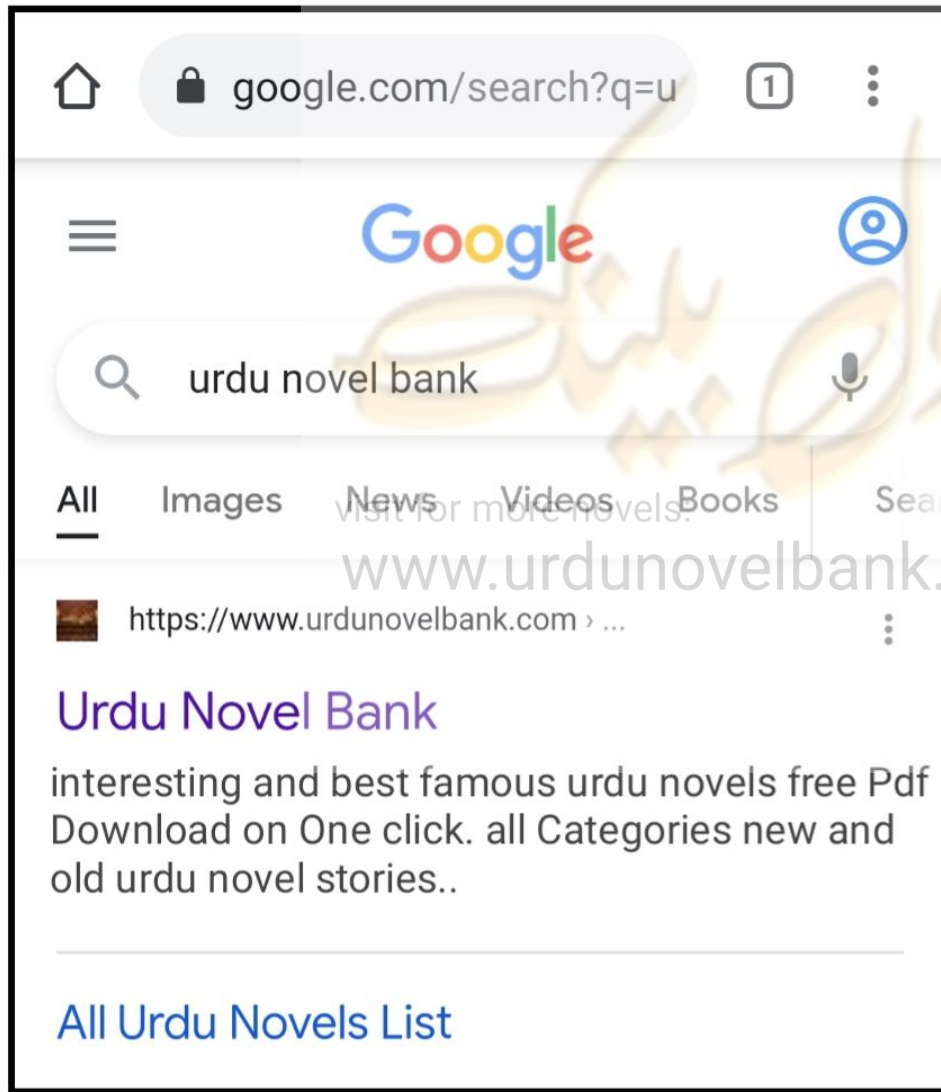
تیرے محتاج سارے مجھے سمجھ یہ آئی

....."اب تو میرے خدا عرض ہے

© © ©

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

عروض طے پایا جاتا ہے، "۔۔۔

کیا آپ کو قبول ہے.... "؟؟؟؟؟"

!!!!!! "قبول ہے"

یہی لفظ تین بار دہرا کر وہ اپنے تمام تر حقوق کسی اجنبی کے نام کرچکی تھی جسے "

visit for more novels:

....."وہ جانتی تک نہ مھی

ایک ڈر ساتھ ناجانے وہ شخص کیسا ہو گا...؟؟؟"

... "جب یہ الفاظ "باہر بیٹھے فاتح سے پوچھے گئے"

تو اس کو یہ الفاظ کا ذخیرہ کسی ٹھنڈی پھوار کی کی مانند اپنے کانوں میں پڑتے " ... "، محسوس ہوئے

مطلب قسمت کس قدر مہربان تھی کتنی ہی جلدی اس کی پہلی نظر کی محبت سے " ... " ملا رہی تھی اسے

.... "وہ بھی ایک پکے محرم کے رشتے میں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس نے اس کا شکرا ادا کرتے "قبول ہے..." کہتے نکاح کے کاغذات پر دستخط " ... " کیے تھے

... "شہیر نے بھی اپنے جگری یار کو گلے لگائے مبارک باد تھی"

© © ©

”دين“

www.urduovelbank.com

.... "لاؤ تمہارا میک اپ ٹھیک کر دوں"

.... "ن۔۔ نہیں میں ایسے ہی ٹھیک ہوں"

... "پشمنہ منمناتے ہوئے بولی"

... "کیا پاگل ہو گئی ہو"

.. "بیٹھو ادھر خاموشی سے"

... "ڈریسنگ کے سامنے زبردستی بیٹھایا تھا اسے"

مشل ... "تم نے انہیں دیکھا ہے کیا..؟؟؟"

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

مطلب ، وہ کیسے دیکھتے ہیں..؟؟؟"

مشل کے چہرے کو دیکھ وہ بہت معصومیت سے بولی کہ بے ساختہ مشل کا"

.... "قمقہ گونجا تھا"

.... "ہا ہا ہا ہا"

... "میری دلہن بہنا... "بس آدھا گھنٹا صبر کر لو پھر رخصتی ہونے والی ہے"

.... "گھر جا کر آرام سے دیکھ لے لینا"

... "اتکھ ونک کیے وہ شرارتاً بولی تھی ، کہ وہ شرما کر سر جھکا گئی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "اوائے ہوائے"

ابھی تو رخصتی بھی نہیں ہوئی اور بھائی کے رنگ پہلے ہی جھلکنے لگے چہرے"

... "پر"

.... "ناٹ بیڈ"

© © ©

... "مثلاً"

... "تمہاری بہن کی شادی ہے"

اسکے پاس ہونے کے بجائے تم یہاں بیٹھی کھانا کھا رہی ہو...؟؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

.... "مشکل کی دوست خضر اس کو بریانی کھاتے دیکھ سر پیٹ گئی تھی"

.. "جو لیڈیز کارنر پر مزے سے کھانا تناول فرما رہی تھیں"

.... "بھوک لگ رہی تھی تو سوچا کچھ کھا لوں"

... "کوئڈزنگ کا ٹھنڈا ٹھنڈا سپ خود میں انڈیلا تھا"

اف " ! مثل انسان بن جاو " _ _ "

... "رخصتی کا وقت ہو گیا ہے اب لے آؤ مینا کو"

www.urduovelbank.com

... "وہ اس کے ہاتھ سے پلیٹ سائڈ پر رکھ بولی تھی"

... "مثل بھی اب تنگ آکر کھڑی ہو چکی تھی اور کمرے کی جانب ہولی"

.. "تھوڑی ہی دیر میں وہ پشمنہ "ان دونوں کے ہمراہ وہاں لائی گئی"

... "میںو" ... "تو جا رہی ہے"

www.urduovelbank.com

اب میں تنگ کس کو کروں گی... "؟؟؟"

... "معصومیت سے آنکھیں پٹیٹا کر بولی تھی"

... "کہ دونوں بہنے روتے روتے ہنس پڑی تھیں"

.... "تو بہت یاد آئے گی مینا"

... "مشل نے بھیج کر اسے خود کے گلے لگایا تھا"

لیڈیز کارنر پر سب سے ملنے کے بعد منصور صاحب اس کو قرآن کے سائے تلے "
... "باہر لے کر گئے تھے اور لے جا کر گاڑی میں بیٹھایا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "جبکہ سائڈ پر کھڑی مشل کی آنکھوں میں اب آنسو بہنا شروع ہو گئے تھے"

... "بے شک جو بھی تھا وہ اسے تنگ کرتی تھی"

.. "تیپاتی تھی"

... "لیکن پیار بھی حد سے زیادہ کرتی تھی"

©©©

نیم تاریک کمرے میں ہر طرف گلاب اور موتیے کے پھولوں کی مہک چھائی ہوئی "تھی"۔۔۔

visit for more novels:

پشمنہ دلہن کے لال عروسی جوڑے میں سچی اپنے شوہر کا انتظار کر رہی "۔۔۔

تھی۔۔۔ جو نجانے کہاں رہ گیا تھا۔۔۔ شاید وہ بھول چکا تھا کہ کوئی بے تاب سے اس کا انتظار کر رہا ہے"۔۔۔

-- بھاری بوٹوں کی آواز اس کو اپنے کانوں میں پڑتی سنائی دی'----

مقابل نے اپنا کوٹ اتار کر ساعد پر رکھا اور اس دلسن بنی لڑکی کے سامنے بیٹھ " گیا۔۔۔ اور پشیمینہ کا کانپتا ہوا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے ڈامنڈ کی خوبصورت رنگ اس کے ہاتھوں کی زینت بنائی۔۔۔

www.urduovelbank.com

تم میری پہلی نظر کی محبت، میری دیوانگی، میرا جنوں، میرا خمار ہو۔۔۔ آنچ دیتے لہجے " کے ساتھ کہتا اس کے ہاتھ کو اپنے لبوں سے لگایا تھا۔۔۔

جب کہ اس کو اپنی دھڑکنوں کا شور صاف سنائی دیے رہا تھا۔۔۔۔۔"

فاتح نے جیسے ہی اس کا گھونگھٹ اٹھایا تھا اس کے پیروں تلے زمین کھینچی
تھی۔۔۔۔۔

پ۔۔۔۔۔ پشمن۔۔۔۔۔ پشمنہ ک۔۔۔۔۔ کہاں ہے؟؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پشمنہ کی جگہ کسی اور کو اپنی دلہن کے روپ میں دیکھے اس کا دم گھٹنے لگا۔
تھا۔۔۔۔۔

وہ جو آنکھیں بند کیے تعریف کی منتظر تھی اس کے جانب سے عجیب سا ردِ عمل " دیکھ حیرت میں آئی تھی "۔۔

ک۔۔ کیا مطلب۔۔۔۔۔م۔۔۔ میں ہی پشیمینہ ہوں۔۔۔۔۔ وہ آنکھوں میں حیرت سموئے
مقابل کو جواب دیتے بولی جب کہ دل شدت سے کچھ غلط ہونے کا سندیشہ دے رہا
تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم پشیمینہ نہیں ہو سکتی۔۔۔ اس کے دائیں گال پہ گہرا چاند کا نشان ہے۔۔۔۔۔ وہ
غصے میں کہتا بیڈ سے کھڑا ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

جب کہ فاتح کی آخری بات پہ وہ جان چکی تھی کہ وہ کس کی بات کر رہا ہے۔۔۔۔۔

وہ پشیمینہ نہیں۔۔۔۔ میری۔۔۔ میری بہن مثل ہے۔۔۔"

وہ درد سے کہتی وہیں بیڈ پہ ڈھ سی گئی تھی۔۔۔ یہ بات اس کے لئے کتنی ازیت
ناک تھی کہ اس کا شوہر اس کی جڑواں بہن سے محبت کرتا ہے۔۔۔ آنسو اس کی
آنکھوں سے بہنے کو بے تاب تھے۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شادی کی پہلی رات ہی اس پر یہ اشکار کر دیا گیا کہ وہ غلط فہمی کی بنا اس کے رشتے
... "میں لائی گئی"

!!!!!! دھوکہ ---

کچھ ہی دیر میں وہ خوبصورت کمرہ کسی اجڑے ہوئے کباڑ سے کم نہیں لگ رہا۔
 ہے۔"-----

... "جہاں کچھ لمحے میں پہلے پھول بھی خوشی سے مہک رہے تھے"۔

.. "وہاں اب کسی کے آنسوؤں اور ریزہ ریزہ ہوئے جذبات تھے

جب کہ پشمنینہ بیٹھی اپنی اجرٹی قسمت پہ ماتم کناں تھی "----"

اپنی ہی آواز کو بے شک کان میں رکھنا
لیکن شہر کی خاموشی بھی دھیان میں رکھنا

میرے جھوٹ کو کھولو بھی اور تلو بھی تم
لیکن اپنے سچ کو بھی میزان میں رکھنا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کل تاریخ یقیناً خود کو دہرائے گی
آج کے اک اک منظر کو پہچان میں رکھنا

©©©

پیار کی راہوں پہ انجانے میں ہی میرے یہ ناداں قدم چل پڑے تھے "

... "لمحوں میں اجرے گی میری دنیا، لمحے بچارے کہاں جانتے تھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "وہ سنسان سڑک پر چلتا اس وقت اپنی اسی دلے کی شیروانی میں موجود تھا"

... "قسمت نے بھی کیسا مزاق کیا تھا اسکے ساتھ"

... "پیار ایک بہن سے اور نکاح ایک بہن سے"

... "وہ سوچتا تلخ سا ہنسا تھا"

... "شاء اسکی قسمت ہی ایسی تھی ہر موڑ پر اس سے کھیل جاتی تھی"

.... "اب تو اسے اپنی یہ زندگی بھی مزاق لگنے لگی تھی"

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

بزم میں یاروں کی شمشیر لہو میں تر ہے"

رزم میں لیکن تلوار کو میان میں رکھنا

آج تو اے دل ترک تعلق پر تم خوش ہو
کل کے پچھتاوے کو بھی امکان میں رکھنا

اس دریا سے آگے ایک سمندر بھی ہے
اور وہ بے ساحل ہے یہ بھی دھیان میں رکھنا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس موسم میں گل دانوں کی رسم کہاں ہے
"لوگو اب پھولوں کو آتش دان میں رکھنا"

.... "فاتح چلتے چلتے ایک پارک میں آرکا تھا"

"، وہاں کی خاموشی"

... "وہ تنہائی"

.... "وہ ویرانی"

.... "سب اپنی زندگی کا حصہ معلوم ہو رہی تھی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "وہ پوری رات جو اسے اپنی بیوی کے پاس گزارنی چاہیے تھی"

..... "اس ویران پارک میں جاگ کر گزاری تھی"

.... "جبکہ دوسری جانب سچی سنوری "پشمنہ"

.... "اپنے ساتھ ہوئے اتنے بڑے مزاق کو سوچ کر ہی شک تھی"

... "کتنی خوبصورت لگ رہی ہو"

... "ایسا لگ رہا ہے اپسرا ہے کوئی"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

.... "دیکھا بھائی نے تو فلیٹ ہی ہو جانا ہے"

... "مثل کے الفاظوں کو سوچتے وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی"

...

"شائد وہ کوئی انوکھی دلسن تھی جس کو پہلی ہی رات رونمائی کے تحفے میں "دھوکہ"....." اور "نفرت" ملے تھے

وہ ان بکھرے پھولوں اور ٹوٹے کانچ پر سے چلتی ہوئی ڈریسنگ کے سامنے آ

... "کھڑی ہوئی

اور خود پر ایک نظر ڈالی تھی وہ کافی حسین لگ رہی تھی "اس لال عروسہ جوڑے"
... "پر زیورات پہنے کتنی دلنشین معلوم ہو رہی تھی

"کہ کوئی بھی دل ہار بیٹھتا اس پری وش پر"

.... "سحر کی آنکھ درد کی ٹیس اپنے سر پر محسوس کیے کھلی تھی"

اپنے دکھتے سر پر ہاتھ رکھے مندی مندی آنکھیں کھولیں تو خود کو صوفے پر لیٹے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "پایا تھا

اسے کچھ یاد نہیں آ رہا تھا کہ اسکے ساتھ ہوا کیا ہے...؟؟؟"

کوشش کرنے کے باوجود بھی وہ اپنے دماغ پر زور نہیں دے نہیں پا رہی "...."تھی

..."لیکن جیسے ہی اسکی نظر بیڈ پر ٹانگ پہ ٹانگ دھر کے بیٹھے احمر پر گئی"

جو ایک ہاتھ سر کے پیچھے رکھے جبکہ دوسرے سے سیگریٹ پھونکتے اس کی ہی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com...."جانب دیکھ رہا تھا

!!!..."ادھر آؤ"

سگار منہ میں دبائے شہادت کی انگلی اٹھائے اپنے پاس آنے کا حکم دیا تھا

... "اسے

.... "جبکہ سحر اسے ہراساں نظروں سے دیکھ رہی تھی"

... "کیونکہ کل صبح کا واقعہ اسکی آنکھوں کے سامنے لہرایا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "ارمان کا آنا"

.... "اسکا ملنا"

... "پھر احمر کی لڑائی"

... اور آخر میں"

....."اسکو بری طرح دیوار پر مارنا"

.."سب مناظر ایک ایک کر کے اسکے سامنے آنے تھے"

...."ادھر آؤ"

..."اب کے تھوڑا دھاڑ کر بولا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

...."کہ وہ ناچاہتے ہوئے بھی اپنے قدم سست روی سے اٹھانے لگی تھی"

©©©

وہ خوبصورت فل سائز شیشے کے سامنے کھڑی خود کے عکس کو دیکھ رہی "...." تھی

لال رنگ کی فراک پر گولڈن رنگ کی خوبصورت چنری اوڑھے وہ کوئی اپسرا معلوم ہو "...." رہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "سائڈ ڈریسنگ پر رکھی گئی چوڑیاں اٹھا کر اپنے ہاتھوں میں پہنی تھیں
پھر کاجل کو اٹھا کر اپنی آنکھوں کی زینت بنایا جس کے باعث وہ مخمور آنکھیں مزید
.... "دلکش لگنے لگی تھیں

.... "جس سے چہرے پر ایک نیا نکھار آیا تھا"

بے شک وہ خوبصورت دیکھ رہی تھی لیکن اسکے چہرے پر کوئی خوشی اور آنکھوں "

www.urduovelbank.com

... "میں کوئی چمک نہ تھی

... "جو ایک روایتی دلہن کے چہرے پر ہوتی ہے"

...."بلکہ اسکے برعکس اسکی آنکھیں پھسکی اور چہرہ مرجھایا ہوا معلوم ہو رہا تھا"

آنکھیں ہیں کہ خالی نہیں رہتی ہیں لہو سے

اور زخمِ جدائی ہے کہ بھر بھی نہیں جاتا

©©©

دستک بنا آئے غم بھی عجیب ہے

.... "جانتے نہیں ہیں ان کو پھر کیوں نصیب ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "وہ اس انجان سڑک پر بے خود سا چلتا جا رہا تھا"

... "وہ نہیں جانتا تھا اس کے قدم اسے کہاں لے کر جا رہے ہیں"

.... "کیونکہ وہ ایک بد نصیب شخص تھا"

..... "جس کی قسمت نے اسکے ساتھ مزاق کیا تھا"

نیلے رنگ کی شرٹ پر کالی جینس زیب تن کیے بکھرے بالوں کے ساتھ وہ کافی "....
غمگین معلوم ہو رہا تھا

... "اسکی انجانے میں کی گئی غلطی کی سزا اسکی بہن کاٹ رہی تھی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "وہ آس پاس سے بے خبر چلتا جا رہا تھا"

.... "اسکو پرواہ نہیں تھی اپنی جان کی"

.... "وہ چلتی ٹریفک کے بیچ میں کھویا کھویا سا چل رہا تھا"

.. "کہ سامنے سے آتے ٹرک کو بھی نہ دیکھ سکا"

.... "جو کہ ہارن بجا بجا کر اسے الٹ کر رہا تھا"

.... "وہ شاید جان بوج کر اگنور کر رہا تھا بس چلتا چلا جا رہا تھا"

... "ٹرک اس کے بہت نزدیک آچکا تھا"

اس سے پہلے کے وہ ٹرک ارمان کو کچلتا کسی نے کھیچ کر اسے سائڈ پر کیا تھا اور"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..... "کھیچ کر اس کے منہ پر تانچہ رسید کیا"

... "ارمان کے ہاتھ میں موجود بیگ سائڈ پر جا گرا تھا"

شہیر جو شاپ سے کچھ سامان لے کر واپس گاڑی میں بیٹھ رہا تھا کہ اس کی نظر " دور ایک لڑکے اور کب سے ہارن بجاتے ٹرک پر پڑی جو اس ٹرانس سی کیفیت "میں چلتے لڑکے کو متوجہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا

... "لڑکے کو ہٹتے نہ دیکھ وہ جلدی سے بڑھا تھا وہاں"

... "اور اس کو کھینچ کر سائڈ پر کیا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لڑکے پاگل ہو گئے ہو کیا تم.... "؟؟؟"

جو یوں بچ سرک میں کھڑے اپنی جان دینے پر تلے ہو.. "؟؟؟"

اپنے ماں باپ کی زندگی کو عذاب بنانے کا زیادہ شوق ہے.... "؟؟؟؟؟"

ب۔۔ بھائی کیوں بچایا ہے مجھے آپ نے...؟؟؟"

.... "مر جانے دیتے"

www.urduovelbank.com

ایسی زند۔۔ زندگی نہیں چاہیے مجھے جس میں ، میں اپنی بہن کی زندگی کو برباد ہونے "

....."سے نہیں بچا سکوں

....."وہ رو رہا تھا"

... "دیکھو میں نہیں جانتا تمہاری بہن کے ساتھ کیا ہوا ہے"

.... "مگر تمہاری باتوں سے یہ اندازا تو ہو گیا ہے کہ جو ہوا ہے وہ اچھا نہیں ہوا"

.... "اور اسی سب سے مایوس ہو کر تم یہ قدم اٹھا رہے ہو جو کہ گناہ ہے"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

.... "اللہ پر صبر رکھو، ضرورت ہماری مدد کرے گا"

... "اب جلدی سے اپنے گھر کا پتہ دو"

.... "لنکہ تمہیں تمہاری منزل پر چھوڑ دوں"

.... "اسکے شانوں پر ہاتھ رکھے شہیر نے ارمان سے کہا تھا"

... "چھوڑ آیا ہوں اس گھر"

... "اس علاقے کو"

... "جہاں میری بہن کو جیتے جیتے جہنم میں پھینکا گیا ہے"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

.... "بنا کسی گناہ کے"

.... "کہتے اسکی آواز زندہ سی گئی تھی"

... "شہیر نے بغور اسے دیکھا"

.... "آج پہلی بار ایک بہن کے لئے کسی بھائی کو روتے دیکھا تھا اس نے"

.. "شہیر نے خاموشی سے اسے شانوں سے تھاما اور گاڑی کی جانب لے گیا"

ناول بینک

©©©

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "اٹھاؤ انہیں"

نیچے جلا کر پھینکی گئی سیگروں کی جانب اشارہ کیے بولا تھا جو کہ تعداد میں کافی زیادہ
تھیں

بنا اسکی جانب دیکھے وہ جھک کر وہ سیگروٹوں کو اٹھانے لگی تھی جس میں جلی اور"
...."نبجھی ہوئی دونوں ہی موجود تھیں

..."وہ فرصت سے اسکو بیٹھے سیگریٹ کا کچرا اٹھاتے ہوئے دیکھ رہا تھا"

..."کہ کل اسکا ارمان کے پاس جانا"

..."اسکے گلے لگ کر رونا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com
..."وہ سب یاد آیا تو آنکھوں میں سرخی سی گھلی تھیں"

تم کسی غیر مرد کے گلے لگی تھی..."؟؟؟"

وہ بھی احمر چوہدری کے نکاح میں ہوتے ہوئے..؟؟؟"

اسکے جوڑے میں مقید بالوں کو اس طرح سے اپنی گرفت میں لیا تھا کہ ماتھے پر کی ".... گئی پٹی بھی ڈھیلی پڑی تھی

...."و---وہ غ---غیرن---نہیں م---میراب---بھائی ہے"

...."درد کو برداشت کیے وہ مقابل کی آنکھوں میں دیکھ بولی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سگا تو نہیں ہے نا...؟؟؟"

...."اسکی آنکھوں میں دیکھ طنزیہ بولا تھا"

..."جبکہ آنکھوں میں آگ کا جہاں آباد تھا"

اگر اسے میرا بھائی نہیں مانتے....." تو اس کے حصے کا بدلہ مجھ سے کیوں"،
... "لیا جا رہا ہے

.... "لجہ نم جب کہ آنکھیں بند تھیں"

©©©

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "وہ اپنے خیالوں میں کھوئی کسی گہری سوچ میں محو تھی"

.... "آج تک ان دونوں بہنوں کی ملاقات فاتح سے نہ ہوئی"

... "تو وہ کیسے جانتے تھے مشکل کو"

.... "کیونکہ آج تک کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں وہ اکیلی گئی ہوں"

... "ایسے ہی کئی سوالات تھے جو پشتمینہ کے ذہن پر سوار تھے"

اسکی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا تھا جب فاتح اپنی کل رات والی ہی حالت میں روم "....." میں داخل ہوا

www.urduovelbank.com

....."بکھرے بال، لال آنکھیں چہرے پر چھائی کرخت سنجیدگی"

وہ اپنے لبوں پر قفل لگائے داخل ہوا تھا اور خاموشی سے ہاتھ میں موجود کوئی " چیز پھنسنے کے سے انداز میں ٹیبل پر رکھی تھی اور اپنے کپڑے الماری سے نکالے " واشروم میں چلا گیا

.... " اس نے ایک غلط نگاہ پشمنہ پر ڈالنا گوارا نہ کیا تھا "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com اتنا تو شکوہ خود سے ہے مجھ کو "

" ملنے سے پہلے جانا نہ تجھ کو

تھوڑی دیر میں وہ فریش ہو کر باہر آیا تو پشمنہ کو اسی پوزیشن میں بیٹھے دیکھ اسکے "
.. "ماتھے پر شکنیں نمایاں ہوئی تھیں

تم گئی نہیں ابھی تک.... "؟؟؟؟"

.... " بالوں کو تولیے سے رگڑتا وہ بے زاری سے بولا "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ک-- کہاں... "؟؟؟"

.... "وہ نا سمجھی سے گویا ہوئی تھی "

... "تمہاری بہن اور پاپا آئے ہیں نیچے "

کدھرم...؟؟؟؟"

میں نے کہا ابھی جانے کو.... "؟؟؟"

visit for more novels:

... "بھنوں نے اچکائے وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ بولا تھا"

جس کی پلکیں فاتح کی اتنی نزدیکی پر جھکی ہوئی تھیں جبکہ دل کی دھڑکنیں تیز "....." رفتار سے دھڑک رہی تھیں

... "آ۔۔ آپ نے کہا کہ پایا اور مثل آئے ہیں"

... "وہ جھکی ہوئی نظروں کے ساتھ بولی تھی"

... "ہاں میں نے بتایا ضرور ہے مگر جانے کا نہیں کہا"

کہتے اس کو آئیے کے سامنے کھڑا کیا اور ڈسینگ پر رکھے گئے باکس میں میں ایک"

visit for more novels:

.... "بھاری نفیس ہار نکال اس کی دودھیا سراہی دار گردن کی زینت بنایا

..... "اگر کوئی تم سے رونمائی کے تحفے کا پوچھے تو یہ سیٹ تم اسے دیکھاؤ گی"

.... "بے شک دیکھاوے کے لئے صحیح لیکن تم بتاؤ گی"

ہار کا ہک باندھتے وہ آئینے میں سے نظر آنے والے اسکے خوبصورت سراپے پر نظر

.... "ڈالے بولا

... "ہار پہنانے کے بعد اسکا رخ اپنی جانب کیا تھا"

چہرے پر پھیلے ان ملائم گھنے آبشار جیسے بالوں کو کان کے پیچھے کیا اور ایک ایک

visit for more novels:

..... "اکر کے وہ جھمکے اس کے کانوں کی زینت بنائے

.... "تمہارے چہرے پر جو یہ بارہ بجے ہیں"

..... "ایسا روڈ فیس میں بالکل نہیں مانگتا"

اسلئے تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ جب تم نیچے جا کر اپنی بہن اور باپ سے ملو"
....."تو اپنا موڈ ٹھیک رکھو

کیونکہ تمہارے باپ کی نظروں میں میرا ایک ایج بنانا ہے جسے میں قائم رکھنا چاہتا"
....."ہوں

....."ان سے ملو گی تم مسکراتے ہوئے"

visit for more novels:

....."ایسا شو کرو گی جیسے تم خوش ہو" www.urdu-novel-bank.com

....."اسکے کان کے پاس جھکے وہ گھمبیر مگر سخت لہجے میں بولا تھا"

....."جبکہ اسکی بات سن پشمنہ نے شکوہ کناں نظروں سے دیکھا تھا اسے"

.... "چلو اب"

..... "اسکے ہاتھوں کو تھام وہ باہر کی جانب بڑھا تھا"

©©©

..... "سحر کے سر میں درد کی ٹیسیں اٹھ رہی تھیں لیکن اس ستمگر کو کیا پرواہ"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا"

... "نہ ان انسوؤں سے نہ اس کے زخموں سے"

.... "پھر بھی تم اسکے ساتھ رابطے میں تھی میرے بھائی کے قاتل کے ساتھ"

جب کچھ سمجھ نہ آیا تو وہ بات بدل گیا تھا لیکن اسکو تکلیف دینا نہ بھولا۔

.....
اتصا

!!....."م۔۔ میں رابطے میں ن۔۔ نہیں تھی"

"!...!!!

..... "سیریلی"

ہونٹوں کو گول شکل میں موڑے کہا تھا اور ساتھ ہی ایک تمانچہ اسکے گال پر رسید"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

... کر گیا

....."پاگل سمجھا ہے مجھے"

بے وقوف ہوں میں... "؟؟؟؟؟"

... "تم ہی نے بلایا تھا اسے"

ورنہ جہاں کسی کی لڑکی ونی کی گئی ہو ان کے گھر والے خود نہیں آتے جب تک "

..... "انہیں بلایا نہ جائے"

..... "اس کو دھکا دیا تھا پیچھے کی جانب"

..... "اور خود پر سکون سا ہو کر بیڈ پر بیٹھا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..... "وہ نا سمجھی کی کیفیت میں بیٹھی تھی اس ماربل کے فرش پر"

..... "سحر"

وہ اتنی زور سے دھاڑا تھا کہ وہ گھبرا کر یکدم ہی پیچھے ہوئی تھی اسکی آنکھوں میں "

....." اسکا خوف صاف نمایاں ہو رہا تھا

....." اس کمرے میں احمر چوہدری کا قہقہہ گونجا تھا "

...." اچھا ہے "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com" خوف اچھا ہے "

...." ان آنکھوں میں یہ خوف اچھا ہے "

...." ایسا ہی خوف ہر غلام اور باندی کی آنکھوں میں ہونا چاہیے اپنے مالک کا "

... "جبکہ وہ کھانستے ہوئے تھوڑا پیچھے کھسکی تھی"

... "غداری کی سزا ملے گی تمہیں"

ہائے اللہ... "اب کون سی سزا..."؟؟؟"

www.urduovelbank.com

....."اس کے دل سے با ساختہ یہ آواز آئی تھی"

.... "لیکن ایک آواز دماغ سے بھی رونا ہوئی تھی"

....."ان گناہوں کی سزا جو اس نے کبھی کیے ہی نہیں"

... "غداری کی سزا"

....."احمر کی آواز خیالوں سے باہر نکال لائی تھی اسے"

www.urduovelbank.com

....."احمر چوہدری کے ساتھ غداری کی سزا"

... "پورے دو دن اس کمرے میں رہو گی"

... "اسلام و علیکم"

وہ دونوں نیچے آئے تھے جہاں منصور صاحب بیٹھے انہیں کا انتظار کر رہے تھے

.... "جبکہ مثل تو آنکھیں بڑی کیے وہاں کی ڈیکوریشن دیکھ رہی تھی"

... "وہ ریزورٹ چھوٹا سا تھا لیکن کافی خوبصورت اور دلکش تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "و علیکم السلام"

... "ماشاء اللہ ماشاء اللہ"

.... "جیتے رہو"

منصور صاحب فاتح سے بگل گیر ہوئے پشمنہ کے پر پہ پیار دیتے ہوئے"
....."بولے

جب کہ اپنے جیجا کے روپ میں فاتح کو دیکھ مشل کی آنکھیں حیرت سے کھل گئی"
....."تھیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بیٹا آج آپ دونوں چلے جائیں گے اسلئے ہم ایک رسم کے طور یہ سب لائے ہیں"
..."کیونکہ جہیز تو آپ نے لینا گوارا نہ کیا

..."لیکن ایک باپ کی خوشی کو سمجھتے ہوئے یہ سب رکھ لیں"

....."تو مجھے خوشی ہوگی"

انہوں نے ٹیبل پر رکھی گئی چیزوں کی جانب اشارہ کیا... "جن میں خشک میوہ"

جات، موسمی پھل اور دوسری تیسری بہت سی چیزیں جیسے نئے کپڑے اور

....."دوسری ضروریات کا سامان تھا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com....."بہت بہت شکریہ اس نوازش کا انکل"

....."وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا"

....."پشیمینہ ناشتہ لگاؤ جا کر پھر جانا بھی ہے ہمیں"

... "دين"

.... "یار کتنی خوبصورت سجاوٹ کروائی ہے بھائی نے"

visit for more novels:

... "وہ پورے ریزورٹ کو پھولوں، لائٹ اور موم بتیوں سے سجا دیکھ بولی تھی"

... "اس سجاوٹ کو دیکھ ایسا لگ رہا ہے جیسے بھائی بہت رومینٹک ہیں"

.... "پشتمینہ کے چہرے کو دیکھ وہ آنکھ ونک کیے بولی تھی"

... "ہاں ب۔۔ بہت"

... "تمہاری سوچ سے بھی زیادہ"

.... "لبوں پہ تلخ مسکان لہجے میں اذیت سموئے وہ کھوئے ہوئے"

... "جسے منہ سائڈ پر ہونے کے باعث مثل غور نہ کر سکی"

.... "یار ویسے تم دونوں کا کپل کتنا اچھا لگتا ہے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "تم جا کر انہیں اور پایا کو بلا لاؤ"

مشکل کی بات اگنور کیے بولی تھی کہ وہ مصنوعی گھوری سے دیکھتے باہر گئی

.... "تھی"

©©©

... "احمر"

... "وہ ونی کہاں ہے بلا اسے زرہ میرے کپڑے استری کرنے ہیں"

.... "مونچھوں کو تاؤ دیے وقاص چوہدری اپنے ازلی غرور کے ساتھ بولے تھے"

... "بابا سائیں وہ نہیں آئے گی"

... "ان ہی کے چارپائی پر انہیں کے ساتھ بیٹھے احمر چوہدری بولا تھا"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جب کہ احمر چوہدریوں کی بات سن چوہدری وقاص کے ماتھے پر شکنیں نمایاں ہوئی

.... "تھیں"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

اپنی بڑی ماں کا ہمدردی کا بھوت تمہارے دماغ پر بھی سوار ہو چکا ہے... "؟؟؟"

یا بھول گئے ہو اپنے بھائی کے خون کو...؟؟؟؟"

....."ماتھے پر بلوں کے جال بچھائے وہ نہایت کمرختگی سے بولے تھے"

www.urduovelbank.com

بابا سائیں "____"

....."میں کچھ نہیں بھولا"

.... "سب یاد ہے مجھے اور کوئی ہمدردی کا بھوت نہیں چڑا مجھ پر"

احمر چوہدری سب بھلا سکتا ہے مگر اپنے بھائی کا خون اور اپنی بے عزتی

..... "نہیں

..... "آنکھوں میں چھائی سنجیگی کے ساتھ اپنے باپ سے مخاطب ہوا تھا

کہاں ہے وہ ... "؟؟؟"

visit for more novels:

..... "ہلے کا ایک گہرا کش لیے ہوا کے سپرد کرتے وہ احمر سے مخاطب ہوئے

..... "بس یوں سمجھ لیں اپنی اصل جگہ پر ہے

..... "چہرے پر شیطانی مسکراہٹ سجائے ان کی جانب دیکھا تھا اس نے

احمر کی بات کا مطلب سمجھ چوہدری وقاص کے چہرے پر بھی شیطانیت سے "

.... "بھرپور مسکراہٹ آئی تھی

..... "شاباش"

..... "آج تو نے ثابت کر دیا ہے کہ تو ہمارا بیٹا ہے"

.... "اس کے کاندھے کو تھپکا تھا انہوں نے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..... "وہاں میدان میں دونوں باپ بیٹے کا قہقہہ گونجتا تھا"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

..... "مشل وه ٹيشو دينا"

... "پشمنہ نے مثل سے کہا تھا جس کے سامنے ہی ٹیشو باکس رکھا تھا"

www.urduovelbank.com

... "او هو"

!...! "دينه"

کیوں تنگ کر رہی ہو اسکو..؟"

... "جب میں ہوں تمہارے پاس"

.... "کہتے فاتح نے پاکٹ میں موجود ٹیشو نکال کر پشمنینہ کا چہرا صاف کیا تھا"

جبکہ پشمنینہ حیرانی سے فاتح کی اس عنایت کو دیکھ رہی تھی اپنے سرخ چہرے "
... "کے ساتھ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "کیا دکھاوا کرتا تھا وہ شخص"

..... "اسکے باپ کے سامنے"

... "وہ بس سوچ کر رہ گئی تھی"

.... "اب کھاؤ دھیان سے"

... "ٹیشو سائڈ پر رکھے اس کو مسکراتے ہوئے تنبیہ کی تھی"

.... "م۔۔ میں ب۔۔ بس"

..... "کہتے وہ کھڑی ہو گئی تھی اور باہر کی جانب چل دی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "منصور صاحب دل سے مسکرائے تھے فاتح کی فکر دیکھ"

ان کے دل کا بوجھ ہلکا ہوا تھا فاتح کا رویہ پشیمینہ کے ساتھ دیکھ کر لیکن وہ یہ

.... "نہیں جانتے تھے کہ یہ سب دکھاوا تھا"

© © ©

زمینوں سے لوٹ کر احمر جب کمرے میں داخل ہوا تو سحر کو اسی پوزیشن میں "..... بیٹھے دیکھ ماتھے پر شکنیں نمایاں ہوئی تھی

www.urdunovelbank.com

تم نے ابھی تک کپڑے نہیں دھوئے...؟؟؟؟؟"

....."نخوت سے اس کے وجود کو تکتے ہوئے کہا تھا"

"09--9

میری باتیں بکواس ہوتی ہیں جو تمہاری سمجھ میں نہیں آتی ... "؟؟؟؟"

.... "اسکے جبروں کو اپنی مضبوط گرفت میں دبوچے غرایا تھا"

..... "کہ اسکی بات ہی منہ میں رہ گئی تھی"

.... "احمر کی سخت انگلیاں اسکو اپنے جبروں میں دھنستی ہوئی محسوس ہوئی"

ناول بینک

کتنے گھنٹے پہلے کہا تھا تم سے ... "؟؟؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "گرفت مزید سخت کرے وہ چیخا تھا"

..... "د---دوگ---گھنٹے"

.... "آنسوؤں کو بہنے سے روکے وہ بھاری آواز سے بولی تھی"

تو پھر میرا حکم کیوں نہیں مانا...؟؟؟"

.... "کہیں میں نے تمہاری سزا کم تو نہیں رکھ دی"

.... "جو تم اس انتظار میں ہو کہ میں تمہاری سزا بڑھاؤں تو پھر تم کام کرو"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. "آنکھیں چھوٹی کیے وہ دانت کچکچا کر بولا تھا"

کہ سحر نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا تھا پہلے ہی وہ جسم دکھنے کے باعث "

..... "کام نہیں کر رہی تھی لیکن وہ سنگدل سزا بڑھانے کی بات کر رہا تھا

© © ©

www.urduovelbank.com

”

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

.... "ایکسکیوز می"

... "وہ معذرت کرتا وہاں سے کھڑا ہوتا باہر کی سمت آیا"

... "میمونہ بیگم کی کال دیکھ مسکرایا تھا پھر فون اٹینڈ کیے کان سے لگایا"

اسلام و علیکم " _ "

ماما کیسی ہیں آپ۔ "؟؟؟؟"

.. "اپنے مخصوص انداز میں ان کی خیریت دریافت کر گیا تھا"
وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں بیٹا تم سناؤ کیسے ہو... "؟؟؟"

... "بس آپ کی دعائیں ہیں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "بیٹا گاؤں کب چکر لگاؤ گے"

.... "مجھے تو ایسا لگتا ہے گاؤں کا رستہ ہی بھول بیٹھے ہو تم"

.... "جو یہاں آنا گوارہ نہیں کرتے"

.. "ملتا ان شاء اللہ جلد آؤں گا

.. "خدا تمہیں کامیاب کرے جلد چکر لگانا"

....."مگر شہیر اپنے قیمتی وقت سے کچھ وقت نکال کر حویلی چکر ہی لگا لیا کرو"

www.urduovelbank.com

... "جی ماں ضرور چکر لگاؤں گا"

.... "سب کو میرا سلام کہیے گا"

اور چھوٹا ارتضیٰ کیسا ہے...؟؟؟"

... "اسے میرا پیار دیجئے گا"

..... "وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا"

... "لیکن وہاں بیٹھی میمونہ بیگم کی مسکان سمیٹ تھی شہیر کی بات سن"

.. "چلیں ماں اب فون رکھتا ہوں"

..... "خدا حافظ"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

©©©

.... "یہ کیا ہے"

اتنا نمک.. "؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟"

... "ساری محنت کو خاک کر دیا تھا وہ سارا کھانا فرش کی نظر کر کے"

...."کہ رزق کو فرش پر نہیں پھینکتے

.... "وہ بس سوچ کے رہ گئی تھیں"

www.urduovelbank.com

.... "وقاص سائیں"

آپ غصہ نہ کریں دیکھیں میں نے اپنے ہاتھوں سے آپ کے لئے کشمیری پلاؤ"
...."بنایا ہے

باورچی کھانے میں سے نورے بیگم نمودار ہوئی تھیں ہاتھوں میں تھامے تھامے "
...."پلاؤ کے ساتھ

...."واہ بیگم واہ یہ اچھا کیا تم نے"

visit for more novels:
... "ورنہ اس عورت نے مجھے بھوکا کھنے میں کوئی کثر نہیں چھوڑی تھی"

... "اس عورت کے نصیب میں ہی نہیں کہ مجھے خوش رکھ سکے"

.... "وہ نخوت سے سکینہ کو دیکھتے ہوئے بولے تھے"

کون سا ایسا لمحہ نہیں تھا جس میں وہ ان کو خوش رکھنے کی کوشش نہیں کرتی۔
...."تمھی

... "ہاں البتہ وہ بات الگ تھی کہ وہ تو کبھی ان سے خوش ہی نہ تھے"

www.urduovelbank.com

ان اختلافات کو مٹانا ہی ہمیں چاہتے تھے کیونکہ ان کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی

.... "تھی" نورے کے نام کی پٹی

بیگم جلدی جلدی کھانا پروسیں ، اتنی شاندار خوشبو آرہی ہے کہ بھوک مزید بڑھ گئی "
... "ہے اب اور صبر نہیں ہو رہا

.... "اپنے دونوں ہاتھوں کو وہ آپس میں رگڑتے ہوئے بولے تھے "

ناول بینک

.. "میرے سر کے سائیں "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..... "یہاں نہیں کمرے میں "

.... "کیونکہ بہت سے لوگ بیٹھے ہیں گندی نظریں لگانے کو "

... "ہنوز فون میں مصروف بنا اسکی جانب دیکھے کہا تھا اس نے"

دُرتے دُرتے کہا تھا سحر نے کہ کہیں وہ کم عقل انسان پھر سے نہ شروع ہو"

www.urduovelbank.com

... "جائے"

سحر کی بات سن فون سے نظریں ہٹائی تھیں اور بھنوں نے سکیڑے اسکی جانب "....." دیکھا

... "جتنا کہا لیے اتنا کرو"

وہ بھی کپڑے ایک جانب رکھے خاموشی سے نئی بیڈ شیٹ نکال کر لائی تھی اور"

www.urdu-novel-bank.com

...بیڈ پر بچھی پرانی شیٹ کو اتار کر نئی شیٹ چڑھانے لگی۔"

.... "اسکی تمام کاروائی احمر سامنے لگے شیشے میں سے بغور دیکھ رہا تھا"

© © ©

کیا ہوا بیگم سائیں اتنی گم سم کیوں ہیں...؟؟؟"

چوہدری وقار نے کھڑکی کے پاس اپنے خیالوں میں کھوئی کھوئی کھڑی میمونہ بیگم کو"

..."دیکھ کر کہا تھا

...."جو نا جانے کن خیالوں میں کھوئی ہوئی تھیں"

..."میں سوچ رہی ہوں کہ جیٹھ سائیں نے ایسا کیوں کیا ہے"

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

کیا مطلب..؟؟؟"

..."چوہدری وقاص نے نا سمجھی سے میمونہ بیگم کی جانب دیکھا"

.."مطلب کہ شہیر کو ارتضیٰ کی موت سے بے خبر کیوں رکھا ہے"

آخر ایک نا ایک تو اسے معلوم ہو ہی جائے گا پھر وہ ہم سے ناراض ہو گا کہ ہم "
....." نے بھی اسے نہیں بتایا

..."سائیں آپ جانتے ہیں"

...."آج شہر سے بات ہوئی"

...."ارتضیٰ کا پوچھا تھا اس نے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بند ہیں گلیوں میں گلیاں ہیں گھروں سے گھر جدا

ہے کوئی شہر میں شہرِ دگر سب سے الگ

وہ تو جانتا بھی نہیں دور بیٹھے جس کا حال پوچھ رہا ہے وہ تو ہم میں رہا ہی "

.... "نہیں

..... "انتہائی کرب آمیز لہجے میں بولی تمہیں وہ "

.... "اللہ پر یقین رکھیں میمونہ بیگم سب بہتر ہو جائے گا "

.... "بے شک وہ جو کرتا ہے اس میں اسکی مصلحت ہوتی ہے "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "میمونہ بیگن نے اثبات نے سر ہلایا جیسے ان کی بات سے مستفوق ہوں "

... "سائیں آپ ہماری جان ہیں "

.... "یوں اداس نہ ہوا کریں"

.... "ہمارے دل کی دنیا ویران ہونے لگتی ہے آپ کو یوں اداس دیکھ"

.... "چوہدری وقار اتنے پیار سے بولے تھے کہ وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی تھیں"

©©©

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "بھائی کتنا پیارا ریزورٹ ہے میرا تو جانے کا ہی دل نہیں چاہا"

... "ستائشی نظریں پورے ریزورٹ میں گھومائی تھیں مثل نے"

.... "تو آپ یہاں رہ لیں جب تک آپ یہاں رہنا چاہتی ہیں"

.... "فاتح مشل کی بات سن کر مسکراتے ہوئے بولا تھا"

..... "نہیں بیٹا رہنے دو یہ تو ہے ہی پاگل"

منصور صاحب نے مشل کو آنکھیں دیکھاتے ہوئے کہا جو کہ فاتح کی بات پر کافی ".... "زیادہ خوش ہو چکی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "نہیں انکل کوئی مسئلہ نہیں ہے اگر یہ رہنا چاہتی ہیں تو رہ سکتی ہیں"

... "بھائی رہنے دیں پایا کو تو میری خوشی راس ہی نہیں"

.... "وہ منہ بنائے سائیڈ پر کھڑی ہو گئی تھی"

....." جبکہ منصور صاحب اچھا خاصا شرمندہ ہوئے تھے مثل کی حرکت پر "

©©©

...."تمہارے پاس صرف آدھا گھنٹا رہ گیا ہے"

اور ابھی تک تم نے صرف یہی تین سوٹ دھوئے ہیں...؟؟؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ایک ہاتھ پینٹ کی پاکٹ میں ڈالے ، تیوری چڑھائے کپڑے دھوتی سحر کو دیکھ"

...."بولا تھا

احمر کی نظریں اور آواز اپنے عقب پر محسوس کیے اس کے کام کرتے ہاتھ ساکت "....." ہوئے تھے

واش۔۔ واشنگ م۔۔ مشین م۔ موجود نہیں ورنہ میں آ۔۔ آدھے گھنٹے میں ہی یہ "....." سب دھو لیتی، ہ۔۔ ہاتھ سے دھونے میں ٹائم لگتا ہے

اب کے سحر کی نظریں جھکی ہوئی نہیں تھیں وہ دیکھ رہی تھی مقابل کھڑے "....." چوہدری احمر کی آنکھوں میں، جس کی آنکھوں میں ہمیشہ سحر کے لئے نفرت اور "حقارت موجود ہوتی تھی

... "سحر کی بات سن احمر نے بھنوں نے اچکائے حقارت سے اسے دیکھا"

....." میں کچھ نہیں جانتا وقت پر کام مکمل کرو"

.... "جتنا دیر کروگی زندگی اتنی ہی انجیرن ہوگی تمہاری"

سفاكیت سے كے وہ تو جاچكا تھا جبكه نہلیت افسوس سے احر كی پشت كو دكھا"

....."تھا اس نے

... "جو بے تکی بات کہے جا چکا تھا"

.... "اسکی بات میں نہ کوئی وزن تھا اور نہ جواز"

....."سر جھٹکتے وہ واپس کام میں مشغول ہو گئی تھی"

©©©

... "اُم سوری بھائی"

.... "گاڑی کی خاموشی میں مثل کی آواز گونجی تھی"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کس لئے...؟؟؟"

گاڑی ڈرائیو کرتے فاتح نے کندھے اچکائے مثل کو فرنٹ مرر سے دیکھ کر

.... "کہا"

... "وہ اس دن دامنِ کوہ پر میری جب آپ سے ٹکر ہوئی تھی"

... "میں نے بنا سوچے سمجھے آپ سے بد تمیزی کر دی"

وہ نا مجھے معلوم نہیں تھا کی آپ میرے ججا بھائی بننے والے ہیں اگر پتہ ہوتا تو"
..... "کبھی میں ایسا نہیں کرتی

..... "بھائی ویسے آپ بہت اچھے ہیں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com
..... "کہ آپ نے مجھے ڈانٹا بھی نہیں"

... "میری اتنی بد تمیزی پر ورنہ کوئی اور ہوتا تو ایک دو لگا ہی دیتا"

پہلے وہ خوشی سے چمکی تھی مگر بھی سر جھکائے منہ پھلائے بولی کہ فاتح کے "
....."چہرے ہر مسکراہٹ ٹھہر گئی تھی

....."اُس اوکے پرنس"

... "وہ ہنستے ہوئے بولا تھا اور ساتھ ہی گاڑی کو بریک لگائی کیونکہ ان کا گھر آچکا تھا
...."منصور صاحب اور مثل گاڑی سے اتر چکے تھے انہیں خدا حافظ کہے "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "جبکہ پشمنہ کا دماغ وہیں مثل کی بات پر اٹکا تھا"

..... "کہ دامنِ کوہ پر ہوئی تھی ان کی ملاقات"

..... "اس کے دل میں ایک ٹیس سی اٹھی تھی"

اس سے بات کرتے وقت تو فاتح کے لہجے میں کانٹے موجود ہوتے جبکہ مثل "سے گفتگو کے دوران اسکے لبوں سے مسکان جدا نہ ہوئی تھی

"نیم اندھیرے میں ڈوبی وہ کوٹھری"

.... "اس کوٹھری کے وسط میں موجود لوکری جس میں ایک سہمی چڑیا بیٹھی تھی"

visit for more novels:

.... "وہ چڑیا اڑنا چاہتی تھی مگر ستم یہ تھا کہ اس کے پر کاٹ دیے گئے تھے"

.... "اس چڑیا کے دائیں اور بائیں دو بھورے رنگ کے بلے موجود تھے"

جو ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے غراہ رہے تھے اور ان کے غرانے پر وہ چڑیا

"خوف سے سم رہی تھی

....." اسکی آنکھوں میں خوف سا نمایاں تھا

ایک بلا جیسے ہی غراتے ہوئے چڑیا پر جھپٹنے لگا دوسرے بلے نے فوراً اس بلے

... کی گردن دبوچی تھی

....." اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ دونوں آپس میں لڑنے لگ گئے تھے

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

ان دونوں بلوں کے غرانے کی آواز وہاں کوٹھری کے ماحول کو نہایت ہیبت ناک

... بنا رہی تھی

..... "یا اللہ"

.... "پسینے میں شرابوز شہیر فوراً نیند سے بیدار ہوا تھا"

... "یہ اسکے ساتھ تیسری مرتبہ ہوا تھا جو وہ ایسا کوئی خواب دیکھ رہا تھا"

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا ہیں یہ خواب ... "؟؟؟"

کیوں ہیں ... "؟؟"

اور بھلا کیا مقصد ہوا ان سب کا.. "؟؟؟"

اور ہر دفع ایک ہی کوٹھری ... "؟؟؟"

... "یہ تمام سوالات اس کے ذہن میں گھوم رہے تھے"

... "جن کے جواب کی تلاش تھی اسے"

..... "وہ ٹھان چکا تھا کہ اب ان خوابوں کی تعبیر جان کر رہے گا"

ناول بینک

©©©

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "کہتے ہیں ہر صبح سورج سب کے لئے نئی روشنی لیے نکلتا ہے"

... "جو ان کی تاریک راتوں کو اجالے سے بھر دیتا ہے"

.... "لیکن نہیں"

.... "یہاں کوئی وجود ایسا بھی تھا جس کی ہر صبح بھی تاریک تھی اور شام بھی"

... "شائد اسکا سورج ہی تاریک تھا جو اسکی زندگی اندھیروں سے بھر گئی تھی"

..... "لڑکی اٹھ جاؤ بہت سولی تم"

..... "احمر چوہدری کی سرد ترین آواز تاریک کمرے میں گونجی تھی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "سحر جس کی آنکھ کچھ دیر پہلے لگی تھی"

کمرے کی گہری خاموشی میں احمر چوہدری کی سرد آواز سن وہ حواس بحال کرنے"

کی سچی کرتی نیند سے بیدار ہوئی اور نیند سے بوجھل آنکھوں کے ساتھ اسکی جانب

.... "دیکھا جو اسے اٹھنے کا اشارہ کر رہا تھا"

آنکھیں ہتھیلی سے مسلتی وہ کھڑی ہوئی تھی جیسے نیند کو پرے کرنا چاہی ہو"
....."کیونکہ قسمت میں تو شاید سکون کی نیند لکھی ہی نہیں تھی

...."جی"

...."وہ سر جھکائے کھڑی تھی اس کے سامنے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "اس کے حکم کے انتظار میں"

...."احمر صوفے پر ٹانگ پہ ٹانگ دھرے بیٹھا تھا"

از قلم سارہ عروج

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

سفید شلوار قمیض ، کاندھے پر کالے رنگ کی مردانہ شال ڈالے جبکہ پاؤں میں "

..."پہنی پشاوری چپل

...." بلاشبہ وہ کافی وجیہ تھا"

....."مگر"

...." صرف دیکھنے کی حد تک"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

...."احمر نے کوئی جواب دیے بنا اسکے ہاتھ سے کھینچ بیٹھایا تھا اپنے پہلو میں"

احمر نے محسوس کیا وہ گرم ہو رہی تھی، "آنکھیں اسکی لال تھیں اور جسم اسکا"

..... "بخار سے تپ رہا تھا

.... "لیکن وہ اگنور کر گیا تھا"

... "کیونکہ یہ سب اُس جابر انسان کی ہی تو کرم نوازی تھی"

visit for more novels:

... "جس نے اتنی سردی میں پہلے اس سے کپڑے دھلوائے"

..... "اور پھر پوری رات ٹھنڈے فرش پر سلایا تھا"

..... "کیونکہ بقول اسکے وہ شاہی بستر صرف ان لارڈ صاحب کے لئے تھا"

... "پر خیر ہے" "

.... "اس کے وجود کو ان نظروں سے دیکھ کر مسکرایا تھا جیسے وہ کوئی حقیر ہو"

.... "سر جھٹکا تھا اس نے"

www.urduovelbank.com

کیسی گزری شب... "؟؟؟"

....."وہ شاید اسکا ضبط آزمانہ چاہا رہا تھا"

....."چہرے پر بکھرے ان ریشم بالوں کی زلفوں کو پرے کیا تھا"

..."احمر کے سوال پر سحر نے درد بھری نظروں سے اسکی جانب دیکھا تھا"

...."کیا وہ انجان تھا اسکی حالت سے یا انجان بن رہا تھا"

..."جبکہ وہ قہقہہ لگا گیا تھا اس کی آنکھوں میں چھپے درد کو دیکھ"

...."یہی تو چاہتا تھا وہ"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

....."اس کو تکلیف دینا"

....."ان آنکھوں میں آنسوؤں کا انبار دیکھنا"

....."یہی سب تو چوہدری احمر کو سکون دیتے تھے"

اپنی وہ تاریک آنکھیں اٹھائی تھیں جن میں کبھی ستاروں کی مانند چمک ہوا کرتی۔
.. "تھی

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com "ایسے نہ دیکھو"

... "جانتا ہوں سزا میں ہو تم ، لیکن اب اتنا سفاک بھی نہیں"

.... "ہنستے ہوئے بولا تھا جبکہ سحر اس بے رحم ستمگر کو دیکھتی رہ گئی تھی"

کیا وہ انسان نہیں تھا...؟؟؟؟"

....."وہ ایسے ہنس رہا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو"

...."یہ لو کر لو ناشتہ"

..."ناشتہ کرو گی تبھی تو اس قابل ہو گی کہ ہر درد کو سہہ سکے"

...."سفاکیت سے کہتا ظلم کی تمام حدود کو پار کر گیا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

...."ہاں وہ ان کے ظلم ہی تو سہنے آئی تھی"

....."ظلم... نے تکے ظلم"

...."سوچتے دل میں ایک ٹیس سی اٹھی تھی"

.... "کیا ہوا کھاؤ نا"

....."ن۔۔ نہیں م۔۔۔ میں ج۔۔ جو ٹھان۔۔ نہیں کھاتی"

www.urduovelbank.com

سحر کی بات سن پہلے تو اسکے ماتھے پر بلوں کا اضافہ ہوا لیکن پھر خود کو نارمل کیا۔
....."تمہا اس نے

.... "ن۔۔ نہیں احمر م۔۔ مجھے جھوٹے سے الرجی ہے پل۔۔ پلیزن۔۔ نہیں"

مسلسل نفی میں سر ہلاتی وہ پیچھے کو کھسکی تھی کہ کپ سے چائے جھلک کر

..... "دونوں پر گر پڑی تھی

.... "، احمر کی آنکھوں کا رنگ یکدم بدلنا شروع ہوا تھا"

... "اس نے دھکا دیا اسے صوفے سے کہ وہ نیچے فرش پر جاگری تھی اوندھے منہ"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "تم جیسی عورتیں ہمدردی کے قابل ہی نہیں ہوتی"

..... "کہتے وہ بنا اسکی طبعیت کی پرواہ کیے کسی چیل کی مانند اس پر جھپٹا تھا"

....."خ--خدا کے لئے۔نن۔۔نہیں"

... "کیونکہ اس وجود میں اتنی سکت نہ بچی تھی کہ یہ سب سہہ سکے"

www.urdunovelbank.com

.... "ہی وہ اس پر جھپٹ چکا تھا

....."اور تب تک اس پر بے درپہ در وار کرتا رہا جب تک وہ ادھ موی نہ ہو گئی"

....."م۔۔۔ماں"

... "تکلیف سے دوہری ہوتی وہ اپنی ماں اور اللہ کو پکار رہی تھی"

....."لیکن اس بے رحم کوزرہ ترس نہ آ رہا تھا"

اب تو اس کے زخموں سے خون بھی رسنے لگا تھا لیکن احمر کو کچھ خوفِ خدا نہ "...

www.urdunovelbank.com

....."کیونکہ وہ خود کو ہی خدا سمجھ بیٹھا تھا"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

.....اگیا تھا

... "يا الله"

.... "اسے جان سے مار دینے کا ارادہ رکھتا تھا

www.urduovelbank.com

....." احمہ چھوڑو بچی کو رحم کرو اسکی حالت پر"

.... "مت روکیں بڑی ماں"

... "یہ ذلیل لڑکی رحم کے قابل ہی نہیں ہے"

..... "کہتے بری طرح ٹھوکر رسید کی تھی"

..... "دور رہو احمر"

..... "اسکو کھینچ کر ساڈ پر کیا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے نیچا دیکھاو گی..؟؟؟"

..... "ایک تو کھانا دے رہا ہوں اوپر سے نخرے نہیں ختم ہوتے"

....."باہر جاتے جاتے وہ واپس پلٹا تھا اور نیم بہوش سحر کا منہ دبوچے غرایا تھا"

جھوٹے سے الرجی ہے نا تمہیں...؟؟؟"

....."اب تم وہی کھانا کھاؤ گی جو میرا بچا ہوا ہو گا"

جبکہ سکینہ بیگم کی بس ہوئی تھی ان کا ہاتھ فضا میں بلند یوا اور احمر کے منہ پر"

....."نشان چھوڑ گیا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

....."دفع ہو جاو یہاں سے احمر"

..."انہوں نے بھپڑے ہوئے انداز میں کہا تھا"

جبکہ احمر بے یقینی سے ان کی جانب دیکھ رہا تھا جنہوں نے آج تک کبھی اس " پر ہاتھ نہ اٹھایا تھا لیکن آج صرف اس وئی میں آئی لڑکی وجہ سے اس پر ہاتھ " اٹھایا تھا ان نے

.... "قر برساتی نظر سحر کے وجود پر ڈالتا وہ غصے سے نکل چکا تھا وہاں سے " "جبکہ سکینہ بیگم نے رحم بھری نظروں سے اس کے وجود کو دیکھا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "شائد ہم عورتوں کو کبھی اپنا مقام نہیں ملے گا"

... "تلخی سے سوچتی وہ سر جھٹک چکی تھیں"

.... "اسکی حالت دیکھ ان کا دل دکھ رہا تھا"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

انہوں نے آگے بڑھ اسے سہارا دیے اٹھانا چاہا تھا لیکن تکلیف کے باعث اسکے " منہ سے سسکاریاں نکل رہی تھی

....."پہرے پر لگاتار آنسوؤں بہہ رہے تھے"

visit for more novels:

.... "اسکی یہ ہی آہیں، یہ سسکیاں، یہ درد دور بیٹھا کوئی شخص محسوس کر رہا تھا"

"گلے میں پہنی لال رنگ کی ٹائی کو کھینچ کر ڈھیلا کیا تھا"

تازہ ہوا کے لئے اس نے گلاس ونڈو کھولیں تھیں اور وہاں خاموشی سے آکھڑا ہوا"

....."تھا"

یہ کیسے احساسات ہیں..؟؟؟"

کیوں مجھے اتنی گھبراہٹ ہو رہی ہے....؟؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

...."یا خدایا بے شک تو ہر شے پر قادر ہے میری مدد فرما"

...."نیلگو آسمان کی جانب سر اٹھائے وہ خدا سے مدد مانگ رہا تھا"

کیا بات ہے شبیر...؟؟؟"

آج اتنے خاموش خاموش کیوں ہو..؟؟؟"

..."کہ دوست کے آنے کی خبر نہ ہو سکی"

فاتح کی بات سن وہ حیرانی سے پیچھے مڑا تھا اور اسکی جانب دیکھا جو ہاتھ میں کافی"

...."کا کپ تھامے اب چئیر پر بیٹھنے لگا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..."نہیں ایسی بات نہیں"

..."تم سناؤ"

تم آفس میں...؟؟؟"

کیا مطلب میں آفس نہیں آسکتا...؟؟؟"

... "وہ بھنوں نے اچکائے بولا"

... "میں نے ایسا کب بولا"

میر مطلب یہ تھا کہ آج تو تمہاری شادی کا دوسرا دن ہے اور تم آفس ٹپک
.... "پڑے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "وہ ہنستے ہوئے بولا تھا"

.... "اور ساتھ ہی فاتح کی کافی کے کپ سے ایک گہرا گھونٹ بھرا تھا"

.... "ہاں تو شادی ہی کی ہے کوئی پہاڑ تھوڑی توڑیں ہیں جو چھٹیاں کروں گا"

.... "شہیر کی بات سن وہ بھی ہنستے ہوئے بولا تھا"

..... "فاتح صاحب محبت کو حاصل کر لینا پہاڑ توڑنے کے مترادف ہی ہوتا ہے"

.... "ہم سے پوچھو جو آج تک اپنی اس گمنام محبت کو ڈھونڈ نہ پائے"

تم تو اتنے قسمت والے ہو جسے اس کی محبت اتنی آسانی سے ملی ہے اسلئے بہتر"
.... "ہے تم اپنا زیادہ وقت بھابھی کے ساتھ گزارو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ ٹرانس سی کیفیت میں بولا تھا کہ فاتح کے چہرے پر چھائے تاثرات جان نہ

... "پایا تھا"

.... "جو اسکی بات سن سپاٹ ہوئے تھے"

.... "ہسنہ"

.... "فاتح نے صرف ہنکار بھرنے ہر اکتفا کیا تھا"

©©©

.... "آفس سے آنے کے بعد وہ سیدھا اپنے کمرے میں آیا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "آتے ساتھ ہی وہ صوفے پر ڈھ سا گیا تھا"

کیا ہوا آپ کو...؟؟؟"

خیریت..؟؟؟"

تھکے ہوئے لگ رہے ہیں..؟؟؟"

.... "پشمنہ نے جھجھکتے ہوئے سوال کیا تھا"

... "لیکن آگے سے جواب نادرہ تھا"

.... "چ۔۔ چائے لاؤں آپ کے لئے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "اسکویوں ہنوز خاموش دیکھ وہ دوبارہ بولی تھی"

جب کہ کب سے اسکو اگنور کرتے فاتح نے بھی ایک نظر اٹھا کر سامنے کھڑی"
پشمنہ کو دیکھا تھا جس نے لان کا سادہ جامنی سوٹ زیب تن کیا ہوا تھا ، بالوں کو
.... "ہائی پونی میں قید کیا گیا تھا

... "ایک جھلک بس اس پر ڈال ، ہاتھ میں موجود کوٹ ساڈ پر رکھا تھا"

پانی پیئیں گے آپ ..؟؟"

خود پر اسکی نظریں محسوس کیے وہ پھر جھجھکتے ہوئے سوال کر گئی تھی اور ساتھ "
..... "ہی فاتح کے غصے میں اضافہ

یہ اچھا بننے کا ڈرامہ بند کیوں نہیں کر رہی ..؟؟؟"

جب ایک بندہ جواب نہیں دے رہا تو سمجھ جاؤ وہ بات کرنے کے موڈ میں " ... "نہیں ہے

... "لیکن تم تو گوند کی مانند پیچھے ہی پڑھ گئی ہو"

... "چائے لاؤں"

.... "پانی لاؤں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "بھئی نہیں چاہیے کچھ بہت مہربانی آپکی محترمہ"

.... "اگر کچھ کر سکتی ہو تو ایک مہربانی کر دو"

اپنا یہ بہروپ یا چہرے لے کر کہیں غائب ہو جاؤ کیونکہ جب جب تمہارے اس چہرے "
... "کو دیکھتا ہوں

.... "تو خسارہ یاد آتا ہے اپنا"

..... "اپنی بے وقوفی و غلطی یاد آتی ہے"

.. "فاتح کی بات سن پشیمین نے شکوہ کناں نظروں سے اس کی جانب دیکھا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "جیسے کہنا چاہی ہو"

اس سب میں میرا کیا قصور.. "؟؟؟"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

....."ہونے جا چکا تھا

....."شائد اسے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا"

پشیمینہ بھی اپنے بوجھل قدم اٹھاتی ڈریسنگ پر آئی تھی اور خود کے چہرے کو "

.... "شیشے میں دیکھا تھا

.... "اسکا چہرا بھی ہو بہو مشمل جیسا تھا"

.... "ہاں وہ دونوں ایک جیسی ہی تو دیکھتی تھیں"

....." بس فرق تھا تو صرف اس چاند کے نشان کا

....."ان دونوں کو مختلف بنانا تھا"

... "وہ آنسو پیتی خاموشی سے بیڈ پر آ بیٹھی تھی"

... "اور چادر تانے لیٹ گئی"

... "احمر غصے سے حویلی سے نکلتا سیدھا اپنے شہر میں موجود فلیٹ میں آیا تھا"

.. "اس کا دماغ شل ہو رہا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..... "آنکھوں میں غصہ تھا"

.... "جیسے سب کچھ جلا کر راکھ کرنا چاہتا ہو"

اسکی ہمت کیسے ہوئی مجھ سے بدتمیزی کرنے کی..... "؟؟؟؟؟"

"جان سے مار دوں گا اس (بیچ) کو"

.... "ہاتھ میں پکڑا حرام مشروب کا گلاس کھینچ کر دیوار پر دے مارا تھا"

..... "جو کہ چھناک کی آواز سے ٹوٹتا زمین پر بکھر گیا تھا"

عمارہ جو ابھی فلیٹ میں داخل ہوئی ہی تھی کہ کمرے میں سے کچھ ٹوٹنے کی آواز پر فوراً حواس باختہ سی داخل ہوئی تھی لیکن آگے کا منظر دیکھ اس کی آنکھیں

... "پھیل گئی تھیں جہاں احمر غصے میں پورے کمرے کا حشر نشر کر رہا تھا

.... "میری" ... "میری ذات کو کمتر ظاہر کرنے کی کوشش کی"

... "قوت سے ہاتھ شیشے میں دے مارا

.....
التحفا

"الحزب"

visit for more novels:

اسکا یہ جنونی انداز دیکھ عمارہ چیختے ہوئے آگے بڑھی تھی اور اسکا خون سے بھرا

... "ہاتھ تھاما

... "اور اسے سنبھالتی ہوئی بیڈ تک لائی تھی سائید ٹیبل سے فرسٹ ایڈ نکالا"

ک۔۔۔کی۔۔۔کیوں اس طرح کر رہے ہو۔۔۔"؟؟؟"

... "میں چھوڑوں گا نہیں اسے"

... "مار ڈالوں گا" ... "مار ڈالوں گا"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیا بہکی بہکی باتیں کر رہے ہو تم .. "؟؟؟"

کس کو مار ڈالوں گو..؟؟؟"

.. " اسکی لال انگارا ہوتی آنکھوں میں دیکھ وہ سوال کر گئی تھی "

.... "اک -- کسی کون -- نہیں"

.... "ت -- تم جاؤ ابھی مجھے سونا ہے"

اسکے سوال پر احمر نے کچھ ہوش سنبھالا تھا اور لڑکھڑاتی زبان کے ساتھ اسے جانا

.... "کا کہا تھا اور خود وہیں بیڈ پر ڈھ گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "جبکہ عمارہ نے تفکر بھری نظروں سے اسکو دیکھا تھا"

... "جس کی حالت اس وقت قابلِ رحم تھی"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

.... "اور وہاں اپنے لب رکھے تھے

....."آئے لو یو احمر"

.. "سرگوشی نما آواز میں کہتی وہ لائیسٹس اوف کیے جا چکی تھی"

www.urduovelbank.com

© © ©

.. "م--مت ما--مارو"

.... "م۔۔۔ مت مارو مجھے"

.... "ا۔۔۔ امی بچاؤ"

.... "آہہہ۔"

..... "بچ۔۔ چھوڑ دی۔۔۔ دیں م۔۔۔ مجھے"

سحر بیٹا کیا ہوا..؟؟"

.... "آنکھیں کھولو چندہ"

سکینہ بیگم جو تسبیح پڑھ رہی تھیں سحر کو یوں نیند میں چلاتے دیکھ فوراً بھاگ کر"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "اس تک آئی تھیں"

.... "جو نیند میں کب سے چلائے جا رہی تھی"

.. "نیند میں بھی اسکی آواز میں ایک خوف، تکلیف، کرب اور درد تھا"

... "اس کا نیل زدہ چہرہ آنسوؤں سے تر تھا"

.... "ادھر دیکھو"

... "آرام سے اسکا چہرہ اٹھایا تھا"

... "سحر نے ڈرتے ڈرتے اپنی نظریں اٹھائی تھیں"

جہاں سکینہ بیگم نماز کے طریقے سے ڈوپٹہ باندھے بیٹھی اسی کو دیکھ رہی "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "تھیں"

سکینہ بیگم کی جب نظر سحر کے چہرے پر موجود نیل کے نشانوں پر گئی تھیں "

.... "انہیں احمر پر شدید غصہ آیا تھا جسے وہ بمشکل ہی پی گئی تھیں"

.... "ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے یہاں کوئی نہیں آئے گا"

... "آپ آرام سے لیٹ جاؤ"

... "میں جب تک نماز پڑھ لوں"

... "وہ کہتی اٹھ گئی تھیں لیکن سحر کا دماغ اپنی بات سے جاد کر گئیں"

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

... "صرف وہ ایک لفظ"

..... "نماز"

... "ہاں کتنا عرصہ ہو گیا تھا اسے"

... "نماز ادا کیے"

... "اسے یاد ہے آخری نماز اس نے ظہر کی ادا کی تھی"

... "وہ بھی یہاں لائے جانے سے پہلے"

... "یہ سوچتے آنکھوں کو اذیت سے بند کیا تھا"

www.urduovelbank.com

یہاں آنے کے بعد اپنے زخموں اپنی تکلیف کو سوچنے کے علاوہ کوئی کام ہی نہ "

... رہا تھا

.... "وہ بس یہاں کی ہو کر رہ گئی تھی کہ اپنے خدا کو ہی بھول بیٹھی"

... "ان حالات نے کتنا دور کر دیا تھا اسے خدا سے"

.. "کہتے ہیں بشر وہ ہوتا ہے جو حالات کی سنگینی کا ڈٹ کر مقابلہ کرتا ہے"

... "کتنے ہی مشکل حالات کیوں نہ ہو وہ اپنے رب کو نہیں بھولتا"

... "لیکن اس نے کیا کیا"

.... "وہ غافل ہو گئی تھی اپنے رب سے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "مگر اب نہیں"

.. "وہ فیصلہ کر چکی تھی"

.... "م۔۔م۔۔ مجھے معاف کر دے"

.... "دعا کے دوران آنسوؤں مسلسل اسکے چہرے کو بھگور رہے تھے"

زخمِ درہ جسم کے ساتھ سجدے میں بیٹھنا اسکے لئے مشکل ثابت ہو رہا تھا لیکن "

.... "پھر بھی وہ خود پر ضبط کیے بیٹھی تھی

... "م۔۔ میں نہیں جانتی یہ سب تو نے کیوں کیا ہے"

... "بس اتنا جانتی ہوں ہر کام میں تیری مصلحت ہوتی ہے"

visit for more novels:

اگر یہ آزمائش ہے تیری جانب سے تو اس آزمائش پر غالب آنے کی سکت "

... "دے

ربا درد اٹھایا زہ پہ "

آنسوؤں لائے تیرے در پہ

... "بخش کہ یہ آزمائش میرے ایمان کو کمزور نہ کر سکے"

..... "بس ایک التماس ہے تجھ سے"

.... "کہتے اس کی آواز زندہ سی گئی تھی"

.. "م۔۔ میرے لئے آسانی فرما"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..... "مجھے صبر عطا کر اور کبھی خود سے دور نہ کرنا"

آ۔۔ آج کافی عرصہ بعد تیرے در پر ان آنسوؤں کے ساتھ داخل ہوئی ہوں مجھے"

... "خالی ہاتھ نہ لوٹا بلکہ میری دعا کو قبول فرما اے خدا"

... "بلیک ڈریس پینٹ"

... "بالوں کو سلیقے سے سیٹ کیے وہ کافی پرکشش شخص لگ رہا تھا"

.. "اپنی تیاری مکمل کرتا ایک طائرانہ نظر خود کے وجود پر ڈالی تھی اس نے"

.... "پاس رکھا کوٹ دائیں ہاتھ میں اٹھائے وہ شان سے چلتا نیچے آیا تھا"

جہاں پشمنہ پہلے سے ہی ناشتہ ٹیبل پر لگائے بیٹھی اس کا ہی انتظار کر رہی "

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

... "تھی لیکن جا کر بلانے کی ہمت نہ کی

... "معمول کے مطابق کوٹ کرسی پر کھنے کے بعد وہیں ہی بیٹھا تھا"

نیوز پیپر آیا ہے آج .. "؟؟؟"

..."فاتح نے ناشتہ سرو کرتی پشمنہ کو ایک نظر دیکھے ہوئے بولا تھا"

..."جی"

یک لفظی جواب دیے وہ نیوز پیپر اسکے سامنے رکھ چکی تھی اور خود بھی وہیں بیٹھے
...."ناشتہ کرنے لگی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

©©©

میں وہ دنیا ہوں جہاں تیری کمی ہے سائیاں

میری آنکھوں میں جدائی کی نمی سائیاں

... "سوچو کتنا مزہ آئے گا"

... "جب تم یہاں سے چلی جاو گی"

.. "میں سکون سے سو کر اٹھوں گی"

..... "اکیلے اس گھر اور کمرے میں راج کروں گی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. "پشیمینہ کو روتے دیکھ وہ مزید چڑانے لگی تھی"

... "جاو بدتمیز!" میں تم سے اب بات بھی نہیں کروں گی"

پتہ نہیں کیسی جڑواں بہن ہو میری ، جسے زرا بھی خیال نہیں ہے میرا۔۔۔

اپنا اور پشمنہ کا فوٹو البم دیکھتی مثل کی آنکھیں نم ہوئی تھیں وہ بے اختیار مسکرا "دی تھی جب شادی سے پہلے پشمنہ کی کہی بات یاد آئی جس میں وہ شادی کے....." ذکر پر ہی روٹھ گئی تھی

visit for more novels:

آج اس البم میں ایک اور تصویر کا اضافہ کیا تھا اس نے جس میں ان دونوں "...." کے بہنوں کی شادی کے وقت کی تصاویر تھی

..."اس تصویر میں وہ دونوں بہنیں ایک دوسرے کے گلے لگی ہوئی تھیں"

..."منصور صاحب سے کہہ کر اس نے خاص یہ تصویر بنوائی تھی"

..."آئے مس یو مینہ"

.."تصویر کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی تھی"

پھر ساتھ ٹیبل پر رکھا اپنا فون اٹھایا اور اس تصویر کا اسکرین شاٹ لیے مینہ کے

...."نمبر بھیجا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..."نیچے لوونگ ایوجیز کے ساتھ"

"Miss you sweetheart"....

....."لکھا ہوا تھا"

©©©

کیا ہوا فاتح سر جھکائے کیوں بیٹھا ہے..؟؟"

..."آفس روم میں داخل ہوتے ہی شہیر نے فاتح کو دیکھ کر کہا تھا"

...."جو پریشانی کے عالم میں سر جھکائے ہوئے تھا"

..."یار پروجیکٹ فائل نہیں مل رہی"

..."تو جانتا ہے ناکتنی ضروری تھی وہ فائل اس ڈیل کے لئے"

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

...."اگر وہ فائل نہ ملی تو کروڑوں کا نقصان ہو گا"

اپنے لبوں کو بھیچے وہ اضطراری کیفیت میں بولا تھا جبکہ فاتح کی بات سن شہیر کو"

..."بھی پریشانی نے آن گھیرا تھا"

یہ کیا بول رہا ہے تو.. "؟؟؟"

!!.... "رک"

ٹھنڈے دماغ سے سوچ کہ وہ فائل تو نے کہاں رکھی تھی لاسٹ ٹائم.... "؟؟؟"

یار مجھے خود یاد ہے میں نے خود یہاں ٹیبل پر رکھی تھی مگر پتہ نہیں کہاں چلی
... "گئی ہے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "وہ سر تھامے بیٹھ چکا تھا"

.. "تبھی عروہ دروازہ نوک کیے اندر داخل ہوئی تھی"

.... "سر میٹنگ روم میں سب آپ کا ویٹ کر رہے ہیں"

.... "اپنے پروفیشنل انداز میں آکر کہا تھا اس نے"

.... "مس عروہ آپ وہاں جا کر سب کو ڈیل کریں"

... "ہم کچھ دیر میں آتے ہیں"

... "فاتح کے کچھ بھی بولنے سے پہلے وہ عروہ سے کہہ گیا"

.... "کہ کہیں غصے میں فاتح کچھ غلط ہی نہ بول دے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "جی سر"

.... "اس کے حکم کی تائید کیے وہ اثبات میں سر ہلائے جا چکی تھی"

©©©

... "وہ اپنے سامنے کھڑی اس کانچ کی بلڈنگ کو دیکھ رہی تھی"

... "جو کہ کافی اعلیٰ طرز کی بنائی گئی تھی"

.. "وہ گہرا سانس بھرتی اندر لفٹ میں داخل ہوئی تھی"

وہ آفس میں تو آ گئی تھی لیکن اسے یہ معلوم نہ تھا کہ فاتح کا روم کون سا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... ہے"

وہ اسی کشمکش میں گہری کھڑی تھی کہ اسکی نظر لیفٹ سائڈ بنے بورڈ پر گئی جہاں

.... "بڑے بڑے انگریزی حروف میں ریسپشن لکھا ہوا تھا

.... "ایسکیوز می"

... "کسی لڑکی کی مدھم آواز پر ریسپشنسٹ متوجہ ہوئی تھی"

یس... "؟؟؟"

ہاؤ کین آئے ہیلپ یو.. "؟؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "وہ لڑکی اپنے پروفیشنل انداز میں بولی تھی"

.... "وہ۔۔"

... "پشمنہ کنفیوژ سی ہو رہی تھی اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کہے"

.... "لیکن پھر خود میں ہمت جمع کیے سامنے کھڑی لڑکی سے مخاطب ہوئی"

آپ کے سر ہیں آفس میں ...؟؟؟"

جی میم بٹ آپ کون ہیں ..؟؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور کون سے سر سے سر ملنا چاہتی ہیں ..؟؟؟"

سر شیر ..؟؟؟"

یا

... "سرفات"

.... "سرفاتح"

... "اس لڑکی کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ بول گئی تھی"

آپ کے پاس اپائنٹمنٹ ہے..؟؟؟

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جی..؟؟؟

ا۔۔ اپائنٹمنٹ...؟؟؟

پہلے تو وہ حیران ہوئی تھی اس کی بات سن مگر پھر اپنے چہرے پر در آنے والے

.... "حیران دیدہ تاثرات کو فوراً چھپا گئی تھی وہ

وہ ہاتھوں میں تھامے شاہرہ پر گرفت مضبوط کیے بولی تھی جو کہ اس بات کی نشانی "
.. "تھی کہ وہ کنفیوژ ہو رہی تھی

.... "ساتھ کام کرتی وہ لڑکی دونوں نے ہی ساکت نظروں سے اسکی جانب دیکھا

... "اب کے دوسری لڑکی جس کا نام رومانہ تھا اس نے تصدیق چاہی تھی"

... "وہ ان کے یوں دیکھنے پر الجھ سی گئی تھی"

... "سر آپ کی وائف آئی ہیں"

... "فاتح جو فائل کی وجہ سے پہلے ہی ڈیپریسٹ تھا"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

.... "انٹرکوم پر اپنی درکر کی بات سن ماتھے پر ان گنت بلوں کا اضافہ ہوا تھا"

..... "بھججیں انہیں"

کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد وہ غصے کے ضبط کرنے کیلئے ایک گہرا سانس ہوا ".... کے سپرد کرتے ہوئے بولا تھا

سبھی کہیں مرے غم خوار کے علاوہ بھی"

"کوئی تو بات کروں یار کے علاوہ بھی

visit for more novels:

وہ آفس کا گلاس دور کھولے اندر داخل ہوئی تھی جہاں سامنے ہی فاتح اپنی "

... "راکنگ چئیر پر پریشان زدہ سا سر پیچھے چئیر سے ٹکائے بیٹھا تھا

کیوں آئی ہو یہاں...؟؟؟"

... "نظریں سامنے کھڑی اپنی بیوی کے وجود پر ٹکائے اس نے سوال داغا تھا"

... "لجہ دھیمیا مگر سنجیدہ تھا"

... "جب کہ آنکھوں میں سرخی نمایاں تھی"

.... "جسے پشیمینہ نے بھی محسوس کیا تھا"

آپ کی طبیعت ٹ۔۔ ٹھیک ہے... "؟؟؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "اس کی یوں لال سرخ ہوتی آنکھوں کو دیکھ وہ تفکر زدہ لجے میں بولی تھی"

.... "فضول بولنے کی اجازت میں نے نہیں دی ہے تمہیں"

اور اپنی سرد آنکھیں اسکی آنکھوں میں گاڑھے بولا.... "؟"

.... "جبکہ اسکے یوں اسطرح آندھی کی مانند پہنچے یہ وہ لمحے بھر کے لئے ڈری تھی"

www.urduovelbank.com

بولو کیوں آئی ہو یہاں.. "؟؟؟"

... "و۔۔ وہ ص۔۔ صبح آپ۔۔"

... "او پلیز یہ ہکلانا بند کرو پہلے ہی میرا دماغ خراب ہوا ہے"

... "جو بولنا ہے جلدی بولو اور جاؤ یہاں سے"

اسکے بازوؤں کو اپنی آہنی گرفت میں لیتا وہ غراتے ہوئے بیزار سے لہجے میں بولا "
... "تھا

visit for more novels:

ہاتھوں پر گرفت سخت ہونے سے اور مقابل کے رویے سے پشیمینہ کی آنکھوں "
... "کے گوشے بھگنے لگے تھے

پیار جو ملا مجھکو جینے کا بہانہ تھا

کیا پتا تھا جاں لے لے دل میرا نشانہ تھا

بولو اب گونگی کیوں ہو گئی ہو...؟؟؟

.... "یا صرف شوق تھا یہاں آنے کا"

اس نے کرخٹکی سے بولتے اس کو جھنجھوڑا تھا کہ پشمنہ کے ہاتھ میں موجود وہ "

.... "فائل زمین بوس ہوئی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "پشمنہ کچھ نہ بولی تھی"

بلکہ اسکی گرفت سے اپنا ہاتھ جھٹکے سے چھڑایا تھا اور دوڑتی ہوئی وہاں سے گئی "

.... "تھی

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp **03061756508**

فائل کو وہیں چھوڑے وہ باہر آیا لیکن تب تک وہ گاڑی میں بیٹھے جا چکی"
....."تھی

...."شٹ"

...."اپنے سر پر زور سے ہاتھ مارا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "وہ میٹنگ بھی صحیح سے اٹینڈ نہ کر پایا تھا"

....."پشیمینہ کا روتا درد بھرا چہرہ بار بار اسکی آنکھوں کے سامنے لہرا رہا تھا"

درد تھا نصیب میں درد کو نبھانا تھا

آگ کے سمندر میں ڈوب کے ہی جانا تھا

©©©

... "وائس ریش عروہ"

میں کب سے تمہارا ویٹ کر رہا ہوں اور تم اب آرہی ہو..؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عروہ کے فلیٹ میں داخل ہوتے ہی احمر نے اسکے سامنے سوالات کا انبار کھڑا

... "کر دیا"

ٹائم دیکھا ہے تم نے...؟؟"

... "دائیں ہاتھ کی کلائی میں بندھی گھڑی کی جانب اشارہ کیا تھا"

.... "ریلیکس احمر"

تم اتنا ہائپو کیوں ہو رہے ہو..؟؟؟"

"میٹنگ تھی اس وجہ سے لیٹ ہو گئی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"سمیل"

یہ تمہارے لئے سَمیل ہے..؟؟؟"

... "اسکے شانوں سے تمہارے اپنے قریب کیے اسکی آنکھوں میں دیکھتے سوال کیا"

... "بٹ نو ایشو"

www.urdunovelbank.com

... "تم اپنی جاب اور میٹینگ دیکھ لو"

.... "او کے"

جھٹکے سے اسے چھوڑتا وہ باہر جانے کو تھا کہ عروہ نے احمر ہاتھ تھامے روکا تھا۔
... "اسے

... "ڈونٹ بی لینگری احمر"

!! تم جانتے ہو۔۔۔"

"I can't bear your Angry Mood"....

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com (میں تمہارا یہ ناراضگی والا موڈ برداشت نہیں کر سکتی)

... "اسلئے مجھ سے ناراض مت ہوا کرو"

... "بس تم مجھے دس منٹ دوا بھی ریڈی ہو کر آتی ہوں"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

... "چلیں احمر"

احمر جس نے ناراضگی ظاہر کرنے کے لئے نظریں صرف فون پر مرکوز کی ہوئی۔
 "...تھی عروہ کی پکار پر بس سر سرى سا اسے دیکھا تھا

... "لیکن وہ سرسری نظر کب ساکن نظروں میں بدلی اسے معلوم ہی نہ ہوا"

www.urduovelbank.com

... "بیوٹیفل"

.. "وہ کھوئے ہوئے لہجے میں بولا تھا"

... "جبکہ اسکے یوں مسر مراغیز ہونے پر عروہ مسکرا دی تھی"

وہ لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی گرے جینس پر وائف سمپل کرُتی پہنے ڈوپٹہ مفلر"

.."اسٹائل میں گلے پہ لپیٹے ہلکے میک اپ کے ساتھ

..."بے شک وہ خوبصورتی کا پیکر لگ رہی تھی"

..."عروہ کو دیکھ وہ بھلا چکا تھا ساری ناراضگی"

..."یاد تھا تو صرف اتنا کہ سامنے وہ لڑکی ہے جس کو وہ پسند کرتا ہے"

..."جس سے اس نے محبت کی ہے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

....."تھوڑی دیر میں ہی وہ دونوں وہاں سے نکل چکے تھے اپنی منزل کی جانب"

©©©

اجاڑ گھر میں یہ خوشبو کہاں سے آئی ہے

کوئی تو ہے در و دیوار کے علاوہ بھی

گاؤں کی سڑکوں کو عبور کرتی ایک سفید رنگ کی مہنگی ترین گاڑی حویلی کے
.... "سامنے آ کی تھی

.... "اس گاڑی نے جیسے ہی ہارن بجایا چوکیدار نے فوراً وہ بڑا دروازہ کھولا تھا"
.... "جیسے عبور کیے وہ گاڑی مین پارکنگ میں کی تھی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پھر اس گاڑی میں سے اس حویلی کا پہلوٹھا چشم و چراغ "چوہدری شیر" اپنی
.... "شاندار پرسینلٹی کے ساتھ نکلا تھا

نیلی شرٹ جو کہ ڈارک بلو جینس پر بہت بچ رہی تھی، اس پر نفاست سے جیل " ... سے سیٹ کیے گئے بھورے رنگ ریشمی بال

اپنی گرے آنکھوں کو ڈارک بلو شیڈ کے چوکور چشموں کے پیچھے چھپائے وہ اندر " ... حویلی کی جانب بڑھا تھا

... "لیکن اس کے حویلی میں بڑھتے قدم تھمے تھے"

visit for more novels:

جب باغیچے کے دوسری طرف موجود کسی شناسا وجود کے آنچل نے اس کی توجہ " ... اپنی جانب مبذول کروائی

... "وہ احساس ، وہ کشش آج کتنے عرصے بعد دوبارہ اس کے وجود میں جاگا تھا"

وہ حویلی کے اندر جانے کے بجائے وہاں باغیچے میں گیا تھا لیکن وہاں کوئی نہیں"
... "تھا

.... "کیونکہ وہ جو کوئی بھی تھا شاید جاچکا تھا"

شب و روز کا ملنا تھا کیا"
مرجھا کے یوں کھلنا تھا کیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "کیا ہوا صاحب جی"

... "اسکو باغیچے کی جانب دوڑتے دیکھ رشید بھاگتے ہوئے آیا تھا"

۔۔ رشید یہاں کوئی لڑکی تھی ...؟؟؟"

لڑکی..؟؟؟"

..."ہاں میں نے خود دیکھا تھا"

.."او صاحب جی"

..."وہ چھوڑیں نا کوئی نوکرائی ہوگی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ ہنستے ہوئے بولا تھا اور وہاں سے چل دیا جبکہ شیر نے بھی قدم اب حویلی کی"

...."جانب بڑھائے تھے لیکن جاتے جاتے پیچھے موڈ کر دیکھنا نہ بھولا تھا

©©©

.. "وہ چار سو ہریالی میں گھرا ہوا گاؤں"

اس گاؤں میں موجود کھلا میدان اور اس کھلے میدان کے سامنے بنی وہ کوٹھری

....

.... "جس کے ایک کمرے سے کسی خاتون کی کراہنے کی آواز آرہی تھی"

ناول بینک

... "اس .. سحر"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "پ--پ--پا--پان--نی"

کمرے کے پلنگ پر بخار میں تپتی وہ عورت نیم بھوشی کی حالت میں سحر کو آواز

.. "لگا رہی تھیں"

... "اس سحر کو جس کو وہ زندہ جہنم میں جھونک چکے تھے"

... "وہی سحر جس کی معصومیت کو روندتے ہوئے ونی کر دیا گیا"

... "اب اپنی اس تکلیف میں وہ اسی کو آوازیں دے رہی تھیں"

.... "کیونکہ ہمیشہ بیماری کی حالت میں وہی ان کا خیال رکھتی تھی"

.... "پ۔۔۔پا۔۔۔پانی"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

زیشان جو ابھی گھر میں داخل ہوا تھا اپنی ماں کے کراہنے کی آواز پر دوڑ کر اس

.... "کمرے میں گیا تھا"

... "م۔۔۔ماں"

.... "ان کا چہرہ تھپتھپایا تھا جو بخار کی ذیاتی سے سرخ ہو رہا تھا"

.... "ہائے! اللہ اماں آپ کو تو اتنا تیز بخار ہو رہا ہے

..." سعدیہ بیگم پر ہلکی سی چادر دے کر ساتھ ہی کمرے کا پنکھا ہلکا کیا تھا

.... "ماں یہ لیں پانی اور دوائی کھائیں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "ان کو سہارا دیے کھڑا کیا اور پانی کا گلاس ان کے لبوں سے لگایا تھا

بی۔۔ بیٹا ا۔۔ ارمان...؟؟؟"

ارمان کہاں ہے...؟؟؟"

.... "پ۔۔ پانی پی کر انہوں نے غنودگی میں پوچھا تھا"

وہ جو ان کے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کر رہا تھا، اس کے ہاتھوں کی
حرکت ساخت ہوئی تھی اپنی ماں کی بات سن کر۔"

... "م۔۔ میرا کل۔۔ کلی۔۔ کلیجہ ک۔۔ کٹ رہا ہے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "ار۔۔ ارمان کو ل۔۔ لا دو"

... "س۔۔ سحر کے س۔۔ ساتھ س۔۔ ساتھ وہ بھی چلا گیا ہم۔۔ ہمیں چھوڑ کر"

ج۔۔۔ جس۔۔ جس۔۔ جس ک۔۔ کیلئے ہم۔۔ ن۔۔ نے ا۔۔ اس م۔۔ معصوم"

.... "بچی کو عذاب م۔۔ میں ڈالا اب تو وہ بھی ہمارا نہ رہا"

... "آپ اب آرام کر لیں"

... "میں چلتا ہوں"

... "کہتے وہ وہاں سے جا چکا تھا"

... "اپنی ماں کی بات سن اس کے دل میں ہلچل سی مچی تھی"

... "سحر کا خیال آیا تھا"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

.... "اس کا معصوم چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے گھوما تھا"

... "لیکن اپنے سر کو جھٹکے وہ آگے بڑھا"

... "اس بات سے بے پرواہ کہ ابھی تو ابتدا ہے"

... "یہ سوچیں اس کا پیچھا نہیں چھوڑیں گی"

ہر لمحہ ہر گھڑی یہ زندگی اُس کو اس بات کا احساس دلائے گی کہ کسی معصوم کو

.... "اس نے زندہ مرنے کے لئے چھوڑ دیا

... "جس سے کبھی کسی وقت میں وہ محبت کو دعویدار تھا"

اس کو جدا ہوئے بھی زمانہ بہت ہوا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اب کیا کہیں یہ قصہ پرانا بہت ہوا

©©©

... "احمر جب سے حویلی سے گیا تھا تب سے سحر کی زندگی میں کچھ سکون سا آیا تھا"

... "ورنہ احمر کی موجودگی میں سحر کیلئے سانس تک لینا دو بھر ہوتا تھا"

... "ہر وقت کسی فرعون کی مانند اسکے سر پر سوار رہتا تھا"

... "کوئی لمحہ ایسا نہ ہوتا جس میں وہ اس کی ذات کو کمتر ظاہر نہ کر رہا ہوتا"

... "سحر کی بے عزتی کرنا اسکا دلی سکون تھا"

.... "دوسری جانب"

نورے بیگم طبعیت کی کچھ نا سازی کی وجہ سے کمرے میں ہر وقت سوتی رہتی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تھیں جبکہ چوہدری وقاص اور چوہدری وقار زمینوں کے کام میں تھوڑا مصروف تھے

.... "جس کے باعث ان کو حویلی آنے کا وقت بہت کم ملتا تھا"

میمونہ بیگم اور سکینہ بیگم دونوں حویلی کے لاونچ میں بیٹھی ایک دوسرے سے "
... "باتوں میں مصروف تھیں

آج ان دونوں بہنوں کو کافی عرصے بعد یہ موقع نصیب ہوا تھا جس میں وہ دونوں "
... "بیٹھی ایک دوسرے سے اپنا اپنا حالِ دل بانٹ رہی تھیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "ماں"

میمونہ بیگم اور سکینہ بیگم دونوں ہی کی نظریں اس پکار پر دروازے کی جانب اٹھی "
... "تھی

... "جہاں شہیر اپنی شان آن بان کے ساتھ دروازے کی چوکھٹ پر کھڑا تھا"

.... "شہیر بیٹا"

... "وہ دونوں بیگمات ہی اپنی اپنی نشست سے کھڑی ہوئی تھیں"

.... "وہ کے چہرے ہی خوشی سے کھل اٹھے تھے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیسا ہے ہمارا بچہ... "؟؟؟؟"

... "آگے بڑھ دونوں نے اسے اپنے اپنے گلے لگایا تھا"

.... "سکینہ بیگم کی تو آنکھیں خوشی سے جھلک ہی پڑی تھیں"

.... "بالکل ٹھیک ہوں میری پیاری ماؤں"

.... "وہ ہنستے ہوئے بولا تھا اور وہیں صوفے پر ان دونوں کے ساتھ بیٹھ گیا"

.... "آج کتنے عرصے بعد وہ دونوں اپنے اس خبر بیٹے کو دیکھ رہی تھیں"

... "بیٹا آنے سے پہلے بتا ہی دیا ہوتا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "کم از کم تمہارے لئے کچھ اچھا سا تیار ہی کروا لیتی"

ماں اگر میں یہاں آنے سے پہلے ہی آپ لوگوں کو بتا دیتا تو میرا سر پرائز ہی خراب"

... "ہو جاتا"

.... "اور آپ لوگوں کے چہرے پر یہ خوشی دیکھنے کو نہ ملتی"

... "بالوں میں ہاتھ پھیرے وہ ادا سے بولا کہ وہ دونوں ہی بے اختیار مسکرا دیں"

... "چونکہ اب میں آچکا ہوں اسلئے سکینہ ماں کے ہاتھوں کا بیسن کا حلوہ"

... "اور"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

.... "میمونہ ماں کے ہاتھوں کے آلو کے پراٹھے کھاؤں گا"

... "اسلئے اب آپ لوگ تیاری کریں میں تو چلا فریش ہونے"

.... "وہی بچپن کا انداز اپنایا تھا شہیر نے"

... "میمونہ بیگم نے تاسف میں سر ہلایا تھا جبکہ سکینہ بیگم ہنس دی تھی"

... "جبکہ وہ فریش ہونے کی نیت سے اپنے کمرے میں آیا تھا"

visit for more novels:

...اتقوا

... "ایسے میں احمر کا فلیٹ بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا"

جہاں سے موتیے ، گلاب اور گیندے کے پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو آرہی تھی "

"..."

... "جب کہ احمر بھی سوٹ بوٹ میں مکمل تیار کھڑا تھا"

سامنے لگے شیشے میں اپنی تیاری پر آخری نظر ڈال کر اس نے قدموں کا رخ "

... "ساتھ والے روم کی جانب کیا تھا

... "اس کے چہرے پر الگ طرح کی خوشی تھی"

... "ایک انجانا سا احساس تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احمر کمرے میں داخل ہوا تو اس کی نظر لال عروسی جوڑے میں ملبوس عمارہ پر "

... "گئی

... "جس کو تھوڑی دیر پہلے ہی ایک بیوٹیشن تیار کر کے گئی تھیں"

احمر مسکراتے ہوئے آگے بڑھا تھا اور مکمل تیار ہوئی عمارہ کے سامنے جا کھڑا ہوا۔

...

!!.. "لیکن یہ کیا"

اسکے چہرے پر وہ مسکان اچانک سمٹی تھی عمارہ کے چہرے کو گھونگھٹ میں "....." دھکا دیکھ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com یہ کیا ہے عمارہ ڈارلنگ.. "؟؟؟؟"

... "وہ اسکے چہرے کو گھونگھٹ میں دیکھ برا سامنے بنا کر بولا تھا"

وہ تو اسکو تیار ہوتا دیکھنا چاہتا تھا لیکن عمارہ نے اسکی خواہشات پر پانی ڈالا۔

.... "تھا"

... "احمر یہ گھونگھٹ ہے جو ہر دلہن اپنے ہونے والے شوہر سے کرتی ہے"

... "گھونگھٹ میں سے ہی عمارہ نے احمر سے کہا"

... "وہ تو ٹھیک ہے مگر مجھ سے کیسا پردہ یار"

... "میں نے کتنی ہی بار یہ چہرہ دیکھا ہے"

پھر گھونگھٹ کرنے کا کیا فائدہ.. "؟؟؟؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کہتے اسکا لال سرخ گھونگھٹ اٹھانا چاہا جسے عمارہ نے اسکا ہاتھ تھام کر ناکام "

... "بنایا"

... "ن۔۔ نہیں احمر"

... "ابھی نہیں"

..... "یہ رسم نکاح کے بعد کی ہے"

.. "اسکے ہاتھ کو آرام سے سائیڈ پر کیا تھا"

... "بے شک احمر"

.. "تم نے مجھے دیکھا ہے مگر دلہن کے روپ میں آج ہی دیکھو گے"

.... "اسلئے اب یہ چہرہ نکاح کے بعد تمہارے سامنے آئے گا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "کہتے وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی"

.... "بہت ظالم ہو عمارہ ڈارلنگ"

... "احمر جھنجھلاتے ہوئے بولا تھا"

.... "لیکن خیر"

.... "کر لو اپنی مہمانیاں اسکے میری باری ہوگی"

وہ معنی خیزی سے بولتا اسکو شرمانے پر مجبور کر گیا "۔۔۔"

... "احمر نے ایک سرد کھینچی جیسے اپنے جذبات کو سلانے کی کوشش کر رہا ہو"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

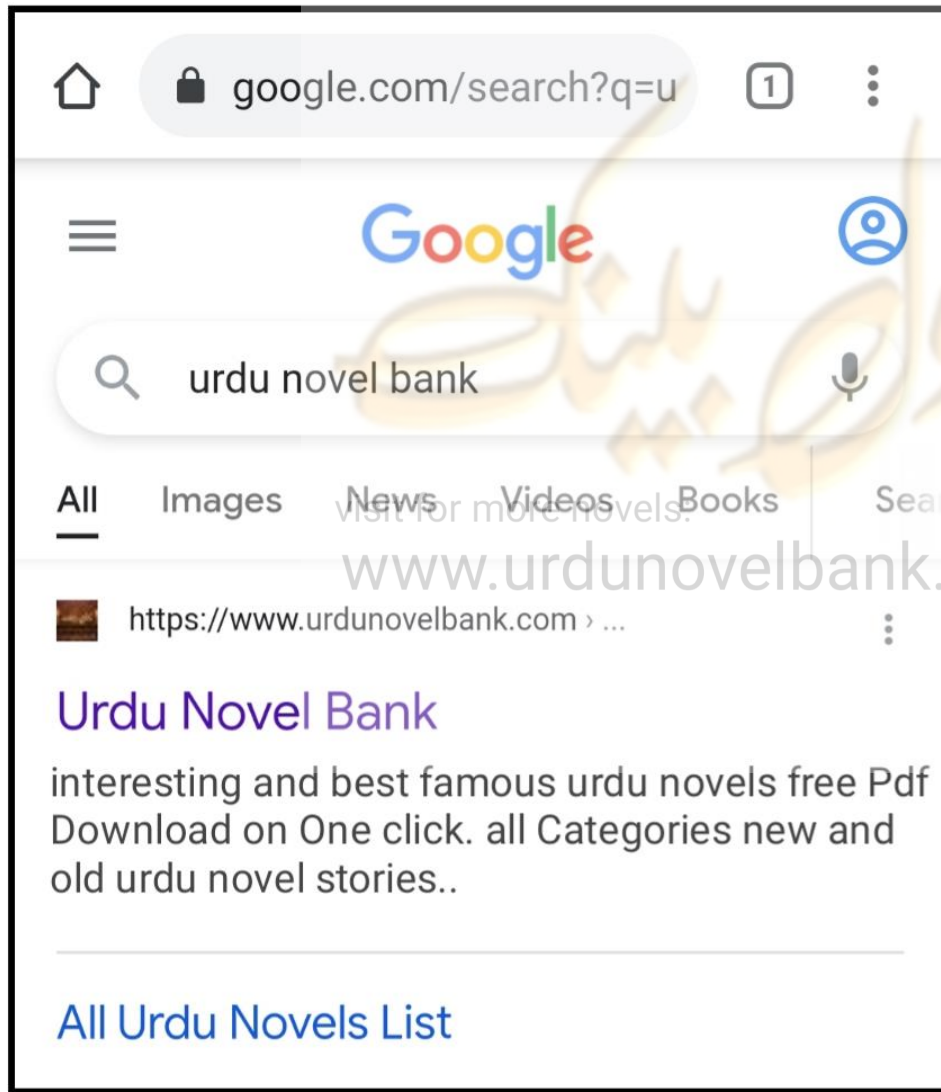
... "پھر اسکا ہاتھ تھامے باہر لے گیا تھا"

... "جہاں نکاح خواہ اور سب دوست ان ہی کا انتظار کر رہے تھے"

©©©

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

پشمنہ فاتح کے کپڑے پریس کر کے انہیں الماری میں ترتیب سے رکھ رہی تھی۔

... کہ وہ اپنی شاہانہ شان چال کے ساتھ چلتا کمرے میں آیا تھا

... ہاتھ میں تھاما وہ لیپ ٹاپ ساڈ پر رکھا۔

ایک نظر بے نیازی سے کام کرتی پشمنہ پر ڈالی جو اسے نظر انداز کیے اپنا کام۔

... کرنے میں مصروف تھی

... اور بیڈ پر بیٹھے آرام سے اپنے پیروں کو ان جوتوں اور جرابوں سے آزاد کرنے لگا۔

اور گاہے بگاہے اپنی ترچھی نظریں اس پر بھی ڈال دیتا جو کہ اسکی نظروں کو۔

... محسوس کیے غصے میں بھی کنفیوژ ہونے لگی

... "جبکہ جاتے جاتے اس نے جان بوجھ کر اس کے کندھا مس کیا تھا"

.... "جس سے لمحے بھر کے لئے صحیح پشیمینہ ساکت ہوئی تھی"

www.urduovelbank.com

اس دن آفس میں ہوئے واقع کے بعد ان دونوں کے درمیان پہلے جو تھوڑی " بہت بھی بات ہو جایا کرتی تھی تب سے وہ بھی نہ ہو رہی تھی

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

”

...

... "اور واپس سر نفی میں ہلاتے واپس اپنے کام میں مشغول ہو گئی"

تم بھی ہوا مجھے سے ہم بھی سوالی ہیں

www.urduovelbank.com

... "وہ واپس آیا تو پشیمینہ ابھی تک اپنے سابقہ کام میں مشغول دیکھائی دی تھی"

... "پشمنیہ کے پاس آئے اسکے ہاتھوں میں تھامی وہ شرٹ پکڑی تھی"

.... "آئی ایم سوری"

اسکا کام کرتا ہاتھ ساکت ہوا تھا جب اپنے کان کی لو پرفاتح کی گرم دہکتی سانسیں "...

www.urduovelbank.com

وہ فاتح کو نظر انداز کرتے الماری بند کیے ساءڈ سے نکل کر جانے لگی تھی لیکن "

... "اسکی اس کوشش کو فاتح نے ناکام بنایا

... "کیونکہ وہ اسے کھینچ کر الماری کے ساتھ ہی پن کر چکا تھا"

.... "اور تھوڑا اس کے قریب جھکا"

.... "میں نے کچھ کہا ہے مسسز پشمنہ"

وہ لہجہ نرم رکھتے ہوئے بولا تھا لیکن چہرے پر سنجیدگی چھائی ہوئی تھی۔"

... "کیونکہ اسکو پشمنہ کا یوں اگنور کرنا سخت ناگوار گزرا تھا"

.... "اور یہ چیز وہ پچھلے دو دن سے برداشت کر رہا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ۔۔۔؟"

.... "وہ لہجے میں بیزارى سموئے بولی"

.... "تم ہو میرا مسئلہ"

اسکے چہرے کو اوپر اٹھائے وہ خمار آلود لہجے میں بولا تھا جبکہ پشیمینہ اسکے لہجے کو

... "دیکھ ششدر تھی

... "کچھ دنوں پہلے وہ کس طرح اس سے بیہو کر رہا تھا"

!!!..... "اور اب"

.... "اس کی سانسیں تھمی تھیں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "فاتح کے اس آنچ دیتے لہجے پر"

.. "اے ایم سوری پشیمینہ مجھے اس دن اس طرح برتاؤ نہیں کرنا چاہیے تھا"

... "میں شرمندہ ہوں"

... "آپ کو معافی مانگنے یا شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے"

.. "اس دن آپ نے جو کیا ٹھیک تھا"

تہ نہیں آ کر افسانہ مدح آنکھوں

... "کیونکہ میرا کوئی حق نہیں ہے آپ کے آفس میں آنے کا"

.... "مجھے آپ کے آفس میں یوں نہیں آنا چاہیے تھا"

وہ سپاٹ لہجے میں بولی تھی لیکن آنکھوں میں ناچاہتے ہوئے بھی نہی جھلکی۔
....."تھی

... "میںہ"

... "ایسی بات مت کرو"

.... "اس دن اگر تم نہ آتی تو مجھے کروڑوں کا نقصان ہو جاتا"

.... "اور دیکھو تمہاری وجہ سے مجھے اتنی بڑی ڈیل ملی ہے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "یہ سب تمہاری وجہ سے ممکن ہوا ہے واقعی"

.... "جذبات سے چور لہجے میں بولا تھا اور اپنے تشنگہ لب اسکے ماتھے پر ثبت کیے"

دل عبادت کر رہا ہے دھڑکنیں میری سن"

"تجھ کو میں کر لوں حاصل لگی ہے یہی دھن

... "کمرے میں چار سو خاموشی چھا چکی تھی"

... "صرف ان دونوں کی دھڑکنوں کی آواز گونج رہی تھی"

وہ دونوں ایک دوسرے کے اتنا قریب تھے کہ صاف ایک دوسرے کی دھڑکنوں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

... کے شور کو سن سکتے تھے

© © ©

زیشان ڈروس میں سے اپنی کوئی چیز تلاش کر رہا تھا کہ وہاں سائڈ پر رکھا ایک باکس

.... "زمین بوس ہوا"

.... "اور اس باکس میں موجود سحر کی چند تصویریں بکھر گئی تھیں اس فرش پر"

.... "ان تصویروں کو یوں زمیں بوس ہوتے دیکھ فوراً اٹھایا تھا اس نے"

اور بغور ان تصویروں کو دیکھا تھا جس میں سحر کے چہرے پر مسکراہٹ رقصاں "تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لیکن پھر اسکا وہ روتا بلکتا چہرا ذہن میں آیا جس میں وہ روتے ہوئے اس سے "منتیں کر رہی تھی لیکن وہ اپنے دل اور اسکی التجاؤں کی پرواہ کیے بنا اسے کسی اور ... "کو سونپ چکا تھا

.... "یہ سب سوچتے دل پر گہری ضرب سی لگی تھی لیکن اب کوئی فائدہ نہیں تھا"

میری آنکھوں میں جدائی کی کمی ہے سائیاں
میرے زخموں کی دوا تیرے سوا کوئی نہیں

ناول بینک

©©©

... "ماں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "مجھے یہاں آئے دو دن ہو گئے ہیں اور ارتضیٰ ابھی تک نظر نہیں آیا"

کیا وہ کہیں گیا ہوا ہے..؟؟؟؟"

وہ سب کھانا کھا کر ابھی لان میں بیٹھے ہوئے تھے کہ شیر نے یاد آنے پر فوراً پوچھا "...

..."کیونکہ وہ جب بھی حویلی آتا سب سے پہلے اس سے ارتضیٰ ہی ملتا تھا"

وہ بالکل اسکو چھوٹے بھائی کی طرح ٹریٹ کرتا تھا ان دونوں کی بانڈنگ بھی کمال "...

..کی تھی

..."وہ اپنی زیادہ تر باتیں شیر سے ہی شیر کیا کرتا تھا"

visit for more novels:

..."اور اب اس کو یہاں نہ پا کر شیر کو کسی انہونی کا احساس ہوا"

..."شیر کی بات سن کر لان میں بیٹھے تمام نفوس کو سانپ سونگ گیا تھا"

..."کوئی کچھ نہ بول رہا تھا جبکہ ایک دوسروں کے چہرے ہی تک رہے تھے"

... "ارتضیٰ کو میں نے باہر کے ملک میں تعلیم مکمل کرنے بھیجا ہے"

سکینہ بیگم کو لب کھولتے دیکھ چوہدری وقاص نے کہا تھا اور ساتھ میں ایک سخت

.. "گھوری سے سکینہ کو نوازا جیسے کہہ رہے ہوں

.... "کہ اپنا منہ بند رکھو

... "چوہدری وقاص کی بات سن وہ خاموش ہو گئی تھیں"

.. "چوہدری وقاص کی بات سن کر میمونہ بیگم کی آنکھوں میں غصہ جھلکا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

انہوں نے کچھ کہنے کے لئے لب کھولے ہی تھے کہ چوہدری وقاص نے ان کے

.. "ہاتھ پر ہاتھ رکھے انہوں خاموشی اختیار کرنے کا حکم دیا تھا

.... "جسے وہ نا چاہتے ہوئے بھی مان گئی تھیں"

©©©

احمر وقاص آپ کا نکاح عمارہ الیاس کے نکاح میں بشمول حق مہر پچاس لاکھ طے " پایا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے...؟؟؟؟؟

مولوی صاحب کے الفاظ جیسے ہی احمر چوہدری کے کانوں میں گونجے تھے انجانے "...."میں ہی صحیح لیکن سحر کا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا تھا

احمر کی خاموشی کو محسوس کرتے ہوئے مولوی صاحب نے اپنے الفاظ دوباراً

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. "دہرائے

احمر وقاص آپ کا نکاح عمارہ الیاس کے نکاح میں بشمول حق مہر پچاس لاکھ طے " پایا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے...؟؟؟؟؟

.... "قبول ہے"

سنجیدگی سے کہتے اس نے نکاح نامے پر دستخط کیے تھے جبکہ ساتھ بیٹھی عمارہ کو
.... "ایک انجانی سی خوشی محسوس ہوئی"

... "احمر سے ایجاب و قبول کے بعد مولوی صاحب نے عمارہ سے سوال کیا"

visit for more novels:

جس پر اس نے تین بار "قبول ہے" کہتے ہوئے احمر کو شریعہ طور قبول کیا
... "تھا"

.... "کیونکہ روحانی اور دلی طور پر تو اسے وہ پہلے ہی قبول کر چکی تھی"

©©©

... "بالکونی میں کھڑا وہ سیگریٹ کے گہرے گہرے کش لگا رہا تھا

... "اور ساتھ ساتھ اسکا ذہن کسی بہت گہری سوچ میں مصروف تھا"

.... "وہ بہت کچھ سوچ رہا تھا"

... "، لیکن اس بہت کچھ میں"

.... "بہت کچھ عجیب تھا"

... "جسے وہ خود بھی نہیں جانتا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "وہ نہیں جانتا تھا کہ اسکی حالت ایسی کیوں ہو رہی ہے"

اس نے آج کے دن کے لئے بہت زیادہ انتظار کیا تھا جس میں وہ عمارہ کو"

... "مکمل طور پر پالینا چاہتا تھا

... "اسے مکمل حاصل کرنا چاہتا تھا"

.... "کیونکہ بقول اس کے وہ اسکی محبت تھی ، پسند تھی اسکی"

.... "آج شاید قسمت اس پر مہربان ہوئی تھی"

... "تبھی آج وہ دن اس کی قسمت میں لکھا جا چکا تھا"

.... "جس میں عمارہ اور وہ ایک دوسرے کے نکاح میں آچکے تھے"

.... "لیکن پھر بھی اسکا یہ چہرہ سنجیدہ کیوں تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..... "آج دوپہر تک تو ٹھیک تھا"

... "اسکی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا تھا جب فون کی چنگھاڑتی آواز آئی تھی"

... "سیگریٹ کو پاؤں تلے کچلتے اس نے فون کان سے لگایا تھا"

احمر کہاں ہو تم.. "؟؟؟؟"

... "تمہیں میں نے کچھ کام کہا تھا"

... "اور تم حویلی سے ہی غائب ہو"

www.urduovelbank.com

... "چوہدری وقاص کی برہم آواز فون کے دوسری جانب سے آرہی تھی"

.... "فوراً پہنچو حویلی"

.... "انہوں نے سیدھا حکم صادر کیا"

... "بابا سائیں ابھی تو تھوڑا مصروف ہوں"

... "ابھی تو آ نہیں سکوں گا"

... "ایک نظر سامنے بند دروازے پر ڈالتے بولا تھا وہ"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "البتہ کل آ جاؤں گا"

... "اور ویسے بھی آپ کا کام یاد ہے مجھے"

.. "ان شاء اللہ کل اسی کام کو نیٹاؤں گا"

.... "چلیں اب میں فون رکھتا ہوں"

کہتے وہ فون رکھ چکا تھا اور ایک گہرا سانس کیے قدم اس کمرے کی جانب بڑھائے
.... "جہاں وہ اپسرا اس ہی کا انتظار کر رہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

منزل پہ پہنچے دیکھا منزل وہاں تھی نہیں"

چوٹ لگی ہے ایسی جس کا نشان بھی نہیں

کمرے میں داخل ہوتے ہی اس کا استقبال پھولوں اور خوشبودار موم بتیوں کی "...." بھینی بھینی خوشبو نے کیا

... "یہ سب تیاریاں اس نے خاص طور پر عمارہ اور اپنے لئے کروائی تھیں"

لیکن جن لمحات کے لئے یہ تیاری کروائی گئی تھی اس کے جذبات ٹھنڈے پڑے "...." شروع ہو گئے تھے اس وقت

..... "وہ خود پر ضبط کیے چلتا ہوا عمارہ کے بالکل سامنے آ بیٹھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ کچھ لمحے یونہی بیٹھے اس کے وجود کو تکتا رہا پھر عمارہ کے چہرے پر ڈالے گئے "...." اگھرے گھونگھٹ کو آرام سے اتارا تھا

جب کہ عمارہ کا دل دھک دھک کر رہا تھا بے شک شہر میں رہنے والی اوپن مائٹڈ"
گرل تھی۔۔۔"

... "مگر تھی تو مشرقی ہی"

آج کے اس خاص دن کو لے کر اسکے احساسات اور جذبات وہی روایتی دلہنوں"
والے تھے جس میں ہر لڑکی اپنے محرم سے عزت اور محبت بھرے شبوں کی

visit for more novels:

..... "طلبگار ہوتی ہے" www.urdu-novel-bank.com

.... "احمر نے جیسے ہی اسکا وہ گھونگھٹ اٹھایا تھا وہ ششدر رہ گیا تھا"

.. "سحر"

... "اس کے لبوں سے بے ساختہ ادا ہوا تھا"

.... "م- میرا مط- مطلب تمہارے اس حسن نے سحر طاری کر دیا ہے"

عمارہ عرف عروہ کی نظروں میں نا سمجھی دیکھ وہ بات کو سنبھالتے ہوئے بولا
.. "تھا"

... "جب کے اس کی بات سن عروہ شرما کر سر جھکا گئی تھی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "احمر نے عروہ کا ہاتھ محبت سے اپنے ہاتھوں میں لیا تھا"

... "وہ تمام تر سوچوں کو جھٹک چکا تھا"

کیونکہ آج اسکی محبت اسکے سامنے تھی جسے وہ حاصل کرنا تھا چاہتا تھا اور وہ کسی " دوسرے کو اپنی سوچ پر ہاوی نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن یہ بات سچ تھی عروہ کا گھونگھٹ اٹھاتے ہی اسکو سحر کے چہرے کی جھلک نظر آئی تھی کیونکہ اس کی سوچوں میں بھی نا چاہتے ہوئے بھی وہ بسی ہوئی تھی لیکن وہ جلد ہی سنبھال گیا "تھا خود کو

visit for more novels:

www.urduNovelBank.com

.... "کتنی حسین لگ رہی ہو"

..... "مخمور لہجے میں کہتا وہ عروہ کو اپنے بے حد قریب کر گیا تھا"

اور ہلکا سا اس کے ہاتھ کو جھٹکا دیا تھا جس سے اسکا سر سیدھا احمر کی کسرتی "سینے سے ٹکرایا

.... "اف احمر کیا کرتے ہو"

.... "اپنی پوزیشن کو ٹھیک کرتے وہ آنکھیں دیکھاتے بولی تھی"

..... "جانِ من پیار کر رہا ہوں"

"کیونکہ آج کا دن میرے لئے بہت اہمپورٹنٹ ہے"

.... "اور کسی کی وجہ سے اس دن کو خراب نہیں کروں گا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "یہ آخری جملے اس نے دل میں کہے تھے"

وہ محبتِ پاش نظروں سے اس کے حسین چہرے کو دیکھتے ہوئے مدہوش ہو رہا"
تھا اس کی لودیتی نظریں نے عروہ کو جھن من پلکوں کے جھال کو جھکانے پر
...."مجبور کر دیا تھا

سچ پوچھو تو موسم بہت اچھا تھا

نہ بہکنے کا مگر میرا ارادہ پکا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس کی یوں پلکیں جھکانے کی ادا پر مسکرا کر شعر پڑھتا اسکو سانسوں کو خود میں"
جذب کر گیا اور آہستہ آہستہ اپنی محبت اس پر نچھاور کرنے لگا تھا جس پر اس کی
... "ننی سی جان کانپ سی گئی تھی

کیا احمر کی محبت عروہ کے لئے سچی ہے..؟؟؟"

کیا دے گا دھوکہ احمر عروہ کے جذبات کو.. "؟؟؟"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

یا لے گی عروہ کی زندگی بھی کوئی نیا موڈ.. "؟؟؟؟؟"

© © ©

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

اس کا دل لرز رہا تھا کہ نجانے وہ کیا سلوک کریں گے اسکے ساتھ کیونکہ ان کی

.... "لئے ناقابل قبول الفاظ کا استعمال کر رہے تھے

... "بيطو"

.. کیا

چوہدری وقاص اسطرح سے صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھے تھے کہ ان کا
.. "دائیاں پاؤں بالکل سحر کے چہرے پر پڑ رہا تھا

... "صاف کرو"

اپنے جوتوں کی جانب اشارہ کیے کہا تھا اور ساتھ ہی ایک گہرا کش سگار کا لگائے
.... "اس کا دھواں ہوا میں چھوڑا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "ر--ر--رومال دے دیں"

.... "نظریں نیچے کیے وہ اٹکتے ہوئے بولی تھی"

.... "سحر کی بات سن ایک طنزیہ مسکراہٹ چوہدری کے چہرے پر آئی تھی"

لڑکی تم جانتی ہو تمہیں یہاں بلانے کا مقصد کیا ہے..؟؟؟"

..."یقیناً نہیں جانتی ہوگی"

....."خود ہی سوال کیے اور سوال کا جواب دیے وہ طنزیہ مسکرا گئے تھے"

..."اس حویلی میں میرا بھتیجا آیا ہوا ہے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور میں نہیں چاہتا تم اپنا یہ حقیر وجود لیے اس کے سامنے آؤ اسلئے جب جب وہ"

حویلی میں ہو گا تب تب تم اس کمرے میں قید رہو گی اور جیسے ہی وہ باہر چلا

جائے تم باہر نکل سکتی مگر یاد رکھنا جس دن تم اس کے سامنے آئی وہ دن تمہارا آخری

..."دن ہو گا

... "اگرخت لہجے میں کہتے اسے باہر جانے کا حکم دیا"

.. "سحر زمین سے اٹھتے ہوئے واپس وہیں منجمد ہوئی تھی"

.... "اس نے پلٹ کر اپنے ڈوپٹے کی جانب دیکھا تھا

جس پر چوہدری وقاص کا پیر درا ہوا تھا اور وہ شیطانی مسکراہٹ سے اسکی جانب "

.... "دیکھ رہے تھے جیسے بہت کچھ جتنا چاہے ہوں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "سحر اپنا ڈوپٹہ چھڑائے آنسو بیتی وہاں سے نکلی تھی"

.... "اور دوڑتے ہوئے کمرے میں داخل ہو کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی"

.. "جس طرح ایک مرد کے لئے اس کی پگ اس کی شان و عزت ہوتی ہے"

پگ کو پیروں میں روندنے سے جس طرح مرد کی عزت و شان میں کمی آتی ہے " بالکل ٹھیک اسی طرح ایک عورت کے لئے اس کا ڈوپٹہ اسکی عزت و شان ہوتا ہے جسے وہ اپنے سر کی زینت بناتی ہے وہی ڈوپٹہ اوڈ کر وہ نماز و دعا ادا کرتی ہے لیکن اگر کوئی اس ڈوپٹے کو پیروں تلے روندے تو یہ ایک عورت کے لئے بے ... "عزتی ہوتی ہے

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

©©©

پشمنہ کیچن میں کھڑی کام کرتے ساتھ ساتھ فاتح کے رویے کے بارے میں " ... "سوچ رہی تھی جو کہ اچانک ہی بدل چکا تھا

مطلب کل تک وہ اس سے بات کرنا گوارا نہ کر رہا تھا یہاں تک کہ اس کا چہرہ "
...."دیکھنا تک کا روادار نہیں تھا مگر اب

... "اس کا میٹھا شیریں لہجہ"

.... "جذبات سے بوجھل انداز"

.... "وہ سمجھنے سے قاصر تھی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگر یہ سب وہ صرف آفس میں ہوئے فائل والے معاملے کی وجہ سے کر رہا ہے "
.... "تو وہ بالکل اس کو بخشنے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی

©©©

... "زندگی نام ہے درد ہے"

... "امتحان کا"

... "آزمائش کا"

.... "جسے ہر انسان کو سہنا پڑتا ہے"

.... "گزرنا پڑتا ہے"

بعض اوقات یہ آزمائش اسلکی طرف سے آتی ہے جس سے وہ اپنے بندے کو
.... "پرکھتا ہے"

visit for more novels:

... "آج سے کچھ سال پہلے کچھ آزمائش اسلکی قوم بنی اسرائیل پر بھی آئی تھی"

... "وہ تمھے قید میں"

... "درد میں"

.... "تکلیف میں"

... "وہ بھی اس نے"

.... "جس سے اس کو امید نہ تھی"

... "جس نے قسم کھائی تھی کبھی تمام عمر ساتھ نبھانے کی"

... "جس نے وعدہ کیا تھا اسکی زندگی کو خوشیوں سے بھرنے کی"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

لیکن کھایا تھا دھوکا اس نے اسی شخص سے جو کبھی اس کے دل کی سلطنت ہوا"

.... "اکرتا تھا مگر اب

....."وہ دل ہی توڑ گیا تھا وہ"

زیشان کیوں کیا آپ نے میرے ساتھ ایسا..؟؟؟"

.... "بچپن سے لے آج تک آپ نے تمام عمر ساتھ رہنے کا وعدہ کیا"

... "مگر ان سب کو توڑ دیا آپ کی اس بزدلی نے"

جو تکالیف اس حویلی میں ، میں برداشت کرتی ہوں اگر کبھی دیکھ لیں نا تو شاید ہی ".....
"آپ مر جائیں اگر محسوس کریں تو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "اپنے دل میں سوچتے وہ طنزیہ ہنسی تھی"

اس وقت وہ کمرے میں بنائی گئی کانچ کی کھڑی کے پاس کھڑی بہت گرمی سوچ ".....
"میں محو تھی

کمرے کی تمام بتیاں اس نے بجھائی ہوئی تھیں کیونکہ وہ سکون ڈھونڈنا چاہی۔"

.... "تمھی اس اندھیرے میں جو شاید اس کا مقدر بن چکا تھا

© © ©

شہیر کچھ دیر پہلے ہی وقار اور وقاص چوہدری کے ساتھ گاؤں کی زمینوں کا چکر لگا "
 کر آیا تھا اور اب ان کے ساتھ لان میں بیٹھا زمینوں اور کھیتوں کے متعلق گفتگو کر

رہا تھا کہ بے ساختہ اس کی نظر احمر کے کمرے کی کھڑکی کی جانب پڑی تھی جہاں

...." سے کسی صنفِ نازک کے وجود کا سایہ نظر آ رہا تھا

وہ لڑکی کون ہے .. "؟؟؟"

... "شہیر نے اوپر احمر کے کمرے کی جانب اشارہ کرتے تجسس سے کہا تھا"

کہاں..؟؟"

... "چوہدری وقاص نے کندھے اچکائے کہا جیسے کہنا چاہے ہوں کہ کون سی لڑکی"

... "وہاں احمر کے روم"

... "شہیر کہتا خاموش ہوا تھا کیونکہ اب وہاں کوئی بھی موجود نہیں تھا"

... "کہاں ہے بیٹا ہے ہمیں تو نظر نہیں آئی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں نے خود ابھی دیکھا تھا احمر کے کمرے میں تمھی رکیں مین دیکھ کر آتا"

.... "ہوں"

وہ عجلت میں کہتا اوپر جانے ہی لگا تھا کہ چوہدری وقاص نے اس کا ہاتھ تھامے"

... "واپس بیٹھایا"

.... "ارے بیٹا چھوڑو نا کوئی ملازمہ ہوگی کیوں خود کی جان کو ہلکان کر رہے ہو"

چوہدری وقاص کے کہنے پر وہ وہاں بیٹھ تو چکا تھا لیکن وہ جو کوئی بھی تھا اس کی "..."
"ککش اسکو اپنی جانب کھینچ رہی تھی

اس کے دل میں تجسس سا بڑھ رہا تھا وہ جاننا چاہتا تھا کہ کون ہے وہ جسے سب "..."
ملازمہ ملازمہ کہہ رہے ہیں مگر وہ اچھے سے جانتا تھا کہ کوئی بھی ملازمہ ہو اسے احمر
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

.... "یقیناً وجہ کوئی اور تھی جو سب اس سے کچھ چھپا رہے ہیں"

ان تینوں نے گفتگو واپس شروع کر دی تھی لیکن شیر کا دماغ وہیں اٹکا ہوا۔

© © ©

visit for more novels:

وقاریہ بھائی صاحب کے ساتھ کیا مسئلہ ہے...؟؟؟"

.. "میمیونہ بیگم نے ساتھ بیٹھے اپنے شوہر چوہدری وقار سے پوچھا"

... "میمیونہ بیگم کی بات سن نا سمجھی سے ان کی جانب دیکھا"

یہ ارتضیٰ کی موت کی خبر بھی شیر کو نہیں دے رہے اور نہ ہی سحر کے بارے "
... "میں کچھ بتا رہے ہیں

وہ عجیب سی کیفیت میں بولی تھیں ان کی آنکھوں میں کئی سوالات تھے جو آج "
اپنے شوہر سے پوچھ لینا چاہتی تھیں لیکن شاید ان سوالوں کے جوابات ان کے
.... "پاس بھی نہ تھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بیگم افسوس کے ساتھ مجھے بھی معلوم نہیں ہے مگر اس بات کا تجسس اور "
... "بے چینی مجھے بھی ہے کہ آخر کیا وجہ ہو سکتی ہے جو بھائی یوں کر رہے ہیں

.... "چوہدری وقار لب بھینچے اور آنکھیں سکیڑ کر بولے تھے"

... "مگر جو بھی جیسا بھی بھائی صاحب کو یوں نہیں کرنا چاہیے"

.... "سر جھٹکتے نہایت افسوس سے کہا تھا ان نے"

©©©

وہ لڑکی کدھر ہے کہاں چھپا کر رکھا ہے اسے... "؟؟؟"

نورے بیگم نے کیچن میں داخل ہو کر سکیئر بیگم سے کہا تھا جو کہ پھلوں کو کاٹ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "فروٹ چاٹ بنا رہی تھیں"

... "وہ وہیں ہے جہاں اسے ہونا چاہیے تم فکر نہ کرو"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

... "نہیں نا"

... "وہ وہاں نہیں کیونکہ اس کی اصل جگہ یہاں ہے"

... "میرے قدموں میں"

visit for more novels:

نورے بیگم اپنے ازلی غرور سے بولی تھیں کہ بے ساختہ سکینہ بیگم کا قہقہہ گونجا۔
 .."تمہا وہاں کیچن میں

... "جو جہاں ہوتا ہے دوسروں کو بھی وہیں دیکھنا چاہتا ہے"

نورے بیگم نے طنزیہ انداز میں کہا تھا اور اپنے اس ایک جملے سے وہ سامنے کھڑی "....
"نورے کو آگ ہی تو لگا گئی تھیں

"...تم حد میں رہو اپنی اور بتاؤ کہاں چھپایا ہے اسے مجھے کام کروانا ہے"
...."نورے بیگم تڑخ کر بولی تھیں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"... فکر نہ کرو کمرے میں ہے اپنے"

"... بہت ہی آرام دہ لہجے میں سکینہ بیگم نے کہا تھا"

"... ہنہ ابھی دیکھتی ہوں مہارانی کو آرام کرنے کے لئے حویلی نہیں لائے"

"... کہتے وہ واپس پلٹنے لگی تھیں کہ سکینہ بیگم نے ان کا بازو تھاما"

کمرے میں لاک کیا ہے اسے کیونکہ جب تک شہیر حویلی میں ہے تب تک وہ "
... "باہر نہیں نکل سکتی

... "یہ آپ کے چہیتے شوہر سائیں کا حکم ہے"

.. "اسلئے بہتر ہے آرام کرو جا کر ابھی بیماری سے اٹھی ہو"

.. "کیوں دوسروں کی زندگیوں کو بے سکون کرنے پر تلی ہو"

سکینہ بیگم نے سنجیدگی سے کہا نورے کے بازو کو جھٹکتے ہوئے واپس اپنے کام "

"میں مشغول ہو گئیں جبکہ نورے بیگم غصے سے کھولتی ہوئی وہاں سے نکلی تھیں

جسم شعلہ ہے جیجی جامہ سادہ پہنا

میرے سورج نے بھی بادل کا لبادہ پہنا

کوشش کر رہا تھا

... "جب سے وہ حویلی میں آیا تھا اس نے بہت کچھ بدلا پایا"

ماحول ، رشتے تقریباً سب ہی تو بدلتے ہوئے نظر آ رہے تھے ، سب کے رویے "

میں اسے کوئی راز دیکھائی دیتا تھا جو وہ اس سے چھپانا چاہے تھے ، لیکن ایسی کیا بات ہو سکتی ..؟؟؟؟"

....."یہی سوچیں اسکے ذہن کو اپنی ضد میں گھیرے ہوئے تھیں"

...."لیکن ہوا کے سپرد ایک گہرا سانس کیے خود کو پر سکون کیا"

ساتھ ہی نظر ہاتھ میں موجود خالی کپ پر گئی تو اسے رکھنے کی نیت سے کیچن کا رخ کیا لیکن وہاں جا کر وہ ٹھٹھکا تھا کیونکہ معمول سے ہٹ کر وہاں پر بلب جل رہا

....."

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، شیر دھیمے قدم بڑھتا آگے بڑھے تھا جہاں اسے کوئی نسوانی وجود کھڑا دیکھائی دیا

...."چہرہ سامنے ہونے کے باعث وہ اسکا چہرہ دیکھ نہ پا رہا تھا

کون ہو "؟؟؟؟؟"

وہ سرد گھمبیر لہجے میں بولا تھا کہ سامنے کھڑا وجود لرز سا گیا تھا اور اسکے ہاتھ میں

..... "موجود شے نیچے زمین بوس ہوئی

شہیر کا ہاتھ جیسے ہی مقابل کھڑی لڑکی کے کندھے سے ٹکرایا تھا ایک کرنٹ سا

.... "دور گیا تھا دونوں کے وجود میں

اس سے پہلے کے اس لڑکی کو پلٹ وہ اسکا چہرہ دیکھ پاتا تب ہی اچانک لائٹ چلی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

... "گئی

.... "وہ آخری بلب بھی بند ہو گیا تھا"

اور اسی موقع کا فائدہ اٹھائے سحر نے اپنا وجود چھڑائے بھاگنے میں عافیت

..... "جانی

.... "ہئے روکو"

شہیر چلایا تھا اسکو پکارتے ہوئے کیونکہ وہ آج کسی بھی حال میں اس لڑکی کو "....
"، دیکھنا چاہتا تھا جس کی کشش پہلے ہی دن سے اسے اپنی جانب کھینچ رہی تھی

.. "جس کو حویلی والے اس سے چھپانے کی کوشش کر رہے تھے"

لیکن کیوں... "؟؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..... "اس سوال کا جواب اس کے پاس موجود نہ تھا"

.. "شٹ"

..... "پاس ٹائل پر اس نے غصے سے مکہ مارا تھا"

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp **03061756508**

... "آج کچھ مت بولو پلیز"

..... "آئے ونٹ ٹو فیل یو"

.... "وہ دھیمے مگر بوجھل لہجے میں بولا تھا"

... "اور ساتھ ہی اسکو خود میں بھینچتے محسوس کیا تھا"

... "عروہ بھی آنکھیں بند کیے احمر کی محبت کو محسوس کر رہی تھی"

لیکن ان خاموش لمحات میں فون کی چنگھاڑتی آواز نے کسی دشمن کا سا کام کیا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "تھا"

.... "احمر برا سا منہ بنائے پیچھے ہٹا تھا جبکہ عروہ نے اپنی ہنسی ضبط کی تھی"

... "ہیلو جی بابا سائیں"

... "ہیلو احمر کہاں ہو تم فوراً حویلی پہنچو"

... "دوسری جانب سے چوہدری وقاص کی کرخت آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی"

کیوں خیریت..؟؟؟"

... "کسی تفتیش کے تحت بولا تھا وہ"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہنہ سب ٹھیک ہے بس تم پہنچو یہاں اور اپنی اس وئی لوگائی کو سنبھالو بہت"

، اڑتی پھر رہی ہے ہوا میں ، شیر بھی حویلی آیا ہوا ہے اسلئے کہہ رہا ہوں تم سے

.... "پہلی فرست میں سب چھوڑو اور یہاں حویلی میں پہنچو"

جبکہ چوہدری وقاص کی بات سن اسکے ماتھے پر بلوں کا اضافہ ہوا تھا جسے بغوبی "....." عروہ نے بھی محسوس کیا

.... "ہمم بابا سائیں آپ فکر نہ کریں میں پہنچتا ہوں خدا حافظ"

عروہ کے سامنے وہ تفصیل میں بات نہیں کرنا چاہتا تھا تب ہی مختصراً کہتا فون "....." کھٹاک سے بند کر گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا ہوا احمر سب ٹھیک تو ہے نہ ".....؟؟؟"

.... "احمر کے چہرے یوں تنے نقوش دیکھ عروہ فکر مندی سے بولی تھی"

... "ہاں ڈارلنگ تم پریشان نہ ہو سب ٹھیک ہے"

بٹ ائی ایم سوری مجھے جلدی میں حویلی جانا ہے کیونکہ بابا سائیں نے بلایا ہے"
....

اسکے گالوں کو تھپکتا وہ آرام سے بولا تھا اور ساتھ ہی باہر جانے کے کئے قدم "
بڑھائے تھے لیکن عروہ کے ہاتھ میں قید اسکے ہاتھوں نے اسکے قدموں کو آگے
..... "بڑھنے سے روک دیا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!.. "آہاں"

.... "مجھے روک کر آپ یوں نہیں جاسکتے شوہر صاحب"

اس کے چہرے کو شہادت کی انگلی سے اوپر اٹھائے وہ آئبرو اچکائے بولی تھی کہ "
... "احمر مسکرا دیا تھا

اور میں کیوں نہیں جا سکتا...؟؟؟؟"

.... "عروہ کے دونوں ہاتھوں کو اپنی گرفت میں لئے وہ آنکھیں ترچھی کیے بولا"

کیونکہ جب میں آفس نہیں جا سکتی تو یہ ضرور ہے کہ آپ بھی کہیں نہیں جائیں ".... "گے

... "اسی کے انداز میں کہتی وہ نظریں گھما گئی تھی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لیکن ڈارلنگ میں جا رہا ہوں روک سکتی ہو تو روک لو۔"

... "اس کو ہلکا سا جھٹکا دیے وہ بولا تھا اور باہر کی جانب قدم بڑھائے"

.... "پھر میں بھی آفس جا رہی ہوں"

عروہ نے پیچھے سے ہانک لگائی تھی لیکن احمر کی جانب سے ملنے والے جواب پر "...."منہ بنا گئی تھی وہ

....."اوکے"

..."ہنہ سیلف فیش"

..."منہ ہی منہ میں بڑبڑائی تھی وہ"

.."اور پھر تیار ہونے لگی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

©©©©

..."ماں"

..."ہو سکتا ہے کچھ دن میں میرا دوست یہاں گاؤں وزٹ کے لئے آئے"

...."ناشتہ کرتے شہیر نے میمونہ بیگم اور سکینہ بیگم سے کہا تھا"

.... "جسے سن میمونہ بیگم نے تو اثبات میں سر ہلایا تھا"

... "ہمم"

.. "سکینہ بیگم کچھ سوچنے کے سے انداز میں بولی تھیں"

.... "شہیر بیٹا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

انہوں نے بہت ہی احساس سے شہیر کو پکارا تھا، لہجے سے ایسا لگتا تھا جیسے

..... "کسی ماضی کی سوچ میں ہوں"

... "زندگی میں ایک چیز یاد رکھنا دوست دیکھ کر بنانا"

.... "بلکہ سانپ بھی نہیں"

.... "وہ بالکل اڑدھا کی مانند ہوتے ہیں جو آپ کو بالکل نگل جاتے ہیں"

....."اس لئے اعتماد کرو، لیکن اندھا اعتماد کسی پر نہ کرنا"

وہ نہیں جانتی تھیں کہ وہ ایسا کیوں کہ گئی ہیں، شاید اس وقت ایسی بات "

... "اگر نے کا کوئی تک بھی نہ بنتا تھا

.... "لیکن شاید وہ اپنے دل کے غبار کو نکالنا چاہتی تھیں تب ہی"

یہ تمام باتیں انہوں نے نورے بیگم کو اپنی نظروں کا مرکز بنائے کہا تھا جبکہ
.... "نورے بیگم آنکھیں گھما گئی تھیں

، ارے ماں آپ پریشان نہ ہوں ، میرا صرف ایک ہی دوست ہے اور وہ ہے فاتح"
کافی اچھا ہے آپ بے فکر ہو جائیں ان شاء اللہ اس سے مل کر آپ کو بہت اچھا
.... "لگے گا

ان کی بات سنے وہ ہنستے ہوئے بولا تھا جبکہ دھیرج سے سکینہ بیگم بھی مسکرا"
... "دی تھیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لیکن ان کی اس ہنسی کے پیچھے چھپا وہ درد، وہ مایوسی شہیر سمجھ نہ پایا تھا لیکن "پاس بیٹھی ان کی بہن باخوبی محسوس کر سکتی تھی، وہ انداز، وہ لہجہ نورے بیگم، محسوس کر سکتی تھیں

لیکن نورے بیگم نخت بھری نظر ان دونوں پر ڈالے اٹھ کر جا چکی تھیں وہاں سے....."

سکینہ بیگم اٹھے کچن میں آگئی تھیں، صرف ایک لفظ "دوست" نے انہیں "کہیں ماضی میں لاپٹا تھا لیکن وہ ان سوچوں میں سوار ہوئے اپنے حال کو خراب...." نہیں کرنا چاہتی تھیں

.... "وہ اس بے اعتبار رشتے کے بارے میں سوچنا بھی نہیں چاہتی تھیں"

تیرے بن نہیں سکون زندگی میں کہیں

بھگیوں زرہ ہے دل بنجر میرا-----

©©©

احمر واپسی پر سیدھا چوہدری وقاص کے پاس گیا تھا جو کہ اس وقت چارپائی پر بیٹھے

.... "منشی سے حساب کتاب لے رہے تھے

....." ہاں احمر پتر ادھر آ"

visit for more novels:

.... "انہوں نے منشی کو جانے کا حکم دیتے ہوئے احمر کو اپنے پاس بیٹھایا تھا"

!!... "جی بابا سائیں"

دیکھ احمر تیرا چاچا زاد بھائی شہیر بھی آیا ہے ، تو جانتا ہے وہ تجھ سے بڑا بھی ہے " " اور اسکی سوچ بھی ہم لوگوں سے قدرے مختلف ہے

... "اسلئے بہتر ہو گا اس ----- ونی کا زکر اس کے سامنے نہ چھیڑا جائے"

"... اس لڑکی تو سنبھالے رکھنا جب تک شہیر یہاں حویلی میں ہے"

بس کچھ بھی کرنا لیکن وہ لڑکی اسکی نظروں میں نہیں آنی چاہیے کیونکہ میں دیکھ رہا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "ہوں شہیر کو ویسے بھی بہت گرمی چڑھی ہے

وہ لڑکی میرے منا کرنے کے باوجود اس کے سامنے آنے کی کوشش کرتی ہے"

.... "آخر ہے جو (-----) خاندان سے

..... "چوہدری وقاص نخوت بھرے انداز سے بولے تھے"

... "ان کی بات سنیں احمر اپنی مٹھیاں بھینچ گیا تھا غصے میں"

آپ بے فکر ہو جائیں بابا سائیں، اس سحر کو تو میں سیدھا کر لوں گا لیکن شہیر"

.... "کو آپ سنبھال لینا

.. "وہ دونوں باپ بیٹے بیٹھے اپنا ہی فیصلہ کر رہے تھے"

... "اس بات سے انجان کے سچ آخر کب تک چھپتا ہے"

..... "جیسے سمندر کبھی کبھی ساکن ہو جاتا ہے لیکن پھر"

visit for more novels:

ایک نا ایک دن حقیقت کا سمندر جوش میں آجاتا ہے اور جھوٹ کی دیواروں کو ریزہ

..... "ریزہ کر دیتا ہے

©©©

... "سنیے گا"

پشمنیہ کی سُرلی آواز ڈانگِ حال میں بیٹھے فاتح کے کانوں سے ٹکرائی تھی جو کہ "...." سامنے لگی مووی سمیت بھاپ اڑاتی کافی کے مزے لے رہا تھا

.... "ہم سناؤ"

.. "نظریں ہنوز ایل_ای_ڈی پر مرکوز کیے وہ مسرور سا بولا تھا"

پشمنیہ نے ایک نظر مووی اور پھر فاتح کی جانب دیکھا جو کہ اس سے آج پھر

visit for more novels:

.... "بیگانگی اختیار کیے ہوئے تھا" www.urdu-novelbank.com

.... "کچھ بولو گی بھی یا یوں ہی کھڑے رہنے کا ارادہ ہے"

... "پشمنیہ کو یونہی منجمد دیکھ وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا تھا"

صوفے کے دائیں جانب کھڑی ، ڈوپٹے کو ہاتھوں کو موڑتے تقریباً اسکی استری "

خراب کر گئی تھی ، چہرے پر چھائے کنفیوژن زدہ تاثرات کے ساتھ وہ سامنے موجود

... "اپنے شوہر کے چہرے پر اتار چڑھاؤ سے اس کے موڈ کا اندازا لگا رہی تھی

پشمنیہ کے الجھن زدہ تاثرات اسکو کنفیوژ ظاہر کر رہے تھے، جبکہ اسکی یہ "...

کیوں... تمہارا فون کہاں ہے..؟؟؟"

... "مووی کو پوز کرتا اب وہ پوری طرح اسکی جانب متوجہ ہوتے ہوئے بولا"

میرا موبائل کل صبح کام کرتے ہوئے ٹوٹ گیا تھا اور ابھی مجھے بابا اور مشل سے
... "بات کرنی ہے

کیا آپ میری بات کروا دیں گے..؟؟"

وہ ایک ہی سانس میں اپنی بات بیان کر گئی تھی جبکہ پشمنہ کو یوں تیز روانی
سے بولتا دیکھ فاتح آنکھیں آڑی کیے اسے دیکھ رہا تھا لبوں پہ ایک تبسم سا آن ٹھہرا

.... "تھا جسے دانتوں تلے وہ دبائے غائب کر گیا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

!!.. "آں"

خیریت ویسے کیوں بات کرنی ہے...؟؟؟"

.... "دائیں آئیرو اچکائے وہ تفتیش کن لہجے میں بولا تھا"

پشمنہ نے اپنی سنہری آنکھیں اٹھائے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا جیسے کہنا چاہا

.... "رہی ہو کہ لو بھلا یہ کیسا سوال ہوا

یہ کیسا سوال ہے فاتح...؟؟؟"

.... "میرا دل چاہ رہا ہے ان سے بات کرنے کو"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "اپنی حیرت پر قابو پائے وہ سرسراتے لہجے میں بولی تھی"

فاتح جو اسے ہی دیکھ رہا تھا اپنی بیگم کی بات سننے سے اسے ہاتھ سے کھینچ اپنے پہلو

.... "میں بیٹھایا تھا

....." چکا تھا

... "بات کرنے کی خواہش ظاہر کرو

....."آپ مجھے بتا دیں کہ آپ اپنا فون دے رہے ہیں یا نہیں"

وہ بنا لحاظ کیے اپنی بات بیان کر گئی اور وہ سچ ہی تو کہہ رہی تھی اس نے ایسا"

موقع ہی کہاں دیا تھا یا ان کے درمیاں اس طرح کے تعلقات ہی نہ تھے کہ وہ اپنی

خواہشات کو اس پر عیاں کرتی، بلکہ اس نے تو پہلے ہی دن سے ناپسندگی کا ٹیگ
..... "اس پر لگایا ہوا تھا

پشیمینہ کی بات سن وہ لب بھینچ گیا تھا اس نے کچھ نہ کہا تھا بلکہ خاموشی سے "
سامنے رکھا فون اٹھا کر اس کے حوالے کر دیا جسے تھام وہ بھی اٹھ کر سائڈ پر آ
..... "گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خواہشیں یوں ہی برہنہ ہوں تو جل بجھتی ہیں

اپنی چاہت کو کبھی کوئی ارادہ پہنا

یار خوش ہیں کہ انہیں جامۂ احرام ملا

لوگ ہنستے ہیں کہ قامت سے زیادہ پہنا

شام کا وقت تھا اس وقت حویلی کے تقریباً مرد کھیتوں میں گئے ہوئے تھے یہی "وجہ تھی کہ سحر آرام سے اپنی پسندیدہ جگہ "حویلی کے باغیچے" میں بیٹھی کہیں کھوئی!...." ہوئی تھی لیکن صد افسوس

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "اسکا یہ سکون زیادہ پل ٹک نہ سکا تھا"

کیونکہ نورے بیگم کی نظر اس پر پڑ چکی تھی اور انہیں کہاں گوارا تھا کہ سحر کی "....." زندگی میں سکون آئے

تب ہی اسکے چند لمحے نصیب ہوئے سکون کو غارت کرنے کی نیت سے "

....."وہ تن فن کرتی خاموش بیٹھی سحر کے سر پر آن کھڑی ہوئی تمہیں

اے مہارانی تم یہاں آرام کرنے کے لئے اس حویلی میں نہیں لائی گئی ہو جو"
..."یہاں سکون فرما رہی ہو

...."چل اٹھ اور جا کر باڑے کی صفائی کر اور جانوروں کو کھانا پانی دے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..."کلمو ہی"

...."ہڈرام نہ ہو تو"

اپنی اعلیٰ زبان کے جوہر دکھائے وہ سحر کو برا بھلا کہتیں نفرت بھرے القابات"
.. "سے نواز رہی تمہیں

ہاں اس کا گھبرانا، خوف کھانا بجا تھا کیونکہ ابھی تک جتنے زخم و تکالیف جو اسکو

...."نصیب ہوئے تھے وہ ان ہی کی بدولت تو ہوئے تھے

ایسے کھڑی کیا ہے...؟؟؟"

.... "سنائی نہیں دیا تجھے

.... "سحر کو سر جھکائے کھڑے دیکھ وہ نخوت سے بولی تھیں"

نورے بیگم کی جانب دیکھنے سے پرہیز کرتی سر جھکائے ہی اس نے اپنا رخ"

... "باڑے کی جانب کیا تھا

جب کہ اس کو یوں جاتے دیکھ نورے بیگم کی آنکھیں کسی سوچ کے تحت چمکی"

.... "تھیں اور ساتھ ہی ان کے لبوں پر ایک شیطانی مسکراہٹ آٹھری تھی

©©©

یارِ پیمیاں شکن آئے اگر اب کے تو اسے

کوئی زنجیر وفا اے شب وعدہ پہنا

اپنے پاؤں کو تھامے وہ ضبط سے بولی تھی، آنکھوں میں درد کے آثار صاف نظر "....." آ رہے تھے

... "او تو محترمہ اسپائیڈر مین بنی ، جالے اتارنے کی کوشش کر رہی تھیں"

.... "وہ پاس رکھی اسٹول، اور جھاڑو کو دیکھ پشیمینہ کو مزاق بنا گیا تھا"

... "پلیز فاتح مزاق بند کریں ، مجھے درد ہو رہا ہے"

اب کے درد کے باعث اس کی آنکھوں میں آنسوؤں نمایاں ہونا شروع ہو گئے۔
....."تھے

فاتح مسکرا کر مخمور نگاہوں سے اس کے چہرے کا طواف کر رہا تھا اس کی نظر بار۔
....."بار اسکے کپکپاتے لبوں پر بھٹک رہی تھی

ناول بینک

....."سنیں"

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
.. "وہ بے بس ہوتی خم آنکھوں سے اسکو جھنجھوڑ گئی تھی

....."فاتح نے دو قدم آگے آکر اسے وجود کو اپنے قریب کیا تھا

وہ پزل ہوتی پلکیں جھکا گئی تھی ، ایک تکلیف اوپر سے ظالم کی دل دھڑکا دینے۔
....."والی نظریں

"تمہارا یوں دیکھ کر پلکیں جھکا لینا لرزنا مجھے مسمرائز کرتا ہے۔۔"

..."وہ کہتے ہوئے مزید قریب آیا تھا پشمنہ دُر کر پیچھے کو ہوئی"

.... "فاتح نے اپنا ہاتھ آگے کیا تھا"

نظریں جھکائے اس نے فاتح کا تھامتے اسکی چوڑی ہتھیلی پر اپنا نازک ہاتھ رکھا تھا

.... "اور اٹھنے کی کوشش کرنے لگی لیکن وہ واپس وہیں ڈھ گئی

.... "ن۔۔ نہیں اٹھا جا رہا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "لبوں کو بھینچتے ہوئے کہا تھا"

پشمنہ اپنی دونوں آنکھیں زور سے میچ گئی تھی اسکے چوڑے سینے سے لگی کپکپا۔
رہی تھی جبکہ فاتح اسکی محسور کن خوشبو سے بہک رہا تھا۔۔۔

فاتح کی سانسیں پشیمینہ کی سانسوں کو اپنے چہرے سے ٹکراتی محسوس ہوئی تو اسکا

... "دل اتنی تیزی سے دھڑکنا شروع ہوا کہ فاتح صاف دھڑکنوں کو سن سکتا تھا

فاتح اسے کمرے میں لایا تو وہ فوراً اس سے دور ہونے لگی لیکن جتنی ہی رفتار"

.... "سے وہ فاتح سے دور ہوئی تھی اسی رفتار سے واپس اس کے پاس آئی

دونوں کی نظریں پہلے لاکٹ پھر ایک دوسرے کی آنکھوں سے ٹکرائی تھیں اور یہی " .." وہ لمحہ تھا جب دونوں کی دھڑکنیں منتشر ہوئی تھیں

....."لمحہ رک سا گیا تھا"

شائد قسمت کو منظور نہ تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے دور جائیں لیکن یہ تو"

... "صرف تقدیر ہی جانتی ہے کہ کون کب تک کس کے ساتھ ہے

فاتح اسکے مزید قریب آیا اور بہت احتیاط کے ساتھ اس چین کو اپنی شرٹ سے "....." علیحدہ کیا اور جھک کر اسکے پاؤں کا معائنہ کرنے لگا جہاں سوجن واضح تھی

.... "ن۔۔ نہیں رہنے دیں میں کر لوں گی"

پشمنہ اپنا پاؤں پیچھے کرتے بولی تھی لیکن اسکی کوشش کو فاتح نے ناکام بنائے۔"

اس کا پاؤں اپنی گود میں رکھا اور آرام آرام سے اس کے پیر پر لگانے لگا تھا جس

....." کے اس کو سکون مل رہا تھا

....." وہ بیڈ سے ٹیک لگائے آنکھیں موند گئی تھی "

آشناں پھر ہوں گے کیا اجنبی ستارے

کیا ملیں گے منزل سے راستے ہمارے

©©©

تقریباً آدھے گھنٹے کی محنت کے بعد جا کر اس نے یہ باڑے کو تھوڑا ٹھیک کیا تھا۔
کیونکہ یہاں جب وہ آئی تو ہر طرف چارا پانی وغیرہ ہی گرا پڑا ہوا تھا جسے دیکھ اسکا
.... "دم گھٹنے لگا تھا

visit for more novels:

... "لیکن حادثاتی طور پر اس کو اپنا اس حویلی میں وہ پہلا دن یاد آیا"

جہاں اس کی ذات کو بھی انہیں جانوروں کی مانند سمجھتے ہوئے اسی باڑے میں "
..... "رکھا گیا اور بلا جواز تشدد کیا گیا

جسے یاد کیے اس کے لبوں پر تلخ مسکان نمودار ہوئی لیکن تمام سوچیں کو جھٹکے وہ "....
"آگے بڑھی تھی

جہاں باڑے میں موجود کچھ جانور بیٹھے تھے جبکہ باقی چارا کھاتے ہوئے چگالی کر رہے تھے وہ خاموشی سے ان معصوم بے زبانوں کو دیکھ رہی تھی۔ سحر کو خود کی ذات بھی ان کی مشابہ ہی لگی تھی کیونکہ نہ ہی یہ جانور اپنے حق کے لئے بول

.... "سکتے ہیں اور نہ وہ
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

.... "ان جانوروں سے جس کا دل چاہے وہ اپنی مرضی سے ان سے کام لیتا ہے"
.... "ہاں بالکل ایسا ہی تو حال تمہا اسکا"

.... "جہاں اس کی ذات سے بھی مشینوں کی مانند کام لیا جا رہا تھا"

کھانے ڈالنے کے بعد اس نے باہر جانے کے لئے قدم بڑھائے لیکن دروازے "پر منجمد کھڑے اس شخص کو دیکھ سحر کے قدم تھمے تھے

جو آنکھوں میں شیطانی لہر، لبوں پر عجیب مسکان سجائے اسی کو دیکھ رہا۔

.... "س۔۔ سائنڈ پر ہوں مجھے ج۔۔ جانا ہے"

... "سر جھکائے وہ کھڑی سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھ بولی تھی"

ارے دل ربا اتنی کیا جلدی ہے جانے کی کچھ وقت ہمارے نام بھی کر دو آخر ہم"

.... "بھی اسی حویلی کے پرانے رہنے والے ہیں

کچھ لمحے ہمارے نا-----"

وہ شخص سحر کی کلائی کو گرفت میں لیتے بول رہا تھا لیکن سحر کے ہاتھ سے پڑنے"

visit for more novels:

... "والے تمانچہ نے اس کے باقی کے الفاظ کہیں گم کر دیے

سالی"

مجھے تھپڑ مارے گی.....؟؟؟؟

اس لڑکے نے اپنے سرخ ہوتے گال پر ہاتھ رکھے سحر کو زمین پر دھکا دیا

.... "تھا

..... "ابھی بتاتا ہوں تجھے"

.... "کہتے اس نے سحر کے گالوں کو تھپڑوں سے سجا دیا تھا"

تم یہاں کی مالکن نہیں ہو، جس نے مجھے مارا تو برداشت کر جاؤں گا۔ ونی ہو تم"

ہمارے مالکوں کا بچایا ہوا کھانا، جو بعد میں ہمارے کام آتا ہے، ہماری بھوک مٹاتا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "ہے

وہ آنکھوں میں ہوس، چہرے پر شیطانیت لئے سامنے سحر سے مخاطب تھا جو کہ

.... "خود کو اس سے بچانے کی کوشش کر رہی تھی

.... "بچ۔ چھوڑو م۔۔۔ مجھے"

.... "ا۔۔ احمر"

..... "آ۔۔ آنٹی"

وہ اپنی مدد کے لئے سب کو پکار رہی تھی ، جبکہ اس کو یوں چلاتے دیکھ وہ شخص "قمتے لگا گیا تھا"۔۔۔

.. "یہاں کوئی نہیں آنے والا"

کیونکہ کسی کو یہاں کسی سے سروکار نہیں ، خاص کر ہم سے کہ ہم تم جیسوں "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com کے ساتھ کیا کرتے ہیں

.. "مزاق اڑانے کے انداز میں کہتا اسکی جانب بڑھا تھا"

اس سے پہلے کے وہ اپنی سوچ پر عمل کرتا کسی نے اسے گردن سے دلوچ ساٹ"

.... "پر کیا تھا"

..... "اور بنا دیکھے اندھا دھن مارنا شروع کر دیا تھا"

.... "ص---ص---صاح--صاحب جی"

.... "وہ شخص سامنے کھڑے شیر کو دیکھ گڑبڑا گیا تھا"

یہ کیا بے غیرتی کر رہے تھے اس دن کے لئے تم لوگوں کو یہاں کام دیتے ہیں"

... "ہمارے ہی خاندان کا نام بدنام کرو

visit for more novels:

شیر جو کسی کام سے چوہدری وقاص لوگوں سے پہلے ہی ٹولی آگیا تھا لیکن یہاں "

باڑے سے آتی نسوانی چیخوں کی آواز پر فوراً بھاگنے کے سے انداز میں یہاں آیا تھا

... "لیکن آگے کا منظر دیکھ اس کے ماتھے پر شکنوں کا اضافہ ہوا تھا

لیکن اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی تھی سامنے موجود اس صنفِ نازک کو دیکھ جو

.... "کہ خوف سے آنکھیں موندے اب بھی پہلی کی سی پوزیشن میں تھی

اس ماہ وش کو دیکھ شیر کو یقین نہ آیا تھا کیونکہ وہ جس حالت میں تھی وہ اس

.... "کے لئے ناقابلِ قبول تھی

اگر وہ یہاں وقت پر نہ آتا تو، اسی کے گھر میں اس معصوم پری کی عزت نیلام

.... "ہو جاتی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، یہی سوچتے اس کے لب بھیج گئے تھے، آنکھوں میں سرخی سی گھل گئی تھی

... "شدید ضبط کے باعث کنپٹی کی نسیں ابھر گئی تھی

شہیر نے نفی میں سر ہلاتے ہوئی قوت سے اس شخص پر وار کرنے شروع کر

.... "دیے تھے

ہاؤ ڈئر یو ٹچ ہر"

..... "شہیر اس لمحے شدید غصے میں لگ رہا تھا"

... "جیسے سب کچھ تمہیں منہس کرنے کا ارادہ رکھتا ہو"

... "شور سن حویلی کے تمام اراکین وہاں جمع ہو چکے تھے"

visit for more novels:

سکینہ بیگم دوڑتی ہوئی وہاں آئی تھیں لیکن سب کو ہی سانپ سونگ گیا وہاں کا"

..... "منظر دیکھ

نورے بیگم کا چہرہ لٹھے کی مانند سفید ہوا پڑا تھا جبکہ چوہدری وقاص تو اپنی جگہ ہی

..... "منجمد ہو گئے تھے سحر کو شہیر کے سامنے موجود پا کر

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp **03061756508**

اس کی بات سن احمر نے کٹیلی نگاہوں سے سحر کی جانب دیکھا تھا جو کہ احمر کی "غصیلی نظریں خود پر پا کر لرز سی گئی تھی...."

ن۔۔ نہیں ۔۔۔ ا۔۔۔ ا۔۔۔ احمر وہ ۔۔۔ ج۔۔۔"

وہ نفی میں سر ہلائے پیچھے کی جانب کھسکی تھی جبکہ احمر لمحوں میں فاصلہ طے "....

"کرتا اسکا ہاتھ تھام اندر حویلی کی جانب بڑھا تھا

اب تم اسے کہاں لے جا رہے ہو...."؟؟؟؟؟"

..... "سحر کا ہاتھ احمر کے ہاتھ میں دیکھ وہ تقریباً تپ کر بولا تھا"

وہیں جہاں ایک بیوی کو لے جایا جاتا ہے .. "-

تمسخر لہجے میں کہتا وہ تو جا چکا تھا جبکہ شیر نے نا سمجھی کے عالم میں وہاں "....
"سب کی جانب دیکھا

..... "جیسے جاننا چاہا ہو کہ یہ سب کیا ہے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..... "ہاں بیٹا! احمر کا نکاح ہو گیا ہے اس کی پسند سے"

اس کی استفامیہ نظروں کو محسوس کیے وہ اپنا لہجہ مضبوط کئے مسکراتے ہوئے

... "بولے جیسے معاملے کی نزدیکی کو سنبھالنا چاہے ہوں

چوہدری وقاص کی بات سن شہیر کو ایسا لگا جیسے پورے حویلی کی چھت اس کے "....
"سر پر آگری ہو

... "اسے یقین نہیں آ رہا تھا"

..... "جس پری کو وہ در بدر ڈھونڈتا رہا وہ یہاں ہے"

.... "اور اسکی بھابھی کے روپ میں"

.... "سوچتے اس کا دل پھٹنے کے قریب تھے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "وہاں موجود سب لوگ نظریں چرائے جا چکے تھے"

... "وہ شخص بھی اپنی جان بچائے بھاگ نکلا"

..... "وہاں کوئی تنہا موجود تھا تو وہ خود تھا"

یہ دل تنہا کیوں رہے کیوں ہم ٹکڑوں میں جئیں

کیوں روح میری یہ سہے..؟؟؟

©©©

زیشان یہ چوڑیاں کتنی پیاری ہیں...؟؟؟

لے لیں کیا..؟؟؟

پندرہ سالہ سحر نے گولا گنڈے کھاتے ہوئے زیشان سے کہا تھا جو کہ اپنے ہاتھوں "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "میں موجود مکئی کے دانوں کو آرام آرام سے کھا رہا تھا

.... "وہ دونوں آج گاؤں میں لگا میلا گھومنے آئے تھے"

تقریباً میلے کی سیر کرنے کے بعد ان نے اپنی اپنی پسندیدہ چیزیں لیے کھانا شروع "

کیا، انہیں ابھی چلتے دس منٹ بھی نہ گزرے تھے کہ سحر کی نظریں چوڑیوں کے

اسٹال پر گئی تبھی خود پر قابو نہ پاتے ہوئے وہ زیشان سے بولی تھی جو کہ سحر کی
... "چمکتی ہوئی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا

.... "بھائی یہ والی چوڑیاں دیکھائیں"

.... "وہ زیشان سے پہلے ہی اسٹال پر پہنچ چکی تھی اور دکاندار سے مخاطب ہوئی"
... "سحر"

... "چھوڑو یار بعد میں لے لینا"

visit for more novels:

زیشان چوڑیوں کو ٹٹوتی سحر کو دیکھ آرام سے بولا تھا جو لا پرواہ سی کھڑی اپنی مشق
.... "جاری رکھے ہوئے تھی

.... "اماں نے ڈانٹنا ہے ، بس کر دو ، ویسے ہی ہم اتنے پیسے خرچ کر چکے ہیں"
... "زیشان کچھ پریشان لہجے میں بولا تھا"

ان کو میں سنبھال لوں گی ، تھوڑی سی چوڑیاں ان کے لئے بھی لے جاؤں گی تو"

... "خوش ہو جائیں گی

اب یہ بتائیں کیسی لگ رہی ہیں....؟؟؟"

... "وہ پرواہ سی اپنے دونوں ہاتھوں میں پہنی چوڑیاں کھنکھاتی بولی"

www.urduovelbank.com

“ ”

... "زلیشان نے کچھ مصنوعی غصے سے پکارا تھا"

....."جب کے سحر نے جواباً مسکرا کر اسکو دیکھا جسے دیکھ وہ بھی ہنس دیا تھا"

سن کر اسے آتا ہے یاد ہاتھوں میں میرے زنجیریں ہیں

الارم کی چنگھاڑتی آواز نے اسے ماضی کی یادوں سے سیدھا حال میں لاپٹخا تمھا کہ وہ "....." فوراً بیدار ہوا

آج بھی وہ اسکی کھلکھلاہٹیں ، ان چوڑیوں کی کھنک اپنے پاس محسوس کر رہا تھا۔"

visit for more novels:

... "لیکن افسوس وہ اس کے پاس نہ تھیں

... "وہ زلیشان کی پہنچ سے بہت دور جا چکی تھی"

احمر اسے کھینچنے کے سے انداز میں کمرے لایا تھا جبکہ سحر اس کی سخت گرفت "...." سے نکلنے کی کوشش کرتی بولی تھی

کیا بکو اس کر رہی ہوں...؟؟؟؟؟"

اگر تمہاری غلطی نہیں تو وہاں کیا کر رہی تھی بابا سائیں نے منع کیا تھا نا تمہیں "...." یہاں سے نکلنے سے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com پھر کیا کر رہی تھی وہاں "۔۔۔"

....." وہ دھاڑنے کے انداز میں بولا تھا

...."و۔۔۔ وہ ن۔۔۔ نورے آنٹی ن۔۔۔"

...."شٹ اپ"

... "بند کرو اپنی بکواس"

..... "اپنی اس بد زبان سے میری ماں کا نام مت لو"

غصیلے لہجے میں دھاڑتے احمر نے اسکے بالوں کو اپنی آہنی گرفت میں لیا کہ درد"
.... "سے وہ سسک اٹھی تھی

..... "آنسو آنکھوں کی باڑیں توڑیں باہر آنے کو بے تاب تھے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "تم بد اخلاق لڑکی"

.... "میں اچھے سے جانتا ہوں تم جیسوں کو جن کا کوئی زرف کوئی دین نہیں ہوتا"

احمر کی بات سن اسکی نے بھگی نگاہوں سے اسکی جانب دیکھا تھا جس میں درد"
..... "ہی درد تھا

....."چٹاخ"

....."بکواس بند رکھو اپنی"

....."نہیں تو جان لے لوں گا"

....."اسکا منہ دبوچے وہ تقریباً غرانے کے انداز میں بولا"

....."وہ پھر پھڑپھڑا رہی تھی اسکی سخت گرفت میں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

... "لیکن مقابل کو کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا"

... "نہ اسکے آنسوؤں سے"

.... "نہ اسکی مزاحمت سے"

باہر پھیلتی رات کی سیاحی کے ساتھ وہ کمرابھی سیاہی میں ڈوبتا چلا گیا جبکہ کسی ".... معصوم کی دبی دبی سسکیاں وہاں گونج رہی تھیں

دستک بنا آئے غم بھی عجیب ہے

.....جانتے نہیں ہیں ان کو پھر بھی کیوں نصیب ہیں

www.urduovelbank.com

© © ©

... "بیگم صاحبہ آپ نے کہا تھا کہ وہاں کوئی نہیں آئے گا"

.... "لیکن سب ہی حویلی والے جمع ہو گئے"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

....."یہاں موجود نہ ہوتا

لیکن کب تک .. "؟؟؟"

.... "اگلی دفع نہیں چھوڑوں گی اسے"

... "چل اب تم بھی جاو یہاں سے کسی نے دیکھ لیا تو اچھا نہیں ہوگا"

visit for more novels:

.... "آس پاس نظریں دوڑائیں نورے بیگم کچھ سوچتے ہوئے بولیں"

....."بیگم صاحبہ"

... "کچھ پیسے اور دے دو"

.... "علاج ہی کروا لوں گا اپنا"

.... "ہماری وہاں تک بات ہوئی تھی مار کھانے کی نہیں"

وہ اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے شیطانیت سے بولا تھا کہ نورے بیگم نے نفی میں "سر ہلائے ہاتھ میں موجود کچھ مزید نوٹ اسکی جانب بڑھائے اور وہاں سے چل دیں
.... "جبکہ وہ شخص بھی نظریں بچاتا جا چکا تھا،

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عنوان

"شہیر کے سامنے آئی حویلی والوں کی سچائی"

میری غزلوں کا فقط درد ہی عنوان ہوگا

مجھ سے پوچھو نہ سبب اس کا، تو احساں ہوگا

شہرِ دل میں جو کبھی عالمِ ویراں ہوگا

کوئی جگنو، نہ ستارہ درِ امکاں ہوگا

ناول بینک

.... "اندھیری رات"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "سنسان علاقہ"

اس سنسان علاقے میں موجود نہر کے کنارے وہ تنہا بیٹھا ہاتھ میں موجود پتھروں

.... "کو نہر میں پھینک رہا تھا"

کچھ گھنٹوں پہلے حویلی میں ہوئے اس ناقابل فراموش واقع کے بعد وہ غصے سے "

.... "وہاں سے نکل کر کافی دیر یوں ہی گلیوں میں بے مقصد پھرتا رہا تھا

اسکا ذہن یہ سب قبول کرنے سے انکاری تھا جس لڑکی سے وہ دیوانگی کی حد تک "

محبت کرتا رہا، جسے اپنی شریکِ جاں بنانے کے خواب دیکھتا رہا وہ اس کے کزن کی

....."بیوی ہے

اس حویلی میں اسے بہو کے طور پر دیکھنا اسکی دلی خواہش تھی لیکن وہ بہو تو بن "

....." چکی تھی لیکن اسکی طرف سے نہیں

اس راحتِ جاں کو اس صورت میں دیکھنا، اسے قبول کرنا اسکے لئے سوہان روح "

... تھا

... "احمر کو دیکھتے ان جھیل سی آنکھوں میں خوف کا ابھرنا"

www.urdu-novelbank.com

... اسکی گھبراہٹ... کیپٹا ہٹ "

....."چوہدری وقاص کی بات کی نفی کر رہے تھے"

سب سے بڑھ کر اگر وہ احمر کی بیوی ہے تو باڑے میں کیا کر رہی تھی اور یقیناً یہ "

.... "وہی لڑکی ہے جس کو وہ اس سے چھپانا چاہے تھے

اس کھلی فضا میں اس نے گہرا سانس لیا تھا اور ساتھ ہی جیب سے موبائل " ... " نکالے کسی کو فون پر کچھ حکم صادر کیا تھا

... "لہجے میں سنجیدگی ، غصہ بیک وقت نمایاں تھا"

.... "آج کی وہ پوری رات اس نے وہیں نہر کے کنارے گزاری تھی"

تقریباً صبح فجر کے وقت وہ حویلی واپس آیا تھا اور بنا کسی سے کچھ کہے تیار ہوتا واپس
... "جا چکا تھا

... "وہاں موجود صرف تین لوگوں کو اسکی خاموشی گھل رہی تھی"

... "ناجانے اس کی یہ خاموشی کیا رنگ لانے والی یہ کوئی بھی نہ جانتا تھا

©©©

آج صبح سے ہی سحر کی طبیعت کافی ناساز سی تھی لیکن اس کی پرواہ کسے تھی
؟؟.."

... "کسی کو نہیں"

visit for more novels:

گزشتہ شب اپنی درنگی و وحشت دکھانے کے بعد صبح سویرے اٹھا بیٹھایا تھا اسے

.... "اور اپنے لئے ناشتہ بنانے کا حکم صادر کیا

ٹوٹے و تھکان زدہ وجود کو تقریباً گھسیٹتے ہوئے وہ باورچی خانے میں گئی اور اس

... "کے لئے ناشتہ بنانے لگی

کیا ہوا ابھی تک ناشتہ کیوں نہیں بنایا..؟؟؟"

باورچی خانے میں تقریباً وہ دھارتے ہوئے داخل ہوا تھا جبکہ اسکو کچن میں آتا"

... دیکھ سحر گھبراہٹ کا شکار ہوئی

اسے اس شخص سے ایک نفرت سی ہوتی تھی جب بھی احمر اس کے آس پاس " .. "ہوتا وحشت و ویرانگی سی اس کے چہرے پر نمایاں ہوتی تھی

.... "جی و۔۔ وہ بس سب بن گیا ہے ص۔۔ صرف چائے میں ابال آنا رہتا ہے"

... "باورچی خانے کی چیزوں کو سمیٹے وہ سرا سیمکی میں بولی"

ہنہ جلدی کرو پتہ نہیں چائے ہی بنا رہی ہو یا پائے گلانے کی کوشش کر رہی

... "ہو"

ہنکار بھرتے وہ تخت سے بولا اور ساتھ ہی ڈائنگ ٹیبل کی کرسی سیدھی کیے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ... "وہاں بیٹھ گیا"

تقریباً تھوڑی دیر انتظار کے بعد سحر نے جلدی سے ناشتہ لگا کر دیا تھا احمر کو جبکہ

.. "کام کے دوران اسکی چھبھتی نظریں اپنے وجود پر محسوس کر سکتی تھی

... "لیکن وہ نظر انداز کرتی واپس باورچی خانے میں چلی گئی تھی"

اسے ابھی آئے تین منٹ بھی نہ ہوئے ہونگے کہ احمر کے دھاڑنے کی آواز آئی

"...

!!!!!!.....سحر"

"... وہ دوڑتے ہوئے باہر آئی"

ج۔۔ج۔۔جی۔۔۔۔۔"

یہ۔۔۔۔۔ یہ کیا بنایا ہے...."؟؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چائے ہے یا کوئی زہر..؟؟؟؟"

وہ غصے سے کھولتے ہوئے بولا اور ساتھ ہی چائے سے بھرا گرم کپ ماربل کے

فرش پر پٹختا تھا کہ وہ کرچیوں کی صورت میں بھکر گیا جبکہ چائے فرش پر بہتی چلی

...."گئی

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp **03061756508**

اپنے بال اسکی گرفت سے نکلوانے کی کوشش کیے بولی تھی جبکہ آنسوؤں کو روکنے "
... کے باعث گلے کی گلی ابھر کر معدوم ہوئی تھی

.... "خ۔۔ خاموش"

.... "ایک دم خاموش"

.... "ورنہ جان لے لوں گا کہ ہمیشہ کے لئے خاموش ہو جاؤ گی"

visit for more novels:

اپنی نفرت و غصے سے بھری آنکھیں سحر کی تکلیف زدہ آنکھوں میں گاڑھی تھیں "
..."

درد تھا نصیب میں درد کو نبھانا تھا

آگ کے سمندر میں ڈوب کے ہی جانا تھا

شور کی آواز سن میمونہ بیگم اور سکینہ بیگم دونوں ہی فوراً آئی تھیں لیکن آگے سحر"
...."کو احمر کی گرفت میں دیکھ دونوں کی ہولناکی بنی دیکھ رہی تھیں

... "احمر چھوڑو بچی کو"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "میمونہ بیگم ہوش میں آتے بولی تھیں"

جبکہ سکینہ بیگم سکتے میں تھیں ، احمر کے اندر انہیں چوہدری وقاص نظر آ رہا تھا"
وہ نفی میں سر ہلاتے آگے بڑی تھیں اور بنا لمحہ ضائع کیے اس کا دائیاں گال تھپڑ
...." سے لال کر دیا تھا تھپڑ اتنی زور کا تھا کہ اس کے گال پر نشان چھوڑ گیا

.... "ی۔۔۔ یہ تربیت ہے تمہاری ہے"

.... "ایسی تربیت کی ہے تمہاری ماں نے"

تم لوگ عورت پر ظلم کر کے کیا ثابت کرنا چاہتے ہو۔۔۔ "؟؟؟؟"

بہت ہی طاقتور ہو، اگر اتنی ہی مردانگی دکھانی ہوتی ہے تو اپنے جیسوں سے جا کر"

visit for more novels:

مقابلہ کرو، کسی صنفِ نازک سے مقابلہ کر کے تمہاری مردانگی نہیں، بزدلی ثابت

..... ہے"

.... "سکینہ بیگم غصے سے برہم ہوتی بولی تھیں"

.... "کیونکہ سگی، سگی اور سوتیلی سوتیلی ہوتی ہے"

تمام لحاظ بلائے تاک رکھے وہ بدتمیزی سے کہتا حویلی سے ہی چل دیا جبکہ جاتے "

....." جاتے کاٹ دار نظروں سے سحر کو دیکھنا نہ بھولا

احمر تو بنا سوچے سمجھے وہ جملے کہے جا چکا تھا لیکن اس کی اس بات سے سکینہ "بیگم کا دل پسچ سا گیا تھا، میمونہ بیگم نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھے انہیں ... " حوصلہ دینا چاہا تھا

© © ©

www.urduovelbank.com

سکینہ بیگم و میمونہ بیگم دونوں ہی کی نظریں بے ساختہ سیرٹھیوں کے وسط میں " ... "کھڑی نورے بیگم پہ گئی تھی جو کہ انہیں طنزیہ نظروں سے دیکھ رہی تھیں

... "کیا ہوا سوتن جی منہ بند ہو گیا"

.... "اب کیوں نہیں بول رہی"

.... "ہا ہا ہا یاد رکھنا وہ نورے کا بیٹا جو کہ نورے کے ہی نقشِ قدم پر چلے گا"

.... "وہ تقریباً ان کا مزاق اڑا کر بولی تھی"

... "قسم سے دل خوش ہو گیا ہے تمہاری یوں اتری شکل دیکھ کر"

... "کیا کہتے ہیں وہ"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

... "نورے تھوڑی پر ہاتھ رکھے سوچنے کا نائک کیے بولی"

... "ہاں"

.... "دائیں ہاتھ سے چٹکی بجائی"

... دل کو قرار آیا"

پہلی پہلی بار آیا ---

....." ہا ہا ہا ہا

میسونہ بیگم نے زہری آنکھوں سے نورے کی ہنسی کو دیکھا تھا جو کہ ان کی بہن کو"
...."نیچا دیکھا رہی تھی ان کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اس نورے کا منہ نوچ لیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، بھابھی سائیں! میری بہن سے دور رہیں یہی آپ کے حق میں بہتر ہے"
، ورنہ اپنی بہن سے بدتمیزی کرنے والے کامیں نے حشر بگاڑنے میں لمحہ نہیں لگانا

میسونہ بیگم کٹیلی نظر نورے کے وجود پر گاڑے بولی تمھیں کہ ان کی بات سن "....." نورے کی مسکراہٹ سمٹی تھی

!!... "آنهاں"

....! دیورانی صاحبہ " www.urdu-novel-bank.com

... "زرا سنبھل کر، کہیں یہ جوش مہنگا نہ پڑ جائے"

سکینہ ، سنبھالو اپنی بہن کو ورنہ تمہاری طرح اس کو بھی خسارہ نہ اٹھانا پڑے یا"
....."کہیں اس کی یہ خوشیاں ہی نہ چھین لوں میں

..... "آنکھیں ترچھی کیے وہ زہر خند مسکان سجائے بولی"

.... "نورے افسوس کے ساتھ"

... "تم نے آج تک چھیننا ہی جاننا ہے"

..... "کبھی کسی کو دینا نہیں سیکھا"

سکینہ بیگم آنکھیں گھمائے اپنے سامنے کھڑی نورے بیگم کو دیکھتے ہوئے بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "تمہیں

.. "ہو نہ ہو یہ اپنا مشغلہ بن چکا پیاری سوتن صاحبہ"

..... "کندھے پر اوڑھا اپنا ڈوپٹہ ٹھیک کیے وہ اترا کر بولی تمھی"

.... "ہے ناکہ دوسروں سے چھین اسکو لاوارث کی طرح چھوڑ دیا جائے"

...."جس کے کان پر کوئی جوں تک رینگے ہو

....."ویسے ایک راز کی بات ہے"

....اگر سکینہ بیگم کے قدم دگمگا سے گئے تھے

....." انہوں نے تڑپ کر حیرانی سے ، ناامیدی سے نورے بیگم کی جانب دیکھا"

مسکرا کر اپنی بات کہتی نورے بیگم جا چکی تھی پیچھے کھڑی سکینہ بیگم کو زندگی کا
.... "سب سے بڑا دھجکا دیے"

.... "وہ وہیں پاس رکھی کرسی پر بیٹھ گئیں تھیں"

نور بیگم

©©©

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "ویسے ایک راز کی بات ہے، ارتضیٰ کو بھی میں نے ہی مروایا ہے اور"

، نورے بیگم الفاظ کسی خنجر کی مانند سکینہ بیگم کے دل پر لگے تھے"

سکینہ بیگم تڑپ ہی تو اٹھی تھیں ان کو یقین نہ آیا ہے کہ وہ اس قدر گر سکتی ہے
.... "

... "سکینہ بیگم کے آنسوؤں آنکھوں سے پھسلتے ان کے چہرے کو جھگو گئے تھے"

... "میرا لال، میرا بیٹا"

.... "م۔۔ میں تمہیں اس ظالم دنیا سے بچانہ سکی"

visit for more novels:

.... "ارتضیٰ کی تصویر اپنے سینے سے لگائے وہ سسک رہی تھیں"

.... "ان کی ممتا کا قتل کر جانے والا اور کوئی نہیں بلکہ نورے ہی تھی"

کیا ہو گیا تم نے صبح صبح کیوں صفحہ ماتم بچھایا ہوا ..؟؟؟

چوہدری وقاص نیند میں سے جھنجھلا کر اٹھ بیٹھے تھے سکینہ بیگم کی سسکیوں پر "

"....

"...م--میرے ارتضیٰ کو--م--مار ڈالا--اس نے"

"....ا--اس نے ق--قتل کیا ہے"

رونے کے باعث الفاظ صحیح سے ادا نہیں ہو پارہے تھے وہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار "

ہو رہی تھیں ، سکینہ بیگم جو کافی عرصے سے ارتضیٰ کی موت کو حادثاتی سمجھے بیٹھی

تھیں یوں اس معصوم جان کا جان بوجھ کر قتل کروائے جانے پر وہ بھکر کر رہ گئی

"...تھیں

سن کے فسانہ میرا اتنی ہے روئی وفا

دریا بھی تھوڑا لگے جتنی ہے روئی وفا

.. "کافی عرصے بعد خیال نہیں آگیا کہ ہمارا بیٹا قتل ہو چکا ہے"

... "ورنہ تم تو اس ونی کی محسن بنی بیٹھی تھی"

.... "طنزیہ کہتے ان نے کروٹ بدل لی تھی اور تکیہ اٹھائے اپنے چہرے پر رکھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

..... "ن-- نہیں ن-- نورے ہ-- ق-- قاتل"

.... "کہتے وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھیں"

کیا بکواس کر رہی ہو...؟؟؟"

... "ہوش میں تو ہو"

.... "یا صبح سویرے دماغ سن پڑا ہے

.... "سکینہ بیگم کی بات سن وہ نخوت سے بولے تھے"

www.urdunovelbank.com

.... "م۔۔ میں سچ سچ کہہ رہی ہوں اس۔۔ اس نے خو۔۔۔ خود بتایا ہے"

اپنی بات کی نفی ہوتے دیکھ وہ بے چین سی بولی تھی یا ان کے اندر کی ممتا بول "

....."رہی تھی جسے چوہدری وقاص نظر انداز کر گئے"

.... "بکواس بند کرو سکیپہ اپنی"

....."اور کون سا ایسا قاتل ہے جو خود اپنا جرم قبول کرے"

....."ان کی عقل پر ماتم کیے وہ سنجیدگی سے بولے"

... "م۔۔ میں سچ... بول رہی ہوں میرا یقین کریں

سکینہ میں _____ "www.urduovelbank.com"

ان کو اپنا باقی کا جملہ مکمل کریں کا موقع نہ ملا تھا کیونکہ باہر سے شور کی آواز سن "...

© © ©

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

آنکھیں بند کیے ہوش و خرد سے بیگانہ وہ گہری سوچوں میں تھا کہ یکدم گاڑی سے

... "باہر نکلے وہ اندر حویلی کی جانب بڑھا

... "وہ چھ فٹ کا قد رکھنے والا ایک تنوانا اور سمجھ دار مرد تھا"

... "زندگی کی حقیقت ، لوگوں کے چہروں سے انجان تو نہ تھا وہ"

....." سحر کو اس حالت میں دیکھ اس کی آنکھوں میں شرارے پھوٹنے لگے تھے "

....."اس کو اس حالت میں دیکھنے کا تو تصور نہ کیا تھا اس نے"

.... "وہ اس پر سے نظریں اٹھائے اندر کی جانب بڑھا"

.....'النایا سائیں'

احمر کہاں ہیں سب... "؟؟؟"

وہ تقریباً غصے کی ذیاتی سے چیخ رہا تھا، میمونہ بیگم نے بت ساختہ اپنے دل پر "ہاتھ رکھا تھا انہیں جس چیز کا ڈر تھا وہ ہو چکا تھا،

....."مطلب طوفان یہاں کا رخ کر چکا تھا"

www.urduovelbank.com

پتوہری وقاص، چوہدری وقار، سکینہ بیگم، نورے و میمونہ بیگم سمیت سب ملازمین
....." بھی جمع ہو گئے تھے حویلی کے ہال میں

ان سب نے چونک کر اینٹرس کی طرف کھڑے شہیر کو دیکھا تھا

... "جب سے حویلی میں آیا ہوں ہر شخص کے ہر انداز و بیان بدلے پائے"

.... "کوئی عجیب سی تبدیلی محسوس کی تھی میں نے"

مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے آپ لوگ کسی کو مجھ سے چھپانا چاہتے ہیں ، ایسا " "کوئی راز ہے جس سے آپ سب مجھے بے خبر رکھے ہوئے ہیں

.... "وہ لب بھینچے غصے سے بولا تھا"

.... "جو کہ یقیناً احمر کا نکاح نامہ تھا"

جب اس کاغذات کو چوہدری وقاص نے اپنے ہاتھ میں اٹھایا تھا تو ان کا چہرہ "....." لٹھے کی مانند سفید ہوا تھا

تایا سائیں .. "؟؟؟"

کیوں کیا آپ نے ایسا "؟؟؟"

آپ نے کہا احمر نے پسند سے نکاح کیا ہے ، کیا نکاح نامہ پڑھ کر آپ یقین سے ".....
"کہہ سکتے ہیں کہ یہ نکاح مرضی و پسندگی کی وجہ سے ہوا ہے

نہیں آپ نہیں کہہ سکتے کیونکہ ایک حویلی کا وارث کبھی اپنی بیوی کا حق مہر سو ".....
"روپے نہیں رکھا ماسوائے اس کے کہ اگر لڑکی میں ونی میں نہ آئی ہو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "ایک سیکنڈ"

.... "ونی تو تب لی جاتی ہے ، جب کسی کا قتل ہوا ہو"

.... "لیکن آپ سب تو میرے سامنے ہیں"

پھر قتل کس کا ہوا ہے ، ارے کہیں میں مردوں کے درمیاں تو نہیں"

کھڑا...."؟؟؟؟

....." وہ کچھ سوچنے کے سے انداز میں بولا"

..." ہاں آپ لوگ واقعی مردہ ہی تو ہیں جن کے سینے میں دل ہی نہیں"

...."جو لوگوں کو تکلیف دینا جانتے ہیں سکون نہیں"

visit for more novels:

....."وہ کاٹ دار نظریں نورے بیگم اور پھر چوہدری وقاص پر جماتے ہوئے بولا تھا"

..."برخودار تمیز سے بات کرو کب سے تمہارا گستاخانہ لہجہ برداشت کر رہے ہیں ہم"

...."اب کے چوہدری وقاص کچھ سنبھل کر بولے تھے"

....."اب تو پانی سے سر سے گزر چکا ہے"

، میرے ہی بھائی کی موت ہوئی ہے اور مجھے اطلاع تک نہ دی آپ لوگوں نے"

... "کہ آخری دیدار تک ہی کر لوں

...." بلکہ اس کی موت کو آج تک چھپاتے آئے ہیں آپ لوگ مجھ سے "

ماں ، بابا آپ لوگ بھی؟؟؟"

visit for more novels:

.... "اس نے شکوہ کناں نگاہیں ان تینوں کی جانب اٹھائی تھیں"

وہ ضبط کے باعث لال سرخ ہو رہا تھا آنکھوں کے گوشے بھگیے تھے لیکن آنسوؤں "....." نہ تھے

... "اس کے دل پر گہرا زخم لگا تھا"

... "وہ جب دل چاہے لے لے

شہیر مت بھولو تم سے ہمارا کیا رشتہ ہے.... "؟؟؟؟"

visit for more novels:

.... "موت ہوئی اسکا فیصلہ بھی ہم کریں گے کہ کیا کرنا ہے

....."ڈال رہے ہو

.... "چوہدری وقاص کے ماتھوں پر بلوں کا جال نمایاں ہوا"

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp **03061756508**

..."احمر کافی دیر سے فلیٹ میں بیٹھا عروہ کا انتظار کر رہا تھا"

وہ ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے صوفے پر تقریباً لیٹا ہوا تھا اپنے ہاتھ کی دو انگلیوں کے

درمیاں سگار جلانے اپنے ہونٹوں سے سلگا رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ گاہے بھگائے

..."نظر سامنے موجود گھڑی کی جانب دوڑاتا

ایک، دو، تین، تین سے چار اور اب پانچ گھنٹے ہونے والے تھے اسے کو عروہ کا"

visit for more novels:

....."انتظار کیے www.urdu-novelbank.com

..."لیکن وہ ابھی تک واپس نہ آئی تھی"

وہ کئی مرتبہ اسکے نمبر پر کال بھی کر چکا تھا مگر نمبر اس کا سوچاؤف جا رہا"

...."تھا"

ہاتھوں میں سیگریٹ ابھی ابھی موجود تھی جس کے گہرے گہرے کش لگاتا خود"

.... "کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہا تھا

اور باہر پارکینگ میں کھڑی گاڑیوں کو دیکھ رہا تھا کہ ایک سفید رنگ کی گاڑی پر اس کی نظریں ٹک گئی تھیں آنکھوں کا رنگ یکدم بدلہ تھا ہاتھوں میں جلتی وہ پانچویں

.... "سیگریٹ جلتے جلتے اس کا ہاتھ جلانے کا باعث بن گئی

... "اس کے ہاتھ میں موجود، پیرس، فائل، کوٹ، سب زمین بوس ہوا"

.... "نے ڈراپ کر دیا، بہت اچھے ہیں وہ

....."وہ احمر کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کرتی اپنی صفائی پیش کر گئی تھی"

ہنہ میں مر گیا تھا کیا، یا اب میری ضرورت نہیں...؟؟؟"

... "اس چہرے پر نظریں گاڑھے وہ دانت پیستے ہوئے بولا"

visit for more novels:

... "ایسے کیوں بول رہے ہو، مجھے کیا پتہ تم یہاں ہو ورنہ تمہیں ہی بلاتی"

.. "وہ سچ ہی تو کہہ رہی تھی اسے کیسے معلوم ہونا تھا کہ احمر یہاں موجود ہے

احمر کی گرفت و گستاخی نے اسے مزید کچھ کہنے کے قابل نہ چھوڑا تھا، وہ مچلی "

....." تمہی اسکی سخت ترین گرفت میں

..... "آئندہ کسی کی شان میں تبصرے نہ سنوں ان لبوں سے"

اپنی بات کہتا وہ بنا عروہ کی جانب دیکھے سیدھا فلیٹ سے نکل چکا تھا جب کہ "

اس کے جاتے وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھ سانسوں و دھڑکنوں کس ہموار کرنے

..... لگی

میری باتوں میں جو اکثر ہی جھلک آتا ہے

بھولا بھٹکا سا کوئی روح کا ارماں ہوگا

ہم دنوں میں ہی بدل ڈالیں گے فرسودہ نظام

کرنہ مشکل ہے بہت ، کہنا تو آساں ہوگا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

©©©

... "رات کے ساڑھے دس بجے کے قریب فاتح گھر میں داخل ہوا"

ہاتھ میں موجود بیگ صوفے پر رکھا جبکہ کندھے پر لٹکایا گیا وہ کوٹ ہاتھ میں ہی

.... "تمہارے رکھا"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp **03061756508**

پاؤں کیسیا ہے.. "؟؟؟؟"

....."اپنی بات کو دوبارہ دوہرایا تھا اس نے"

...."جی بہتر ہے تب ہی تو یہاں موجود ہوں"

.... "وہ نارمل انداز میں کہتی واپس اپنے کام میں مشغول ہو گئی"

www.urduovelbank.com

جوہری بند کئے جاتے ہیں بازار سخن

ہم کسے بیچنے الماس و گہر جائیں گے

لاکھ گھبرا کے یہ کہتے رہیں مر جائیں گے

کھانا کھائیں گے.. "؟؟؟؟"

... انہیں "

کیچن ریلینگ پر تمام سامان ایک جانب رکھے وہ فریج کی جانب گئی اور وہاں سے "

visit for more novels:

.... "بوتل نکالے اس کا ٹھنڈا ٹھنڈا پانی گلاس میں انڈیل فاتح کی جانب کیا

”شکر ہے“

گلاس تھا مے وہ مسکرایا تھا جب پشمنیہ کا ہاتھ اس کے ہاتھوں سے مس "

.....ہوا

سوپ پیئے گئیں۔۔؟؟"

اس نے تیار شدہ سوپ پاس رکھی بال میں ڈالا اور ساتھ فرینچ فرائز پلیٹ میں "...." نکالے اور فاتح ساتھ ہی فاتح سے پوچھا

... "وائے ناٹ! میں فریش ہو رہا ہوں تم روم میں لے آؤ"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "وہ بھرپور مسکراہٹ پشمنہ کو پاس کیے بولا

وہ کیچن کی چیزوں کو سمیٹتے سوپ کو اور باؤل میں نکالنے لگی اور کمرے کی جانب "...." قدم بڑھائے

وہ پانچ منٹ بعد جب کمرے میں سوپ لے کر آئی تب تک فاتح بھی چینج کر چکا

.... "تھا

.... "ہمم کافی اچھا ہے"

وہ گرم گرم کارن سوپ کے گھونٹ گھونٹ پیتا اب پھر محویت سے اسے دیکھتے

... "ہوئے بولا

... "پشمنہ نے بس ہلکی سی مسکان پاس کی تھی اس کی جانب"

وہ اسکی پر شوق نظریں اپنے چہرے پر صاف محسوس کر سکتی تھی لیکن وہ جان

... "اکرانجان بن رہی تھی

کھانے میں اور کیا کیا بنا لیتی ہو..؟؟؟"

وہ شاید بات بڑھانے کے لئے کہہ رہا تھا کیونکہ پشمنینہ سے بات کرنا اس کو لطف "

..." اندوز کر رہا تھا

.... "تقریباً سب کچھ"

آپ کیوں پوچھ رہے ہیں ..؟؟"

آپ کو کچھ کھانا ہے ..؟؟؟"

visit for more novels:

.... "سوپ کے سپ کے ساتھ وہ فرائز کے مزے لیتے بولی تھی"

.... "ارے نہیں میں تو بس ایسے ہی پوچھ رہا تھا"

!!!..."ویسے ایک بات بتاؤ"

تم سوپ کے ساتھ چپس کیوں کھا رہی ہو...؟؟؟"

...."مطلب یہ کیسا کامبینیشن ہوا بھلا"

..."پشمنہ کو کارن سوپ کے ساتھ مزے لے کر چپس کھاتے دیکھ بولا تھا"

فاتح کی بات سن وہ ہنس دی تھی بے اختیار اور اس کی یہی ہنسی کسی کے دل "
.. کی دنیا ہلا گئی

..."ہاہاہاہا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

....."یہ دیسی اسٹائل ہے"

...."چپس میرے بہت فیورٹ ہیں"

ایک دن یہی چپس جب میں نے سوپ کے ساتھ ٹرائی کیے تو بہت ہی لگے"

...."پھر تب ہی سے یہ اسٹائل بن گیا"

وہ مسکراتے ہوئے اپنی باتیں شئیر کر رہی تھی جب کہ فاتح محویت سے اس کے "

....."چہرے کے رنگوں ، اسکی خوشی کو دیکھ رہا تھا

...."دل نے دعا کی کہ یہ وہ ہنستی مسکراتی رہے "

....." لیکن کیا ہر دعا قبول ہو جائے یہ ضروری تو نہیں "

شاید اپنا بھی کوئی بیت حدی خواں بن کر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ساتھ جائے گا مرے یار جدھر جائیں گے

دن پر لگائے اڑ رہے تھے ، کسی طوفان کی ضد میں آئی ریت کی مانند۔ "احمر کو"

حویلی میں موجود ایک مہینے کا وقت بیت چکا تھا مصروفیات کے باعث اس کو واپس

شہر عمارہ کے پاس جانے کا وقت بھی نا ملا بیچ میں شہر صرف ایک دفع گیا تھا وہ بھی صرف چند گھنٹوں کے لئے ۔ اسکے بعد روازنہ فون پر ہی عمارہ سے اس کا رابطہ قائم تھا ۔

کالی شلوار قمیض پر نفاست سے بالوں کو سیٹ کیے ، کاندھے پر دائیں جانب سفید
کھدر کی چادر اوڑھے وہ ہال میں موجود صوفے پر براجمان تھا نظریں اس کی سیڑھیوں
پر پوچا لگاتی سحر پر ہی مرکوز تھی ۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

آج وہ اسے بغور دیکھ رہا تھا "دودھیا رنگت، گہری آنکھیں جن میں اب چمک نہ رہی تھی لمبے گھنے بال جو کہ چوٹیا کی صورت میں قید تھے وہ کاٹن کے سادہ سے سوٹ

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

چوہدری احمر کے لب ناچاہتے ہوئے بھی مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

احمر کے فون کی چنگھاڑتی آواز نے اس کے تسلسل کو توڑا۔ ایک نظر سحر پر ڈالے

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ہیلو جان "-"

کال کی دوسری جانب موجود وہ عمارہ سے مخاطب ہوا۔

نہیں مطلب تمہیں میری فکر ہی نہیں کہ بندہ کچھ لمحے ہی نکال آ جاتا ہے شادی کے بعد تو تم مجھے بھول ہی گئے ہو۔

احمر کے فون اٹھاتے ہی وہ نان اسٹاپ شروع ہو چکی تھی جبکہ احمر چوہدری کا قہقہہ گونجا تھا۔

جان ! جان ! تھوڑا سانس لے لو۔

یہاں کام میں اتنا مصروف ہوں کہ مجھے سانس لینے تک کا وقت نہیں ملتا۔ ان شاء اللہ جیسے ہی کام سے فارغ ہوتا ہوں سیدھا اپنی جان کے پاس ہی آؤں گا اور .." ایک بہت بڑے سرپرائز کے ساتھ

"احمر کی آنکھیں چمکی تھیں اپنی آخری بات کے ساتھ"

اور۔۔۔۔۔ک

وہ مزید کچھ کہتا کہ نسوانی چیخ پر اسکے جملے منہ میں ہی رہ گئے۔

سحر جو سیرِ ہیوں پر سے پوچا لگا رہی پاؤں پھسلنے پر اپنے توازن کو برقرار نہ رکھ سکی۔
"تمہی اور دیکھتے ہی دیکھتے سیرِ ہیوں سے گرتی چلی گئی"

پوری حویلی اس کی دلخراش چیخ سے گونج اٹھی تھی۔

شہیر کو سحر کے پاس دیکھ احمر کے ماتھے پر انگٹ بلوں کا جال بچھا تھا وہ فون کو وہیں صوفے پر غصے سے پٹختے اس تک آیا اور زمین بوس ہوئی سحر کے پاس سے ہٹایا تھا شہیر کو۔

"دور ہو اس کے پاس سے"

وہ تقریباً غراتے ہوئے بولا جبکہ شہیر کے ماتھے پر ان گنت بلوں کا اضافہ ہوا تھا۔

احمر اس کی حالت دیکھو اسے "----"

"تمہیں زیادہ احساس جتانے کی ضرورت نہیں میں خود دیکھ سکتا ہوں"

سحر کی حالت کو نظر انداز کیے وہ اپنی انا و غرور سمیت بولا تھا جبکہ شہیر اپنی

مٹھیاں بھینچ گیا تھا احمر کی بات سن ، وہ اس وقت بے بس تھا کچھ کر نہیں سکتا

تھا ورنہ دل تو چاہا تھا کہ کوئی چیز اٹھا کر احمر کے سر میں دے مارے لیکن وہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com خاموشی اختیار کر گیا

میری آنکھوں میں جدائی کی کمی ہے سائیاں

میرے زخموں کی دوا تیرے سوا کوئی نہیں

پشیمینہ کی بند آنکھوں کو دیکھ اسے ایک شرارت سوچی تھی جس پر عمل کیے بہت ہی آرام سے وہ اس کے قریب گیا۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

یوں فاصلے بڑھا کر ادائیگی نہ دیکھاؤ کہیں تمہاری یہی ادا تم پر ہی بھاری نہ پڑے"

.. "جائے"

www.urduovelbank.com

لو دیتے لب و لہجے کے ساتھ کہتا وہ محبت سے بھرپور گستاخی کیے باہر کی جانب
. بڑھاتا تھا جبکہ پشمنینہ پیچھے ساکت رہ گئی تھی

© © ©

فکر کی کوئی بات نہیں ہے بس سر پر چوٹ آئی ہے وہ میں نے اسٹیچرز لگا کر"

کوور کر دی ہے باقی شکر کریں بچے کو کوئی نقصان نہیں پہنچا یہ ایک معجزہ ہی ہے

ورنہ جس طرح وہ گری ہیں یقین جانے بچے کی جان کو خطرہ ہو سکتا تھا، بس آپ

"ان کا خیال رکھیے گا یہ ساری پریسکیشن ہے اس پر عمل کیجئے گا"

ڈاکٹر اپنے پروفیشنل انداز میں بول اپنی فیس لیے چل دی تھیں لیکن ان کو معلوم نہ تھا کہ اپنی باتوں سے وہ حویلی والوں کے سر پر پوری کی پوری چھت گرا چکی ہیں

وہ لڑکی تمہارے بچے کی ماں بننے والی ہے ، جانتے بھی ہو تم ایک ونی کی اولاد"

کے باپ --- ؟ اس کی حیثیت پتہ ہے تمہیں --؟؟

visit for more novels:

تمہارے بھائی کے قاتل خاندان کا خون ہے وہ لڑکی اور تم اس خاندان کے بچے"

کے باپ بننے والے ہو...؟؟؟

"ماں پلیز دو منٹ کے لئے خاموش ہو جائیں میرا سر خود درد سے پھٹ رہا تھا"

وہ اپنا سر تھامتے ہوئے بولا اسکی حالت بھی نورے بیگم جیسی ہی تھی ۔

"میں کچھ نہیں جانتی احمر کل ہی شہر جاؤ اور اس منحوسیت کو ختم کراؤ"

visit for more novels:

نخوت سے کہتی وہ یہ تک بھلا چکی تھیں کہ یہ اولاد خدا کی جانب سے ایک تحفہ ہے
کسی ننی جان کو قربان کرنے کی بات کر رہی تھیں وہ ۔

ان کی بات کا بنا کوئی جواب دیے وہ حویلی سے نکل کر سیدھا میدان میں آیا جہاں اس وقت ہاتھوں میں جلتا سگار اس کے دماغ میں چلتے اشتعال کا پتہ دے رہا تھا وہ نورے بیگم کی باتوں کو سوچ رہا ہے ۔

کیا اسے واقعی اس بچے کو ختم کر دینا چاہیے..؟؟؟"

"وہ سحر کے ساتھ اس کی بھی تو اولاد تھی"

visit for more novels:

اس کا ذہن اس وقت کئی سوچیں مرتب کرنے میں مشغول تھا اسے سمجھ نہیں "

"آ رہی تھی کہ وہ کیا کرے

بل آخر اس کے سوال کا جواب مل چکا تھا اسے ، ہاتھوں میں جلائی اس تیسری سیگریٹ کو زمین پر پیروں سے کچلے ایک شاطر مسکان اس کے لبوں پر در آئی ۔

رات گئے جب وہ حویلی میں آیا تو سحر انجیکشن و دوائیوں کے زیر اثر نیند میں گم
اسی کے بستر پر براجمان تھی ایک نظر اس کے وجود کو دیکھے وہ فریش ہونے کے
بعد وہیں ساڈ پر کروٹ بدل کر لیٹ گیا کچھ ہی دیر میں نیند نے اسے بھی اپنے
پنچوں میں جکڑ لیا۔

©©©©

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"صاحب، صاحب یہ گجرے لے لیں"

روڈ پر جلتی سگنل لائٹ کے باعث فاتح کی گاڑی جیسے ہی کی تھی ایک چھوٹی عمر
کا بچہ ہاتھوں میں گجرے تھامے اس کی گاڑی کے قریب آیا اور ساتھ ہی اس کو
اکسایا کہ وہ یہ گجرے خرید لے۔

پہلے پہل تو وہ انکار کرنے لگا تھا مگر ان گجروں کو دیکھ پشیمینہ کا شرم سے جھکتا وہ
معصوم چہرہ اس کی نظروں کے سامنے گھومنے لگا جسے سوچتے اس کے ہونٹ بھی
بھرپور مسکراہٹ میں ڈھلے تھے تب ہی بنا دیر کیے اس نے وہ گجرے خرید لیے۔

ناول بینک

"شکریہ صاحب"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com وہ بچہ شکریہ ادا کیے چلا گیا۔

بلکہ سگنل کھلنے کے باعث فاتح کی گاڑی نے بھی زور پکڑتے ہوئے گھر کی راہ لی۔

وہ گھر میں داخل ہوا تو پشمنینہ کو معمول سے ہٹ کر لان میں بیٹھے پایا ہاتھ میں اس کے موبائل تھا شاید وہ کسی سے فون پر بات کرنے میں مصروف تھی تب ہی اس کو فاتح کے آنے کا علم نہ ہوا تھا۔

وہ ایک نظر فون میں لگن اپنی بیوی پر ڈال خاموشی سے اندر چل دیا۔

ناول بینک

©©©©

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com آپ کب آئے ..؟؟؟

پشمنینہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی تو فاتح کو بیڈ پر بیٹھے دیکھ حیران ہوتے ہوئے بولی -

"بیگم اگر آپ کو فون سے فرست ملے تو آپ کا دھیان مجھ پر جائے نا"

وہ طنزیہ انداز میں بولا کہ وہ شرمندہ سی ہو گئی۔

سوری وہ دراصل آج کافی دونوں بعد مشکل کی کال آئی تھی تو۔۔۔

اُس اوکے جاکر کھانا لگاؤ میں آ رہا ہوں۔"

وہ جو اپنی شرمندگی مٹانے کے لئے خفقت سے بول رہی تھی لیکن فاتح اس کی "بات درمیان میں کاٹ گیا اور تنے ہوئے اعصاب کے ساتھ کھانا لگانے کا حکم دیا۔

©©©

کھانا کھانے کے بعد وہ دونوں ہی خاموشی سے اپنی اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے تھے فاتح فون میں مصروف جبکہ پشمنہ خاموش نظریں اس پر لٹکائے اسے تکتے میں مصروف

تھی۔ لیکن پھر خاموشی سے اٹھ کر وہ بالکونی میں آگئی جہاں پر چلتی ٹھنڈی
ٹھنڈی ہوا طبعیت کو خوشگوار بنانے کے لئے کافی تھی ڈھیلے جوڑے میں مقید اس
کے بالوں میں سے کچھ شریر زلفیں نکل کر اس کے چہرے پر بکھری ہوئی تھیں
گلے میں پہنا وہ لال رنگ کا ڈوپٹہ تیز ہوا کے باعث اڑ رہا تھا۔

کیا فاتح اب بھی مثل سے محبت کرتے ہیں؟؟"

آسمان کی جانب دیکھتے ناجانے کیوں یہ سوال اس کے دل میں اٹھا۔

، ہاں! ظاہر ہے کچھ بھی ہو جائے مرد اپنی پہلی محبت بھلا ہی نہیں سکتا"

مثل ان کی پہلی محبت ہے اور میری وجہ سے ---

سوچتے ایک ظالم آنسوؤں اس کی آنکھ سے پھسلا تھا ۔

اس سے پہلے کہ وہ اپنی سوچوں کے محور کو مزید مزید گھماتے ہوئے کچھ اور اخذ کرتی
"اپنے گرد کسی کا مضبوط حصار پا کر وہ ساکن ہوئی۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ف۔۔۔ فاتح۔۔۔

"کیا ہوا وائفی نیا پاکستان بنانے کا ارادہ ہے"

ٹھوڑی اس کے کندھے پر ٹکائے اس کی خوشبو خود میں اتارتے ہوئے بولا۔

Visit For More Novels : www.urduovelbank.com Page 579
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)

"پشمنہ کی سانسیں منتشر سی ہو رہی اس دشمنِ جاں کی قربت پر"

وہ پگھلنا نہیں چاہتی تھی ، وہ خود کو اس سے دور رکھنا چاہتی تھی مگر فاتح کا برتاؤ اس ..
"کو خود سے بغاوت کرنے پر مجبور کر رہا تھا

عکس خوشبو ہوں بکھرنے سے نہ روکے کوئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور بکھر جاؤں تو مجھ کو نہ سمیٹے کوئی

"چادر اوڑھو اور فوراً باہر آؤ میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں تمہارا"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

کہاں --؟؟؟"

visit for more novels:

ویسے تمہاری اتنی حیثیت تو نہیں کہ تمہیں بتایا جائے مگر خیر پھر بھی بتا دیتا"

ہوں ، شہر جا رہے ہیں۔

وہ دراصل کیا ہے نا تم نے ایک مصیبت کھڑی کر دی ہے تو اس ہی کا خاتمہ کرنا ہے۔ چلو اب بنا وقت ضائع کیے نیچے پہنچو ورنہ تمہیں اوپر پہنچانے میں لمحہ نہیں لگاؤں گا۔

احمر کی بات سن سحر کو صحیح معنوں میں جھٹکا لگا وہ حیران تھی احمر کی بات سن "اسے گویا اپنے کانوں پر شک ہوا کہ جیسے اس نے کچھ غلط سنا ہے مگر وہ بھری تو نہ تھی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ آپ ک--کیا ک--کہہ رہے ہیں ..؟؟؟"

میں --- میں ک--کہیں ن--نہیں جاؤں گی "۔۔۔؟؟؟"

لیکن کہنے کو تو وہ اب بھی مضبوط ہی تھی کیونکہ ان جابروں کے ظلم و ستم کا شکار جو تھی۔

سیرلسلی ---؟؟؟ چوہدری احمر کو جس کے سامنے تمہاری اوقات اس جوتی برابر بھی نہیں - ہاؤ ڈیئر یو "؟

اپنے دونوں بازو سینے پر باندھے وہ طنزیہ لہجے میں بولا اور ساتھ ہی اسکی حیثیت بتانا نہ بھولا ۔

احمر! خدا کا واسطہ ہے ایسا ظلم نہ کریں میری سزا اس ننی جان کو نہ دیں"

یہ --- یہ آپ کا بھی تو خو۔۔ خون ہے آ۔۔ آپ کی بھی تو اولاد ہے

"پلیز ا۔۔۔ ایسا نہ کریں آپ کی۔۔۔ کیسے اپنی اولاد کا ق۔۔۔ قتل کر سکتے ہیں

وہ اپنا آپ بھلائے اسکے قدموں میں گرمی ، اسکے پیر پکڑے اس نئی جان کی زندگی کے لئے بھیک مانگ رہی تھی ۔

وہ ماں تھی کیسے اپنے بچے کا قتل ہوتے دیکھ سکتی تھی تب ہی تو ایک بچے کی زندگی اسی کے باپ سے مانگ رہی تھی ۔

کیسی عجیب بات تھی نا "ایک ماں ، اپنے ہی بچے کے باپ کے قدموں میں گرمی ہوئی تھی ، اور وہ باپ جس کا وہ خون تھا اسے زرہ بھی پرواہ نہ تھی ۔

چوہدری احمر کو ساکت کر دیا تھا سحر کے جملوں نے ، ہاں واقعی وہ اس کی بھی تو "اولاد تھی وہ ک۔۔ کیسے خود اپنی اولاد کا قتل کر سکتا تھا ۔ کچھ لمحوں کے لئے اسکا

دل موم ہوا ۔ لیکن نہیں وہ احمر تھا ، چوہدری احمر ، چوہدری وقاص کا بیٹا جس نے

صرف جبر کرنا ہی سیکھا تھا ۔ وہ جو ساکن ہوا تھا بہت جلد ہی باہر نکلا اس حصار سے اور سحر کو کھینچ کر دور کیا اپنے پاس سے ۔

"بکواس بند رکھو اپنی"

www.urduovelbank.com

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp **03061756508**

تو پھر مجھے بھی مار دیں نہ کیوں زندہ رکھا ہے مجھے - میں بھی اسی خاندان سے "

"ہوں میری رگوں میں بھی وہی خون ہے ، مار ڈالیں مجھے بھی ، ختم کر دیں قصہ

بہتے آنسوؤں ، کانپتے لبوں سمیت وہ تکلیف و اذیت سہتے ہوئے بولی -

www.urduovelbank.com

ڈارلنگ! اتنی بھی کیا جلدی ہے، تمہیں یوں اتنی آسان موت تھوڑی دینی ہے"

تم تو گھٹ گھٹ کر مرو گی، ایسی اذیتیں تمہارے نام کروں گا کہ اس کا خوف

"تمہیں اُس جہاں میں بھی رہے گا

کدورت بھری نگاہوں سے اسکے وجود کو تکتے وہ قہقہہ لگائے بولا۔

اس کی بات سن سحر نے اپنی روئی روئی آنکھوں میں شکوہ و شکایت لئے اسکی "
جانب دیکھا لیکن مقابل کو خاص فرق نہیں پڑا بلکہ بنا اسکو سمجھنے کا موقع دیئے
اسکو کھینچتے ہوئے باہر پورچ میں لے کر گیا، وہ چلاتی رہی، منتیں کرتی رہی تھی
لیکن احمر جیسے اپنے کان ہی بند کر چکا تھا، تمام حویلی والے خاموش تماشا لمحفضہ
فرما رہے تھے کوئی بھی آگے نہ بڑا اور دیکھتے ہی دیکھتے اسے گاڑی میں زبردستی
.. "ڈالے وہ لے جا چکا تھا

کیسے موڑ پہ نجانے لائی ہے یہ زندگی

© © ©

www.urdu-novel-bank.com

سکینہ بیگم غصے سے برہم ہوتی نورے بیگم سے استفسار کر رہی تھیں۔

بالکل عام سے لہجے میں کہا تھا ان نے کہ سکینہ بیگم نے نہایت ہی افسوس " سے ان کی جانب دیکھا۔

نورے آج سے کئی سال پہلے تم جو میرے ساتھ کر چکی ہو اسے تو میں فراموش"
کر چکی ہوں مگر اب تم کسی معصوم کے ساتھ یہ نا انصافی کرو گی تو یہ بات میں ہر
گز برداشت نہیں کروں گی۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

"بہن تم جا کر اپنا کام کرو، یوں دوپہر گئے میری جان نہ کھاو، جاو یہاں سے"

نہایت کدورت و بد تمیزی سے کہتیں وہ اپنے بیڈ پر براجمان ہوئی تھیں۔

© © ©

"ا۔۔۔ احمرن۔۔۔ نہ کریں پ۔۔۔ پلیر خدا کا خوف کر لیں"

ایک آخری امید کے تحت وہ گر گڑائی تھی کہ شاید اس کے دل میں کوئی نرم گوشہ ۽ پیدا ہو جائے لیکن وہ غلط تھی ایسا ناممکن تھا البتہ احمر کے ہاتھ کا کرا سا تھپڑ

اس کے نازک گال کی زینت بناتھا۔

ہسپتال کی پارکنگ میں موجود لوگ ، گارڈز سب ہی کی نظریں ان کی جانب مرکوز ہوئیں ، سحر کا سراپا ہانت و شرمندگی کی وجہ سے جھک سا گیا اس کا دل چاہا احمر

کے ہاتھ میں موجود اپنا وہ ہاتھ نکال کہیں دور چلی جائے۔ جہاں کبھی اس ستمگر کا سایہ بھی اس تک نہ پہنچے۔

ڈاکٹر شاہین ہیں .. "؟"

رہسپشنسٹ سے استفسار کیا تھا اپنے ازلی غرور و وجاہت سمیت

سر! ابھی میڈم کیبن میں نہیں ہیں وہ چھٹی پر گئی ہیں آپ کل رات میں آ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"جائیے گا"

وہ لڑکی ایک نظر احمر کے ساتھ سر جھکائے کھڑی سحر پر ڈالے بولی جس کے

چہرے پر ایک اطمینان سا اترتا تھا۔

"زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ورنہ یہیں تمہاری چلتی سانسیں کھینچ لوں گا"

سحر کے چہرے پر چھایا وہ سکون اسکو غصہ دلا رہا تھا۔

آ۔۔آپ آخر چاہتے کیا ہیں مجھ سے ، یہیں چلتی ٹریفک میں دھکا دے دیں اور کر"

"دیں قصہ تمام اور۔۔۔۔"

visit for more novels:

اسکا ضبط بھی جواب دے گیا وہ چلا اٹھی تھی لیکن اس کے لبوں کو قفل لگا جیسے
.. ہی احمر نے اسکو روڈ کے بچ دھکیلا

اسکی آنکھیں بند جب کہ سانسیں منجمد ہوئیں ---

احمر کا طنز یہ مزاق اڑاتا قمقہ جیسے ہی اسے اپنے کان کے پردوں سے ٹکراتا محسوس
ہوا لرزتے ہوئے اپنی آنکھوں کو کھولا تھا سحر نے

... خود کو یوں ہوا میں محلق پایا

"کیا ہوا اب چلاؤ، کہو نا کیا کہہ رہی تھیں"

visit for more novels:

سحر کا خوف سے زرد پڑنا چہرا دیکھ وہ نظریں ترچھی کیے پیچھے موجود ٹریفک کی جانب اشارہ کیے بولا ۔

"دیتے ہوئے مجھے زہ برابر بھی افسوس نہیں ہوگا

کھینچ کر اسے سیدھا کیا تھا جس سے وہ سیدھا اس کے سینے سے آن ٹکرائی ، اور بے اختیار ہی اس کے لب سحر کے گال سے ٹکرائے وہ خوف سے ہولے ہولے لرز رہی تھی اس پر مقابل کے مسکراتے لہجے میں چھپا وہ سرد پن سحر کو مزید وحشت میں مبتلا کر رہا تھا ۔

© © ©

www.urduovelbank.com

فاتح آج آفس سے جلدی گھر آیا کیونکہ اسے میٹنگز کے سلسلے میں پاکستان سے "

باہر جانا تھا تب ہی پشمنینہ سے کہہ کر اپنا واس کا ضروری سامان پیک کروایا۔ وہ

پشمنہ کو کچھ دن اس کے میکے چھوڑنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اس کا دل تو نہیں تھا

اس کو یوں تنہا چھوڑنے کا مگر ڈاکومنٹ مکمل نہ ہونے کی صورت میں اسے مجبوراً
پشمنہ کو اس کے والد کی طرف چھوڑنے کا فیصلہ کرنا پڑا۔

"بیگ پیک کر لیا ہے، آپ ایک دفع چیک کر لیں کچھ اور تو نہیں رکھنا"

"وہ نہایت نرمی سے کہتی فاتح سے مخاطب ہوئی جو کہ اپنے شوکی لیس باندھ رہا تھا

visit for more novels:

"نہیں! اُس اوکے اب تم بھی آ جاؤ میں باہر انتظار کر رہا ہوں"

کہتے اپنا فون، گاڑی کی چابی اور بیگ اٹھائے باہر کی سمت چل دیا۔

تھوڑی ہی دیر میں ان کی گاڑی بنگلے سے نکل کر ہواؤں سے باتیں کرنے لگی۔

فاتح نے سفر کو خوبصورت بنانے کے لئے ارمان ملک کا روح کو چھو لینے والا گانا لگا دیا تھا۔

ہوا ہے آج پہلی بار جو ایسے مسکرایا ہوں"

"تمہیں دیکھا تو جانا یہ کہ کیوں دنیا میں آیا ہوں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ جان لے کر کہ جاں میری تمہیں جینے میں آیا ہوں"

"میں تم سے عشق کرنے کی اجازت رب سے لایا ہوں

فاتح نے پشمنہ کی جانب دیکھا جو کہ اپنے ہاتھوں سے کھیلنے میں مصروف تھی وہ
، مسکرا دیا تھا بے اختیار اور ہاتھ بڑھائے اسکے دودھیا کلائی کو اپنی نرم گرفت میں لیا
کچھ لمحوں کے لئے ان چوڑیوں کی جھنکار گاڑی کے خوبصورت ماحول میں گونجی تھی ۔

جان دل تو نہیں کر رہا تمہیں یوں چھوڑ کر جانے کا لگر مجبوری ہے ۔

اچھا یہ بتاؤ مس کرو گی مجھے ..؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دل میں ناجانے کیا سوچھی کہ وہ بے اختیار پوچھ بیٹھا تھا ۔

"پتہ نہیں"

بس یک لفظی جواب دیا گیا ۔

پشمنہ کے یک لفظی جواب پر ایک نظر اس کی جانب دیکھ، بے اختیار ہی اس کے ہاتھ پر ہلکی سی بائیٹ کر گیا جس پر وہ سسک اٹھی تھی۔
.. "سی"

یہ کیا حرکت ہے فاتح...؟؟"

visit for more novels:

اپنے ہاتھ پر بنے اس کے دانتوں کے نشان کو دیکھ وہ شکوہ کناں نظروں سے اسکی جانب دیکھتے بولی تھی اور ساتھ ہی اپنا ہاتھ اسکی گرفت سے نکالنا چاہا۔

!! اب تو یاد رکھو گی --"

اس کی نظروں میں دیکھ وہ مخمور سے لہجے میں گویا ہوا۔

لوگ محبتوں کو یاد رکھتے ہیں ، احساس کو یاد رکھتے ، نفرت و درد میں دیئے گئے " نشانات کو نہیں ۔"

وہ نروٹھے پن سے بولتی فاتح کو بہت کیوٹ لگی ۔

اس نے گاڑی سائڈ پر پارک کی اور جھٹکے سے اسکا رخ اپنی جانب کیا تھا اور بنا "visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

اسکو کچھ سمجھنے کا موقع دیئے اس کے لفظوں کو تالا لگا گیا تھا ۔ پشیمینہ کی آنکھیں

حیرت کی ذیاتی سے پوری کی پوری کھل چکی تھیں ۔ وہ گاڑی کے شیشے میں سے اپنا

گھر دیکھ رہی تھی کیونکہ ان کی اسی نوک جھوک میں سفر طے پایا ۔ ساتھ ہی اپنا آپ

اس نے فاتح کی گرفت سے نکالنا چاہا تھا

"آ۔۔آپ بالکل ب۔۔بے شرم ہیں"

اس سے آزاد ہوتے ہی وہ اپنی سانسوں و دھڑکنوں کو ہموار کئے بولی۔

"سوچا ویسے نہ صحیح ایسے تو یاد رکھو گی ہی تو ---"

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

وہ آنکھ وںک کیے شرارت سے بولا تھا کہ وہ نظریں چرانے پر مجبور گئی۔ جلدی سے

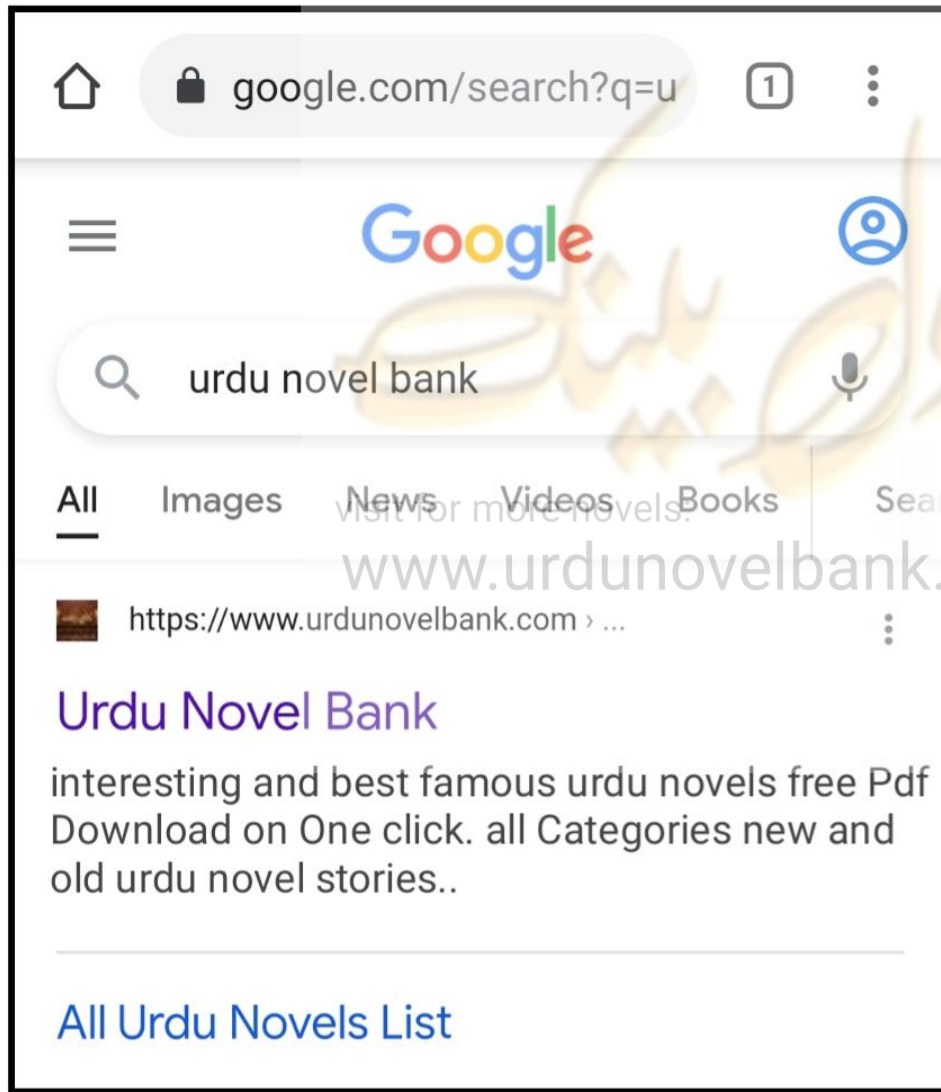
اپنا بیگ تھام اندر کی جانب بڑی وہ اتنی اسپید سے اندر گئی تھی کہ فاتح کو خدا حافظ

کہنا بھی یاد نہ رہا جبکہ اسکی بچلی کی سی رفتار دیکھ وہ پیچھے قہقہہ لگاتا رہ گیا۔

© © ©

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

کچھ کھاؤ گی ..؟؟؟"

گاڑی کو ریسٹورنٹ کے سامنے رو کے احمر نے سحر سے استفسار کیا۔

! ن۔۔ نہیں"

کانپتی آواز میں انکار کیا تھا اس نے اپنا رخ باہر کی جانب کیا۔

"جتنا پوچھا ہے اتنا جواب دو زیادہ اوور اسمارٹ نہ بنو، بتاؤ جلدی"

تنے ہوئے اعصاب کے ساتھ اس نے سحر کے بازوؤں پر گرفت بڑھائے اس کو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

متوجہ کیا۔

"م۔۔ مجھے بھوک نہیں"

نظریں جھکائے وہ مسمنائی۔

"بھاڑ میں جاؤ، تم اس قابل ہی نہیں کہ تمہارے ساتھ رحم سے پیش آیا جائے"

کدورت بھرے لہجے میں کہتا وہ اندر ریسٹورنٹ کی جانب بڑھا، لیکن جاتے جاتے
گاڑی کو لاک کرنا نہیں بھولا۔

یا اللہ! ایسی ذلت کی زندگی کیا صرف میری قسمت میں ہے یا میرے علاوہ کوئی؟
اور بھی ہے جو زندگی کے ایسے کٹھن سفر پر ہے۔

آسمان کی جانب دیکھے وہ خدا سے گویا ہوئی ساتھ ہی اپنی زندگی پر شکوہ کرنے میں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

مشغول تھی۔

پندرہ بیس منٹ کے وقفے کے بعد وہ واپس لوٹا تھا، اسکے ہاتھ میں کچھ باکس "

تھے جن میں شاید کچھ کھانے پینے کا سامان تھا جسے اس نے گاڑی کی بیک سیٹس

پر رکھا اور گاڑی اسٹارٹ کی ، ساتھ ہی جیب سے سیگریٹ نکال کر جلائی جس کے گہرے گہرے کش لیتا شاید اپنی طلب مٹانے کی کوشش میں تھا۔

رات کے پہر سحر کی آنکھ ایک انجانی سی تکلیف کے احساس سے کھلی تو اس " نے خود کو تنہا کمرے میں پایا۔ آس پاس نظریں دوڑا کر احمر کو دیکھنا چاہا تو وہ کہیں بھی نہ ملا ہر گزرتے وقت کے ساتھ تکلیف کا احساس دگنا ہو رہا تھا۔

احمر اسے شہر میں بنے ایک اپارٹمنٹ میں لایا تھا جو کہ تقریباً ہزار گز کے رقبے پر خوبصورت انداز میں بنایا گیا تھا اسکی ہر چیز حویلی کی طرح ہی اعلیٰ طرز جیسی ہی تھی ۔ اتنے بڑے گھر میں وہ کیسے اس ستمگر کو ڈھونڈتی یہ ناممکن تھا۔

ا۔۔۔ اچ۔۔۔ احمر۔۔۔ !! نا چاہتے ہوئے بھی وہ اس دشمنِ جاں کا نام پکار بیٹھی تھی ۔

اس کا انتظار حتم ہوا تھا۔

پچھلے کچھ گھنٹوں سے وہ جس چیز کے انتظار میں یہاں بیٹھا خود کو سلگا رہا تھا اس کو راحت سی پہنچی ۔

۱۔ احمرہ۔۔۔ ہس۔۔۔ ہسپتال م۔۔۔ می۔۔۔ میراب۔۔۔ بچہ۔۔۔۔۔ "ہاتھ بڑھائے"

اکھرے سانس کے ساتھ مدد کے لئے التجا کی۔ اس وقت وہ قابلِ رحم حالت میں موجود تھی لیکن مقابل کو کوئی فکر، کوئی پرواہ نہ تھی وہ سرد تاثرات کے ساتھ مسکراتا اس تک آیا تھا اور بنا اسکی بات پر کان دھرے اس کو اپنی بانہوں کے گھیرے میں اٹھاتے ہسپتال کے لئے روانہ ہوا۔

آج جب اس نے گھر میں قدم رکھا تو پشمنہ اپنے باپ و بہن کے چہرے دیکھتی رہ گئی جہاں صرف و صرف خوشی نمایاں تھی۔ انہیں گویا یقین نہ آ رہا تھا کہ پشمنہ ان کے سامنے ہے۔ منصور صاحب تو اشک بار ہوئے تھے اپنی بیٹی کو بانہوں کے گھیرے میں لئے۔ البتہ ان دونوں ہی نے بہت چاہت سے اس کا استقبال کیا۔ منصور صاحب نے تو کھانا بھی خود بنا کر انہیں کھلایا جسے ان دونوں نے مل کر انجوائے کیا تھا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

چاند نکلا تھا بادلوں کی اوٹ سے جس کی چمک پشیمینہ کے چہرے پر پڑتے ہوئے"

اسکے نین نقش کو مزید واضح کر رہی تھی ۔

اس چمکتے ہوئے پورے چاند پر پشمنینہ کی نظریں جیسے ہی ٹکرائی تھیں بے ساختہ اس کے ذہن پر فاتح کی یادوں کا عکس نمایاں ہوا۔

اس کا کچھ گھنٹوں پہلے کا وہ روپ ، اسکی گستاخیاں وہ محبت یاد کیے وہ سرخ پڑ گئی
"تھی

واقعی وہ دھوپ چھاؤں سا عالم رکھنے والے شخص ہیں کبھی بے انتہا محبت اور"
"کبھی بالکل ہی انجان

وہ بس سوچتی رہ گئی ، لیکن اچانک ہی اس کے فون کی اسکرین جگمگائی اور اسکی
چنگھاڑتی رنگ ٹون پورے کمرے میں گونجی تھی جس نے سوچوں میں کھوئی پشیمینہ
"کو بھی جگایا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

السلام عليكم " _ _ _ "

www.urdu-novel.com

وعلیکم سلام جاناں کیسی ہو.. "؟؟"

مقابل کی پرہوش آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔

"ٹھیک ہوں آ۔۔ آپ کیسے ہیں۔۔؟؟"

پشمنہ کی میٹھی آواز نے مقابل کو مسکرائے پر مجبور کر دیا۔

"کیا سو رہی تھیں --؟؟؟"

نہیں "۔۔۔"

پھر کیا جاگ کر میری کال کا منتظر تھیں ..؟؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"ن۔۔۔ نہیں تو

وہ شرارتاً گویا ہوا مقابل کے لہجے میں چھپی شرارت نے پشمنہ کو گڑبڑانے پر مجبور کر دیا کیونکہ وہ ایسا ہی تھا نا چاہتے ہوئے بھی اسے فاتح کی کال کا انتظار تھا لیکن اسے جتنا نہیں چاہتی تھی تبھی انکار کر گئی۔

وہ مصنوعی اداس بھرے لہجے میں گویا ہوا۔

وہ فوراً صفائی دیتے ہوئے بولی ۔

www.urduovelbank.com

اسکا مطلب، تمہیں انتظار تھا۔ رائٹ...؟؟؟"

... اس نے تائید چاہی

ن۔۔ نہیں م۔۔ میرا مطلب ہ۔۔ ہاں۔۔۔۔۔

پہلے پہل وہ انکار کرنے لگی لیکن جانتی تھی انکار سے کوئی فائدہ نہیں تب ہی اقرار کر گئی جبکہ اسکے شرم خوف جھجھک سے پر لہجے میں پنپتا اقرار فاتح کو اندر تک شرسار کر گیا وہ مسکرا اٹھا تھا پشیمینہ کے عکس کو سوچتا، اسکا شرم و حیاء سے جھکتا وہ چہرا "اسکی نظروں سے گرد گھوم رہا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

م۔۔ میں جاؤں اب ..؟؟؟"

کافی دیر سے فاتح کو خاموش دیکھ وہ بولی تھی ۔

"نو"

سنجیگی سے سرسراتے جواب نے اسے منجمد کر دیا۔

ابھی میں اپنی جان سے طویل گفتگو کرنا چاہتا ہوں اسکے بعد نا جانے موقع ملے یا نا" ملے۔

شرارت ، محبت ، جذبات سے چور لہجے میں وہ بولا تھا اور پھر ہوا بھی یہی ڈیڑھ گھنٹہ لگاتار وہ اس سے باتیں کرتا رہا ، باتیں بھی وہ جس نے پشیمینہ کو تپنے پر مجبور کر دیا کبھی وہ شرم سے سرخ ہوتی یا صبر کے گھونٹ بھر کے رہ جاتی جبکہ اسکی جوابی کاروائی اور اسے تپے تپے چہرے کو سوچتے وہ محظوظ ہوتے قمقہ لگا جاتا ۔

فاتح زبان و بریک تب لگی تھی جب پشمنہ کی بوجھل سانسیں اسے فون سے آتی
محسوس ہوئیں یقیناً نیند کی وادیاں اسے اپنی آغوش میں لے جا چکی تھیں گہرا
سانس خارج کیے وہ بھی کال بند کر گیا۔

نیند اسکی آنکھوں سے تو کوسوں دور تھی کیونکہ لندن میں اس وقت دن ہی کا وقت
تھا تب ہی اٹھتے وہ باہر کی جانب بڑھا جہاں کا خوبصورت موسم اسے راحت بخش رہا
تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

©©©

اس وقت وہ شہر کے مہنگے ترین ہسپتال کے ایک روم میں موجود پچھلے پندرہ منٹ
سے لیڈی ڈاکٹر سے بحث کرنے میں مشغول تھا اور ساتھ ہی اپنی مٹھیاں بھینچے
اپنا غصہ ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

وہ جس حالت میں سحر کو ہسپتال لایا وہاں کے عملہ نے یہ کہتے ہوئے کیس لینے سے صاف انکار کر دیا کہ "یہ ایک پولیس کیس ہے"

اور اسی بات کو سنبھالنے کے لئے کہ یہ بات میڈیا تک نہ جائے وہ ڈاکٹر کو راضی کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو کہ بہت مشکل ثابت ہوا بالآخر اسے اپنا آپ ظاہر کرنا پڑھا۔

میں آخری مرتبہ پوچھ رہا ہوں اور یاد رہے انکار مجھے پسند نہیں" www.urdu-novelbank.com

.. "فیصلہ آپ پر ہے کیا چاہتی ہیں آپ

وہی اپنا مغرور و جلال بھرا لہجہ اپنائے کہا تھا اور ساتھ ہی جیب سے نوٹوں سے بھری گڈی اور گن نکال ڈاکٹر کے ٹیبل پر رکھی جسے دیکھ سامنے کھڑی وہ ڈاکٹر اپنی

جگہ پر منجمد سی ہوئی تھی ، ان کے چہرے کا رنگ زرد سا پڑ گیا تھا احمر کے پاس
"گن دیکھ کر

.... "اب بتادیں کہ آپ سیدھی طرح راضی ہو رہی ہیں یا پھر"

جان بوجھ کر اپنا جھلا ادھورا چھوڑا تھا اس نے --

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"م-- میں تیار ہوں"

کہتے وہ اندر اوپریشن تھیٹر کی جانب بڑھی تھی جبکہ اپنی فتح پر وہ قہقہہ لگاتے ہوئے
روم سے باہر نکلا۔

©©©

میرے بیٹے کی پری مل گئی کیا..؟؟؟"

انہوں نے اسکا دھیان بھٹکانے کیلئے یہ سوال داغا تھا کیونکہ وہ جب سے آیا تھا خاموش لیٹا تھا۔

www.urduovelbank.com

”نہیں“

ایک لفظی جواب دے وہ واپس خاموش ہو گیا

"ان شاء اللہ مل جائے گی"

انہوں نے محبت سے اسکا گال سہلایا۔

"نہیں ماں اب وہ شاید مجھے کبھی نہ مل پائے"

وہ ناامیدی سے بول رہا تھا، اسکے لہجے میں بے بسی، نئی، اداسی کتنے ہی جذبات شامل تھے۔

، بالوں میں چلتا سکینہ بیگم کا ہاتھ پل بھر کے لئے رکا تھا اس کے لہجے کی سنجیدگی اداسی کو محسوس کئے۔

visit for more novels:

چندہ! جب دعا ماں کے دل سے نکلی ہو تو وہ عرش ہلا دیتی ہے اور یہ تیری ماں"

کی دعا ہے وہ لڑکی جہاں بھی ہے، جیسی بھی ہے میرے بیٹے کی قسمت میں ہے

"وہ شہزادی ہے میرے اس شہزادے کی،

اٹل و مضبوط لہجے میں کہا تھا ان نے اور ساتھ ہی شہیر کے ماتھے پر بوسہ لیا۔ اس کے دل سے آمین کی سدا نکلی تھی۔

©©©

سحر کی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو ہسپتال کے بستر پر موجود پایا اٹھنے کی کوشش کی لیکن ڈپ لگی ہونے کے باعث یہ ناممکن تھا تب ہی بے ساختہ طور پر نظریں صوفے پر بیٹھے احمر پر گئیں جو کہ سر ہاتھوں پر گرائے اس کی تمام حرکات ملحفہ فرما رہا تھا۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس کو دیکھ اس کے حواس صحیح معنوں میں بحال ہوئے تھے ذہن گھر پر ہوئی کاروائی کی جانب گھومنے لگا ایک ایک کر کے تمام تر مناظر کسی فلم کی مانند اس

— — —

..... "فحیاب تنبسم"

ا۔ احم۔۔۔ احم۔۔۔؟؟؟"

اس کی مغرور آنکھوں میں امید بھری نظروں سے دیکھتی وہ اپنے سوال کی متلاشی
تھی کہ جو وہ سوچ رہی ہے وہ صرف ایک جھوٹ ہو، ایسا کچھ نہ ہو لیکن احمر کے
جملوں نے اسکی تمام تر خوش فہمیوں کو ملیا میٹ کیا۔ زمین پر لاپٹھا تھا اس
شہزادی کو۔

پاس کھڑی نرس کو باہر جانے کا اشارہ کیا جو کہ احمر کی نظروں کی سرد مہری کو "
"جانچتی فوراً سے غائب ہوئی تھی

آئی ایم سوری ڈارلنگ! وہ کیا ہے ناکہ میں کل تک کا انتظار نہیں کر سکتا تھا تو "
اسلئے مجھے یہ راستہ اپنانا پڑا۔ تمہاری آنکھوں میں بغاوت تو میں پہلے ہی دیکھ چکا تھا
تو انتظار بیکار سا لگا مجھے۔ ویسے بھی چوہدری احمر جو ایک بار ٹھان لے اسے کر گزرتا
ہے "

.... "م۔۔۔ میرا ب۔۔۔ بچہ"

وہ بے یقینی کی سی کیفیت میں کہتی بڑبڑا رہی تھی کہ اسکی حالت بگڑنا شروع ہوئی
اب پورے کمرے میں اسکی آواز گونج رہی تھی ۔

"م۔۔م۔۔ میرا بچہ مار دیا تم نے"

ق۔۔۔ق۔۔۔ اس کے باقی کے لفظ مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ اپنا بھاری "
" ہاتھ اسکے لبوں پر رکھ اسکے لفظوں کا گلا گھونٹ چکا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خاموش بالکل خاموش ! یہ ہسپتال ہے میں یہاں تمہارا ڈرامہ بالکل برداشت "
" نہیں کروں گا اسلئے اپنا یہ پاگل پن اپنے اندر رکھو

اس کے لبوں سے وہ ہاتھ ہٹا چکا تھا، سحر پل بھر کے لئے خاموش رہی پھر ناجانے اسے کیا سوچی کہ کھینچ کر وہ ڈرپ خود سے علیحدہ کی، خود کی لکیریں بہتی ہوئی چادر پر گر رہی تھیں تکلیف سی نمایاں ہوئی تھی اسکے وجود میں لیکن اسے پرواہ نہ تھی کیونکہ یہ تکلیف اس ستمگر کے دیئے گئے زخموں سے کم تھی۔

سن کے فسانہ میرا اتنی ہے روئی وفا

دریا بھی تھوڑا لگے جتنی ہے روئی وفا

احمر چوہدری آپ کو غرور ہے نا خود پر آج میں آپ کو ایک دعا دیتی ہوں کہ خدا"
"آپ جیسے پتھر دل انسان کو کبھی اولاد نہ عطا فرمائے

یہ دعا ہے میری اس رب سے ، اس پاک ذات سے جو انصاف کرنا جانتا ہے ، اور
"یہی میرا انصاف ہے کہ وہ آپ کو بے اولاد رکھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ آنکھوں میں وحشت و نفرت لئے اسے دیکھ رہی تھی ساتھ ہی اپنے بالوں کو
ہاتھوں میں دبوچا گویا خود پر ضبط کرنا چاہا ہو جبکہ وہ اپنے لفظوں سے احمر پر گہرے
وار کر گئی تھی احمر کا دل چاہا اس لڑکی کی چلتی زبان گدی سے کھینچ لے یا پھر

اس کی ان چلتی سانسوں کو ابدِ آباد کے لئے بند کر ڈالے وہ ایسا کر بھی گزرتا لیکن ان کی توجہ کمرے میں داخل ہوتے شہیر نے اپنی جانب مبذول کروائی۔ جو غصے سے بھپراہ ہوا احمر کی جانب بڑھا۔

©©©

شہیر زمینوں پر جانے کے لئے تیار ہو رہا تھا تبھی اسکے پاس کال آئی مقابل نے ناجانے کیا کہا تھا کہ وہ سکتے کی سی کیفیت میں آگیا اور اپنی تیاری کا جائزہ لئے سب کو نظر انداز کرتا رش ڈرائیونگ کئے ہسپتال پہنچا تھا۔

تمہیں زرہ برابر شرم نہ آئی یہ گھناؤنا کام کرتے ہوئے دل نہ کانپا تمہارا ..؟؟؟"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

"شہیر کالر چھوڑ دو میرا"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

تھا۔

احمر کیا ہو گیا ہے تمہیں ، تمہاری وہ تعلیم و تربیت سب رائیگاں جا رہی ہے ، کیا " فائدہ اتنا تعلیم یافتہ ہونے کا جب تمہارے اندر انسانیت ہی مر گئی ہو ---

اس معصوم کا نہ صحیح کم از کم اپنے خون کا ہی احساس کر لیا ہوتا مگر نہیں تم تو وہ

"سانپ ثابت ہوئے جو اپنی ہی اولاد کو نگل جاتا ہے

شہیر کسی بھپے ہوئے شیر کی مانند چلا رہا تھا اس کا دماغ ماؤف ہو چکا تھا جب فون پر اس کو یہ اطلاع دی گئی کہ "آپ کے بھائی نے اپنی بیوی کا ابارشن کروایا ہے"

www.urduovelbank.com

بہت زیادہ ہمدردی ہو رہی ہے اس سے "۔۔۔؟؟؟"

احمر خاموش تھا کب سے لیکن جب بولا تو زہر ہی بولا۔۔۔

شہیر کا من چاہا اس کو زندہ زمین میں دفن کر ڈالے ۔

...ہیمنہ

احمر نے سر جھٹکاتھا۔

تمہیں اتنا افسوس کیوں ہو رہا ہے ، تمہاری اولاد کو ختم کروایا ہے یا پھر سچ میں یہ " تمہاری ہی اولاد تھی ...؟؟؟"

visit for more novels:

لبوں پر شیطانی مسکان سجائے وہ تمام لحاظ بلائے طاق رکھے سنجیدگی سے گویا ہوا تو اسکی بات سن سحر کا دل چاہا زمین چھٹے اور وہ اس میں سما جائے جبکہ شہیر کی آنکھوں کے دُورے لال انگارا ہونے لگی ، رگیں تن سی گئی تھیں لیکن وہ خود پر

ضبط کر گیا۔ ہسپتال میں تھے وہ لوگ تب ہی شیر کوئی تماشا نہیں چاہتا تھا وہاں
تب ہی خود پر ضبط کے کئی پہرے بیٹھائے رکھے۔

افسوس ہے تم پر احمر، تو جانتا ہے مجھے ترس آ رہا ہے تمہارے پر کیونکہ جان بوجھ
کر بہت بڑی غلطی کر گزرے ہو تم، جس کا دکھ و پچھتاوا پوری زندگی تمہیں جینے
نہیں دے گا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شٹ اپ، کب سے تمہاری بکواس سن رہا ہوں اپنے یہ درس اپنے پاس رکھو مجھ"
پر مت جھاڑو کیونکہ مجھے کوئی فرق نہیں پڑنے والا اسلئے بہتر ہو گا اپنے کام سے
"کام رکھو"

زندگی یوں جینا پڑے گی

بن کے آنسوؤں دل پہ گرے گی

شہیر نے اپنی نگاہیں اس دلربا کے وجود پر مرکوز کیں جو کہ سر گھٹنوں میں گرائے

visit for more novels:

رونے میں مصروف تھی۔ اس نے کبھی خیال میں بھی نہ سوچا تھا اپنی پری کو

اس حال میں دیکھے گا اسکی اجڑی حالت کتنے ہی خنجر چلا گئی تھی شہیر کے دل

پر ، اسکا دل چاہا وہ اس کے تمام آنسوؤں چن لے ، اس کے تمام درد خود میں سمو

وہ روم سے نکلتا سیدھا ریسپیشن پر آیا اور سحر کے ڈیسچارج ہونے کے بارے میں معلومات لیں "ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ سے رول کو رول کے مطابق دو دن مزید ہسپتال میں رہنا ہو گا دوسری چیز وہ بہت زیادہ کمزوری کا شکار ہے تب ہی طاقت کی ڈریپ کی اسے اشد ضرورت ہے۔ لیکن اس نے ڈاکٹر سے درخواست کی کہ وہ اسے چھٹی دے دیں بے شک رول توڑے جانے پر وہ اس سے پیسے لے لیں لیکن اس کو چھٹی دے دیں۔

وہ سرپکڑ کر بیٹھ گئے بالآخر انہوں نے سخت ہدایت کے ساتھ سحر کو ڈیسچارج کر دیا

© © ©

وہ اس وقت شہر کے مہنگے ترین بار میں موجود حرام مشروب کے گہرے گہرے
سیپ لے رہا تھا ساتھ ہی سگار جلانے اپنے اندر کی طلب و وحشت کو بجھانے کی
کوشش میں تھا جو کہ گزرتے وقت کے ساتھ مزید بڑھ رہی تھی۔

بار میں چلتا ہلکا ہلکا ڈسکو میوزک ، اور جگمگاتی بتیاں اس وقت چوہدری احمر کو سخت
زہر معلوم ہو رہی تھیں اس کا دماغ شیر کی گئی باتوں کو سوچ سوچ کر درد سے
پھٹا جا رہا تھا رگیں ابھرنے لگی تھیں کہ غصے کی شدت میں آکر اس نے ہاتھوں
میں موجود گلاس اٹھا کر زمین پر پٹخا جو کہ بار میں چلتے میوزک میں کہیں دب سا گیا
تھا ۔

visit for more novels:

How dare them ,
www.urdu-novelbank.com

وہ دونوں --- مجھے بدعادیں گے چوہدری احمر کو ، ---

جان لے لوں گا ان کی --

خود سے بڑبڑائے وہ لڑکھڑاتے قدموں سے باہر گاڑی کی جانب بڑھا تھا اور بمشکل ڈرائیو کرتے ہسپتال پہنچا جہاں اسکا غصہ مزید سوانیزے پر پہنچا تھا جب یہ خبر اس پر اشکار ہوئی کہ شیر پہلے ہی سحر کو ڈیسچارج کروا کر لے جا چکا ہے۔ وہ ہوش میں نہ تھا تب ہی تمام تر غصہ وہاں کے اسٹاف پر اتار آیا جبکہ سب لوگ ہی شک تھے اس ہنگامے پر گارڈز نے بمشکل ہی اسکو باہر نکالا۔

©©©

ان کی گاڑی اس وقت جنگلات کے بیچ کے راستے کو عبور کرتی اپنی منزل کی جانب رواں تھی۔ گاڑی میں بالکل خاموشی چھائی ہوئی تھی آواز تھی تو صرف دو نفوس کی سانسوں کی۔

روکھے روکھے سے لمحے آوارہ پن کا صلہ

سوکھے سوکھے سے رشتے بھیگا بھیگا گیلا

شہیر نے نوٹ کیا وہ خاموش سی کسی گہری سوچ میں محو آسمان کی جانب دیکھ رہی تھی بہت غور کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ رو رہی ہے ہاں وہ خاموش آنسوؤں بہانے میں مصروف تھی جس کا اندازہ اسکی تیز چلتی سانسوں کی آواز سے ہوا شہیر نے بنا اسکی جانب دیکھے ہاتھ آگے بڑھاتے ٹھوٹھمایا تھا۔ اس نے نا سمجھی کے عالم میں شہیر کی عورت دیکھا جیسے تائید چاہ رہی ہو۔

شہیر نے اشارہ کیا تھا اسکے بہتے آنسوؤں کی جانب جو کہ مسلسل بہہ رہے شاید ان پر اب اسکا اختیار بھی نہ رہا تھا کہ انہیں روک سکتی۔

وہ تلخ سا ہنسی تھی شہیر کے اشارے پر ---

اس سے ظاہری آنسوؤں تو صاف ہو سکتے ہیں مگر ان آنسوؤں کا کیا؟ جو میری روح"

"میں بسے ہیں وہ تو کبھی نہیں مٹ سکتے

اسکی آنکھوں میں دیکھ وہ ٹرانس سی کیفیت میں بولی -

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ان ظاہری آنسوؤں کو ختم کرو روح میں بسے خود با خود ختم ہو جائیں گے باقی جو ہو"

"چکا اسے بھول جاؤ، کیونکہ اب کچھ بدلہ تو نہیں جاسکتا

وہ سحر کو سمجھا رہا تھا، اس لڑکی کے آنسوؤں مقابل کے دل پر گر رہے تھے وہ

اسے مضبوط کرنا چاہتا تھا -

کسی بہت اپنے کو کھونے کی تکلیف و تڑپ کیا ہوتی ہے جسے آپ نے صرف "تصویر ہی کیا ہو جس کے آنے کی آپ کو امید ہو لیکن وہ آپ کو نہ ملے یا ملنے سے پہلے ہی چھین لیا جائے"

اس تڑپ کا اندازہ آپ نہیں لگا سکتے۔

اس درد کو محسوس نہیں کر سکتے جو میں کر رہی ہوں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سحر کی بات سن اس کے لبوں پر تلخ ہنسی آئی تھی۔

ہنہ۔۔ واقعی میں تو بالکل اس احساس سے نا آشناں ہوں میں یہ احساس کبھی محسوس نہیں کر سکتا۔ کیونکہ میں نے تو کبھی کسی اپنے کو کھویا ہی نہیں۔

ی۔۔۔ یہ گ۔۔۔ گاڑی ک۔۔۔ کیوں بند ہو گئی۔۔۔ "؟؟؟"

پ۔۔ پلیز ا۔۔ اس کو جلدی ٹھیک کریں م۔۔ مجھے گھر جانا و۔۔ ورنہ ا۔۔ احمر مار ڈالیں

گے۔۔ وہ واقعی پاگل ہیں پلیز۔۔

ایک تو میں۔۔۔آ۔۔۔آپ کے ساتھ آگئی اگر دیر ہوئی تو وہ ز۔۔۔زندہ نہیں چھوڑیں"

"گے

گاڑی کو بیچ راستے میں بند ہوتا دیکھ وہ واقعی گھبرا چکی تھی یا احمر کی وحشت و خوف اس کے روگ و پے سما گئی تھی تب ہی وہ گھبراتے ہوئے بولی جبکہ اسکا خوف و ڈر دیکھ شہیر کو افسوس ہونے لگا اس معصوم کے لئے اس نے کیا سینے سجائے تھے اور آج وہ کس حال میں تھی ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!! سحر ریلیکس "

کچھ نہیں ہوتا . میں ہوں تمہارے ساتھ کوئی کچھ نہیں کہے گا ریلیکس ہو جاؤ گاڑی خراب ہو گئی ہے ۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے ۔
ابھی ٹھیک ہوتی ہے تو گھر پہنچ جائیں گے ۔

سانڈ پر ہوئے وہ پھر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی جبکہ شہیر اپنا سر تھام گیا۔

وہ حویلی پر کال ملانے کی کوشش کر رہا تھا مگر یہاں سگنل نہیں آرہے تھے غصے میں آکر اس نے گاڑی کے ہونٹ پر شدت سے مکا مارا۔

visit for more novels:

یہ بات تو واضح تھی کہ آج رات انہیں وہیں جنگل میں گزارنی تھی البتہ سورج نکلنے ہی ہو سکتا ہے کہ انہیں کوئی مکینک مل جائے یا پھر لفٹ۔۔

© © ©

صبح ہوتے ہی وہ حویلی پہنچے تھے کسی سے لفٹ لے کر وہاں کے تمام اراکین کو سانپ سا سونگ گیا تھا ان دونوں کو ساتھ دیکھ۔

احمر جو کب سے ہاتھ میں جلتی سیگریٹ کی مانند سلگ رہا تھا لمحوں کے ہزاروں حصے میں سحر تک پہنچا اور بنا کسی کو سمجھنے کا موقع دیے تمھڑے مارنے کے ہاتھ اٹھایا۔

لیکن اسکا ہاتھ وہیں ہوا میں محلق رہ گیا، کیونکہ اس کا بڑھتا ہاتھ شہیرچ میں روک گیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جب خدا نے زبان دی تو اس کا استعمال کرونا، یہ بار بار ہاتھوں کا استعمال کر کے کیا جتنا چاہ رہے ہو..؟؟

اسکا ہاتھ جھٹکتے وہ لب بھینچے ہوئے بولا۔

تمہیں اتنی تکلیف کیوں ہو رہی ہے ، میری بیوی ہے وہ میری مرضی میں جو"

..."چاہے کروں تمہیں کوئی سروکار نہیں ہونا چاہیے

دل جلا دینے والی مسکان لبوں پر سجائے کہتا وہ پیچھے سر جھکائے کھڑی سحر کو
بازوؤں سے دبوچے سب کے بیچ اوپر کی جانب کھینچتا ہوا لے کر گیا جبکہ وہ درد و

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تکلیف سے کراہ کر رہ گئی۔۔

آپ ابھی تک یہیں ہیں؟.. "؟"

وہ اپنی حیرت پر قابو پانے کی ناکام سی کوشش کیے بولا حالانکہ لہجے میں حیرانی پھر بھی ٹپک رہی تھی کیونکہ جب وہ جا رہا تھا تب بھی وہ کیچن میں ہی موجود کھانا بنانے میں جٹی ہوئی تھی اور اب تو مغرب ہونے ہو کو آئی تھی اسلئے وہ حیران ہوا تھا۔

شہیر کی بات سن بس ایک سرسری سی نظر اس پر ڈالی تھی سحر نے اس کے بعد وہ واپس اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔

آپ کو آرام کرنا چاہیے ، طبعیت دیکھی ہے آپ نے اپنی اور پھر بھی یہاں کام کر رہی ہیں ۔؟؟؟

اسکو خاموش دیکھ وہ واپس سے بولا البتہ اب اسکے لہجے میں نرمی کی جگہ سنجیدگی نے لے لی تھی۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

آپ کو کچھ چاہیے ..؟؟؟

شہیر کی بات کو سرے سے نظر انداز کیا گیا تھا۔

اپنی بات کو یوں دوبارہ نظر انداز ہوتا دیکھ شیر کا غصہ بھی سوانیزے پر پہنچا تھا
تب ہی غصے سے بھرے انداز میں اس نے رضوانہ کو آواز دی۔ اسکی دھاڑ اتنی تیز
تھی کہ سحر بھی ایک پل کے لئے لرز گئی جبکہ رضوانہ دوڑتے ہوئے کیچن میں آئی
تھی۔

ناول بینک

"جی جی صاحب"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم لوگوں کو تنخواہ کس لئے دی جاتی ہے...؟؟؟

حویلی میں گھومنے کے لئے، یا پھر کام کرنے کے لئے۔۔؟؟

"صاحب کام کرنے کے لئے"

"تو پھر سنبھالو یہ سب اور آپ کمرے میں جاؤ فوراً"

رضوانہ سے کہتا وہ آخر میں سحر سے گویا ہوا تھا اور بنا اسکی جانب دیکھے وہاں سے
واک آٹ کر گیا۔

ہنہ ! ہٹو سائڈ پر مہارانی کہیں کی ، اب ان ونی میں آئی محترمہ کی خدمت کرو۔"
نخوت سے بولتے ہوئے سحر کو قدرے بے رحمی سے دھکا دیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

©©©

مینہ کوئی مووی دیکھیں ..؟"

بیڈ پر لیٹی مشل نے سوچنے کے سے انداز کہا۔

لو بھئی، یہی تو تم سے پوچھنا ہے۔

ہمم "میں پنجاب نہیں جاؤں گی ، جب وے میٹ ، یا ہم ساتھ ساتھ ہیں یا ہم آپ کے ہیں کون اگر پھر بھی سمجھ نہیں آئی تو ایتنا بھنچن کی مووی "ستے پہ ستا" دیکھ لیتے ہیں آخر میں کہتے پشمنہ جاندار قفقہ لگا گئی تھی کیونکہ مثل نے منہ ہی ایسا بنایا کہ نا چاہتے ہوئے بھی اسکی ہنسی برآد ہو گئی۔

آئیڈیا "جوش سے کہتی وہ اچانک ہی کھڑی ہوئی۔"

پشمنیہ نے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔

www.urduovelbank.com

"کیوں نا تمہاری شادی کی مووی دیکھ لی جائے

اسکی بات سن پشمنہ نے بھی ہامی بھر لی بلاآخر کافی دیر کی سوچ بچار کے بعد انہوں نے شادی کی مووی دیکھنے کا فیصلہ کیا۔

"پشمنیہ ویڈز فاتح"

یہ دونوں نام دل کی صورت میں اسکرین پر جگمگائے جس نے غیر ارادی طور پر

visit for more novels:

پشمنیہ کا دھیان فاتح کی جانب مبذول کروایا۔

پھر پتہ نہیں اسے کیا سوچھی کہ اسٹیٹس پر پرائیویسی لگا کر اس نے اسٹیٹس لگا دیا

"

"Watching Wedding Movie"

ساتھ ہی گلاسس والا ایوجی استعمال کیا۔

پھر اپنا فون بند کر کے رکھ دیا اور پوری طرح سے مووی میں مگن ہو گئی۔

©©©

آپ کھانا نہیں کھائیں گی..؟؟؟"

سحر کو یوں کونے میں کھڑا دیکھ وہ تعجب کر بولا

اسکی جگہ وہاں نہیں یہاں ہے زمین کی جانب اشارہ کیا تھا۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شہیر کی بات سن احمد دل جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ بولا تھا جیسے بہت کچھ باور کروانا چاہ رہا ہو۔

... "یہ تم کس طرح کا برتاؤ کرتے ہو اس معصوم سے"

.... "ارے کمزن بھائی سا کیا ہوا یہ تو کچھ بھی نہیں"

"S".....

... "ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے کرسی پر بیٹھے ہوئے پکارا"

.... "ج۔ج۔جی

سر جھکائے بولی تھی ۔

www.urduovelbank.com

.. "بھو" ..

فرش کی جانب اشارہ کیا تھا جبکہ سب حویلی والوں کے سامنے اپنی اتنی تزیل پر "

"وہ آنسوؤں پیتی رہ گئی

قسم سے احمر مجھے یقین نہیں آ رہا ہے کہ تم پڑھے لکھے ہو۔ انسانیت نام کی چیز
تم میں زہ برابر بھی نہیں ہے، چلو یار سائڈ پر رکھو انسانیت کو کم از کم مذہب کا تو
پاس رکھ ہی سکتے ہو مگر نہیں تم تو اسے بھی فراموش کیے ہوئے ہو۔ دوپل کے

لئے رکا تھا وہ ایک گہرا سانس ہوا کہ سپرد کیا۔
visit for more novels:
www.urdu noveibank.com

معاشرہ پتہ ہے کیا کہتا ہے "لعنت ہو تم جیسے مردوں پر ، تم جیسے مرد سخت
" ملعون ہوتے ہیں

غصے سے بھپڑے ہوئے انداز میں کہے وہ جا چکا تھا پیچھے بیٹھے تینوں نفوس نے
قمقہ لگایا جبکہ سکینہ بیگم بھی انہیں افسوس بھری نگاہوں سے دیکھتی وہاں سے
چل دیں۔

©©©©

مووی دیکھنے کے بعد وہ دونوں ہی لیٹ گئی تھی، مثل تو نیند کی وادیوں میں پہلے
ہی کھو گئی تھی جبکہ پشمنہ ابھی سی تکیے پر سر گرائے سوچوں میں گم سم تھی۔ وہ
شاءد ان لڑکیوں کی ضد میں آتی تھی جن کو رات نیند دیر سے آتا کرتی تھی تو وہ
سوچوں کے محور میں کھوئی رہتیں۔

مووی میں جیسے ہی رخصتی کا سین آیا تھا وہ اسے اپنی شادی کی وہ رات یاد کروا گیا تھا جہاں پشمنہ کے ارمانوں کو اسکے شوہر نے کسی شیشے کی مانند توڑا تھا یہ کہتے ہوئے کہ وہ اس سے نہیں بلکہ اسکی بہن سے محبت کرتا ہے۔ اس ہی سین کے بعد اسکا دل اُچاٹ سا ہونے لگا اس نے بے دلی سے باقی کی مووی دیکھ گویا اپنی چھڑائی۔

پشمنہ نے ایک نظر اپنے ساتھ لیٹی مشل پر ڈالی جو کہ نیند کی وادیوں میں گم تھی

اگر وہ غلط فہمی جیسی بلا ان کے پیچ نہ آئی ہوتی تو آج اس جگہ پر اسکی بہن " ہوتی۔ خود کو فاتح کے ساتھ دیکھ ہمیشہ اسے یہی لگتا کہ اس نے مشل کا حق لیا ہے تب ہی وہ خوش ، خوش بھی اداس ہو جایا کرتی ۔ پھر جب وہ خود کو نارمل

کیا ہوتا اگر وہ اس پر یہ ظاہر نہ کرتا کہ وہ اس سے محبت نہیں کرتا۔
کم از کم اس کے دل میں کوئی خلش تو نہ رہتی۔

www.urduovelbank.com

© © ©

"احمر سحر پر نظر رکھ پتر"

نورے بیگم ہولے سے اسکے کان کے پاس جھک کر رازداری سے بولی تھیں۔

کیا مطلب ماں کیا ہوا اب "؟؟؟"

لو بھلا، تم اندھے ہو یا بننے کی کوشش کر رہے ہو؟

تمہیں نظر نہیں آتا۔ پر مجھے آتا ہے جب سے یہ شہیر حویلی میں آیا ہے مجھے سب
کچھ ہی الٹا ہوتا نظر آ رہا ہے۔

visit for more novels:

م۔۔ مطلب ..؟؟؟ لب کچلتا وہ نورے بیگم کی بات پر غور کرتے ہوئے بولا۔

مطلب یہ کہ مجھے شہیر کی نیت سحر پر ٹھیک نہیں لگتی، سحر اسکے سامنے معصوم
ہونے کا ڈرامہ بہت اچھے سے کرتی ہے۔ دیکھا نہیں تھا کہ کیسے تم سے بچ بچ کر

اسکے پیچھے چھپتی ہے جیسے شوہر تم نہیں وہ ہے۔ اور وہ شہیر صاحب کیسے طرف داری کرتے ہیں اس اپسرا کی۔

"اسلیئے کہتی ہوں اس کو اپنے قابو میں کر ورنہ چڑیا اوڑھ جائے گی"

وہ زہریلے لہجے میں کہتی احمر کے بھرپور کان بھر رہی تھیں۔

©©©

بیڈ کے کراؤن سے ٹیک لگائے وہ کب سے نورے بیگم کی باتوں کو سوچنے میں

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com مصروف تھا اس کا ذہن اس لمحے اشتعال برپا کر رہا تھا

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے ؟

لعنت و تم جیسے مردوں پر، تم لوگ سخت ملعون ہو۔"

"کیا قصور ہے اس معصوم کا"

"وہ شیر کو اپنے جال میں پھنسا رہی ہے"

شیر کے الفاظ، نورے بیگم کے جملے سب اسکے کانوں میں گونج رہے تھے اسکی رگیں تقریباً پھٹنے کے لے قریب تھیں۔

اسکی نظریکدم ہی پہلو میں لیٹی سحر سے ٹکرائیں جو کہ کچھ دیر پہلے ہی سوئی تھی
احمر نے ماتھے پر بلوں کا جال سجائے اچانک ہی اسکو برے طریقے سے جھنجھوڑ
اٹھا بیٹھایا۔

کیا چاہتی ہو تم ..؟؟؟

سحر تو نا سمجھی کے عالم میں احمر کو دیکھ رہی تھی جو نا جانے نیند میں سے اٹھا کر اس سے کیسا سوال کر رہا تھا۔ اسکو احمر کی دماغی حالت پر شبہ ہوا۔

شہیر کو لہجنا چاہتی ہو..؟؟"

اسکو جبروں کو اپنی گرفت میں لئے وہ غراتے ہوئے بولا۔

سحر جس کی آنکھیں نیند کی وجہ سے ہلکی ہلکی بند تھیں احمر کے انداز و سوال کو ہی

visit for more novels:

نا سمجھ پارہی تھی - www.urdu-novelbank.com

ک۔۔ کیا کہہ رہے ہیں آپ...؟؟"

اسکی گرفت میں مچھلی کی مانند تڑپی تھی وہ -

بہت ہمدرد بن رہا ہے وہ تمہارا اور تم بھی بہت مچل رہی ہو، خبردار اگر کوئی غلط
"خیال تمہارے ذہن میں آیا ٹانگیں توڑ دوں گا تمہاری

اسکی بھگی آنکھوں میں دیکھ وہ ذہر سے بھی زیادہ کڑوے الفاظ کہہ رہا تھا۔

"بچ۔۔ چھوڑیں م۔۔ مجھے احمر میرے سر میں زخم ہے"

اس کی نظروں میں دیکھ رحم کی اپیل کی تھی اس نے جو کہ وہ یکسر ہی فراموش کر
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com گیا۔

آئندہ تمہیں اسکے قریب نہ دیکھوں، سرد ترین لہجے میں کہتا بنا اسکو کچھ سمجھنے کا
موقع دیئے اسے بانہوں کے گھیرے میں لے گیا۔

از قلم سارہ عروج

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

نہیں! محبت میں نہیں صرف اپنے سکون کے لئے۔

وہ بس آنسو، خاموش آنسو ہی بہا کر رہ گئی۔

پتھروں کی اس نگری میں

پتھر چہرے پتھر دل

پھرتا ہے مارا مارا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیوں راہوں میں تو آوارہ

©©©

صبح جب اسکا موڈ تھوڑا بہتر ہوا تو اس نے موبائل آن کیا جہاں فاتح کی کتنی کالز و میسج آئے ہوئے تھے۔ وہ اب شرمندگی محسوس کر رہی تھی۔ اس سے پہلے کہ وہ مزید سوچوں کے دریا میں گم ہوتی فاتح کا نام سکرین پر جگمگایا۔ جسے اسے ان طویل سانس خارج کیے اٹھایا جیسے خود کو اسکا سامنا کرنے کے لئے تیار کر رہی ہو۔

کال کیوں نہیں اٹھا رہی تھیں؟ اور یہ رات سے نمبر کیوں بند تھا؟ جانتی ہو" میں کتنا پریشان ہو گیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ایک ہی سانس میں وہ کتنی ہی باتیں کہہ گیا اسکی پھولی سانسیں، تھکے انداز و لہجے کی سنجیدگی نے پشیمینہ کو شرمندگی میں مبتلا کیا۔

وہ سرسری سا جواب ہی ادا کر سکی۔

سوری ۔۔؟؟ تمہاری سوری و دل کی ایسی کی تیسی ۔

وہ دانت کچکچپائے بولا۔

بیگم جانی تمہارے دل و دماغ کو تو میں آکر ٹھیک کروں گا تب تک اپنی خیر منالو"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

"

کہتے وہ کال منقطع کر گیا۔

جب کہ اس کی بات سن پشیمینہ اپنے لب کچلتی رہ گئی۔ اس کے انداز سے لگ رہا

تھا کہ وہ کچھ زیادہ ہی خفا ہو گیا تھا۔

کدھر..؟؟"

سحر کو باہر کی جانب بڑھتے دیکھ وہ بھنوں نے اچکاتے استفسار کرنے لگا۔

باہر "یک لفظی جواب دیئے وہ باہر جانے کو تھی کہ احمر کے ہاتھوں میں اپنی"
کلائی محسوس کئے اپنی جگہ منجمد ہوئی۔

visit for more novels:

"تم باہر نہیں جاؤ گی جب تک شہیر حویلی سے چلا نہیں جاتا"

وہ سر تاثرات چہرے پر سجائے وارنگ زدہ لہجے میں بولا۔

وہ غصے کے عالم میں چلا کر بولی تھی کہ احمر کے ہاتھ سے پڑنے والے زناٹے دار
تمھیر نے اسکی چلتی زبان کو قفل لگایا۔

تمہاری یہ مجال کہ تم مجھ سے۔۔؟؟ مجھ سے احمر چوہدری سے زبان چلاؤ، مت

.. "بھولو اپنی اوقات کو جو ونی ہو کر آئی ہو

وہ غصے سے بڑھم ہوتا شدید تنیش کے عالم میں بولا

مقابل کی بات سن ایک تلخ مسکان اس کے زخمی چہرے پر در آئی۔

آپ کون ہوتے ہیں مجھے اوقات یاد دلانے والے ، میں اچھے سے اپنی اوقات " سے واقف ہوں ، جو کہ آپ جیسے چھوٹے ذہنیت والوں سے بلند تر ہے ۔"

اس کا ضبط ٹوٹا تھا آخر کب تک وہ برداشت کرتی تب ہی اٹل لہجے میں کہتی وہ چوہدری احمر کی غیرت اور غصے کو للکار چکی تھی ۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com تم مجھے میری اوقات بتاؤ گی ۔۔۔ "؟؟؟"

سحر کا ہاتھ موڑ اس نے پیچھے کمر سے لگایا تھا، تکلیف سے اس نے آنکھیں میچی تھیں ، لیکن زبان سے اف تک نہ کی تھی اس نے کتنی ہی تکالیف سہ چکی تھی مگر اب بس ہو گئی تھی ۔

تم میرے صبر کو آزما رہی ہو..؟؟؟"

کان کے پاس جھک سرگوشی نما آواز میں غرا کر کہا گیا۔

"اور آپ میرے صبر کو آزما چکے ہیں"

سحر کی جانب سے بھی جواب دوہرا آیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"تمہاری ویلیو، اس حویلی میں کسی نوکر سے کم نہیں"

ذہر خند لہجے میں کہتا اسکی گردن میں دانت گاڑ گیا تھا جس سے ایک سسکی اس کے لبوں سے برآمد ہوئی جو مقابل کے چہرے پر مسکراہٹ لے آئی تھی۔

"شٹ اپ سیلی گزل! تم بیوی ہو میری شرعی حق ہے میرے پاس"

سحر کے جواب نے اس کا دماغ گھما دیا تھا، جو ان کی حویلی کے مردوں کی غیرت

"کا لٹکار رہی تھی

www.urduovelbank.com

ہنہ ! کیا خوب کہتے ہو چوہدری احمر

اس حویلی کی نوکرانیوں کے ساتھ بیویوں جیسا سلوک کیا جاتا ہے یا پھر بیویوں کے " ساتھ نوکرانیوں جیسا"۔۔۔

اسکی گرفت سے نکلنے کے لئے چڑیا کی مانند پھڑپھڑاتی لیکن وہ گرفت مزید سخت کر
"گیا تھا

تمام حویلی والوں اور پنچائیت کے سامنے مجھے آپ نے بیوی ہونے کا حق دیا ہے"
، اور یہ حق میرے دین، میرے خدا نے بھی مجھے سونپا ہے
"اب میری پہچان آپ سے ہے۔ چوہدری احمر سے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا آپ کی غیرت یہ گوارا کرتی ہے کہ "ایک چوہدری کی بیوی ونی کہلائے.."؟؟
اپنی اکھڑتی سانوں کو ہموار کئے وہ آرام آرام بولی تھی۔

یہ سب تم کس کی زبان بول رہی ہو..؟؟؟"

ہاں !تمہارے اندر اتنی ہمت کہاں سے آگئی کہ میرے سامنے تمہاری یہ زبان "
قینچی کی مانند چلنے لگی "۔۔؟؟؟

سحر کو گھما کر اسکا چہرا اپنے چہرے کے قریب کیا تھا ساتھ ہی اسکے دونوں ہاتھوں کو
پیچھے لے جا کر کمر پر باندھے لاک لگایا۔

visit for more novels:

www.urdu**novelbank**.com کسی کی نہیں ، اپنی ہی زبان بول رہی ہوں "۔"

اور ہمت کی بات نہ کریں آپ ، جب عورت اپنی پر آتی ہے نا تو نسلیں برباد کر دیتی
ہے "

روانی میں وہ یہ سب بول تو گئی تھی لیکن اس کا دل اب بھی اندر سے خوف کھا رہا تھا نا جانے اس کا ردِ عمل کیا ہو۔

"ہا ہا ہا"

"تم عورتیں ..؟؟؟ سیرِ یسلی نسلیں برباد کر دیتی ہو

چوہدری احمر کا قہقہہ گونجا تھا کمرے میں ، اپنا سر پیچھے کی جانب گرائے وہ قہقہے لگا رہا

visit for more novels:

تھا۔ طنزِ قہقہے جو کہ سحر کے کانوں میں ہتھوڑوں کی مانند بج رہے تھے

تم لوگوں کی کوئی اوقات ہی نہیں ، ہم مردوں کی کٹ پتلیاں ہوتی ہو تم پہلے "

"باپ ، بھائی کی اور پھر شادی کے بعد شوہروں کی - چاہے تو اپنا ہی حال دیکھ لو

اپنی شہادت کی انگلی سے اسکے چہرے کے ایک ایک نقش کو ٹریس کرتے کہہ رہا تھا

- ۵۹

.. "ا۔۔ احمر"

آخر کب تک، کب تک میں برداشت کروں...؟؟

میں تھک گئی ہوں اس سب سے پلیز یا تو آج مجھے موت دے دیں یا پھر رہائی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com میں مزید خود کو اس آگ میں نہیں جلانا چاہتی۔

تھکے ہوئے انداز میں کہتی اپنا سر اسکے کاندھے پر ٹکا دیا تھا اس نے جبکہ سحر کی

اس حرکت سے چوہدری احمر وہیں منجمد سا ہو گیا۔

قربت بھی نہیں دل سے اتر بھی نہیں جاتا

وہ شخص کوئی فیصلہ کر بھی نہیں جاتا

.. "ا۔۔ احمر"

آخر کب تک، کب تک میں برداشت کروں...؟؟

میں تھک گئی ہوں اس سب سے پلیز یا تو آج مجھے موت دے دیں یا پھر رہائی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں مزید خود کو اس آگ میں نہیں جلانا چاہتی۔

تھکے ہوئے انداز میں کہتی اپنا سر اس کے کاندھے پر ٹکا دیا تھا اس نے جبکہ سحر کی

اس حرکت سے چوہدری احمر وہیں منجمد سا ہو گیا۔

قربت بھی نہیں دل سے اتر بھی نہیں جاتا

وہ شخص کوئی فیصلہ کر بھی نہیں جاتا

وہ اس ستمگر کے کاندھے پر جھکی رو رہی تھی پھر نا جانے اسے کیا سو جھی کے
یکدم ہی دور ہوئی تھی اس سے اور پاس رکھا جگ اٹھا کر زمین پر پختہ جو ٹکروں کی
صورت میں بھکرتا چلا گیا، اس بکھرے کانچ کا ایک ٹکرا اٹھائے اپنے ہاتھوں پر رکھا
جبکہ احمر خاموش تماشائی بنا اس کی ہر ایک حرکت نوٹ کر رہا تھا۔

بچ۔۔ چوہدری احمر آج یا تو مجھے بخش دو یا پھر م۔۔ میں اپنی جان دے دوں گی"
کیونکہ م۔۔ مجھ میں اب بالکل سکت نہیں کہ ان اذیتوں کو سہہ سکوں۔ مجھے گھٹن

ہوتی ہے تمہاری وحشت، جنونیت سے، وحشت سی ہوتی ہے مجھے آپ کے ساتھ
یہ حویلی مجھے پھندہ لگتی ہے۔

خدا کا واسطہ مجھے اس دربدری کی زندگی سے راحت بخش دو۔

وہ آنسوں بہاتی اپنی کلائی پر کانچ کا دباؤ بڑھاتے ہوئے بول رہی تھی لیکن لمحوں
میں ہی وہ کانچ اسکے ہاتھوں سے دور جاگرا وہ بھی لڑکھڑاتی ہوئی وہ بھی بیڈ پر گرمی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جاہل عورت پاگل ہو گئی ہو تم "۔۔؟؟"

اس کے بولوں کو اپنی آہنی گرفت میں لیا تھا چوہدری احمر نے۔

نس کاٹنے جا رہی تھی ، تمہیں کچھ ہو جاتا تو ... "؟؟؟"

وہ بے اختیار یہ لفظ ادا کر بیٹھا تھا ، وہ خود شک ہو گیا اپنے اس رد عمل پر ۔

اپنے ٹوٹے ہوئے خوابوں کو سنبھالوں کیسے

خود کو دنیا کی نگاہوں سے چھپا لوں کیسے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں کچھ نہیں جانتی احمر چوہدری بس مجھے اب رہائی دے دیں یہ دیکھ لیں "

میرے جڑے ہاتھوں کو۔ آپ نے اذیت دینے میں کوئی کثر نہیں چھوڑی یہاں

تک کہ میری نفرت میں اپنی ہی اولاد کا قتل کر ڈالا۔

میں جب جب آپ کو دیکھتی ہوں نفرت سی ہوتی ہے مجھے خود سے بھی اور آپ سے بھی۔

وہ ہچکی بھرتے بھگی پلکیں اور لرزتے ہونٹوں سمیت چوہدری احمر کو دیکھتے بولی اور وہ بے ساختہ ہی اس دشمن کے سینے سے لگے پھوٹ پھوٹ کے رونے جو کہ ان تمام تکلیفوں اور اذیتوں کا ذمہ دار تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آئے ہیٹ یو احمر چوہدری مجھے نفرت ہے آپ سے میں جل رہی ہوں نفرت کی " آگ میں۔ بخش دیں مجھے ورنہ جل کر بھسم ہو جائیں گے آپ بھی اسی آگ میں۔ "

"مج۔۔ مجھے رہائی دے دیں اس سب سے"

اس کے گلابی لب صرف ایک ہی مالا جینے میں مصروف تھے اور وہ دشمنِ جاں اپنے اس انداز سے احمر چوہدری کا دل دھڑکا رہی تھی۔

وہ سحر کو خاموش کروانا چاہتا تھا اسے تسلی دینا چاہتا تھا مگر اسکی انا آڑے آئی تھی ماتھے پر بلوں کا جال سجا تھا۔ بہت ہی مشکل سے اپنی دلی کیفیت کو سنبھالتا کھڑا ہوا اور بنا اسکی جانب دیکھے باہر کی جانب بڑھا جبکہ وہ پیچھے بیٹھی صرف سسکتی رہی۔ پورے کمرے میں صرف و صرف اسکی گھٹی گھٹی سسکیاں ہی گونج رہی تھیں۔

©©©

ہاتھ میں پزل گیم کو آرام ، آرام سے گھوماتے ہوئے وہ کسی گہری سوچ میں محو تھا اسکی گہری نشیلی آنکھیں چھوٹی ہو چکی تھیں جو کہ اس بات کی نشانی تھی کہ وہ بہت ہی خاص پہلو کو سوچ رہا ہے۔

کیسے ، کیسے بچاؤں تمہیں اس سب عذاب سے پری ..؟؟

میں ایسا کیا کروں ، جس سے تم رہائی پا جاؤ ..؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com یہ تمام سوچیں اسکو اپنی ضد میں میے ہوئے تھیں۔

پریشانی کی شدت سے وہ ماتھا مسلنے لگا ، سوچنے کے باعث اس کے ماتھے پر پسینے کی ننی ننی بوندیں نمایاں ہو رہی تھیں۔

کئی مہینوں پہلے کا سحر کا ہنستا مسکراتا چہرہ اسکی نظروں کے سامنے گزرا تھا لیکن جیسے ہی اسکی موجودہ حالت شہیر کے ذہن میں آئی اسے نفرت سی ہونے لگی اس حویلی سے۔

ناول بینک

©©©

visit for more novels:

فاتح اور پشمنہ کو گھر آئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا لیکن ان کے درمیان زیادہ بات نہ ہو پاتی کیونکہ صبح سویرے اٹھ وہ واپس چلے جایا کرتا اور رات دیر سے واپس آتا ، کام کے دباؤ کے باعث پشمنہ کو وقت دے پانا ناممکن سا لگ رہا تھا ورنہ اس نے سوچا تھا کہ اسے کہیں باہر آؤنگ پر لے جائے تاکہ دونوں کے مائدہ کچھ

ریلیکس سے ہو جائیں۔ اپنی اسی سوچ کو عملی جامعہ پہنانے کی نیت سے آج آفس کا کام جلدی نہٹا کر وہ گھر آیا تو وہ اپسرا اسے ہمیشہ کی طرح سوچوں میں گم ہی ملی۔

کیا بات ہے کن خیالوں میں کھوئی ہے یہ سنگِ مرمر کی مورت .. "؟"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

استغفار فاتح! آپ نے مجھے ڈرا ہی دیا۔"

visit for more novels:

او تو میری مسنر دُرتی بھی ہیں۔۔۔؟؟؟"

Visit For More Novels : www.urdu-novelbank.com Page 686

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp **03061756508**

”تم اتنی خاموش، خاموش کیوں رہتی ہو..؟“

”کچھ نہیں، بس ایسے ہی زیادہ بولنے کی عادت نہیں۔

بہت ہی سرسری سا اسکا جواب دیا گیا۔

اووو! آئے سی۔“ بھنوں نے اچکائے وہ ”اوو کو کافی لمبا کھینچتے بولا۔“

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

©©©

اسرار جتنی بھی اچھی فصلیں ہیں ان میں سے آدھی تویلی کے گودام میں پہنچا“

”دو باقی باہر کے ملک بھیجوانی ہے کافی اچھے دام مل رہے ہیں

چوہدری وقاص چارپائی پر اکڑو بیٹھے تھے ان پروانہ ایک سائڈ کاندھے پر ڈالا گیا تھا جبکہ پاؤں میں مقید پشاوری چپل کو وہ مسلسل جھلا رہے تھے۔

اسرار چوہدری وقاص کا خاص ملازم تھا فصلوں کا تمام تر حساب کتاب وہی کیا کرتا سال میں کتنا نفع ہوا، کیا کتنا نقصان ان سب کی خبر وہ ان تک پہنچاتا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com سردار مگر گاؤں والوں کا کیا ہو گا۔۔ "؟؟"

اور اگر اس حیرا پھیری کی خبر چھوٹے صاحب جی کو ہوئی تو وہ ہمیں قتل ہی کر دیں گے۔

"اولے تو فکر ہی نہ کر آج تک جب کسی کو خبر نہ ہو سکی تو اب خاک ہوگی"

اپنی بات کے آخر میں چوہدری وقاص کا جاندار قمقہ گونجا تھا۔

©©©

مسٹر احمر کہاں مصروف تھے اتنے دن کہ اپنی من چاہی بیوی کو ہی بھول بیٹھے۔

آنکھیں ترچھی جبکہ ، لبوں کو انوکھے انداز سے جنبش دیئے وہ ایک ادا سے بولی تھی کہ احمر کی نظریں اس کے پر رونق پہرے پر چھا سی گئی تھیں۔ وہ اس کی آنکھوں میں موجود آئی عجیب سے چمک کو نہ دیکھ سکا۔

"کہیں نہیں جان بس بتایا تھا نا کہ گاؤں میں کچھ کام ہے"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

سچی ..؟؟؟"

مجھ سے بھی زیادہ ضروری تھا وہ کام۔؟؟؟

اب کے عمارہ کے لہجے میں صاف طنز تھا جسے احمر نے بھی نوٹ کر لیا تھا۔

.. "کیا مطلب جان"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خود کو نارمل کیے وہ ہنسنے کی ناکام کوشش کیے بولا، دماغ سحر کے رویے کی وجہ سے

پہلے الجھا ہوا تھا اوپر سے عمارہ کی پھیلیاں اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔

مطلب صاف ہے ، مسٹر احمر چوہدری جب گاؤں میں خوبصورت بیوی رکھی ہو تو "

"کس کا دل چاہے گا شہر آنے کو

وہ دانت کچکچائے، آنکھوں میں امدانے والے آنسوؤں کو پرے دھکیلے بولی جب کہ
یہاں اس کے جملوں نے احمر چوہدری کے چودہ طبق روشن کئے تھے۔

عمارہ ---؟؟؟

وہ بے یقینی کی سی کیفیت میں گویا ہوا۔

مت پکاریں مجھے! کیا سمجھا تھا کہ مجھے کبھی پتہ نہیں چلے گا آپ کی شادی کا؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہ چاہتے ہوئے بھی آنسوؤں اسکی آنکھوں سے بہہ نکلے تھے جب کہ اس کی آنکھوں
میں آنسوؤں دیکھ احمر ترپ اٹھا۔

شادی کی ہے آپ نے ..؟؟؟

رائیٹ ..؟؟؟

پھر تو آپ اس کے پاس بھی گئے ہونگے..؟؟؟

،، احمر کے وجود کو حقارت بھری نظروں سے دیکھا تھا عمارہ نے

وہ اٹھ چکی تھی وہاں سے جب کہ احمر وہ خالی جگہ دیکھتا رہ گیا۔

اس نے عمارہ کے ہاتھوں کو تھامنا چاہا تھا لیکن وہ جھٹکے سے چھڑا چکی تھی
کراہیت کا احساس کیے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مسٹر احمر چوہدری ہمیشہ یاد رکھیے گا دوہری کشتی کے مسافر کبھی کامیاب نہیں
"ہوا کرتے اسلئے سوچ سمجھ کر فیصلہ کیجئے گا کہ آپ کو کس کے ساتھ رہنا ہے

اگر میرے ساتھ رہنا ہے تو اس لڑکی کو طلاق دے دیں ورنہ مجھے اپنے نام ، اپنے احساس ، اپنے جذبات سے بری کریں۔

آنکھوں کو بند کئے وہ روانی سے بولی تھی جبکہ عمارہ کی بات سن احمر کو اپنے کانوں پر یقین نہ آیا اسے لگا اس نے کچھ غلط سنا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. "عمارہ یہ کیا بول رہی ہو

تمہارا اور اس لڑکی کا کوئی مقابلہ نہیں۔
وہ ونی میں لائی گئی ہے جبکہ تم تو اس دل کی ملکہ ہو۔

سیرِ یسلیِ احمر و فی ..؟؟؟

کون سے زمانے میں جی رہے ہو؟؟؟

اور کیا کہا تم نے .. اس کا اور میرا مقابلہ نہیں --

واقعی ..؟؟؟؟

اس کی گردن پر موجود خروش کی جانب وہ اشارے کیے بولی جبکہ وہ غصے میں لب
بھینچ گیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عم۔۔۔ چلو جاؤ احمر میں تب تک تمہیں اپنا چہرا نہیں دیکھاؤں گی جب تک تم اس
لڑکی کو طلاق نہیں دیے دیتے۔

رخ موڑے ہی بیگانگی سے کہا تھا عمارہ نے جب کہ غصے سے مٹھیاں بھینچے جا چکا تھا لیکن جاتے جاتے ٹیبل کو ٹھوکر مارنا نہ بھولا۔

عمارہ نے شدید کرب و نفرت کے عالم میں اس کی پشت کو دیکھا تھا۔

©©©

ایک لینڈ کروزر گاڑی اپنی شان کے ساتھ شہر کے مہنگے ترین ریسورٹ کے سامنے کی تھی۔ گاڑی کے رکتے ہی اندر بیٹھی لڑکی نے حیران کن نظروں سے ریسٹورنٹ کی جانب دیکھا جو کہ بہت ہی خوبصورت طرز پر بنایا گیا تھا۔

چلیں "فاتح" نے پشمنہ کا ہاتھ محبت سے اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے کہا "اور اندر کی جانب بڑھائے وہ دونوں ہی مکمل لگ رہے تھے۔ آس پاس کے لوگ

رشک بھری نظروں سے دونوں کی جوڑی کو دیکھ سراہا رہے تھے۔ پشیمینہ سب کی نظروں کو محسوس کرتی کنفیوژ سی ہوئی تھی اس کی چال کی لڑکھڑاہٹ پر فاتح نے اسکو کمر سے تھام اپنے ساتھ لگایا جس وہ مزید سبکی محسوس کرنے لگی۔

"فا۔۔ فاتح چھوڑیں سب دیکھ رہیں۔"

وہ نظریں جھکائے بولی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"بیگم اگر میں نے چھوڑا نا تو تم گر جاؤ گی"

شرارت سے وہ اس کے کان کے پاس جھک کر بولا تھا اور کارنر پر موجود ایک ٹیبل پر لا بیٹھایا تھا اسے۔

فاتح نے اسے محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی کھانا اوڈر کیا تھا جس میں پشمنیہ کی پسندیدہ ڈش "فرائڈ رائس" بھی تھی۔

"فاتح ہم باہر ہیں، کچھ خیال کر لیں"

visit for more novels:

آس پاس کے لوگوں کی نظریں خود پر محسوس کیے اس نے احتجاج کیا۔

"چھوڑو جان! تم ریلیکس ہو کر کھانا کھاؤ"

چمچ سے نوالہ بنا کر اس کے سامنے کئے تھا جسے لب کھلتے کھا گئی

فاتح ایک سوال پوچھوں .. "؟؟؟"

اس کے وجیہ چہرے پر نظریں جمائے کہا تھا اس نے۔

"کہو جو کہنا ہے تمہیں اجازت لینے کی ضرورت نہیں"

اپنی وجاہت کے ساتھ مسکرایا تھا وہ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا آپ سچ میں مجھ سے محبت کرتے ہیں؟؟؟"

وہ اس کی گھاٹل کر دینے والی آنکھوں میں مسلسل دیکھ رہی تھی اس کو انتظار تھا

اس کے جواب کا۔ وہ دیکھنا چاہتی تھی کہ وہ کیا کہتا ہے۔

کیوں کوئی شک ..؟؟؟

وہ آئیرو اچکائے پوری طرح سے اسکی جانب متوجہ ہوا تھا۔

"ہمم شک ہی تو ہے"

دھیمی آواز میں مسمنائی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پشیمینہ پلیز! میں آج کے دن کو خوبصورت بنانا چاہتا ہوں پلیز اس قسم کے سوالات

نہ کرو اگر چاہتی ہو کہ میں تمہارے ساتھ وقت نہ بتاؤں تو مجھے ایسے ہی بتا دو ہم

واپس چلے جاتے ہیں مگر پلیز میرا موڈ اوف مت کرو ورنہ انجانے میں ہی صحیح اس

کا خمیازہ تمہیں ہی بھگتنا پڑے گا۔

سنجیگی سے کہتا وہ آخر میں شوخ ہوا۔

جب کہ اس کی سرد مہری اور شوخ پن کو محسوس کیے وہ بھی خاموش ہو گئی۔

©©©

وہ خوبصورت گاؤں جو رات کی سیاہی میں ڈوبا ہوا تھا۔

اس گاؤں میں موجود وہ تویلی جس کی چھت پر ہلکے بلب کی روشنی موجود تھی جو
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
اس رقبے کو زیادہ نہ صحیح تھوڑا بہت ہی روشن کر رہی تھی باقی کی روشنی آسمان میں
موجود اس خالقِ حقیقی کا شہکار وہ مہتاب ہی کا عکس تھا۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

آہہ ک۔۔ و۔۔" اس اچانک ہوئی آفات پر وہ پوری جی جان سے گھبرا گئی تھی اس سے پہلے کے وہ چیختی مقابل نے اس کے لبوں پر اپنا مضبوط ہاتھ رکھا۔

www.urduovelbank.com

خاموش! چلانا مت۔۔۔"

مقابل شیر کی آواز میں دھاڑا تھا۔ سحر کے قدم لرزے تھے۔

اتنا ڈرتی کیوں ہو۔ عورت ہو تم اپنا مقام کیوں نہیں سمجھتی۔

خدا کا واسطہ پیچھے ہو جاؤ اگر کسی نے دیکھ لیا تو قیامت آ جائے گی۔ مقابل کھڑے شخص کی بات کو نظر انداز کیا تھا۔

اس کے سامنے وہ ہاتھ جوڑے منتیں کر رہی تھی جب کہ مقابل کھڑا شخص جس کا چہرہ ماسک اور بلیک کیپ سے کوور تھا وہ افسوس کرتا رہ گیا اس لڑکی کی حالت پر لیکن اچانک ہی اس شخص کی نظر نیچے کی جانب گئی تھی جہاں احمر چوہدری رنج و غصے کی ذیاتی سے اوپر ہی دیکھ رہا تھا۔ سحر کی نظروں نے جب اس نقاب پوش کے تعاقب میں دیکھا تو وہ جیسے سانس لینا بھول گئی۔

Visit For More Novels : www.urduovelbank.com Page 703
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://wa.me/923061756508)

مطلب ؛ اتنی جلدی رہائی ---

وہ تو اپنے آپ کو عمر بھر کی قیدی سمجھ بیٹھی تھی۔

میں احمر وقاص اپنے پورے ہوش و حواس میں سحر اسلم کو طلاق دیتا ہو۔"

"احمر"

چوہدری وقاص کی گرجدار آواز گونجی تھی لیکن شاید آج ان کی دھاڑ بھی اس پر اثر نہ

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کر پائی۔

"طلاق دیتا ہوں"

"طلاق دیتا ہوں"

"م۔۔ میں آزاد ہوگ۔۔ گئی ، میں آزاد ہو گئی۔ اب میں چلی جاؤں گی"

وہ ہنس رہی تھی پاگلوں کی مانند ساتھ چہرے پر آنسوؤں کا ریلا پھسلتا ہوا اس کے چہرے کو بھگو رہا تھا۔

visit for more novels:

وہ باہر کی جانب دوڑ رہی تھی بال اس کے کمر پر بکھرے ہوئے تھے جبکہ ڈوپٹہ ہاتھوں میں موجود تھا وہ بے ترتیب سے حلیے میں ہی باہر کی جانب بھاگی لیکن بیچ راستے میں ہی نورے بیگم نے اسے اچک لیا۔

کہاں جا رہی ہے..؟؟؟"

تو احمر کے نکاح سے آزاد ہوئی ہے ، اس حویلی سے نہیں -

چل اندر واپس -

وہ کھینچتے ہوئے اسے اندر لا رہی تھیں جبکہ وہ مسلسل مزاحمت کرتی خود کو چھڑوانے کی تگ و دو تھی۔ زبان پر بس ایک ہی جملہ تھا -

"میں آزاد ہو گئی مجھے جانے دو خدا کا واسطہ ہے"

visit for more novels:

وہ درد و تکلیف کے عالم میں بول رہی تھی لیکن انہیں کوئی پرواہ نہ تھی -

©©©

ایک کہاوت تھی "بیگانے کی شادی میں عبداللہ دیوانہ -"

ویسے اگر دیکھا جائے تو یہ کہاوت آپ پر خوب جھتی ہے بھابھی سائیں -

میمونہ بیگم سینے پر دونوں ہاتھ باندھے سامنے کھڑی نورے بیگم سے مخاطب ہوئی
ان کے لہجے میں طنز و غصہ صاحب پر واضح تھا۔

، "کیا مطلب ہوا بھلا تمہاری اس بات کا ..؟"

آپ اس کہاوت کو بھرپور طریقے سے نبھا رہی ہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کہنا کیا چاہتی ہو ..؟"

اب کے وہ چلائی تھیں۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

نورے بیگم کو بنا کچھ کہنے کا موقع دیا میمونہ بیگم کہتی وہاں سے تن فن کرتی چل " دیں۔ جب کہ وہ پیچھے سورج کی مانند کھولتی رہ گئی۔

سحر کی عدت آج پوری ہوئی تھی کہنے کو آج اسکا فیصلہ ہونا تھا یا تو آج اسے رہائی مل جانی تھی یا پھر قید کی زنجیریں نئے سرے سے اس کے پیروں میں باندھی جانی تھیں وہ اسی فیصلے کے انتظار میں تھی اور خدا سے دعا گو تھی کہ اسے رہائی دے دی جائے لیکن اسکی دعاؤں سے زیادہ شدت کسی اور کی دعاؤں میں تھی ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ سجدہ ریزہ تھی خدا کے آگے کہ ملازمہ کمرے میں داخل ہوئیں اور جو خبر اسے سنائی تھی وہ اسکی آنکھوں میں آنسوؤں لانے کا باعث بنی۔

اسے لگا اب وہ کبھی یہاں سے آزاد نہیں ہو پائے گی اس کے سینے ایک بار پھر
سے ٹوٹنے والے تھے لیکن اب وہ خود کو قسمت کے حوالے کر چکی تھی۔

©©©

اتنا تیرا انتظار کیا

دل کو خفا سو بار کیا

تجھ سے وفا میں نے کی اس قدر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"وہ خالق کی کائنات کا خوبصورت شاہکار کھلا آسمان"

اس آسمان میں موجود پانی سے بھرے بادل جو کہ برکھا کی صورت میں برس رہے "

تھے اسی بارش کے سہانے موسم کو محسوس کرتی وہ پری جولان کے وسط میں کھڑی

خود کو سیراب کر رہی تھی جب کہ کوئی اور وجود بھی تھا جو اس اپسرا کو دیکھے اپنی نظروں کو سیراب کر رہا تھا۔

فاتح مخمور تپش دیتی نظروں کے ساتھ اس حورِ نما لڑکی کو دیکھ رہا تھا اسکے لبوں پر ایک مسکراہٹ سی آن ٹھہری۔ اس کے وہم و گمان بھی نہ تھا کہ یہ لڑکی بہت جلد اسکے دل پر سلطنت کرے گی۔ وہ لگن سا اس کو بارش میں بھیگتا دیکھ رہا تھا۔ جو آسمان کی جانب دونوں ہاتھ پھیلائے گھوم رہی تھی وہ سست روی سے چلتا پشمنہ تک آیا اور کون کے پاس جھک دھیمی سی سرگوشی کی۔

(تم بالکل اس پری کی مانند دیکھ رہی ہو جو کہ سیر کے لئے پرستان کو نکلتی ہے
اس برستے ہوئے ساون میں وہ پھول لگ رہی ہو جیسے گلاب پر شبنم - تمہارا یہ
روپ اس بے جان دل کو دھڑکانے کے لئے کافی ہے مجھے خود میں سمو لو جانِ

جاں)۔

پشمنینہ جو آس پاس سے بے پرواہ بارش انجوائے کر رہی تھی فاتح کی یوں سرگوشی کرنے پر وہ اپنی جگہ اسٹیل ہوئی۔ حیرانی و ششدر و پن کے عالم میں مڑنا چاہا لیکن فاتح کی ٹھوس گرفت نے اس کی کوشش کو ناکام بنایا۔

یہ موسم کی بارش، یہ بارش کا پانی
یہ پانی کی بوندیں تجھے ہی تو ڈھونڈیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ٹرانس سی کیفیت میں ان بھیکے ریشم بالوں کو ہٹایا تھا فاتح نے اور اپنے دہکتے ہونٹوں کا لمس پشمنینہ کی بے دان گردن پر چھوڑا وہ تڑپ کر مڑی نشیلی آنکھوں پر

وہ شایہ فگن جھلملاتی پلکیں رقص کر رہی تھیں اور ان پر موجود بارش کا پانی شبِ بزم کے قطرے معلوم ہو رہے تھے۔

وہ بنا پلکیں جھپکائے اس کو پری کا چہرہ دیکھ رہا تھا یا یہ کہنا بہتر ہے کہ اس کے نقشِ اپنے دل کی دیواروں پر اتار رہا تھا جب وہ کنفیوژن سی پلکیں جھپکائے کھڑی اس کی نظریں خود پر محسوس کیے بارش کے اس سرد موسم میں بھی وہ گھبراہٹ کے مارے گرم ہو چکی تھی پلکوں کا لرزنا اس کی گھبراہٹ و کنفیوژن کو ظاہر کر رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مینہ! کیا ضرورت تھی اتنی رات میں یوں برستے ساون میں بھیگنے کی، دیکھ لو"
"تمہارا یہ روپ فاتحِ شرجیل کو بہکانے کا باعث بنا ہے

فاتح خاموشی سے اس کے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹکائے بولا اس کے لہجے میں خمار ہی خمار تھا آواز بوجھل سی ہوئی تھی جب کہ پشیمینہ نے ہلکی سی نظریں اٹھائے اس کو بے بسی کے عالم میں دیکھا۔

بارش کے اس خوبصورت موسم میں وہ دونوں ہی بھیگ رہے تھے ساتھ ہی ایک دوسرے کی دھڑکنوں کے شور کو سنتے محسوس کر رہے تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"فات۔۔ فاتح مجھے اندر جانا ہے"

اسکی خمار آلود نظروں سے بچنے کا ایک یہی طریقہ نظر آیا تب ہی روانگی سے بولی جب کہ فاتح کی نظریں اسکے حسین چہرے کا طواف کرنے میں محو تھیں اس کے

دل کے ایک کونے میں دھڑکنوں نے حشر برپا کیا ایک خواہش سی جاگی تھی جس پر لبیک کہتا وہ پشمنہ کے تھوڑا مزید قریب ہوا لیکن پشمنہ ان آنکھوں کا پیغام پہلے ہی پڑھ چکی تھی تب ہی فوراً وہ اپنا چہرا موڑ گئی۔

اوکے! لگے ہی پل وہ فاتح کی بانہوں کے گھیرے میں موجود تھی وہ اسے لئے اندر کی جانب بڑھا تھا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

©©©

روم میں آکر فریش ہونے کے بعد پشمنہ تو ہیٹر چلائے سو چکی تھی جب کہ فاتح اب بھی جاگتے ہوئے اس کے خوبصورت نقش کو اپنی آنکھوں کے ذریعے دل میں اتار رہا تھا۔ اس کا دل چاہا رہا تھا کہ اس دلربا کو جگائے خود کی پناہوں میں سمو لے

اسکے خوبصورت نقش کو روح تک محسوس کرے لیکن پھر اسکی نیند کی پرواہ کیے پیچھا
ہٹا۔

لیکن کب تک! دل تھا کے باغی ہو رہا تھا۔

وہ بہت ہی نرمی سے اسکے مرمری سے وجود کو اپنے قریب کر گیا تھا اسکی خوشبو و
احساس کو اپنے اندر محسوس کرنے لگا۔

وہ ہلکا سا کسمسائی تھی جب فاتح کا لمس شدت اختیار کرنے لگا وہ جھٹ سے
آنکھیں کھول گئی تھی۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سنہری آنکھیں حیرت کی ذیاتی سے زیادہ بڑی ہو چکی تھی مقابل کو خود پر محسوس کیے
اس کے لب سیل سے گئے جسم کا سارا خون اسکے چہرے پر آئے گلال بکھیر رہا

تھا فاتح پر شوق نظروں سے اسکے روشن و سرخ چہرے کو ترچھی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

!!.... "ف---فاتح"

اس کی گرم دہکتی سانسیں نیند میں اپنی گردن اور چہرے پر محسوس کیے وہ "گھبراتے ہوئے بولی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... "ہنہ"

.. "اس نے ہنکار بھرنے پر اکتفا کیا"

ی--- یہ س--- سب ک--- کیا کر رہے ہیں "؟؟؟؟"

.... "وہ اپنا سانس بحال کرتی بمشکل بولی تھی"

اس کے سوال پر اپنی بوجھل آنکھیں اٹھائے فاتح نے اسکی جانب دیکھا تھا جس "
... "اکی آنکھوں میں گھبراہٹ صاف نظر آرہی تھی

بچی نہیں ہو تم جسے بتایا جائے۔"

visit for more novels:

آئبرو اچکائے کہتے اس کے ریشم بالوں کو کیچر سے آزاد کیا جو کہ بکھر کر اس کے "
چہرے پر پھیل گئے تھے۔"

.. "اسکی پناہوں میں موجود وہ آنکھیں بھیچ گئی تھی"

.... "م۔۔ مت کریں"

بھاری آواز کے ساتھ کہتی وہ اپنی آنکھوں کو بند کر گئی تھی کیونکہ آنکھوں میں جمع " ... "شدہ نمکین پانی جلن کا باعث بن رہا تھا

کیوں..... "؟؟؟؟"

..... "ا۔ کیونکہ میں ایسا ن۔۔ نہیں چاہتی"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کہتی وہ اپنا رخ بدل گئی تھی لیکن مقابل نے کھینچ اس کو واپس سابقہ پوزیشن میں " .. "کیا

پشمنہ غلط فہمی کی بنا پر ہی صحیح لیکن اب خوش قسمتی سے تم میری بیوی"

...."ہو

....."اپنی ضرورت کے لئے میں تمہارے پاس ہی آؤں گا"

میں ہمارے رشتے کو ایک نام دینے جا رہا ہوں اسے ٹھیک کرنے کی کوشش کر"

... "رہا ہوں

... "لیکن تم ہو کہ تمہارے تیور ہی نہیں مل رہے"

visit for more novels:

وہ تقریباً اکتائے ہوئے لہجے میں بولا تھا لیکن اس کا یہی لہجہ تیر کی مانند پشمنہ"

.... "کے دل پر لگا تھا

میاں بیوی کے بیچ فرز۔ فریکل ری۔۔ ریل۔۔ ریلیشن سے سب کچھ ٹھیک"

ن۔۔ نہیں ہو جاتا فاتح سب سے زیادہ ضروری دل میں رشتے کی اہمیت ہو۔۔ ہونا

ہے اور آپ۔۔۔ آپ کے دل میں میری کو۔۔۔ کوئی اہمیت ہی نہیں ہے۔"

وہ اپنی درد بھری آنکھیں اسکی آنکھوں میں گاڑے بولی تھی ۔

نارنگی

کس نے کہا محبت نہیں ہے .. "؟؟؟"

visit for more novels:

آئے لو یو جان --- www.urdu-novelbank.com

ان سنہری آنکھوں میں دیکھتے رسانییت سے کہا اور ساتھ ہی اپنے لبوں سے وہ آنسوؤں
چن گیا۔

!فا۔۔۔ فاتح پلیر نو

، مینہ! شش۔۔۔ میں کچھ نہیں جانتا، بس اتنا جانتا ہوں کہ تم میری بیوی ہو۔"
اب اس رشتے تلے میں گھٹ گھٹ کر نہیں جینا چاہتا تھا سو خاموشی سے مجھے
محسوس کرو ڈونٹ کرائے۔"

کہتے وہ اسے مکمل طور پر خاموش کروا گیا تھا۔

www.urduovelbank.com

© © ©

سحر اسلم آپ کا نکاح شہیر وقار کے ساتھ سکھ رائج الوقت دو لاکھ حق مہر طے پایا۔
ہے کیا آپ کو قبول ہے ؟

دوسری جانب یہی جملے شہیر کے کانوں میں یہ جملے راحت بخش گئے تھے وہ اپنی پری کو حاصل کر چکا تھا وہ دلی طور پر آج بے حد خوش تھا لیکن چہرے پر پھر بھی سنجیدگی تھی لیکن آنکھوں میں چمک اور یہی چمک اسکی ماں نے دیکھنے کے ساتھ محسوس بھی کی ۔

visit for more novels:

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ ماں تھیں کیسے نہ جان پاتی اپنے بیٹے کے حالِ دل کو۔۔۔

© © © ©

وہ جیسے ہی ٹیبل پر کافی رکھنے آئی تھی فاتح نے اس کی نرم کلائی کو اپنے ہاتھوں کی گرفت میں تھاما تھا اور آئیو اچکائے اس کی جانب دیکھا جیسے خاموشی کی وجہ جانی چاہی ہو۔

www.urduovelbank.com

چھوڑیں میں کام کر رہی ہوں۔

پشمنیہ نے نظریں گھوماتے کہا جیسے فاتح کا دیکھنا اسے پسند نہ آیا ہو۔

وہ آنکھ وںک کیے بولا تھا جب کہ اسکی بات کی گہرائی کو سمجھتے وہ نظریں چرا گئی۔

جاناں ! تم میری ہوتھیں حاصل کیا اپنایا ہے اس بات کا فاتح شرجیل کو بالکل

visit for more novels:

افسوس نہیں بلکہ مجھے غرو ہے خود پر اور پیار ہے تم سے۔

مسٹر فاتح شرجیل زور زبردستی کی بنیاد پر رشتے نہیں بنائے جاتے بلکہ بگاڑے " جاتے ہیں کیونکہ جو زور زبردستی بنائے جائیں وہ رشتے نہیں رشتے نہیں سرسری تعلقات ہوتے ہیں۔"

فاتح پشیمینہ کی بات سن کر بس مسکرا دیا تھا اس کے چہرے پر سکون تھا صرف سکون وہ لمحے میں جھکا تھا اسے ماتھے پر وہاں اپنے لب پوری عقیدت سے ضبط کیے تھے پھر محبت سے اسکا گال سلاتا باہر کی جانب چل دیا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

نورے بیگم انگاروں پر لوٹ رہی تھیں جب سے یہ خبر ان تک پہنچی کہ سحر کا نکاح کسی ملازم سے نہیں بلکہ شہیر سے ہو رہا ہے۔ انہوں نے کتنی مرتبہ کوشش کی

یہاں تک کہ چوہدری وقاص کو اکسایا بھی لیکن انہوں نے یہ کہتے ہوئے منع کر دیا کہ ملازمین سارے شادی شدہ ہیں۔

بیگم صاحبہ تم نے کہا تھا کہ اس چھوکری کا نکاح آپ مجھ سے کروائیں گی مگر "اسے تو بڑے صاحب نے اپنے نکاح میں لے لیا۔"

وہ شخص جو حویلی کا ملازم تھا نورے بیگم سے مخاطب ہوا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں کیا کروں کتنی ہی بار تو کوشش کی ہے پتا نہیں اس دن اس نے سائیں کو "کیا بولا کہ اس دن کے بعد تیرے صاحب مانتے ہی نہیں انہیں لگتا ہے شہیر

اس نکاح کے بعد چپ رہے گا اور شہر چلے جائے گا جب کہ یہ بات ان کے دماغ میں نہیں آرہی کہ شہیر تو ویسے ہی اس کرم جلی کا دیوانہ بنا پھر رہا ہے۔ وہ نخوت سے شہیر اور سحر کے بارے میں سوچتے ہوئے بولیں کیونکہ انہیں یقین تھا کہ شہیر سحر کو ہاتھ بھی نہیں لگانے دے گا وہ تو شادی سے پہلے اتنا لڑتا تھا شادی کے بعد کیا کرے گا۔

©©©

پورا شہر کالی گھٹا کی ضد میں آیا ہوا تھا تیز ہواؤں کے ساتھ کھڑکی کے پردوں نے تیز ہلچل پیدا کی ہوئی تھی پورے کمرے میں گہرا اندھیرا تھا جب کہ احمر گیلری میں کھڑا انجانی سی سوچ میں مبتلا تھا دل کی کیفیت عجیب سی ہو رہی تھی وہ سحر کو طلاق تو دے آیا تھا لیکن احمر کے اسی عمل باعث پچھلے دو ہفتوں سے اسکی نیند الجھ کر رہ گئی بے شک ظاہری طور پر وہ عمارہ کی قربت میں خوش تھا وہ اس سے

احمر ریلیکس! تم کچھ زیادہ ہی سوچ رہے ہو وہ لڑکی ونی ہے اس کا تمہارا کوئی " رشتہ نہیں، کوئی جوڑ نہیں وہ بس ملازموں کی سی حیثیت رکھتی ہے --- لیکن جو بھی تمہا مجھے طلاق نہیں دینی چاہیے تھی آخر کو پتہ دہری احمر کی عزت تھی وہ "۔۔

ضمیر نے لمحوں کے لئے جھنجھوڑا تھا لیکن جلد ہی دماغ غالب آیا۔

visit for more novels:
www.dreamtorelbank.com

تم نے جو کیا ٹھیک کیا اگر تم اسے طلاق نہ دیتے تو عمارہ کو کھو دیتے آخر کو وہ "

"تمہاری محبت و کل کائنات ہے

خود کو پر سکون کرنے کے لئے دلاسہ دیا لیکن ناکارہ --

وہ سرد آہ بھرتا بستر پر آیا تھا اور آنکھیں موندے لیٹنے کی کوشش کرنے لگا لیکن نیند اسکی آنکھوں سے کوسوں دور رہی --

لوہوں دور رہی --

© © ©

www.urduovelbank.com

سحر چوہدری وقاص کے لئے چائے بنانے کچن میں آئی جہاں نورے بیگم پہلے سے ہی موجود تھیں اسے دیکھ ان کا بے تکہ غصہ پھر سے ابھرنے لگا تب ہی وہیں کھڑی کھڑی اپنی زبان کے جوہر دکھانے لگیں۔

ویسے افسوس ہوا تمہارا وہ عاشق تمہیں اکیلے چھوڑ گیا شہر اس سے ثابت ہوتا ہے کہ تمہاری اوقات وہی ہے جو پہلے تھی ۔

اچھا یہ تو بتاؤ کیسا لگ رہا ایک ہی گھر کے دو مردوں سے نکاح کر کے ..؟؟؟

visit for more novels:

نورے بیگم ذہر خند لہجے میں بول رہی تھیں ان کے جملے سحر کے دماغ میں ہتھوڑوں کی مانند بج رہے تھے لیکن وہ خاموش رہی اس وقت ، وہ ان کے سوالات کو نظر انداز کرنے کی کوشش کر رہی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی اگر وہ بولے گی تو

نورے بیگم نے مزید بھڑک جانا ہے اسلئے اس قسم کا کوئی رسک وہ اپنے سر نہیں لانا چاہتی تھی۔

جانتی ہو، بے شک تمہارا نکاح "۔"

بیچ میں دوپل کے لئے کی تھیں وہ۔

میرا مطلب ہے دوسرا نکاح شہیر کے ساتھ ہی ہوا ہے لیکن حیثیت اب بھی "

visit for more novels:

تمہاری وہی دو کوڑے کی ہی ہے اگر آسان زبان میں کہوں تو اب بھی تم ونی ہو

خون بہا میں آئی ہوئی لڑکی "۔

بہت ہی حقارت بھری نظروں سے سحر کے وجود کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

آپ مجھ سے اتنی نفرت کیوں کرتی ہیں میں نے کیا بگاڑا آپ کا، اگر حقیقتاً دیکھا"
جائے تو آپ کی ذات کو تو کوئی تکلیف ہی نہیں پہنچی مجھ سے جس بات کا بدلہ
آپ مجھ سے لیتی آرہی ہیں۔"

سحر نے نہایت افسوس سے کہا تھا لیکن سنجیدگی نا چاہتے ہوئے بھی اس کے
چہرے پر چھائی رہی۔

ارے کرم جلی تیرے منہ میں تو زبان بھی ہے ضرورت سے زیادہ نہیں چل رہی"
لگتا ہے کاٹنی پڑے گی۔ "اسکے جبروں کو اپنی گرفت میں لئے وہ بھنوں نے اچکائے
بولیں۔

نہایت سنجیدگی سے کہتی آرام سے اپنا چہرا ان کے ہاتھوں سے نکالتے ہوئے وہ
چوہدری وقاص کے پاس چل دی۔

visit for more novels:

اس حسینہ کے کاٹنے پر پڑیں گے

سحر کے جانے کے بعد وہ پیچھے سورج کی مانند کھولتی رہ گئیں۔

© © ©

... "وہ -- میں"

سحر واقعی کنفیوژ ہو رہی تھی اسکی نظروں سے یا پھر اسکے چہرے پر موجود سنجیدگی سے اسلئے جملا مکمل کرنا دو بھر ہوا۔

"فوراً چھوڑ دیں اسے آپ یہ سب نہیں کریں گی"

ایک نیا حکم صادر کیا گیا لارڈ صاحب کی جانب سے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو پھر کون کرے گا؟"

نورے بیگم جو یہ دیکھنے کے لئے آئی تھیں کہ اس نے ختم کیا کہ نہیں وہاں
کھڑے شہیر کی بات سن طنزیہ لہجے میں بولیں جبکہ ان کی بات کو سن شہیر نے
آنکھیں گھومائیں۔

"گھر میں ملازمین موجود ہیں بہتر ہو گا کہ ان سے کروائیں"

سنجیدہ لہجہ اپنایا گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "مگر یہ سب کام اس لڑکی کے ذمہ ہیں"

اب کے وہ تھوڑے غصے تھوڑے احتجاجاً گویا ہوئیں۔

"اگر اتنا ہی شوق ہے تو یہ کام آپ خود سر انجام دے دیں ہاتھ تو ماشاء اللہ سے"

"سلامت ہی ہیں آپ کے"

دو ٹوک انداز میں کہتے وہ نورے بیگم کا منہ بند کروا گیا ساتھ ہی سحر کا ہاتھ پورے استحقاق سے تھامے اپنے کمرے میں لایا جبکہ پیچھے کھڑی نورے بیگم سچ میں جھلستی رہ گئیں۔

کمر کافی بڑا تھا اور کافی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا نیلے اور سفید رنگ کے امتیاز کی چیزیں موجود تھیں تقریباً ہر چیز ہی ان دو رنگوں پر مشتمل تھی جو اس بات کی گواہ تھی کی یہ رنگ شہیر چوہدری کے پسندیدہ رنگوں میں سے ایک ہے کمر کافی بڑا اور کشادہ تھا کمرے کے وسط میں جہازی سائز بیڈ موجود تھا جس کے سائڈ پر دو ٹیبل رکھے گئے تھے بیڈ کے سامنے ہی صوفے جبکہ بائیں جانب ڈریسنگ ٹیبل تھا جس پر پرفیومز کی کافی ساری کلکیشن دکھائی دی۔ کمرے کے دائیں جانب ایک خوبصورت گیلری موجود تھی جس میں مختلف پودے خوبصورتی کے لئے لگائے گئے تھے بے

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

"کھانا کھایا آپ نے؟"

visit for more novels:

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

"جی۔۔"

نظریں جھکائے ہی جواب دیا۔۔

”اگر کڑ کیا کھایا؟“

وہ شاید اس کو ریلیکس کرنے کے لئے سوال کر رہا تھا۔

"پ۔ پلاؤ۔"

سابقہ ہی پوزیشن میں بس یک لفظی جواب شہیر کے کانوں سے ٹکرایا۔

"واٹ۔۔؟؟"

وہ حیرت کے عالم میں دبا سے چلایا۔

آپ نے پلاؤ کھایا سیرپسلی جہاں تک مجھے یاد ہے آج کے مینیو میں کوفتے بنائے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"گئے ہیں اور پلاؤ جو تھا وہ کل رات کے کھانے میں تھا

ماتھے پر بلوں کا جال سجائے کہا تھا۔

سیرِ یسلی سحر، آپ اپنے لئے لڑنا کب سیکھیں گی یہ مطلب کی دنیا ہے یہاں کوئی "کسی کا نہیں ہوتا اپنے لئے خود لڑنا پڑتا ہے۔ اپنے لئے اسٹینڈ لیں اپنے حق کے لئے لڑیں ورنہ لوگ جینا مشکل کر دیتے ہیں آپ تو ایک عورت ذات ہیں جو کہ مضبوط ترین ہوتی ہے خدا کے لئے اپنا مقام پہچانے خود کو سزا نہ دیں جب تک چپ رہیں گی نا تو یہ سب آپ کی خاموشی کا ناجائز فائدہ اٹھائیں گے۔ التجا ہے آپ سے پہلے کی طرح ہنستی مسکراتی ہو جائیں۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روانی سے کہتے وہ آخر میں تمھکے ہوئے لہجے میں گویا ہوا جب کہ اس کی بات سن کر پتہ نہیں کیوں سحر کا دل بھر آیا وہ رو پڑی تھی پھوٹ پھوٹ کر جب کہ سحر کو یوں روتے دیکھ شہیر کو واقعی دکھ ہوا تھا اس کا دل کٹ رہا تھا اپنی چاہت کو یوں روتے دیکھ وہ خاموشی سے اس کا سر اپنے کندھے پر ٹکا گیا۔

دل میں کہا تھا اس نے ساتھ ہی خاموشی سے لب اس کے بالوں پر رکھے لمس اتنا نرم تھا کہ وہ محسوس نہ کر پائی۔

www.urduovelbank.com

© © ©

اتوار کا دن تھا صبح کے گیارہ بج رہے تھے احمر چوہدری آج پورے ایک مہینے بعد گاؤں تشریف لایا تھا سب سے پہلے اس نے زمینوں کا چکر لگایا اس کے بعد وہ حویلی آیا جہاں ایک خبر اس کے حواس سلب کرنے کے لئے موجود تھی۔

سی اتری اس کو شہیر کے کمرے کی دہلیز پر دیکھ۔

سحر چند لمحوں کے لئے اسکو دیکھ کر اپنی جگہ منجمد ہوئی لیکن پھر نفرت سے اپنا منہ پھیرا تھا اس نے اور سائڈ سے نکل کر جانے لگی مگر احمر نے بیچ میں ہی حائل ہو کر سحر کا راستہ روکا۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

اندر کا زہر وہ لفظوں کی صورت میں سامنے کھڑی لڑکی پر اندھیل رہا تھا وہ جو خاموش تھی احمر کی یہ بات سن نفرت بھری نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا۔

"ہا ہا ہا! نفرت ہو رہی ہے مجھ سے؟؟؟"

وہ قفقہ لگا گیا

ویسے بہت زیادہ ہی گری ہوئی ہو تم لڑکیاں بھری جوانی میں طلاق لینے پر روتی " گرتی پڑتی ہیں کچھ تو غیرت سے مر ہی جاتی ہیں لیکن تم ہو کہ عیاشیاں کرتی پھر "رہی ہو۔

احمر میرا نکاح آپ سے کوئی محبت میں نہیں ہوا جو مجھے طلاق کا افسوس ہو، میں " خوش ہوں آپ کی دی گئی طلاق پر دراصل وہ طلاق نامہ نہیں ایک طرح سے میرا آزادی نامہ تھا یا پھر یہ کہہ لیں پاگل خانے سے نکلنے کا ایگریمنٹ۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ دل جلا دینے والی مسکراہٹ لبوں پر سجائے بولی کچھ لمحوں کے لئے اس کے اندر پرانی سحر کی جھلک نمایاں ہوئی وہ اپنے لفظوں سے احمر چوہدری کو بہت کچھ باور کروا گئی تھی۔ احمر چوہدری شاک میں تھا اس کی بات سن لیکن اس ٹرانس سے نکلتے وہ ہوش کی دنیا میں لوٹا

کہتے اس نے مارنے کے لئے اپنا ہاتھ اٹھایا م لیکن اس کا وہ بڑتا ہاتھ شہیرینچ میں
ہی تھام گیا۔۔

مسٹر چوہدری احمر اب یہ تمہاری بیوی نہیں رہی جس پر جب دل چاہے تم ہاتھ"
اٹھا لو اور کوئی کچھ بھی نہیں کہے گا اپنی اس غلط فہمی کو دور کر لو کیونکہ سحر اب
شہیر چوہدری کی بیوی ہے اور یہ میں بالکل برداشت نہیں کروں گا کہ کوئی اس پر
ہاتھ اٹھائے اسلئے بہتر ہو گا تمہارے لئے کہ اپنے ان ہاتھوں کو قابو میں رکھو ورنہ
".اکاٹ کر کتوں کے آگے ڈال دوں گا

درشتگی سے کہتا وہ احمر کا ہاتھ برے طریقے سے جھٹک گیا تھا وہ جو ایک جھٹکے سے نہیں سنبھلا تھا اب سحر اور شہیر کی شادی کا سن دوسرا جھٹکا لگا تھا اسے ۔ وہ بے یقینی کے عالم میں آس پاس موجود سب گھر والوں کو دیکھ رہا تھا اور آخری نظر سحر پر جسے شہیر نے بازوں کے حلقے میں لیا ہوا تھا اس کی یہ حرکت تمام گھر والوں کو یہ باور کروا گئی تھی کہ وہ اسکی پناہوں میں محفوظ ہے ۔

تمام حویلی والے یہ بات کان کھول کر سن لیں سحر اب سے شہیر کی بیوی ہے " اس لئے آپ سب نے انہیں وہی مقام دینا ہے جو کہ ایک چوہدری کی بیوی کو "دیا جاتا ہے ۔

حویلی میں موجود سب افراد کے سامنے اس نے سحر کے ماتھے پر اپنے لب رکھے
تھے یہ بوسہ عقیدت بھرا لمس تھا وہ اپنی آنکھیں بند کر گئی تھی آنسو اس کی
آنکھوں سے بہہ رہے تھے گزرے سال میں آج اسے پہلی بار عزت دی گئی
تھی۔ شہیر اس کو ساتھ لئے واپس کمرے میں چل دیا۔ جب کہ سکینہ بیگم، میمونہ
بیگم کے چہرے پر مسکان در آئی لیکن نورے بیگم غصے سے کھولتی رہ گئیں وہ جل
رہی تھیں اور آخر میں اس ہی آگ میں جل کر راکھ ہو جانا تھا ان نے جب کہ احمر
کا حال بھی مختلف نہیں تھا وہ بھی غصے سے سیڑھیاں عبور کرتا اپنے کمرے میں
آیا پورا کمرہ اس نے تھس تھس کر دیا تھا وہ چیخ رہا تھا پاگلوں کی مانند۔

اسے غصہ کس بات پر آ رہا تھا؟

شہیر کا سحر کے کو عزت دینے پر؟

یا وجہ کچھ اور تھی؟

باتوں کو تیری ہم بھلا نہ سکے

ہو کے جدا ہم نا جدا ہو سکے

www.urduovelbank.com

صبح صادق کے وقت حویلی پر سورج کی کرنیں پڑ رہی تھیں جو کہ اس چمکتی ہوئی حویلی کو مزید چمکانے کا باعث بنیں۔ آج وہاں پرندے خوشی سے چہچاہتے ہوئے خدا کی حمد و ثناء کے گیت گارہے تھے کیونکہ حویلی میں موجود اس پری کی آزمائش ختم ہونے کے قریب تھی۔

حویلی کے سارے فرد اس وقت ڈائننگ ٹیبل پر موجود ناشتہ تناول فرما رہے تھے کہ ان کی نظریں شہیر پر مرکوز ہوئیں جو کہ سحر کا ہاتھ بہت محبت و اپنائیت سے تھامے چلتا ہوا ٹیبل تک آیا اور اپنے پاس ہی رکھی کرسی پر اسے بیٹھایا تھا۔ یہ منظر دیکھ احمر کی آنکھوں میں مرچیں سی چبھیں تھیں جب کہ نورے بیگم کا نوالہ حلق میں اٹکا البتہ باقی نفوس نارمل تھے جیسے بہت ہی عام سی بات ہو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"شہیر تم اس کم ذات لڑکی کو ہمارے بیچ میں بیٹھا کر کھانا کھلاؤ گے؟"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

کیوں آپ کو کوئی تکلیف ہے..؟؟؟"

مسکراتے ہوئے وہ دو ٹوک لہجے میں بولا جبکہ توہین کے احساس سے نورے بیگم کا

www.urduovelbank.com

چہرا سرخ اناری ہو گیا۔

”شیر“

چوہدری وقار نے گلا کھنکھارتے ہوئے اسے نارمل رہنے کا کہا جب کہ ایک نظر انہیں دیکھنے کے بعد شیر کی نظریں سکینہ بیگم اور میمونہ بیگم ٹکرائیں جو کہ اپنی مسکراہٹ دبائے ہوئے تھیں۔

سحر کیا کھائیں گی آپ؟۔۔۔؟

اپنا لہجہ نارمل کیے وہ واپس سحر کی جانب متوجہ ہوا تھا جو کہ سب کے بچ میں اس طرح سے بیٹھنے پر کنفیوژن کا شکار ہوتے ہوئے اپنی انگلیاں چٹا رہی تھی شیر نے اپنا ہاتھ بہت مان سے اسکے نرم ہاتھوں پر رکھے اسے نارمل رہنے کا اشارہ دیا یہ بات سب نے نوٹ کی تھی کہ شیر کے اس عمل سے سحر تھوڑا ہی صحیح مگر نارمل ہوئی تھی۔

نورے بیگم تو جل بھن کر واپس کمرے میں چل دیں جب کہ چوہدری احمر آدھا
ادھورا ناشتہ چھوڑ حویلی سے ہی چل دیا جب کہ اس کس یوں جاتے دیکھ ایک تسخیر
مسکراہٹ شہیر کے لبوں پر در آئی ۔

بھول گئی مجبوری نوں

دنیا دی ستوری نوں

ساتھ تیرا ہے ہتھیرا

پورا کر ضروری نوں



©©©©

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ دونوں اس وقت سوسائٹی پارک میں موجود تھے جہاں بارش کے موسم کی وجہ سے
بہت ہی کم لوگ آئے ہوئے تھے پشمنہ کے موڈ کو فریش کرنے کے لئے وہ اسے

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

تچھلے پندرہ منٹ سے وہ بیچ پر بیٹھے ہوئے تھے دونوں ہی خاموش نظروں سے آتے جاتے لوگوں کو دیکھنے میں محو تھے لیکن پھر اس ماحول کی گہری خاموشی میں پشیمینہ کی سرسراہتی آواز گونجی ۔

فاتح ایک سوال پوچھوں گی شاید یہ آخری بار ہو کیونکہ شاید یہ زندگی دوبارہ موقع نہ "

وہ ٹھنڈے ٹھار لہجے میں بول رہی تھی لیکن نظریں اسکی اوپر آسمان کی جانب مرکوز تھیں یہ اس کی بچپن کی عادتوں میں سے ایک تھی وہ لڑکی جب بھی کوئی ایسا

کیا آپ مجھ سے واقعی محبت کرتے ہیں..؟؟؟"

پشمنہ کے سوال کو سن اس نے ایک سرد آہ بھری تھی یقیناً وہ لڑکی واقعی ڈھیٹ تھی یا اپنی بات کی پکی۔

www.urduovelbank.com

تمہیں کوئی شک ہے مسسز۔۔؟؟؟"

اس کی آنکھوں میں دیکھ وہ آئیبرو اچکائے بولا۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

"!شک نہیں فاتح مجھے یقین ہے"

وہی سابقہ لہجہ اپناتے ہوئے جواب دیا گیا۔

www.urduovelbank.com

میں نے شادی کے بعد محبت ہو ہی جاتی ہے اسلئے ایسا سوال مت کرو۔"

اب کے وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا لیکن پشیمینہ کی اگلی بات نے اسکی مسکراہٹ
. لمحوں میں غائب کی

تو پھر آپ کو مجھ سے محبت کیوں نہیں ہوئی ..؟؟؟

اس نے دکھ سے اسکی آنکھوں میں دیکھا لہجہ اسکا کرب و رنج میں ڈوبا ہوا تھا جس نے فاتح کے دل کو چھلنی کر دیا۔

"کس نے کہا میں محبت نہیں کرتا آئی لو یو یار"

visit for more novels:

وہ تڑپ ہی تو گیا تھا جب کہ فاتح کا ردِ عمل دیکھ وہ تلخ سی ہنسی ہنس دی۔

۔ اچھا چلیں مان لیا آپ کو مجھ سے محبت ہو گئی"

کیا ہوا خاموش کیوں ہو گئے اب بولیں نا نہیں ہے نا جواب دیکھیں آپ کہنے اور"

www.gardunovelbank.com

مسٹر فاتح شرجیل میں نے آپ کی آنکھوں میں آج بھی اپنی بہن کے لئے وہی محبت دیکھی ہے جو پہلے دن تھی مگر بس فرق اب اتنا ہے کہ آپ ظاہر نہیں ہونے دیتے۔"

وہ نظروں کا زاویہ مخالف سمت دوڑاتے ہوئے بولی۔

مینہ اگر تمہیں لگتا ہے کہ مثل سے اب بھی مجھے محبت ہے تو سو نہیں اسی " فیصد تم درست ہو لیکن یہ بات یاد رکھنا اس محبت سے کئی زیادہ بڑھ کر مجھے تم سے لگاؤ اور چاہت ہے کیونکہ تم بیوی ہو میری ۔

اور سب سے بڑھ کر چہرے تو تم دونوں کے ایک ہی ہیں ۔

گھمبیر زرہ لہجے کے ساتھ آخر میں وہ آنکھ ونک کیئے شرارتا گویا ہوا لیکن پشیمینہ کے چہرے پر سپاٹ تاثرات ہنوز قائم رہے۔

فاتح بات چہروں کی نہیں روح کی ہوتی ہے ، جذبات اور دل کی ہوتی "

ہمارے علاقے میں ایک مشہور کہاوت ہے کہ جب دل آیاگدھی پر تو حور کیا چیز" ہے۔

در اصل یہ کہاوت محبت کے نام پر ان لوگوں کے لئے ہے جنہیں اندھی محبت ہو جاتی ہے اور اس کہاوت کا دوسرا رخ یہ بھی ہے کہ محبت خوبصورتی جاؤ جلال نہیں دیکھتی کیونکہ محبت کسی سے کسی بھی وقت ہو سکتی ہے جو جذلوں اور دل عکاسی کرتی ہے۔ اسلئے آپ میرے اور مشل کے چہرے ایک ہونے کی بات تو "رہنے دیں کیونکہ یہ ایک طرح سے فضول جواز پیش کیا ہے آپ نے۔

کیا بکو اس ہے مینہ میں تمہیں پیار سے سمجھا رہا ہوں لیکن تم سمجھ ہی نہیں رہی"
تمہارا اپنا کردار ہے مثل کا اپنا ہاں مانا میں نے مثل سے محبت کی ہے لیکن
تمہیں بھی تو اپنے دل میں بسایا ہے تو کیوں نہیں سمجھ رہی تم میرے دل میرے
"جذباتوں کو؟

وہ گھمبیر لہجے میں بول رہا تھا لیکن اسکا لہجہ سرد و بے بس تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے مینہ نہ بلایا کریں۔۔۔ "اس کی بات کو وہ سرے سے نظر انداز کر گئی تھی یا"
پھر نظریں چراتے ہوئے نظر انداز کرنے کی کوشش۔

پشیمینہ کی بات سن نا سمجھی کے عالم میں کندھے اچکائے جیسے جاننا چاہ رہا ہو کیوں

؟؟؟

"اس نام سے مجھے صرف وہی بلاتے ہیں جو میرے دل کے قریب ہوں۔"

بے تاثر لہجہ جس میں نا سنجیدگی تھی نا ہی کوئی دوسرا تاثر۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو کیا میں تمہارے دل کے قریب نہیں ہوں؟

اب کے نرمی سے پوچھا تھا اس نے اور بہت ہی شدت سے اسکے جواب کا منتظر

کہ وہ اس کے بارے میں کیا سوچتی ہے لیکن جیسے ہی اس کا جواب فاتح کے

کانوں سے ٹکرایا اسکا اپنا دل ٹکڑوں میں بٹتا محسوس ہوا دل ٹوٹنا کسے کہتے ہیں یہ بات آج واضح ہوئی تھی فاتح شرجیل پر۔

نہیں۔۔ "ایک لفظی جواب دیئے وہ اپنا حجاب ٹھیک کرتی باہر کھڑی گاڑی میں" جاکر بیٹھ گئی جب کہ فاتح بھی اپنے شکستہ قدم لئے باہر کی جانب چل دیا۔ وہ جب بھی کچھ ٹھیک کرنا چاہتا تھا ہمیشہ الٹ ہو جایا کرتا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ یہ زندگی کون سے کھیل کھیل رہی ہے اس کے ساتھ۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

"بس کر اے زندگی مجھ میں اب اتنی سکت نہیں کہ تیرے کھیل کو جان سکوں"

©©©

سحر میں کام سے باہر جا رہا ہوں اگر آپ کو کوئی کام ہو تو ملازمہ سے کہہ دینا خود"

باہر مت جانا ورنہ دشمن گھات لگائے بیٹھے ہیں۔۔۔" اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے

تاکید کی تھی اور اپنا والٹ اور گاڑی کی چابیاں اٹھائے باہر کی سمت چل دیا لیکن

جانے سے پہلے اس کے ماتھے پر بوسہ دینا نہیں بھولا جب کہ وہ دھیرے سے

مسکرا دی تھی شبیر کی اس حرکت پر وہ اس کو جاتا دیکھتی رہی تھی۔

اسے گئے ابھی مشکل سے پندرہ منٹ ہوئے ہونگے کہ احمر تن فن کرتا کمرے میں

داخل ہوا جسے دیکھ سحر اپنی جگہ سے گھبراتے ہوئے کھڑی ہوئی تھی لیکن پھر شبیر

کا دیا گیا حوصلہ اور ہمت یاد آئی تو خود کو پر سکون کیا۔

لجے میں کرواہٹ جب کہ آنکھوں میں حسد صاف ظاہر تھا۔

وہی جو آپ پر نا کر سکی ۔۔"

مسکراتے ہوئے وہ بھی دویدو بولی تھی لیکن اسکے لہجے میں صاف طنز ظاہر تھا جو کہ
احمر چوہدری کی ذات کو سلگا گیا۔

www.urduovelbank.com

ذلیل لڑکی --- "اتیش و غصے کے عالم میں کہتے وہ اپنی عادت کے مطابق اس پر"

ہاتھ اٹھانے کو تھا لیکن اس کا وہ ہاتھ ایک بار پھر سے روک لیا گیا آج روکنے والا

شہیر یا کوئی اور نہیں تھا بلکہ سحر خود تھی۔

احمر لگتا ہے آپ شہیر کے کسے گئے الفاظ بھول گئے ہیں جو مجھ پر دوبارہ ہاتھ " اٹھانے کی زحمت کرنے لگے ہیں۔ اگر بھول ہی گئے ہیں تو کوئی بات نہیں میں یاد کروا دیتی ہوں، میں اب آپ کی ملکیت نہیں رہی جس پر جب دل چاہا، جیسے دل چاہا جبر کریں اور میں اف تک نہیں کروں گی۔ اگر آپ ایسا کچھ سوچ رہے ہیں تو یہ آپ کی بہت بڑی خام خیالی ہے۔ یقین جانے اگر یہ ہاتھ میری جانب اٹھا تو "توڑ کر رکھ دوں گی کیونکہ نا محرم کا لمس سخت ناگوار گزرتا ہے

visit for more novels.
www.urdu-novelbank.com

ایک ہی سانس میں وہ کتنا کچھ احمر کو بول گئی تھی کہ اسے خود بھی معلوم نہ تھا شاید غصے کا اثر تھا یا پھر اس دل میں موجود احمر کی نفرت کا کہ وہ بالکل لحاظ نہ کر سکی جب کہ احمر چوہدری خاموش سا سامنے کھڑی لڑکی کی ہمت دیکھ رہا تھا جو آج

تک اس کے سامنے خاموش رہتے ہوئے اس کے حکم کی تابعداری کیا کرتی تھی آج اسکے ہاتھوں کو جھٹک اس کو دوبارہ جواب دے رہی تھی۔

وہ تلملا ہی گیا تھا سحر کی باتیں سن اس کو تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ سحر نے اس سے بدتمیزی کی ہے۔ وہ جواب دینا چاہتا تھا اسے کیونکہ خاموش رہ جاتا ایک لڑکی کی بات سن تو احمر کی نظروں میں یہ اس کی توہین تھی جب کچھ نا سو جھی تو جو سمجھ آیا کہ گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگر تمہیں لگتا ہے کہ ہم ارتضیٰ کے قتل کو بھول گئے ہیں تو یہ تمہاری سب سے " بڑی بھول ہے اس کا خمیازہ تو تم بھگتو گی چاہے میرے نکاح میں رہو یا نہیں

"جسٹ ویٹ اینڈ واچ ---"

وہ اسکی آنکھوں میں اپنی خون آشام آنکھیں گاڑھے سرد ترین لہجے میں گویا ہوا اس کا لہجہ ایسا تھا جیسے جلا کر سب راکھ کر دے گا۔

وہ سحر کو وارن کرنے کے بعد کمرے سے چل دیا جب کہ وہ ناچاہتے ہوئے شہیر اور احمر کی ذات کا موازنہ کرنے لگی۔ بے شک وہ ایک خون تھے، ایک چھت تلے رہتے تھے لیکن دونوں کی تربیت میں بہت فرق تھا ایک آگ تھا تو دوسرا پانی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کتنے درد لے آئے ہیں ہم تو تیری چوکھٹ سے

اپنے غم چھپالیں گے ہم جھوٹی مسکراہٹ سے

وہ دونوں اس وقت ہسپتال کے کوریڈور میں موجود حیرانی کے عالم میں کھڑے ان رپورٹس کو دیکھ رہے تھے جو کچھ دیر پہلے ڈاکٹر نے انہیں اپنے کیبن میں بلائے تھمائی تھیں۔ دراصل پچھلے کچھ دنوں سے پشمنیہ کی طبیعت ناساز سی تھی جس کے باعث فاتح زبردستی اسے اپنے ساتھ ہسپتال لایا جہاں ڈاکٹر نے اس کے امید سے ہونے کی خبر سنائی تھی پشمنیہ کو تو ابھی بھی یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ ماں جیسے عہدے پر فائز ہونے والی ہے وہ خالی خالی نظروں سے فاتح کی جانب دیکھ رہی تھی جب کہ وہ مسکراتا ہوا رپورٹس کو ہی دیکھ رہا تھا وہ باپ بننے کی خوشی میں اتنا پاگل ہو گیا تھا کہ وہیں پشمنیہ کو اپنی گود میں اٹھائے گول گول گھومنے لگا اس پاس کے لوگ سب ان کو دیکھ ہنس رہے تھے جب کہ پشمنیہ کی آنکھیں تو حیرت سے پھیل گئی تھیں فاتح کے اس ریکشن پر۔

پشمنیہ نے گرنے کے ڈر سے اس کے کاندھے پر ہاتھ ٹکائے ہوئے کہا جب کہ آنکھیں میچی ہوئی تھیں۔

اور تمہیں ایسا لگتا ہے کہ میں تمہیں گرنے دوں گا "۔۔۔؟؟"

اب کے وہ اسے اپنے روبرو کھڑے کر گیا تھا پشیمینہ نے اپنا سر گھومنے کے باعث

visit for more novels:

تھامتے ہوئے اسے مصنوعی گھوری سے نوازا تھا۔ جواب میں وہ صرف مسکرا دیا۔

تو ہے جو روبرو میرے بڑا محفوظ رہتا ہوں

تیرے ملنے کا شکرانہ خدا سے روز کرتا ہوں

فاتح نے اپنی خوشی کو بانٹتے ہوئے پورے آفس کے اسٹاف میں میٹھائی تقسیم کروائی تھی اور سب سے ڈھیروں مبارکباد کو بھی وصول کیا۔

کیا بات ہے بڑی کس خوشی میں یہ میٹھائیاں بانٹیں جا رہی ہیں؟

شیر آفس کا دروازہ کھیل اپنی بھرپور وجاہت کے ساتھ داخل ہوا تھا بلیک پینٹ پر سکین کلر کی شرٹ پہنے آستینوں کو کہنیوں تک فولڈ کیے بالوں کو جیل کی مدد سے نفاست سے بنائے وہ کسی کا بھی دل دھڑکا سکتا تھا اس کی شخصیت میں ایک وجاہت سی تھی بے شک وہ دونوں دوست کسی ہیرو سے کم نہیں تھے۔

"یار جانی کیا بتاؤں بس بات ہی کچھ ایسی ہے"

وہ ایک آنکھ ونک کیے شہزاداً بولا۔

اچھا پھر ہمیں بھی بتائیں ایسی کیا بات ہے؟ -"

شہیر نے اس کے کندھے پر اپنا بائیاں ہاتھ لگائے سوچنے کے سے انداز میں کہا۔

www.urduovelbank.com

میں یعنی کہ فاتح شرجیل پایا بننے والا ہوں۔"

وہ مسکراتے ہوئے روانی سے بولا تھا جب کہ اس کی بات سن پہلے تو شہیر نے

اسے غور سے دیکھا پھر قہقہہ لگاتے ہوئے اسے کمر پر دھموکا رسید کرتے ہوئے

بغلگیر ہوا۔

"بہت بہت مبارک ہو جانی اپنے مسٹر کھڑوس بھی باپ بننے والے ہیں"

یار مگر ایک مسئلہ ہے مجھے لگتا ہے تیری بھابھی اس سب سے شاید خوش نہیں۔
کیونکہ جب سے یہ نیوز پتہ چلی ہے پہلے تو خوش ہوئی تھی مگر اسکے بعد وہ خاموش
خاموش سی ہے پتہ نہیں کیا مسئلہ ہے اس کے ساتھ ایک تو ہر وقت خاموش
خاموش رہتی ہے نا جانے کیا سوچتی رہتی ہے مجھے تو سمجھ نہیں آتی۔

اف میرے سائیکو دوست ایسا کچھ نہیں ہوتا اس حالت میں انسان چیڑھیڑا ہو۔
"ہی جاتا باقی تو یہ بتا کہیں تو نے بھابھی کے ساتھ جھگڑا تو نہیں کیا نا۔"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

نہیں یار! جھگڑا تو کوئی نہیں ہے البتہ وہ ایک بات کو اپنے سر پر سوار کر چکی " ہے اسے لگتا ہے میں اس کی بہن سے پیار کرتا تھا جب کہ حقیقت میں ایسا کچھ "نہیں ہے۔

وہ جھنجھلا اٹھا تھا۔

www.urduovelbank.com

"کہیں سچ میں تو اس کی بہن کے ساتھ۔۔۔؟؟؟"

شہیر کہتے درمیان میں اپنی بات اُدھوری چھوڑ گیا جس پر یکدم ہی فاتح سٹپٹایا تھا۔

وہ افسردگی سے منہ بسورے ہوا۔

دیکھو فاتح ہم زندگی میں کتنی ہی چیزوں کی خواہش کر لیتے ہیں لیکن ضروری نہیں " ہے کہ وہ ساری ہی چیزیں ہماری تقدیر میں لکھی گئی ہوں۔ ہم انسان ہیں ہمارے بس میں صرف خواہش کرنا ہے چاہنا ہے لیکن عطا کرنا اس پاک ذات کے بس میں ہے وہ بہتر جانتا ہے کہ ہم کس چیز کے خواہ ہیں کیا چیز ہمارے لئے بہتر ہے۔ جس طرح دنیاوی والدین اپنی اولاد کو بچوں کی ضروریات اور حیثیت کے

مطابق چیزیں دلاتے ہیں اسی طرح ہمارا خدا ہمیں ہماری حیثیت کے مطابق عطا کرتا ہے۔

ہو سکتا ہے مثل کا ساتھ تیرے لئے کارآمد ثابت نہ ہوتا اسلئے اللہ نے مجھ بھی کو تیری زندگی میں بھیجا ہے۔

اسلئے یار اب تو مجھ بھی کو پیار سے سمجھا دیکھنا وہ سمجھ جائیں گی ان کو اپنے پیار میں اتنا ڈھال دے کہ ان سب باتوں کی جانب ان کا دھیان نہ جائے وہ صرف "تجھ میں کھو جائیں۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شہیر نے بہت ہی گہرائی سے فاتح کو ہر ایک بات سمجھائی تھی جسے سنتے وہ سر اثبات میں ہلا گیا۔

©©©

کچھ مہینوں بعد

دن تیز رفتاری سے گزر رہے تھے پشمنیہ کی پر یکنینسی کو پورے چھ مہینے بیت گئے
ان گزرے ماہ میں فاتح نے اس کا ہر طرح سے خیال رکھا تھا وہ جتنا ہوتا اس کو
اپنے پن کا احساس دلاتا لیکن شاید پشمنیہ نے قسم کھائی تھی کہ فاتح سے بدلہ لے
کر رہنا ہے۔

وہ ابھی ابھی آفس سے آیا تھا اور پورے گھر میں اسے ڈھونڈنا پھر رہا تھا اور وہ محترمہ
اسے سوئنگ پل کے پاس رکھے گئے جھولے پر بیٹھی نظر آئی۔

"کیا حال ہے میڈم؟"

اس کے شانوں کو تھپک وہ محبت سے بولا کہ وہ رخ پھیر گئی۔

"میں نے آپ سے کہا ہے ناکہ مجھ سے بات نہ کریں آپ کو سمجھ نہیں آتی۔"

اپنا رخ سامنے لگے پودوں کی جانب کیے دبے دبے غصے کے تحت بولی تھی وہ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پشیمینہ بالغ بنو یہ بچوں والی سوچ و ضد چھوڑ دو۔"

میں ایک پریکٹیکل انسان ہوں مانتا ہوں کہ غلطی ہو گئی ہے میں نے کی ہے

مشکل سے محبت لیکن اس محبت کو میں نے روگ تو نہیں بنا لیا نا بلکہ اصل روگ

تو تم ہی نے بنایا ہوا ہے اسے۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں
وہ بولتے بولتے رو پڑی تھی -

پشمنہ ایک تو تم ڈبل ماسٹر ہو اور مجھے بھی کر دیا ہے اب تو میں خود کنفیوژ ہو گیا۔"

وہ اپنا سر تھام گیا تھا جب کہ وہ افسوس بھری نگاہیں اسکے وجود پر ڈالے وہاں سے چل دی۔

www.urduovelbank.com

Ⓡ Ⓡ Ⓡ Ⓡ

وہ اس وقت شہر کے مشہور ہسپتال کے بستر پر لیٹی درد سے کراہ رہی تھی آنسوؤں
دونوں وجود کی آنکھوں سے تواتر بہہ رہے تھے۔

مینہ۔۔۔م۔۔۔میری غ۔۔۔غلطی تھی مجھے ایسے نہیں کہنا چاہیے تھا پلینز ٹھیک ہو جاؤ"
"مجھے چھوڑ کر مت جاؤ۔

م۔۔۔میں مرنا نہی۔۔۔م۔۔۔مرنا نہیں چ۔۔۔چاہتی۔۔۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ل۔۔۔لیکن

"...م۔۔۔مجھے مرنا ہ۔۔۔ہوگا"

وہ لڑکی ہسپتال کے بستر پر لیٹی خود پر ضبط کی گرہیں لگائے بمشکل بول رہی
تھی۔ آس پاس موجود اس کی فیملی کی آنکھیں اشکوں سے رواں تھیں۔ جبکہ اس

کے پہلو میں موجود اس لڑکی کا شوہر بھگی آنکھوں سے اپنی بیوی کا ہاتھ تھامے
اسے یوں تڑپتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ن۔۔ نہیں تمہیں ک۔۔ کچھ نہیں ہو گا۔۔"

.... "تمہیں جینا ہے میرے لئے، پلیز ایسی باتیں مت کرو

.... اپنے شوہر کی بات سن وہ تلخ سا ہنس دی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... جو اسے دلا سے دے رہا تھا یا شاید خود کو امیدیں دلا رہا تھا

اس کا بس چلتا تو وہ کچھ کر گزرتا، جس کے باعث وہ لڑکی ٹھیک ہو پاتی، لیکن

! افسوس

... 'یہ صرف ایک خواب ہی رہ گیا تھا

... کیونکہ یہ سب اس کے بس میں نہ تھا

روٹھ جائیں گے یہ خوش رنگ مناظر سارے

دل اگر اب کے محبت سے گریزاں ہوگا

خوں رلائیں گے مجھے پھر مرے آدابِ وفا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کچھ لکھوں گی تو یہ اشعار کا عنوان ہوگا

... "سنیں"

... بہت ہی امید سے پکارا تھا اس لڑکی نے اپنے شوہر کو

کتنا مان ، کتنی امید بھری تھی اس کی ان بھگی شرتی آنکھوں میں ، جو کے تکلیف
.... میں ہونے کے باعث لال سرخ ہو رہی تھیں

"ج۔۔۔جی"

...اسکا شوہر اپنی بیوی کی پر امید آنکھوں میں دیکھتا ہوا تھا

visit for more novels:

وہ مسکرا رہا تھا لیکن اسکی یہ مسکان زیادہ لمحے اسکے چہرے کی زینت بننے کا شرف
... حاصل نہ کر سکی تھی

کیونکہ جو الفاظ-، جو جملے اسکی بیوی نے اس سے کہے تھے وہ اسکے قدم دگمگانے کا ... باعث بنے

.. لیکن اس لڑکی کو کسی سے کوئی سروکار نہ تھا

... اسے مطلب تھا تو صراحت اپنے فیصلے سے

کیونکہ وہ جانتی تھی دل پر پتھر رکھے ، بہت مشکل اس نے یہ فیصلہ کیا ہے جو کہ
.. ابھی نہیں ، لیکن آگے جا کر سب کی زندگیوں کے لئے بہت کار آمد صاحب ہوگا

www.urdu-novel-bank.com

..کچھ ہی لمحوں کے بعد منظر بدل چکا تھا

وہ آنکھیں جن میں امید تھی ، محبت تھی ، پیار تھا ساکت ہو چکی تھیں . اپنی آخری خواہش کے پورا ہوتے ہی وہ لڑکی اس ظالم دنیا سے کوچ کر گئی تھی

...دم توڑتے ہوئے اس کے چہرے پر تکلیف کے ساتھ ساتھ خوشی بھی تھی

محبتوں کی خوشی ---

اس کا شوہر رو تڑپ رہا تھا اس کے بے جان وجود کو دیکھے اسے یقین نہیں آ رہا تھا
... کہ وہ معصوم پری کتنی جلدی اس دنیا سے رخصت ہو گئی
.... جس کا ساتھ اسے ابھی ہی نصیب ہوا تھا قسمت نے جدا کر دیا تھا انہیں

ہے کوئی ایسا بھی دل جس کو کوئی غم ہی نہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

غمِ جاناں نہ ہوا تو غمِ دوراں ہوگا

خود سے میں ملنا تو چاہوں گی مگر اے عذرا

خود سے مل کر بھی نکھڑنا کہاں آساں ہوگا

©©©

... یا خدایا! جب مجھ سے سب چھیننا ہی ہوتا ہے تو دیا ہی نہ کر"

.. کیوں سب کو میرے دل کے قریب کر چھین لیتا ہے

.. بچپن میں، میرے والدین کی شفقت کو مجھ سے چھین لیا گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.... میں برداشت کر گیا"

.. میری محبت، کو تو نے میرا نہ ہونے دیا تب بھی صبر کر لیا

لیکن، لیکن جب دل نے دھڑکنا شروع کیا اس دلربا کے لئے، تو نے اسکو بھی

..." مجھ سے جدا کر، الگ ہی ستم ڈھا دیا

.. ایک مضبوط توانا شخص ٹوٹ کے بھک رہا تھا

ابھی کچھ دیر پہلے ہی اس مٹی تلے اس صنف جو اسکی بیوی تھی

..، دفنایا تھا اسے

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

، ہر گزرتے لمحے کے ساتھ فاتح کا دل بھی پیچ رہا تھا ، وہ لڑکی جس کی معصومیت

.. اس کی سادگی گھر کر گئی تھی اس کے دل میں

..آج یوں جدا ہوگی ، ایسا کبھی خوابوں میں بھی نا سوچا تھا اس نے

، ابھی تو اپنے آشیانے کو سجانے کے ، سپنے سجائے تھے اس نے

.. مگر وہ سب ہی سینے کسی نازک کانچ کی مانند چکنا چور ہو گئے

دوپہر سے رات ہونے کو آئی تھی مگر وہ وہاں سے ایک انچ بھر بھی نہ ہلا تھا، وہاں

.. موجود آتے جاتے لوگوں کو وہ کوئی دیوانا ہی معلوم ہو رہا تھا

.. مشہور بزنس ٹانگون، جس کے نام سے دنیا واقف تھی

کم ہی وقت میں جس نے اپنا نام بنوایا تھا، وہ یوں اپنی بیوی کے قبر کے پاس بیٹھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

... "رو رہا تھا

.. اس کا ذہن ہر چیز کو بالکل فراموش کر چکا تھا

◆ ◆ ◆ ◆

ہوش آیا تھا اسے جیسے ہی خود کے کندھے پر کسی کے ہاتھوں کے لمس کا گمان ہوا
 پیچھے موڑ کر دیکھنا چاہا تو وہ کوئی بزرگ شخص تھا، شاید اس قبرستان کا چوکیدار تھا،

...

بیٹا دوپہر سے رات ہونے کو آئی میں دیکھ رہا ہوں کب سے یہیں بیٹھے ہو، آپ" کے ساتھ آنے والے لوگ حتیٰ کے، وہ آس پاس کے لوگ جو اپنے عزیزوں کی "یاد میں آئے تھے جا چکے ہیں مگر آپ اب تک یہیں ہو...؟؟؟

فاتح بس خاموش نگاہوں سے اس شخص کی آنکھوں میں دیکھ رہا، اس کے دل کی ... ویرانگی، بے بسی، تکلیف سب اسکی آنکھوں سے صاف نمایاں ہو رہی تھیں

. بیٹا دنیا میں جو جان آتی ہے اسے جانا بھی لازم ہے "

... لکھا ہے

.... خاک خاک سے جا ملے جس طرح آگے ملی ہوئی تھی

ہم سے مٹی سے بنائے گئے ہیں، اس لئے ہمارا وجود مٹی میں ہی جا ملتا ہے، آخر

visit for more novels:

کار جو جس کی چیز ہوتی ہے وہ ایک نا ایک دن واپس لے لی جاتی ہے، اسی طرح

.. ہماری یہ روح خدا کی امانت ہے

... وہ ذاتِ الہی بھی اپنی یہ امانت مقررہ وقت پر واپس لے لیتا ہے

.... اسی لئے بس دعا کرو، ورنہ بیٹی کی روح کو بہت تکلیف ہوگی

شباباش اب آپ بھی اب گھر جائیں، کیونکہ رات دیر ایسے آپ سب کا یہاں رہنا
....." ٹھیک نہیں

.....وہ شخص بہت ہی سمجھ داری سے فاتح کو سمجھا رہے تھے

ایک بار پھر اسکے دل میں ٹیس سی اٹھی تھی آنکھوں کے گوشے بھینگنا شروع ہوئے تھے لیکن وہ خود پر قابو کیے ، اس قبر پر آخری نظر ڈالے وہاں سے چل دیا ۔ اسکے نکلتے ہی وہاں تیز کی آندھی چلنے لگی تھی وہ اپنی گاڑی تک پہنچنا چاہتا تھا ۔ لیکن پہنچ نہیں پا رہا تھا ایک روشنی سی پڑ رہی تھی اسکی آنکھوں پر اور کوئی نسوانی پری پیکر کی آواز تھی جو اسے پکار رہی تھی اور اس نور میں سے اسکا وجود دھیرے دھیرے نمایاں ہونا شروع ہوا وہ وجود جیسے ہی اسے قریب آیا فاتح وہ اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا کیونکہ وہ تو۔۔۔۔۔

ہم بھی دیکھیں گے تماشہ تیری لیلائی کا

اسکے نکلتے ہی وہاں تیز سی آندھی چلنے لگی تھی وہ اپنی گاڑی تک پہنچنا چاہتا تھا لیکن پہنچ نہیں پا رہا تھا ایک روشنی سی پڑ رہی تھی اسکی آنکھوں پر اور کوئی نسوانی پری پیکر کی آواز تھی جو اسے پکار رہی تھی اور اس نور میں سے اسکا وجود دھیرے دھیرے نمایاں ہونا شروع ہوا وہ وجود جیسے ہی اسے قریب آیا فاتح کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا کیونکہ وہ تو پشیمینہ ہی تھی جو پچھلے پانچ منٹ سے اسے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی جس میں وہ کامیاب بھی ٹھہری۔

فاتح نے اپنی مندی مندی آنکھیں کھولے سامنے کھڑی پشمنہ کو دیکھا تو وہ تڑپ کر
بچپن سا اٹھ بیٹھا اور بنا اس کو کچھ سمجھنے کا موقع دیے کھینچ کر اپنے سینے میں
بھینچا تھا اس کے لمس میں اس قدر سختی تھی کہ پشمنہ کو اپنا سانس بند ہوتا
محسوس ہوا۔

م۔۔۔ مینہ ڈ۔۔۔ ڈونٹ لیو م۔۔۔ می۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com (مینہ ڈونٹ لیو می)

آ۔۔۔ آئی کانٹ ل۔۔۔ ل۔۔۔ لیو وید آؤٹ یو۔۔۔

(آئی کانٹ لیو وید آؤٹ یو)

وہ ٹرانس کی سی کیفیت میں بس یہی جملے دوہرا رہا تھا جب کہ پشمنہ اسکی کیفیت سمجھنے سے قاصر تھی۔ وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اسے ہوا کیا ہے وہ تو نیند میں اسکا نام بڑبڑا رہا تھا تو وہ اسے جگانے آئی لیکن جاگتے ہی فاتح کے دیے جانے والے انوکھے ردِ عمل پر وہ حقیقتاً شاٹ ہی تو رہ گئی تھی۔

کب دیکھا تھا اس نے فاتح کا ایسا روپ ؟؟

پشمنہ کے لئے اس کا یہ انداز بالکل انوکھا تھا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

'ف۔۔ فاتح'

اس نے ٹوٹے لفظوں میں اسے پکارا تھا فاتح کے انداز نے اس کو کچھ کہنے کے قابل نہ چھوڑا اس کو چپ سی لگ گئی تھی۔

آ۔ آئے رئیلی لو یو مینہ۔ فاتح تم سے پیار کرتا ہے پلیز مجھے کہیں چھوڑ کر مت جانا۔
"ورنہ فاتح مر جائے گا۔"

اولاد بینک

visit for more novels:

اس کی لرزتی ہوئی آواز پشیمینہ کے کانوں سے جیسے ہی ٹکرائی تھی تو اس نے محسوس کیا وہ رو رہا ہے ہاں وہ رو رہا تھا، فاتح شرجیل ایک جانا مانا بزنس مین اپنی بیوی کے گرد حصار بنائے ٹوٹا ہوا رو رہا تھا اس لہجے میں خوف پنپ رہا تھا پشیمینہ نے اپنی جھکی نظریں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔ اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

"فاتح کیا ہو گیا ہے آپ کو میں کہیں نہیں جا رہی۔"

فاتح کے حصار کو توڑتے جھجھلاتے ہوئے کہا تھا اس نے اسکی سمجھ سے بالاتر تھا

فاتح کا ریکشن اس نے آج تک فاتح کو یوں اسطرح سے روتے نہ دیکھا تھا اور اب تو

visit for more novels:

وہ صحیح معنوں میں خود بھی گھبرا چکی تھی۔

فاتح ریلیکس ! یہ لیں پانی پیئیں اور آرام سے بتائیں ہوا کیا ہے ؟"

"کیوں ایسا ریکیٹ کر رہے ہیں ؟"

visit for more novels:

اس کی حالت کے پیشِ نظر وہ نرم پڑی تھی جب کہ اس کے اندازِ بیان ، اس کے لہجے پر فاتح نے اپنی پر تیش آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا تھا جسے وہ نظر انداز کر گئی تھی اور سائڈ ٹیبل پر رکھے گلاس میں پانی نکال اس کی جانب بڑھایا تھا جسے وہ خاموشی سے تھام اس کا گھونٹ گھونٹ اپنے اندر اتارنے لگا۔

ماحول میں اچانک ہی ہیبت ناک سی خاموشی چھا چکی تھی جہاں صرف گھڑی کی سوئیوں کی آواز ہی گونج رہی تھی فاتح کی نظریں سامنے موجود دیوار پر مرکوز کسی نقطہء پر غور کر رہی تھیں جب کہ پشیمینہ فاتح کے چہرے کو دیکھ کر اس کے بولنے کی منتظر تھی بالآخر فاتح کے سرسراتے لفظوں نے ماحول کی خاموشی کو توڑا۔

جانتی ہو آج جو میں نے سپنا دیکھا وہ کتنا انہونا تھا مطلب ناقابلِ قبول ، میری " ذات اس چیز کو قبول کرنے سے انکاری ہے دل چاہ رہا ہے ان لمحات کو نوچ کر "اپنے دل و دماغ سے نکال باہر پھینکوں۔

وہ دانت کچکپائے تیش میں بولا غصے کے باعث اس کا سانس پھول رہا تھا۔

پشیمینہ منتظر نظروں سے اسکی جانب دیکھتی کندھے اچکائے بولی تھی وہ کب سے بات گھوما رہا تھا۔

"م۔۔ موت ، ت۔۔ تم۔۔ تمہاری موت دیکھی ہے۔۔"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

یہ لفظ ادا کرتے ہوئے فاتح کا دل گھبرا رہا تھا اس کی زبان ساتھ نہیں دے پا رہی تھی تب ہی ٹوٹے جملوں میں اپنی بات مکمل کی تھی ساتھ ہی لب کھلتے وہ اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہا تھا جو اپنی سنہری آنکھیں پھیلائے اس ہی جانب دیکھ رہی تھی کمرے میں سکوت سا چھا گیا تھا لیکن کچھ ہی لمحوں بعد وہاں پشیمینہ

کا ایک جاندار قہقہہ گونجا وہ ہنس رہی تھی اور فاتح بغور اس کو کھکھلاتے ہوئے دیکھ رہا تھا فاتح کو سمجھ نہ آئی کہ وہ کیوں ہنس رہی ہے۔

آ۔۔ آپ نے میری موت دیکھی؟؟؟

"سچی؟؟؟"

اپنی ہنسی بمشکل ضبط کیے اس نے دوبارہ پوچھا جیسے تائید چاہ رہی ہو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگر سچ میں ایسا ہے تو آپ بالکل بے فکر ہو جائیں کیونکہ میری عمر بڑھ گئی ہے۔"

آنکھیں پٹپٹائے وہ اس کی جانب دیکھے بے فکر لہجے میں بولی ۔

"یہ کیسی لاجک ہے بھلا؟"

فاتح نے تقریباً اسکی عقل پر ماتم کیا۔

یہ پرانے زمانے کی لاجک ہے "جب بھی کوئی شخص کسی کی موت خواب میں"

دیکھے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ مقابل شخص کی زندگی بڑھ چکی ہے۔ اسلئے

اب آپ فضول سوچنا چھوڑ دیں۔ ویسے بھی وہ سپنا ہے اسے سپنا رہنے دیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حقیقت کے طور پر نہ سوچیں۔

اگر آپ کا اب بھی دل گھبرائے تو خدا سے دعا کریں ویسے بھی ہو سکتا ہے اس

"سپنے میں آپ کے لئے کوئی پیغام چھپا ہو یا پھر سبق۔"

چہرے پر ایک ہاتھ ٹکائے وہ کھوئے ہوئے لہجے میں بول رہی تھی مگر جملے کے آخر میں وہ سنجیدگی اختیار کر گئی۔

فاتح اس کا روشن چہرہ دیکھ رہا تھا جو کہ کسی گلاب کی مانند کھل رہا تھا وہ بے اختیار ہوتا اس کو اپنی طرف کھینچ گیا۔

دو کشتی میں سوار شخص ہمیشہ ڈوب جایا کرتے ہیں اور میں دوہری کشتی کا مسافر"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بن رہا تھا مگر اب نہیں۔۔۔

تم ٹھیک کہتی ہو ہر کام میں اس پاک ذات کی مصلحت شامل ہوتی ہے اور اس سینے کو دیکھنے کے بعد مجھے اپنی زندگی میں تمہاری اہمیت کا اندازہ ہو رہا ہے کہ تم ہیرا ہو میری زندگی کا تمہارے بنا فاتح کچھ بھی نہیں ہے۔

میں فاتح شرجیل اپنے پورے ہوش و حواس میں یہ اقرار کرتا ہوں مجھے پشیمینہ سے شدت و جنون سے بھرپور محبت ہو گئی ہے۔ مینہ فاتح شرجیل پور پور ڈوب چکا ہے تمہاری محبت کی گہرائیوں میں وہ کل بھی تمہارا تھا اور آج بھی تمہارا ہے اور آئندہ بھی تمہارا ہی رہے گا۔

”آئی لو یو مائی گرل۔“

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پشیمینہ کی پیشانی سے پیشانی ٹکائے وہ شدت و جذبات سے چور ہر ایک لفظ دل کی گہرائیوں سے کہہ رہا اس کی پر حدت دہکتی سانسوں کی تپش پشیمینہ کے چہرے کو جھلسانے کا باعث بنی تھی۔

دونوں کے دل کی دھڑکنیں منتشر سی ہو رہی تھیں آج وہ دونوں ہی ایک دوسرے
میں کھوئے ہوئے تھے آج فاتح اپنی محبت کا اقرار کر رہا تھا جب کہ پشیمینہ مگن سی
اس کا ہر ایک لفظ خود کی روح میں اتنا محسوس کر رہی تھی۔

تیری نظروں کے صدقے یہ جاں وار دوں گا

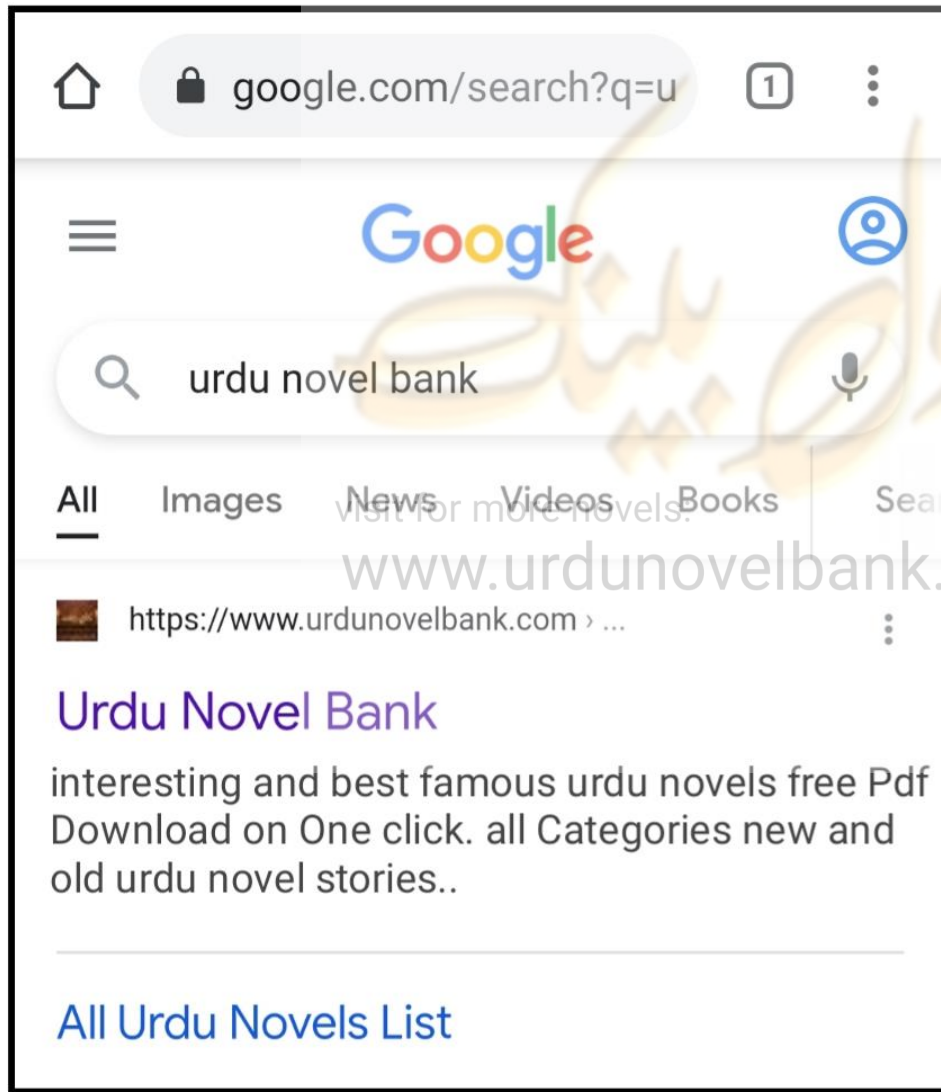
visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com تو جو کہہ دے تو اپنا جہاں وار دوں گا

©©©

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

چوہدری وقاص غصے سے بھرم ہو رہے تھے لیکن وہ خود پر ضبط کے پھرے بیٹھا گئے تھے۔

www.urduovelbank.com

اب وہ آپ کے بیٹے کے نام کی ونی نہیں شہیر چوہدری کی بیوی ہے اور میں اتنا " بے وقوف نہیں ہوں کہ اپنی بیوی کو آپ جیسے درندوں کے بیچ تنہا چھوڑ جاؤں۔

"اگر تم اس لڑکی کے لئے یہ سب کر رہے ہو تم ہم اسے زندہ نہیں چھوڑیں۔۔"

اگر آپ نے ایسا کچھ کرنے کا سوچا بھی تو آپ خود کے لئے مشکلات کھڑی کریں
"گے کیونکہ آپ کی کمزوری میرے ہاتھ ہے تایا سائیں۔۔"

زہر خند مسکان سجائے وہ سرد ترین لہجے میں گویا ہوا جب کہ چوہدری وقاص سر
جھٹک کر رہ گئے سامنے بیٹھا وہ لڑکا جو ان کے ہاتھوں پلا تھا آج انہی کے مقابل
کھڑا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"کچھ بھی ہو جائے لیکن ہم اسے اپنی بہو قبول نہیں کریں گے۔"

چوہدری وقاص نے نفرت سے پھنکارتے ہوئے کہا جب کہ شہیر بس شاطر سے
مسکرا دیا۔

یہ نیک کام کرنے کی آپ کو ضرورت بھی نہیں کیونکہ وہ بہو صرف تین لوگوں کی " ہے "سکینہ ماں ، میمونہ ماں اور بابا سائیں

ان کی آنکھوں میں دیکھ وہ شولا بار نظروں سے دیکھ رہا تھا شہیر کا لہجہ بھلا کا سنجیدہ تھا جس نے چوہدری وقاص کو چپ سی لگا دی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "کیا بات بھئی کیا باتیں ہو رہی ہیں؟"

چوہدری وقاص وہیں ڈیرے میں ہی داخل ہوئے تھے۔

"کچھ نہیں بس ہم تایا بھتیجا بات کر رہے تھے کافی ہونہار ہے تمہارا بیٹا۔"

چوہدری وقاص دانت پیستے بمشکل مسکراتے ہوئے شہیر کے کندھے کو تھپکتے ہوئے
بولے تھے جب کہ چوہدری وقار مسکرا دیے تھے اپنے بیٹے کی تعریف سن کر ان کا
سینہ فخر سے چوڑا ہوا تھا۔

شہیر اٹھ کر وہاں سے چل دیا اب صرف وہ دونوں بھائی ہی موجود تھے ڈیرے پر
-چوہدری وقار کچھ کہہ رہے تھے لیکن چوہدری وقاص جا دھیان ان کی جانب نہ تھا وہ
تو شہیر کے بارے میں سوچ رہے تھے کہ ناجانے وہ کیا قدم اٹھائے گا اور اگر ان
کی حقیقت حویلی میں پتہ چل گئی تو --
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
یہ سوچتے ہی ایک جھرجھری سی لی تھی ان نے۔

اپنے کروتوت سامنے آنے پر ایک خوف سا ان کے دل پیپ رہا تھا لیکن وہی خوف
انہیں گناہ کرتے نہ آیا تھا کہ بے شک اس لمحے اشرف المخلوقات ان سے بے

اپنے خیالوں میں وہ اتنی گہرائی میں کھوئی ہوئی تھی کہ اسے شیر کے آنے کی بھی خبر نہ ہوئی ہوش تو تب آیا تھا اسے جب مقابل نے اسکے گرد اپنا حصار بنایا۔

"Looking gorgeous my Pari.."

اس کے خوبصورت وجود کو اپنی نظروں کے حصار میں لئے وہ مسکراتے ہوئے بول رہا تھا سحر اس کی پر حدت سانسیں اپنے وجود کو محسوس کیے خود میں سمٹ سی رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

س۔۔۔ سنئے "وہ کچھ کہنا چاہی تھی لیکن شیر کی نظروں نے اسے خاموش کروا" دیا تھا اس کی نظریں خمار سمیٹے ہوئے تھیں۔

سے چھپے ہوئے تھے لیکن اتفاق سے آج وہ حسنِ جاناں بغیر ڈوپٹے اس کے سامنے موجود تھی اسلئے ہی اس راز سے پردہ فاش ہوا تھا۔

سنتے ہیں اپنی دھڑکن تیرے تڑپنے میں
فرق نہیں اب میرے دل کے دھڑکنے میں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"کیا احمر نے تم پر بـبـیلـبـلیٹ سے ---؟؟"

وہ بے یقینی کی سی کیفیت میں اسکے کندھے کو دونوں جانب سے تھامے لب بھینچے
پوچھ رہا تھا جب کے شہیر کی بات سن وہ سر جھکائے کھڑی تھی اسے معلوم نہ ہوا

کہ کب آنسوؤں نکل کر اس کی آنکھوں سے بہنے لگے شاید ان اذیت بھرے لمحوں کو سوچتے اس کا دل بھر آیا تھا۔

روگ میرا بڑتا جائے کوئی تو سنبھالے نا
راحتیں ملیں اب ہم کو دل کے دہکنے میں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شہیر کی آنکھوں میں خون سا اترتا تھا اس کا دل چاہا آگ لگا دے ان سب کو جس نے اس کی پری پر ہاتھ اٹھانے کی جرت کی۔ بہت مشکل سے اپنے اندر جمع ہوتے اشتعال کو قابو کرتا وہ اسے آرام سے تھام بیڈ تک لایا تھا۔ ان زخموں کے

نشان کافی گہرے تھے جو کہ اتنے مہینوں میں بھی نہ بھرے تھے بلکہ آج بھی صاف واضح تھے وہ اس کی جلد پر۔۔

شہیر نے الماری سے فرسٹ ایڈ باکس سے کوئی مخصوص ٹیوب نکالے اس کے زخموں پر لگانی چاہی تھی لیکن بچ میں ہی وہ اس کے ہاتھوں کو تھام روک گئی تھی۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مانگوں میں اب کیا رہے

پایا ہے تجھ کو جب سے

عشق تیرا ہم پہ طاری رقصِ جہاں

"ن۔۔ نہیں کریں۔"

بھیگے نین کٹوروں کو اٹھائے وہ اس کی جانب دیکھ اسے منا کر رہی تھی شاید شرم و حیا کا پردہ بچ میں حاوی ہو رہا تھا۔ شیر نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھوں کو تھام اپنے لبوں سے لگایا تھا۔

اگر ان زخموں پر دوائی نہ لگائی تو یہ بگڑ جائیں گے اور کسی بڑی بیماری کی شکل "اختیار کر لیں گے اور آپ کو کسی بیماری میں گھیرا میں بالکل نہیں دیکھ سکتا۔"

کہتے ہوئے آرام سے وہ اس کا رخ بدل گیا تھا جب کہ اس کی بات کو سن کر سمجھتے ہوئے وہ خاموشی اختیار کر گئی۔

وہ ٹیوب جیسے ہی لگائی تھی اسکے زخموں پر سحر کے لبوں سے ایک سسکی سی برآمد ہوئی اپنی آنکھوں میں زور سے میچ گئی تھی وہ سچ ہی کہہ رہا تھا وہ اپنی زندگی کی تلخیوں میں ان زخموں کو فراموش کر گئی تھی کوئی مرہم، کوئی دوا کا استعمال کیا ہی نہیں تھا اس نے یا یہ کہنا زیادہ بہتر ہے کہ اسکے زخموں کے لئے مرہم میسر ہی نہیں کی گئی تھی۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

ہوئے تمہیں ان سب سے رہائی دینا چاہتا ہوں۔ یہاں تک کہ شہیر وقار چوہدریوں

تمہاری وہ ڈھال بننا چاہتا ہے جو تمہاری ہر راہ کے ہر لمحے میں تمہاری حفاظت
 "کمرے۔"

شہیر گھمبیر خمار زدہ نما آواز میں کہہ رہا تھا اس کے سرگوشی کرتے لب سحر کے
کان کی لو کو چھو رہے تھے دوائی لگانے کے بعد اس کو مرہم پٹی سے ڈھکا تھا تاکہ
زخم جلدی ٹھیک ہو جائے۔

”شکر ہے۔۔۔“

اس ساری صورتحال میں وہ صرف بس ایک یہی جملا ادا کر پائی تھی شہیر نے بغور اس کے پر رونق چہرے کو دیکھا تھا جہاں پر معصومیت کا بسیرا تھا۔

"، بیگم صاحبہ شکریہ سے کام نہیں چلنے والا"

اس کی ٹھوڑی کو شہادت کی انگلی سے اوپر اٹھائے وہ گھمبیر لہجے میں گویا ہوا۔ سحر نے اپنی نشیلی آنکھیں اٹھائے اسکی گھاٹل کر دینی والی آنکھوں میں دیکھا تھا جہاں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com-خمار صاف واضح تھا۔

شہیر کی آنکھوں کا خمار لہجے کی تپش کو محسوس کیے وہ اپنی نظروں کو جھکا گئی تھی جب کہ سحر کی اس ادا پر وہ مسکرا کر رہ گیا واقعی وہ معصومیت کا پیکر تھی۔

شہیر نے محبت و پیار سے اسکو خود کی ذات میں سمیٹ لیا تھا وہ دونوں ہی سکون
میں تھے ایک اپنی محبت کو پا کر جب کہ دوسرا عزت و اپنائیت کو پا کر۔۔۔

کروں سجدہ ایک خدا کو

پڑھوں کلمہ یا میں دعا دوں

دونوں ہی ایک خدا اور محبت

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

©©©

رات کے پہر جہاں پوری حویلی میں سناٹا سا چھایا تھا وہیں دو نفوس حویلی کی چھت
پر موجود باتوں میں مشغول تھے اور ساتھ ہی اپنی چاپلوسی کو سوچتے قہقہہ لگا جاتے۔

شلوار قمیض میں موجود وہ پنجابی طرز کا لڑکا جو اکثر ہی نورے بیگم کے پاس آیا کرتا تھا نورے بیگم سے افسوس زدہ سے لہجے میں مخاطب ہوا حقیقتاً اسے آئینہ دکھانا چاہا تھا۔

اوئے چپ کر، مجھے کوئی افسوس نہیں۔ نورے خود بھی شہر کی ہے تو وہ بہو بھی " شہر کی لائے گی بالکل اپنے جیسی۔

سامنے کھڑے لڑکے کو جھڑکتے وہ غرور سے بولی تھیں جو کہ بہت جلد خاک ہونے کے قریب تھا جب کہ اس کی بات سن اس لڑکے نے بہت ہی عجیب نظروں سے نورے بیگم کو دیکھا تھا جیسا جتنا چاہا ہو کہ تم میں ایسا کیا خاص ہے۔

"چل اب زیادہ باتیں نہ بنا خاموشی سے وہ کام کر جو یہاں کرنے آیا ہے۔"

منہ بنائے وہ دبی دبی میں آواز میں بولی تھیں جسے سن وہ لڑکا سر جھٹک کر ہنس

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دیا۔

حوصلہ رکھیں بی بی جی! پہلے مجھے ایک سوال کا جواب تو دیں جو ناجانے کتنے ہی"

مہینوں سے ناگ کی مانند میرے دماغ میں کنڈلی مارے بیٹھا ہے۔ "اس کی بات

سن نورے بیگم نے بھونے اچکائے اسے دیکھا جیسا کہ رہی ہوں پوچھو جو پوچھنا ہے۔

آپ اس بیچاری لڑکی کی جان کی دشمن کیوں بنی ہوئی ہیں جب کہ حقیقتاً قتل تو "آپ نے کروایا ہے۔؟؟"

ان کو دیکھ وہ تجسس سے بھرپور لہجے میں گویا ہوا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسلئے تاکہ کسی کو مجھ پر شک نہ ہو کہ ارتضیٰ کو قتل کروانے والی کوئی اور نہیں "بلکہ میں ہی ہوں"

وایسے تمہیں ضرورت کیا تھی اس معصوم بچے کو قتل کروانے کی جو تمہیں ماں جی۔"

"ماں جی کہتے نہ تھکتا تھا۔"

اس لڑکے کے لہجے میں بلا کا افسوس تھا۔

www.urduovelbank.com

نورے کو تو جانتا نہیں ہے وہ دماغ سے کھیلنا جانتی ہے۔ تو جانتا تو ہے ارتضیٰ"

سائیں وقاص کا چہیتا بیٹا تھا جو کہ مجھے کسی صورت گوارا نہیں سکیں تو ویسے ہی

بڑی مشکلوں سے برداشت کرتی ہوں لیکن اسکی اولاد کو برداشت کرنا میرے بس کی

بات نہیں۔ ویسے بھی اگر مدعے کی بات پر آئیں تو وقاص سائیں کی جائیداد میں سے دو حصے ہو رہے تھے ایسے میں میرے احمر کے پاس صرف آدھا حصہ آتا "اسلئے میں نے وجہ ہی ختم کر دی اب پوری جائیداد صرف ہماری ہوگی۔

اپنی بات کے ختم ہوتے ہی آخر میں وہ شاطر سا مسکراتی قہقہہ لگا گئی تھیں اس بات سے بے خبر کے دیوار کے پار کوئی نفوس ایسا ہے جس کی آنکھوں میں خون سا اترتا تھا ان کی باتیں سن کیونکہ نا صرف وہ ان کی تمام باتوں کو سن چکا تھا بلکہ اپنی آنکھوں سے انہیں دیکھ بھی لیا دونوں کے چہروں کو نفرت سے دیکھ وہ واپس چل دیا۔

"واہ بیگم مان گئے تمہیں۔۔"

اس لڑکے نے ہاتھ اٹھائے تالی بجاتے ہوئے داد دی جیسے بہت ہی بڑا کارنامہ سنایا ہو۔ نورے نے اس کی تعریف کو مسکرا کر وصول کیا تھا۔

چل اب زیادہ شوخانا ہو مجھے میری چیز دے اور تو جاییہاں سے ورنہ کسی نے "دیکھ لیا تو گرٹہڑ ہو جانی ہے۔"

آس پاس کا جائزہ لیتے اپنے پلو کو چہرے پر پھیرتے ہوئے کہا جب کہ اس لڑکے نے اپنی قمیض کی جیب سے کوئی چھوٹی سی پیکٹ نکال کر نورے بیگم کو تھمائی تھی اور مسکراتا ہوا چل دیا۔ اس کے جانے کے بعد نورے بھی نیچے کی جانب چل دی۔

صبح کھڑکی میں سے آتی تیز روشنی سے اس کی آنکھ بیدار ہوئی بے اختیار اس کی نظر اپنے پہلو میں لیٹی اس متاعِ جاں پر گئی جو کہ اس کی دسترس میں موجود تھی وہ دھیمسا مسکرا دیا۔

کچھ دنوں پہلے دیکھے جانے والے سپنے سے وہ واقعی خوف زدہ سے ہو گیا تھا۔ وہ دن تھا اور آج کا دن تھا فاتح نے پشمنہ کو ایک لمحے کے لئے بھی اس حالت میں تنہا نہ چھوڑا وہ سائے کی مانند اس کے ساتھ رہا کرتا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ اپنی آنکھوں میں جذبات کا سمندر بکھیرے اس کے حسین چہرے کو دیکھ رہا تھا جس میں عجب سی رونق تھی جب سے وہ اس پاکیزہ رتبے پر فائز ہوئی تھی ایک الگ ہی نور اسکو اپنی لپیٹ میں لیے ہوئے تھا فاتح اس کو دیکھتا رہ گیا وہ چاہ کر بھی اس سے اپنی نظریں نہ ہٹا سکا۔ فاتح کی پر تپش نظروں کو نیند میں بھی محسوس

کیے وہ ہلکا سا کسمسائی تھی اور کروٹ بدل گئی ایسے میں اسکا چہرہ فاتح کے چہرے کے عین سامنے آچکا تھا۔

اُس دشمنِ جاں کی اس قدر نزدیکی پر مقابل کا دل تیز لہر میں دھڑکا تھا وہ چاہ کر اپنے جذبات پر قابو نہ پاسکا اور پشیمینہ کے چہرے کے ہر نقش واپنے لبوں سے محسوس کرنے لگا۔ جب کہ نیند میں خلل پیدا ہونے کے باعث اس نے اپنی نیند سے بوجھل آنکھیں کھولیں لیکن اپنے اس قدر قریب فاتح کو پا کر وہ جھٹ سے اٹھ بیٹھی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اپنی دونوں آنکھیں حیرت کے عنصر میں کھولے وہ فاتح کے وجہیہ چہرے کو دیکھ رہی تھی جو کہ شوخ نظروں سے اس ہی کو دیکھنے میں محو تھا۔

”اگڈ مارنگ جانِ جاں وید مائے کیوٹ لیٹل ایللیسا۔۔۔“

وہ اسکے گلابی گالوں کو اپنے لبوں سے دھیرے سے چھوٹا پشمنہ کے وجود کی جانب اشارہ کیے بولا جس پر وہ شرماتے ہوئے اسکے سینے میں ہی سر چھپا گئی تھی۔

”اٹھ جائیں محترمہ واک پر بھی جانا ہے۔“

اس کو یوں ہی سینے میں سر چھپائے آنکھیں موندے دیکھ وہ ہنستے ہوئے بولا ساتھ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ہی یاد دہانی کروانا نہ بھولا۔

بس کریں کم از کم آج کے دن تو چھٹی دے دیں اب تو مجھ سے چلا بھی نہیں

”جاتا۔“

کوئی نہیں مسسز اس معاملے میں بالکل بھی رعایت نہیں ملنے والی اٹھو فوراً ورنہ "
"مجبوراً مجھے سختی اختیار کرنی پڑے گی۔"

اسکے چہرے کو نرمی سے تھامتے ہوئے کہا لیکن لہجہ ناچاہتے ہوئے بھی سرد تھا
پشیمینہ نے روہانسی نظروں سے اس کی جانب دیکھا پھر منہ بناتے ہوئے آٹھ کر
فریش ہونے کے لئے ہولی جب کہ بیڈ کرون سے ٹیک لگاتا وہ پس مسرت سا
مسکرا دیا۔

© © ©

"کیا ہوا کس کی کال تھی؟"

ٹیبل پر ناشتہ لگاتی عمارہ نے احمر سے سوال داغا تھا جو کہ کچھ دیر پہلے ہی موبائل پر آنے والی کال کی وجہ سے اٹھ کر بالکنی کی جانب گیا تھا۔

"کچھ نہیں بس بابا سائیں کی کال تھی حویلی میں بلا رہے ہیں۔"

کرسی کو پیچھے کی جانب کیے وہ اپنی نشست پر براجمان ہوا تھا جب کہ احمر کی بات سن عمارہ اپنی آنکھیں گھوما گئی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لگتا تمہارے بابا سائیں کا تمہارے بنا گزارا نہیں ہے جو آئے روز کال کرتے رہتے ہیں۔"

اس کو گھورتے وہ تقریباً غرایا تھا جب کہ وہ اپنی بات بدل گئی۔

میرا مطلب ہے کہ ہم بھی کیوں نا توہیلی میں ہی شفٹ ہو جائیں اس طرح"

visit for more novels:

"تمہارے بابا سائیں کی شکایت بھی دور ہو جائے گی۔"

"نہیں ابھی نہیں۔"

وہ بنا کسی تاثر کے کہتے کھانے میں مصروف ہو گیا جب کہ عمارہ منہ بنا کر رہ گئی۔

سحر کو اپنی دھن میں مگن سیڑھیاں اترتا دیکھ نورے بیگم طنز کے تیر چلاتے ہوئے بولی تھیں جب کہ وہ ایک لمحے کے لئے ٹھہری تھی اپنی جگہ پر لیکن پھر ان کو سرے سے نظر انداز کرتی سکینہ بیگم کے پاس چل دی جو کہ صوفے پر بیٹھی ہوئی اسے مسکراتا ہوا دیکھ رہی تھیں۔ نورے بیگم تو سحر کے اس رد عمل پر شاکٹ ہی راہ گئی تھیں ان کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا کیسے وہ لڑکی بنا کچھ کہے ان کا منہ بند کروا گئی تھی صرف اپنی خاموشی سے۔

جس مفکر نے بھی کہا ہے بالکل ٹھیک کہا ہے "خاموشی لڑائی کا بہترین علاج ہے۔"

"ماشاء اللہ جیتی رہو۔"

سحر کو پیار کیے سکینہ بیگم اسے اپنے ساتھ ہی بیٹھا گئی تھیں جب کہ نورے بیگم کو دیکھنا نہ بھولیں جو کہ جلتی کڑتی انہیں کو دیکھ رہی تھیں سر جھٹکے وہ اندر اپنے کمرے میں چل دی جس پر سکینہ بیگم خفیف سا ہنس دی اور سحر سے باتوں میں مشغول ہو گئیں تھیں وہ بے حد خوش تھیں سحر و شیر کو ایک ہوتا دیکھ آخر کو ان کے بیٹے کی پسند جو تھی وہ تب ہی اس کی بلائیں لیتی نہ تھکتی تھیں وہ۔

©©©

"یہ لو مینہ پانی پیو۔"

فاتح نے سائیڈ پر رکھی بیچ پر اسے بیٹھاتے ہوئے کہا تھا جو کہ اپنی پھولی ہوئی سانسوں کو ہموار کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

"ہٹیں میرے پاس سے بات مت کریں آپ مجھ سے۔"

اس کے ہاتھ کو جھٹکتے وہ روہانسی سی ہوتی بولی جب کہ فاتح اس دلِ جاناں کو یوں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com روٹھتے دیکھ لب دانتوں تلے دبا گیا۔

آ۔ آپ کو بولا بھی تھا کہ مجھ سے نہیں ہو پاتی اب واک ل۔۔ لیکن پھر بھی " آپ مجھ سے زبردستی کرتے ہوئے لے آتے ہیں د۔۔ دیکھیں اب مجھے سانس لینے "میں مشکل ہو رہی ہے۔

اس کی آنکھوں میں پشیمینہ نے خائف نظروں سے دیکھتے کہا تھا جب کہ فاتح مزید شوخ ہوا۔

"اگر ایسا ہے تو یہ مسئلہ میں منٹ سیکنڈوں میں حل کر سکتا ہوں۔"

پشیمینہ کے کان کے پاس جھک وہ گھمبیر لہجے میں گویا ہوا جب کہ فاتح کے اس ریکشن پر اُس نے شکوہ کناں نظروں سے اسکی جانب دیکھا جیسا کہنا چا رہی ہو کہ میری اس حالت میں بھی آپ کو مزاق سوچ رہا ہے۔

بانہوں کے وہ گھیرے زلف کا وہ بادل

لیکن فاتح کا یہ شوخ پن جلد ہی پریشانی میں بدلا تھا جب پشمنہ کی آنکھوں سے آنسوؤں بہنے لگے وہ اپنی ابتر ہوتی حالت کے ساتھ بچپی میں فاتح کی شرٹ کو مسٹھی میں تھامتے سر اس کے سینے پر ٹکا گئی تھی اور گہرے سانس لینے کی کوشش کرنے لگی۔

کوئی اور لمحہ ہوتا تو فاتح کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہیں ہونا تھا کیونکہ اسکی متاعِ جاں خود اسکے قریب آئی تھی۔

"میںہ۔۔"

اسکے سر کو سہلاتے وہ اسکو نارمل کرنے کی کوشش کرنے لگا حقیقت تو یہ تھی کہ اس کی ایسی حالت کو دیکھ وہ خود بھی پریشان ہو چکا تھا۔ وہ پہلی پہلی فرصت میں اسے روم میں لایا تھا اور بنا دیر کیے اس کی پلس چیک کی تھیں پھر میڈیسن باکس میں سے اسکی دوائیاں لا کر کھلائی اسکے بعد اسے سونے کی تاکید کرتا وہ وہیں اسکے سرہانے بیٹھتا اپنا کام کرنے لگا اور گا ہے بگا ہے نظر اس پر بھی ڈال دیتا جو کہ دوائیوں کے زیر اثر نیند کی وادیوں میں کھو چکی تھی۔

آنکھوں کی ہیں یہ خواہشیں کہ چہرے سے تیرے نہ ہٹیں

© © ©

نہیں تو اور کیا خوش ہوں کہا بھی تمہا مت کروائیں اس کملوہی کی شادی شہیر سے " سر پر چڑ جائے گی دیکھ لیں ہوا بھی یہی ہے محترمہ کے پر نکل آئے ہیں کہ ہمیں جواب دینا گوارا نہیں کرتی یوں بات کو انور کرتے ہوئے نکلتی ہے کم ظرف "نہ ہو تو اوپر سے اس کا ساتھ آپ کی وہ بیگم سکینہ دیتی ہیں۔

جھوٹ موٹ کے آنسو صاف کرتی وہ دانت پیستے ہوئے بولی تمہیں کب کہ ان کی
بات سن چوہدری وقاص کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے۔

کم عقلی تو احمر نے دیکھائی ہے اس لڑکی کو طلاق دے کر اگر وہ طلاق نہ دیتا تو"
سرداری کے عہدے پر اسے فائز کر دیتے مگر نہیں سدا کا جذباتی ٹھہرا وہ شخص
"برداشت ہی نہ کر پایا۔

چوہدری وقاص احمر کو سوچتے دانت پیستے ہوئے بولے تھے جب کہ ان کو بات بدلتے
دیکھ نورے بیگم منہ بسور کر رہ گئیں۔

چلیں اب میں چلتا ہوں اپنا خیال رکھیے گا اور اس لڑکی کا بھی کچھ حل نکالنے کا"
"سوچتے ہیں۔

اپنے جگہ سے اٹھتے وہ نورے کو الوداعی کلمات کہتے کمرے سے چل دیے۔

©©©

ہے سہانا راز اس بن روٹھی شامیں دن خفا

ن۔۔ نہیں زلیشان مجھے ونی نہ کریں۔"

میں۔۔ میں تو آپ کی منگیت ہوں نا آپ تو مجھ سے محبت کرتے ہیں نا۔۔

پلیز مجھے ونی نہ کریں۔۔

www.urduovelbank.com

”نہیں زلیشان۔۔۔ پلیز نہیں۔۔۔“

وہ الجھن زدہ سائیند سے بیدار ہوا چہرہ اسکا پورا پسینے سے شرابوز تھا۔ ہر رات جاگتے

سوتے ماضی کے یہی الفاظ تھے جو اس کے ذہن پر سوار رہتے وہ الجھ کر رہ گیا وہ

پچھا چھڑانا چاہتا تھا ان سب سے۔ تب ہی راہ فرار کے لئے اس نے اپنی مطلوبہ
شے نکالی کمرے میں جب گھٹن کا احساس مزید بڑ گیا تو وہ باہر کی جانب چل دیا۔

وہ آئے نالے جائے نا

ہاں اسکی یادیں جو ہیں یہاں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حویلی کے سامنے بنے میدان میں بیٹھا وہ اجڑی حالت میں موجود تھا اسکے دائیں
ہاتھ میں حرام مشروب کی بوتل تھی جسے وہ گھونٹ گھونٹ اپنے اندر اتار رہا تھا جیسے
اپنے اندر کی وحشت و آواگی کو ختم کرنا چاہا ہو۔

وہ جلد بازی میں جذباتی فیصلہ کر گیا تھا جس کا خمیازہ وہ آج تک بھگت رہا تھا
اسکی راتوں کی نیندریں تباہ و برباد ہو گئی تھیں۔

دوسروں کے دکھوں کا سبب بننے والے شخص کبھی اپنی زندگی میں خوش نہیں رہ سکتے کچھ ایسا ہی حال اب زیشان کا ہو رہا تھا۔

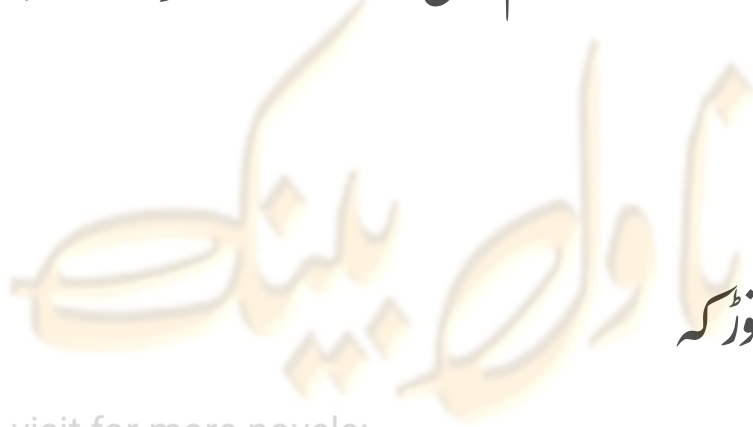
وہ تڑپ رہا تھا پچھتا رہا اپنے کئے گئے فیصلے پر مگر صد افسوس اب کچھ نہیں ہو سکتا
تھا کیونکہ بیتا کل کبھی لوٹ کر نہیں آ سکتا۔

وہ وہیں سوچتے سوچتے اس حویلی کو اپنی نظروں میں بسائے نیند کی آغوش میں چلے گیا۔

صبح سویرے اسکی آنکھ پرندوں کے چہچہانے کی آواز سے کھلی تھی لیکن وہ فوراً ہی اپنی دونوں آنکھوں پر ہاتھ دھر گیا جیسے ہی سورج کی تیز شعائیں اس کے چہرے سے ٹکرائیں۔ آنکھوں پر ہاتھ رکھے وہ آرام سے اٹھا تھا خود کو یوں میدان میں دیکھ اس نے اپنے ذہن پر زور دیا جیسے یاد کرنے کی کوشش کر رہا ہو کہ وہ یہاں کیسے آیا لیکن اسکی یہ پریشانی بھی بہت جلد دور ہوئی تھی جب لاشعوری طور پر اسکی نظر سامنے اعلیٰ طرز پر بنی حویلی پر گئی رات کا ہر منظر اسکی آنکھوں کے سامنے لہرانے لگا کہ کیسے وہ بچپن سا آیا تھا یہاں پر سوچتے ہی ایک تلخ ہنسی اسکے چہرے پر در آئی۔

وہ مردہ قدموں سے اٹھ کر وہاں سے چل دیا تھا لیکن جاتے جاتے

زمین پر رکھی کانچ کی بوتل کو ٹھوکر مارنا نہ بھولا جو کہ زمین پر لاورٹوں کی طرح گرمی
پڑی تھی اس میں سے آدھے سے زیادہ جام وہیں گر کر ضائع ہو چکا تھا پوری رات
وہیں گزارنے کے باعث اسکے جسم اس کا انگ انگ درد سے ٹوٹ رہا تھا۔



اب سارے بندھن توڑ کہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com یادوں کو تنہا چھوڑ کہ

میں غم سے رشتہ جو کہ

جاؤں کہاں

©©©

آج حویلی کی رونقیں ہی جدا تھیں کچھ نفوسوں کے علاوہ باقی سب کے چہروں پر ایک منفرد سی مسکراہٹ تھی ہوتی بھی کیوں نا شہیر چوہدری سرداری کے عہدے پر فائز ہونے جا رہا تھا۔

حویلی کے اراکین کے علاوہ ملازمین بھی بہت خوش تھے شہیر کو اس عہدے پر سوچ کیوں کہ احمر کی سنگ دلی کے باعث ہر کوئی اس سے خوف کھاتا تھا لیکن وہیں اسی گھر کا ایک فرد تھا شہیر جو طبعیت میں نرمی رکھتا تھا لیکن گناہ و غیر قانونی کام کرنے والوں کے لئے وہ ایک تپتے سورج کی مانند تھا جو ان کو اپنی لپیٹ میں لئے خاک کر دیا کرتا تھا۔

www.urdu-novel-bank.com

سفید شلوار قمیض میں کالے رنگ کی کھدر کی چادر کاندھے پر ڈالے دائیں ہاتھ کی گوری کلائی میں برانڈڈ کھڑی پہنے، پیروں میں پشاور کی چپل اڑسے، بالوں کو جیل کی

خود پر ایک طائرانہ نظر ڈالے وہ سوچوں میں مگن سحر کی جانب متوجہ ہوا جو کہ اپنی ہی سوچوں میں جانے کیا خیالات بن رہی تھی۔

میا پاکستان بنالے کا سوچ رہی ہیں؟

سحر کے چہرے کے آگے چٹکی بجاتے اسے ہوش میں لانا چاہا تھا اس نے جو کہ
خالی خالی نظروں سے اسکی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔

وایکدم بوکھلائے ہوئے لہجہ میں گویا ہوئی۔

اسکے انداز پر وہ مسکرا گیا تھا۔

"بیگم چلیں ٹائم ہو گیا ہے سب انتظار کر رہے ہوں گے۔"

سحر کی شال اسکے گرد اوڑتے وہ اپنائیت بھرے لہجے میں بولا تھا جبکہ اس نے احتجاج کرنا چاہا۔

www.urdu-novel-bank.com

"م۔۔۔ مجھے وہاں نہیں جانا۔"

وہ شہیر کی آنکھوں میں دیکھ مسمناتے ہوئے بولی تھی لیکن جلد ہی اسکی نظروں کی تیش سے گھبرا کر اپنے نین کٹوروں کو جھکا گئی تھی۔ جب کہ سحر کی گھبراہٹ کو

محسوس کیے شہیر نے دونوں شانوں سے تھام سحر کا چہرا اپنے روبرو کیا تھا کہ شہیر گرم پر تپش سانسیں اسکے چہرے کو جھلسانے کا کام کرنے لگی تھیں۔

سحر اب آپ شہیر چوہدری کی بیوی ہیں آپ کی آنکھوں میں یہ خوف کچھ خاص جچتا " نہیں اسلئے سر بلند کر کے جینا سیکھیں۔

آئندہ سے آپ کی آنکھوں میں مجھے خوف دیکھائی نہ دے۔"

کہتے وہ آخر میں اپنے لب پورے مان سے اسکی پیشانی پر پیوست کر گیا تھا پھر وہ دونوں ہی ہاتھ تھام تویلی سے چل دیے تھے۔

©©©

گاؤں کے میدان میں ایک بڑی پنچائیت بیٹھائی گئی تھی جہاں پر شہیر کو سرداری کے عہدے سے نوازا جانا تھا۔ میدان کے وسط میں چاروں طرف چارپائیاں لگائی گئی تھیں جس پر سارے بیٹھے آپس میں باتیں کر رہے تھے جب کہ بیچ میں رکھی گئی چارپائی پر بیٹھے چوہدری وقار و چوہدری وقار گاہے بگاہے اپنی گھڑی پر نظر ڈال لیتے۔ پنچائیت میں بیٹھے تقریباً سب لوگ ہی پچھلے بیس منٹ سے شہیر چوہدری کے منتظر تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"یہ لڑکا کہاں رہ گیا ہے؟"

چوہدری وقار سامنے کی جانب دیکھتے الجھ کر بولے تھے کہ تبھی ان کی نظر ایک بلیک لینڈ کروزر پر گئی جو کہ دو منٹ کے وقفے کے بعد ہی ان سے کچھ ہی دوری پر کھڑی

ہو گئی تھی اور اس میں سے نکلنے والی ہستی کو دیکھ سب ہی تقریباً شاک میں چلے گئے۔

پنچائیت میں بیٹھے سب لوگ آپس میں چہمگوئیاں کرنے لگے تھے جب کہ چوہدری وقاص غصے سے کھولتے اپنی نشست سے ہی کھڑے ہو گئے۔

اپنی پوری وجاہت کے ساتھ وہ کندھے پر پہنی اس شال کو ایک ادا سے ٹھیک کرتے ہوئے گاڑی سے اترتا تھا ساتھ ہی ہاتھ بڑھائے سحر کو بھی اترتا تھا جو کہ کنفیوژ سی ہوتی اسکے ساتھ دہکی کھڑی تھی۔

اتنے سارے لوگوں کو دیکھ وہ پریشان سی ہو رہی تھی شہیر کے ہاتھ میں موجود اسکا ہاتھ لرز رہا تھا جس پر شہیر نے ایک نظر اسکو دیکھ اسکے ہاتھ پر گرفت کیے اپنے پن کا احساس دلایا اور سب کے بیچ میں سے چلتا ہوا گیا تھا۔

"یہ لڑکی یہاں کیا کر رہی ہے؟"

چوہدری وقاص غراتے ہوئے بولے تھے اور ساتھ ہی کاٹ دار نظروں سے سحر کے وجود کو دیکھا جو کہ اتنے لوگوں کی نظریں خود پہ پا کر گھبرا رہی تھی۔

کیوں تایا سائیں کیا ہوا؟"

"کیا میں نہیں لا سکتا؟"

ان کی آنکھوں میں دیکھ بظاہر مسکراتے سرد ترین لہجے میں بولا کم غرایا زیادہ تھا۔
نہیں بیٹا میں نے ایسا کب کہا میں تو بس یہ کہہ رہا ہوں کہ ایک حویلی کی عورت "
"کا یہاں کوئی کام نہیں۔"

شہیر کو بگڑتا دیکھ وہ بات بدل گئے تھے۔

جب کہ ان کی بات سن وہ مسکراتے ہوئے اکڑو سا چارپائی پر ٹانگ پہ ٹانگ
چڑھائے بیٹھ گیا جب کہ چہمگیو یاں کرتے ہجوم پر ایک کٹیلی نظر ڈالی تھی جس پر
وہ سب ہی خاموشی سے ہو گئے تھے۔

چلیں جلدی کریں جو بھی رسم ہے شروع کریں مجھے اور بھی بہت سے کام "
"ہیں۔"

شہیر کے موڈ کو سوچتے چوہدری وقاص وہاں بیٹھی پیچائیت کی جانب متوجہ ہوئے۔

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ اب تک اس گاؤں کا سردار میں رہا ہوں لیکن " بڑھتی عمر کے ساتھ یہ سرداری کا عمدہ میں اپنے بھتیجے شیر چوہدری کو اس امید سے سونپتا ہوں کہ وہ گاؤں کے نظام کو بھرپور طریقے پر نبھائیں گے۔

اپنی بات کے مکمل ہوتے ہی ان نے وہ پگ شہیر کو پہنانے کے لئے جیسے ہی اٹھائی تھی وہ بیچ میں ہی ان کا ہاتھ روک گیا تھا۔

پنچائیت میں لوگوں کاتالیاں بجاتا ہاتھ تمھم سا گیا تھا اچانک ہی ماحول سکوت زدہ سا ہو گیا۔

"گستاخی معاف تیا سائیں! مگر میں یہ پگ اپنی بیوی کے ہاتھوں پہننا چاہوں گا۔"
شہیر کی اس بات نے جہاں چوہدری وقاص کے چہرے کا رنگ زرد مائل کیا تھا وہیں
سحر نے اپنی ویران آنکھیں اٹھائے اس دشمنِ جاں کو دیکھا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"مگر شہیر بیٹا یہ ہمارے رواج میں نہیں ہے۔"

اپنے بھائی کا غصے سے زرد چہرا دیکھ چوہدری وقار نے شہیر کو سمجھانا چاہا تھا مگر وہ
ان کی بات بھی ٹال گیا۔

نہیں بابا سائیں اگر یہ رواج میں نہیں ہے تو آج سے اسے رواج میں شامل کر"
لیجیے ویسے بھی مرد و عورت دونوں کے حقوق و فرض ایک ہی ہیں اسلئے کوئی فرق
"نہیں پڑتا کہ یہ رسم ایک مرد ادا کرے یا عورت -

اٹل لہجے میں کہتا وہ اپنے پیچھے کھڑی سحر کا ہاتھ تھام آگے کر گیا تھا اور چوہدری
وقاص کو آنکھوں کے اشارے سے پگ سحر کو تھمانے کا کہا جس پر وہ کلس کر رہ
گئے اور خاموشی سے وہ پگ سحر کے ہاتھوں میں تھما دی۔

"پہناؤ۔۔"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

"اس گاؤں کا ایک نیا سردار۔۔۔"

Visit For More Novels : www.urduovelbank.com Page 862
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)

محبت سے تھام اپنے قریب کیا جس پر وہ بوکھلا کر رہ گئی اور حیران کن نظروں سے اسکی جانب دیکھنے لگی جو کہ اب اپنی نظریں واپس سامنے مرکوز کرتے ہوئے اپنا کلام جاری کیا۔

اور یہ آپ سب کی سردارنی یعنی کہ میری بیوی سحر شہیر چوہدری ہیں۔ ان کا ادب " ان کی عزت و احترام آپ سب پر واجب ہے۔ ان کو آپ اتنی ہی عزت دیں ، گے جتنی ایک سردارنی کو دی جاتی ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

باقی جہاں تک رہی آپ لوگوں کے حقوق کی بات ان شاء اللہ اس میں آپ کو کبھی "شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔

وہ استحقاق سے اسکے گرد حصار بنائے کھڑا تھا وہ ٹرانس سی کیفیت میں شیر کو دیکھتے ہوئے اس کے ہر لفظ کو سنتے ہوئے اپنے دل میں اترتا محسوس کر رہی تھی۔

کیا یہ وہ جگہ نہ تھی جہاں اسکی ذات کو کم تر ظاہر کیے ، اس معصوم کا خون کے بدلے سودا کیا گیا تھا؟

کیا یہ وہ جگہ نہ تھی جہاں وہ ستمگر اسے کھینچتے ہوئے قید خانے میں لے کر گیا تھا
صرف نام نہاد بدلے کی خاطر؟؟

لیکن آج ! اسی گھر کا ایک فرد اسے ایک اعلیٰ مقام عطا کر گیا تھا کیا ظالموں کے بچ میں مسیحا بھی پائے جاتے ہیں؟

ہاں یہ حقیقت ہے جہاں ایک بھائی نے ظلم ڈھانے میں کوئی کثر نہ چھوڑی تھی
وہیں دوسرا بھائی اس کو محبتیں و عزتیں دے نہیں تھک رہا تھا اتنی عزت و
اپنائیت پر وہ اپنی آنکھوں میں بہنے والے ان اشکوں کو نہ روک سکی تھی۔

اور ہاں ایک بات اور۔۔۔"

جاتے جاتے وہ واپس پلٹا تھا۔۔۔

visit for more novels:

"اس اتوار ہمارا ولیمہ ہے آپ سب نے ضرور شرکت کرنی ہے۔"

اپنی مخصوص پر رونق مسکراہٹ کے ساتھ کہتا وہ اپنی پری کو لئے وہاں سے چل دیا
جب کہ پیچھے کھڑے چوہدری وقاص کا چہرہ حیرت کی زیادتی سے کھل چکا تھا انہیں
ابھی بھی یقین نہیں آ رہا تھا کہ شہیر نے جو لفظ کہیں ہیں وہ حقیقی ہیں۔

اپنے اد آنے والے غصے کو ضبط کیے آنکھوں پر چشمہ سجائے وہ بھی انہی کے
پیچھے چل دیئے تھے۔

©©©

کچھ گھنٹوں پہلے زیشان باہر سے آ رہا تھا کہ گلی کے کونے پر بیٹھے کچھ لڑکوں کی آواز
اسکے کانوں سے ٹکرائی جو کہ آپس میں کسی ونی کے بارے میں باتیں کر رہے تھے
اور یہی وہ لمحہ تھا جب اسکے کان کھڑے ہوئے اور وہ وہیں ان کے پاس کھڑے
بغور ان کی باتیں سننے لگا۔

"بیچاری کی بہت غیر حالت کر رکھی ہے ان نے۔"

وہ لڑکا انتہائی افسوس ظاہر کیے بولا تھا جب کہ زیشان کے لئے اب وہاں مزید کھڑے رہنا دو بھر ہو رہا تھا ایک گھنٹی سی بڑھنے لگی دل میں گلٹ سا پیدا ہو رہا تھا

تب ہی وہ وہاں سے گھر کی جانب ہو لیا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

یا اللہ! خود کو اس بوجھ تلے محسوس کیے میں نہیں جی پا رہا۔"

میں نے ایک معصوم جان کو زندہ ہی جہنم کی جلتی آگ میں دھک دیا میں

نے۔۔ میں نے اپنی ہی محبت کا خود گلا گھوٹ کے مار دیا۔۔

جس محبت کی م۔۔ میں عبادت کرتا تھا اسکی کو کفن پہنا ڈالا مجھے معاف کر دے
خدا یا۔

مجھے سکون دے ، مجھے سکون دے ۔۔

میں تو اس سے نظریں ملانے کے قابل ہی نہ رہا۔۔

کیوں اللہ کیوں میں ہی؟؟؟

میں ہی کیوں ملا تجھے امتحان کے لئے؟؟

جب میری۔۔۔ میری محبت ہی چھین لی ہے تو مجھے زندہ کیوں رکھا ہے موت دے
"دے مجھے بھی۔ نہیں جینا مجھے اس بے رنگ دنیا میں۔

وہ تو انا نظر آنے والا مرد رو رہا تھا خدا کے حضور بے شک اپنے سکون کے لئے صحیح

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com اس نے خدا کو یاد تو کیا۔

وقت کے کتنے نشاں ہیں زرے زرے میں یہاں

دوستوں کے ساتھ کے پل کچھ حسین کچھ غم زدہ

سب ہوا اب تو فنا بس رہا باقی دھواں

حویلی پہنچنے کے بعد چوہدری وقاص بنا کسی کی جانب دیکھے غصے سے اپنے کمرے میں چل دیے جب کہ چوہدری وقار نے خائف نظروں سے شہیر کی جانب دیکھا۔

"شہیر بیٹا جو بھی تھا مگر آپ کو اس بچی کو وہاں نہیں لانا چاہیے تھا۔"

چوہدری وقاص کی ناراضگی کا سوچ وہ شہیر سے خفا ہوئے تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بابا سائیں میں آپ کی بات سے اتفاق کرتا ہوں مگر مجھے اب بھی ایسا لگتا ہے کہ میں نے جو کیا ٹھیک ہی کیا ہے کیونکہ اگر میں ایسا نہ کرتا تو سحر کو ایک بیوی کا

رتبہ سب کے سامنے کبھی نہ ملتا وہ آج گاؤں والوں کی نظروں میں ایک ونی ہی رہتی اور یہ بات مجھے گوارا نہیں تھی۔

آپ تو جانتے ہی ہیں سحر کی اس حویلی میں آمد کیسے ہوئی تھی؟

اس کو اسی پنچائیت میں سب کے سامنے ونی جیسے گرے ہوئے رتبے سے نوازا گیا تھا میں نے تو بس ایسا کر کے اس کے سر سے وہ ونی کا داغ ختم کیا ہے اور

visit for more novels:

ایک بیوی اور سردارنی کا تاج پہنایا ہے۔
www.urdu-novel-bank.com

”کیا اب بھی آپ کو ایسا لگتا ہے کہ میں نے غلط کیا؟؟؟“

کہیں نا کہیں وہ شہیر کی بات سے اتفاق کر گئے تھے۔

© © ©

بھائی آپ موڈ تو ٹھیک کر لیں صبح سے خاموش بیٹھے ہیں شہیر کی طرف سے میں "

"معافی مانگتا ہوں آپ سے پلیز نظر انداز کر دیں اس بات کو ۔

visit for more novels:

چوہدری وقار اپنے بھائی کی خاموشی کو دیکھ کر شرمندہ سے ہو رہے تھے۔

تمہیں معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے وقار، اور میں تم سے ناراض بھی نہیں۔"

ہوں بس شہیر کا یوں بھری پنچائیت میں اس لڑکی کو لانا مجھے کافی ناگوار گزرا ہے تم

تو یہ بات اچھے سے جانتے ہو کہ عورت کی عزت کے معاملے میں، میں کتنا سخت

طبعیت ہوں مجھے نہیں اچھا لگا کہ وہ لڑکی سب مردوں کے سامنے وہاں لائی گئی
"ہے۔"

"بھائی ناراض تو نہ ہوں نا بچہ سمجھ کر معاف کر دیں۔"

ان کو مزید بھپرتے دیکھ انہوں نے بات کو ختم کرنا چاہا۔

visit for more novels:

وقار جو بھی ہے شیر نے ٹھیک نہیں کیا سحر کو بھری پنچائیت میں لے جا کر"

"آخر کو وہ ایک عورت ہے ، اس کا وہاں کوئی کام نہ تھا۔

سنجیگی سے کہتے وہ پیچھے کرسی پر ٹیک لگا گئے تھے۔

شہیر تب اس لڑکی کا تعلق ہماری حویلی و خاندان سے نہیں تھا اسلئے ہمیں کوئی "فرق نہیں پڑتا چاہیے۔"

دانت کچکپاتے وہ اپنے شرمندگی مٹاتے بولے تھے کہ شہیر نے افسوس کن نظروں سے ان کی جانب دیکھا۔

عورت حویلی کی ہو یا کسی غریب کسان کی، عورت عورت ہی ہوتی ہے تایا سائیں "رشتے بدلنے سے اسکی جنس یا رتبہ نہیں بدل جایا کرتے اور جہاں تک مجھے لگ رہا، ہے کہ آپ کو مسئلہ سحر کے وہاں ہونے سے نہیں بلکہ اس بات سے ہے کہ "میں نے وہ پگ آپ کے ہاتھوں کے بجائے اسکے ہاتھوں سے پہنی۔"

اپنی آنکھیں ترچھی کیے وہ انہیں گھور کر بولا شہیر کے لہجے میں بلا کا غصہ و سنجیدگی
نمایاں تھی وہ پختہ و اٹل لہجے میں کہتا ان کو خاموش کروا گیا تھا جب کہ شہیر کی
بات سن وہ سر جھٹکتے اٹھ کر اندر کی جانب چل دیئے۔

©©©

ارے واہ اتنا بھن ٹھن کے کہاں جا رہے ہو؟

"کہاں کی سواری ہے بھئی تم دونوں کی؟"

شہیر اور سحر کو ایک ساتھ باہر جی جانب جاتا دیکھ نورے بیگم اپنی عادت کے
مطابق طنز کرنا نہ بھولی تھیں جب کہ ان کے یوں سوال کرنے ہر شہیر نے
بیزاری سے ان کی جانب دیکھا۔

ہم تیار کیوں ہوئے ہیں یہ بتانا میں آپ کو ضروری نہیں سمجھتا اور ہم کہاں جا"
"رہے ہیں یہ جاننا آپ جیسی کے لئے ضروری نہیں۔

لبوں پر طنزیہ مسکان سجائے وہ نورے بیگم کی آنکھوں میں دیکھ دشتگی سے بولا تھا
جب کہ اپنی یوں براہِ راست بے عزتی کیے جانے پر نورے بیگم کا منہ کھلا کا کھلا رہ
گیا۔

جب معلوم ہے کہ بے عزتی ہی ہونی ہے تو بہتر ہے ناکہ اپنا منہ بند ہی رکھا"
"جائے۔

نورے بیگم کے سناٹے کی ضد میں آئے وجود کو دیکھ میمونہ بیگم اپنی ہنسی ضبط کیے
بولی تمہیں اور وہاں سے لان کی جانب چل دی جب کہ نورے بیگم اپنی بے عزتی

پر کھولتی صوفے پر آن بیٹھی شیر و سحر سمیت میمونہ بیگم کو بھی دل میں کئی
سلواتوں سے نواز چکی تھیں۔

© © ©

عمارہ کے بہت اسرار پر احمر اسے اپنے ساتھ حویلی لے آیا تھا وہ تھوڑی نروس و ایکسائیڈٹ ہو رہی تھی اس کے چہرے پر ایک الگ سی رونق چھائی ہوئی تھی۔

نورے بیگم و چوہدری وقاص سمیت حویلی کے تمام اراکین شاک تھے احمر کے

ساتھی کسی ماڈرن لڑکی کو دیکھ ان کی حیرانی مزید شاکٹ میں بدلی تھی جب احمر

نے عمارہ کا تعارف اپنی بیوی کی حیثیت سے کروایا۔

سب نے اس تکھے نین نقوش والی سفید رنگت عمارہ کو دیکھا جس کے بال گولڈن
ڈائے کئے بال ہلکے کیچر میں قید کمر پر لہرا رہے تھے جینس کُرتے میں ملبوس وہ بنا
ڈوپٹے کے ان کے سامنے کھڑی مسکراتی نظروں سے سب کو دیکھ رہی تھی۔

نورے بیگم تو منہ پر ہاتھ رکھے مسکراتی ہوئی آگے بڑی تھیں اور فوراً سے عمارہ کو اپنے گلے لگایا۔

واہ احمر پتر مان گئی تجھے، کتنی سوہنی بہو ڈھونڈی ہے میرے لئے بالکل ایسی"
"لڑکی چاہیے تھی مجھے۔

وہ ستائشی نظریں عمارہ کے وجود پر گاڑے احمر کے شانے تھپکتے بولی تھیں جب کہ چوہدری وقاص اس پر سرسری سی نظر ڈال اندر ہو لیے۔ عمارہ کی آنکھ میں موجود چمک جو ان کو دیکھ نمودار ہوئی اس نے بیچین کر ڈالا تھا چوہدری وقاص کو کہ وہ نظر انداز کرتے اندر ہو لیے جب کہ عمارہ کے لبوں پر ایک عجب سی مسکان نمودار ہوئی تھی۔

شہیر سحر کو اپنے ساتھ لئے فاتح کے گھر آیا تھا اس کا ارادہ سحر کو تین دن یہاں ٹھہرانا کا تھا وہ چاہتا تھا کہ فنکشن سے پہلے سحر یہاں کچھ وقت پشمنہ کے ساتھ گزار لے تاکہ وہ حویلی میں جو تیاریاں کروانی ہے وہ آرام سے کروا سکے۔

وہ دونوں اس وقت لان میں بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے جب کہ اس کے برعکس سحر خاموشی سے نظریں جھکائے بیٹھی اپنے ہاتھوں سے کھیلنے میں مصروف تھی۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

پشمنہ بھابی۔۔۔

"سحر کو اندر لے جائیں اور انہیں خوف پر قابو پاتے ہوئے تھوڑا بولنا سیکھا دیں۔"

شہیر نے سب کے پیچ پرل ہوتی سحر کو دیکھ کہا تھا جب کہ شہیر کی بات سن فاتح کا قہقہہ گونجا۔

"شہیر جانی یہ مینہ کیا سیکھائے گی، یہ تو خود ڈرتی پھرتی ہے۔۔"

قہقہہ لگائے وہ مینہ نے وجود کو اپنی نظروں کے حصار میں لیے بولا تھا کہ پشیمین نے شکوہ کناں نظروں سے اسکی جانب دیکھا تھا۔

فاتح کو مصنوعی گھوری سے نوازتے وہ سحر کا ہاتھ تھام اندر کی جانب چل دی۔

جب کہ فاتح و شہیر دونوں ہی اپنی اپنی بیگمات کو جانا دیکھتے رہے پھر واپس سے اپنی باتوں میں مشغول ہو گئے۔

©©©

احمر کو حویلی آئے دو دن بیت چکے تھے وہ حیران تھا شہیر و سحر دونوں کو حویلی میں ناپا کر اسے سمجھ نہ آئی کہ وہ لوگ گئے کہاں ہیں وہ تو انہیں کمتر ظاہر کروانے کے لئے عمارہ کو اپنے ساتھ یہاں حویلی لایا تھا لیکن اب انہیں وہاں موجود نہ دیکھ وہ الجھ کر رہ گیا تھا بلا آخر تنگ آنے کے بعد وہ سیدھا نورے بیگم کے پاس آیا کہ شاید وہ ہی جانتی ہونگی ان کے بارے میں لیکن اس کی یہ خوش فہمی بھی بہت جلد دور ہو گئی جب وہ اسے دیکھ غصے و ناراضگی سے اپنا منہ موڑ گئی تھیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"احمر چلے جاؤ یہاں سے۔"

نورے بیگم غصے کی زیادتی سے اپنا رخ پھیر گئی تھیں۔

"کیا ہو گیا ماں؟"

ان کے یوں غصے سے چلائے جانے پر وہ بیزار سا ہوا تھا ایک تو ویسے ہی اس کا موڈ اوف تھا اوپر سے نورے بیگم کا یہ رد عمل اسکا دماغ گھومنے کا باعث بنا۔

یہ تو مجھ سے پوچھ رہا ہے کیا ہوا؟"

"یہ جو آج حویلی کے حالات ہیں نا تیری ہی بدولت ہیں۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"میری وجہ سے۔۔؟؟"

وہ حیرت کی زیادتی سے چلاتے ہوئے بولا۔

نا تو سحر کو طلاق دیتا نہ ہی شہیر کا نکاح سحر کے ساتھ ہوتا۔"

غصے سے کھولتی وہ ساتھ احمر کو بھی باتیں سنا گئی تھیں کہ وہ ان کی باتوں پر اپنا ماتھا پیٹتا وہاں سے چل دیا۔

© © ©

شہیر کسی سے فون پر بات کرتا گزر رہا تھا کہ اس کی نظر ایک خوبصورت منظر پر اٹک کر رہ گئی وہ اسٹیل سا اپنی جینس کی جیب میں ہاتھ ڈالے ایک ہاتھ سے فون کان پر لگائے کھڑا اپنی محبوبہ کو تک رہا تھا جو نجانے کب سے اپنے بالوں کی زلفوں سے کشتی کرنے میں مصروف تھی اس کے چہرے سے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اب الجھن کا شکار ہونے لگی ہے شہیر سر جھٹکے مسکراتا ہوا روم میں آیا۔

اس کے ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھے وہ لب دبا ئے بولا کہ سحر نے شکوہ کناں نظروں سے
اس کی جانب دیکھا جیسے کہنا چا رہی ہو کہ سب دیکھتے ہوئے بھی پوچھ رہے ہیں
کہ کیا ہوا۔

مجھے بھوک لگی ہے جا بھی نے کہا میں آکر کھلاتی ہوں مگر وہ اب تک نہیں آئی۔"

سر جھکائے وہ معصومیت سے بھرے لہجے میں گویا ہوئی اس کے گال ایسی
سیٹویشن میں ہلکے گلابی رنگ میں ڈھل سے گئے تھے کہ شیر کہ اختیار ہوتا انہیں
پیار سے کھینچ گیا۔

"کیوں آپ خود نہیں کھا سکتیں آپ کے ہاتھوں پر مہندی لگی ہے؟"
ہاتھ چہرے پر ٹکائے وہ آنکھوں میں محبت و شرارت بیک وہ سمیٹے گھمبیر لہجے میں
visit for more novels:
www.urduovelbank.com بولا تھا۔

مہندی ہی تو لگی ہے ورنہ میں خود ہی کھا لیتی ویسے بھی اتنا تو میں بھی جانتی"
"ہوں کہ دوسروں کے آسروں پر جینے والوں کو یہ دنیا جینے نہیں دیتی۔"

"او کم آن والئی سردارنی صاحبہ۔۔۔"

چہرے پر چھائی وہ گہری زلفوں کو شہیر چوہدری نے پرے دھکیلا تھا

جب تک آپ کا شوہر آپ کے ساتھ ہے آپ کو فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں۔
ویسے اتنا اداس نہیں ہوتے، آپ کو بھوک لگی ہے نالائیں میں کھلا دیتا ہوں فکر
"ہی کوئی نہیں۔۔"

visit for more novels:

اس کا رخ اپنی جانب کیے پلیٹ میں رکھا گیا فروٹ باری باری اپنے ہاتھوں سے کھلایا تھا شہیر نے اسے وہ جھجھک رہی تھی لیکن جلد ہی لیکن خود پر تھوڑا قابو پا گئی۔

شہیر سحر کو اپنے ساتھ دوپہر میں ہی لئے پارلر جا چکا تھا جب کہ فاتح اور مینہ گھر پر ہی موجود تمام کام دیکھ رہے تھے فاتح تقریباً سب کام نبٹانے کے بعد مینہ کو لینے جیسے ہی روم میں اینٹر ہوا اسکو بالکل سادہ سا تیار دیکھ ششدر رہ گیا تھا حیرت کی زیادتی سے منہ سے گھٹی گھٹی آواز برآمد ہوئی۔

"مینہ ---"

وہ حیرت کی زیادتی سے چلایا تھا اس کو سادے کاٹن کے سوٹ میں دیکھ جس پر اس نے ہلکی بھورے رنگ کی چادر اوڑھے خود کو کور کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

"کیا ہوا آپ تو ایسے چلا رہے ہیں جیسے کوئی بھوت دیکھ لیا ہو؟"

اپنے بال کو جوڑے میں قید کیے اس نے آنکھیں پٹیٹائے کہا

اپنے ماتھے کو سہلاتے وہ اس کے نک سکہ سے تیار وجود کو دیکھتے بولا جب کہ فاتح کی بات سن مینہ نے اچھی خاصی گھوری سے نوازا ۔

آپ جانتے ہیں میری اس طرح کی کنڈیشن ہے کہ میں اتنے شوخ ریشمی کپڑے ' زیب تن نہیں کر سکتی گھٹن ہوتی ہے مجھے پھر بھی آپ ایسا کہہ رہے ہیں ویری

www.urduovelbank.com

”بیڈ“

وہ منہ بسورے سائیڈ پر ہوئی تھی۔

جاناں میں یہ کب کہہ رہا ہوں کہ آپ شوخ ڈریس پہنے، میں نے تو بس اتنا کہا۔"

اسکے گال کو محبت سے سہلائے وہ الماری کی جانب گیا وہاں سے پیچ کلر کا ایک ہلکا
کادار جوڑا نکال لایا اور پشمنہ کے ہاتھوں میں تھاما۔

جاؤ یہ پہن لو، میں ویٹ کر رہا ہوں ہمیں نکلنا بھی ہے شہیر ہمارا انتظار کر رہا"
"ہو گا۔"

ناول بینک

visit for more novels:

اس کو ڈریس تھمائے وہ خود صوفے پر بیٹھ فون یوز کرنے لگا جب کہ مینہ بھی کچھ
ہی دیر اس لباس کو زیب تن کیے ڈریسنگ سے جیسے ہی باہر آئی تھی فاتح کے
لبوں سے بے اختیار ماشاء اللہ نکلا۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

آنکھ ونک کیے وہ شہزاداً بولا تھا کہ مینہ مسکرا کر سر جھکا گئی تھی۔

© © ©

آج کا دن حویلی کے مکینوں کے لئے خوشیوں کی نوید لایا تھا میمونہ بیگم ، سکینہ بیگم اور چوہدری وقار سمیت تمام ملازمین تیار یوں میں جڑے ہوئے تھے البتہ نورے بیگم جلی بھنی سی اپنے کمرے میں ہی بند تھیں ان سے کہاں برداشت ہو پاتی تھی

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com - دوسروں کی خوشیاں

"بات سنو یہ اتنی تیاریاں کس وجہ ہو رہی ہیں؟"

اسٹیج سجاتے شخص کو دیکھ وہ آنکھیں سکیڑے بولا تھا کہ مقابل نے بے یقینی سے
اسکی جانب دیکھا تھا مطلب گھر کے فرد کو ہی معلوم نہ تھا کہ یہ سب تیاریاں کس
وجہ سے کروائی جا رہی ہیں۔۔

"کیا ہوا بول بھی دو، خاموش کیوں ہو گئے؟"

معذرت صاحب ہمیں نہیں معلوم ، ہمیں تو بس یہ اسٹیج سجانے کا کام دیا گیا۔
"ہے جسے ہم کر رہے ہیں۔"

"جب معلوم نہیں تھا تو پہلے کہہ دیتے کب سے یوں گھوری جا رہے ہو۔"

نخوت سے سر ہلائے وہ اندر کی سمت چل دیا۔

© © ©

"احمر بتائیں میں کیسی لگ رہی ہوں؟"

دھوتی سوٹ پر ملبوس بالوں میں پراندھا لگائے ہلکے میک اپ کے ساتھ عمارہ نے ایک ادا سے پوچھا تھا۔

احمر جو اپنی سوچوں میں محو عمارہ کے یوں اچانک بلانے پر چونک کر اس کی جانب دیکھا جو کہ نک سک سی تیار کھڑی اس سے اپنی تعریف کی منتظر تھی۔

"تم کہاں جا رہی ہو؟ اور یہ سوٹ تمہارے پاس کہاں سے آیا؟"

visit for more novels:

احمر کے سوال پر وہ حیرت و ششدری کے عالم میں اس کو تک رہی تھی جو عمارہ کی تعریف کرنے کے بجائے اس کو کندھے سے جھنجھوڑتے الٹا سوال گو تھا۔

! عمارہ بی بی

"آپ کو بڑی بیگم صاحبہ نے بلایا ہے۔"

ملازمہ کی دی جانے والی آواز کے باعث عمارہ کو بات مکمل کرنے کا موقع نہ ملا تھا وہ احمر سے ایکسکیوز کرتی اپنے ہاتھ چھڑائے بنا اس کی جانب دیکھے نیچے چل دی جب کہ سدا کا سائیکو احمر چوہدری غصے کے عالم میں لب بھینچتا رہ گیا۔

© © ©

آج وہ دن آپہنچا تھا جس کا شہیر نے بہت بے صبری سے انتظار کیا تھا ان کے ولیمے کا دن جس میں وہ سب کے سامنے اپنے نکاح جیسے پاک رشتے کو سب کے سامنے واضح کرنا چاہتا تھا سحر کا رتبہ اس کا درجہ نورے بیگم و احمر کے سامنے بتانا چاہتا تھا۔

شہیر چوہدری کی گاڑی گاؤں کی جس شاہراہوں سے گزر رہی تھی اسے رنگ برنگے دیگر قسم کے پھولوں و بتیوں سے سجایا گیا تھا گاؤں کی ان خوبصورت انداز سجائی گئی شاہراہوں سے گزرتی ان کی گاڑی جیسے ہی حویلی کے سامنے کی تھی سحر دنگ رہ گئی تھی اتنی خوبصورت سجاوٹ کو دیکھ اس نے بے یقینی کی سی کیفیت میں گھونگھٹ کے ہالے میں سے اپنے پہلو میں موجود چوہدری شہیر کو دیکھا تھا۔

وہ دونوں اسٹیج پر پہنچے ہی تھے کہ فاتح بھی ہاتھ میں مالک لئے ان کے پیچھے ہو لیا۔

جی تو لیڈیز اینڈ جینٹل مین! اب ہمارے دولہے راجا ہماری بھابھی صاحبہ یعنی "اپنی دلہن کا گھونگھٹ اٹھانے کی رسم پوری کریں گے۔"

وہ دونوں اسٹیج پر کھڑے سب کی نظروں کا مرکز بنے ہوئے تھے۔ جاناں تیار ہو؟

آس پاس موجود عوام پر نظریں جمائے وہ اپنے سامنے کھڑی سحر کے گھونگھٹ کے پیچھے چھپے چہرے کو دیکھ سرگوشی نما آواز میں بولا تھا جس پر سحر نے سختی سے خود کی میکسی کو پکڑا اس کی زبان تو گویا تالوں سے چپک کر رہ گئی تھی شہیر نے ہولے سے سحر کا گھونگھٹ اٹھایا لیکن اگلے ہی لمحے وہ ٹھٹھک کر رہ گیا تھا جب سامنے وہ دلربا کسی پری پیکر کی مانند سچی سنوری نظریں جھکائے کھڑی تھی شہیر چوہدری کی نظریں اس کے ہوش رہا سراپے پر ہی اٹک گئی تھی جہاں وہ اس کے دل کو گھائل کرنے کے تمام ہتھیار سے لیس اس کی دسترس میں موجود تھی اس کے سامنے

سحر نے اپنی جھل مل کرتی پلکیں اٹھا کر سامنے کھڑے اپنے شہزادے کو دیکھا تھا ایک لمحے کے لئے ہی صحیح لیکن دونوں کی آنکھیں دو چار ہوئی تھیں گہری آنکھیں بھوری آنکھوں سے ٹکرائی تھیں۔

ایک کی آنکھوں میں گہراہٹ و محبت کی ملی جلی کیفیت تھی جبکہ دوسرے کی آنکھوں میں اپنی پری کو دیکھ محبت کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر سحر کے وجود میں لرزش صاف واضح تھی شیر بے اختیار ہوتا جھک کر سب کے سامنے اپنے لب پوری عقیدت و حق کے ساتھ اس کی پیشانی پر پیوست کر گیا تھا وہیں وہ حسین منظر کیمرے کی آنکھ نے قید کر لیا۔

ساری عوام انہیں رشک بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی جب کہ ان سب میں کوئی وجود ایسا تھا جو یہ تمام منظر جلتی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا احمر چوہدری کے بس

میں نہیں تھا کہ سب کچھ تھس نہس کر کے رکھ دے سحر و شہیر کو ایک ساتھ خوش دیکھ اس سے رہا نہیں جا رہا تھا کونے پر رکھی گئی کرسی بیٹھ گیا تھا وہ جب کہ اس کے پہلو میں موجود عمارہ تو خود شاکد تھی شہیر کو احمر کے بھائی کے روپ میں دیکھ اور سب سے زیادہ حیرت اسے تب ہوئی جب مسٹر فاتح کو بھی وہیں پایا تھا اس نے۔

ناول بینک

واؤ احمر مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ میرے پاس ہی میرے جیٹ جی ہیں اور ان "اکی وائف واؤ کتنی کیوٹ ہیں نا۔"

سامنے اسٹیج پر موجود سحر و شہیر کی جوڑی کی دل سے تعریف کی تھی اس نے کہ عمارہ کی بات سن احمر نے ترچھی نظروں سے سحر کو دیکھا تھا جس کے چہرے پر شرمنگی مسکان کے ساتھ محبتوں کا گلال بچھا ہوا تھا۔

وہ دونوں کتنے خوش لگ رہے تھے ایک ساتھ احمر چوہدری کلس کر رہ گیا سحر کا
ساتھ یوں شہیر کے ساتھ احمر کو زہر معلوم ہو رہا تھا وہ سر جھٹک کر رہ گیا۔

احمر اپنی سوچوں میں محو تھا کہ اچانک ہال کی لائٹس آف ہوئی تھیں اور اسپاٹ
لائٹس جلائی گئی جو کہ ہال کے بیچ میں کھڑے چوہدری شہیر و سحر کو فوکس کیے
ہوئے تھی بیک گراؤنڈ پر چلتا دل والے فلم کا گانا ماحول کو خواب ناک بنا رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جغم جغم جغم ساتھ چلنا یونہی

قسم تمہے قسم آ کے ملنا یہیں

ایک جان ہیں بھلے دو بدن ہو جدا

میری ہو کے ہمیشہ ہی رہنا

کبھی ناکہنا الوداع

سحر کے دونوں ہاتھوں کو شہیر نے اپنے کندھے پر رکھ اسکی کمر کو اپنے ہاتھوں سے
تھام ہلکا ہلکا موو لیا تھا شہیر چوہدری کی نظریں اپنی سحر پر طاری تھیں جب کہ سحر
کی نظریں نیچے زمین پر۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میری صبح ہو تھی

اور تھی شام ہو

تم درد ہو تم ہی آرام ہو

میری دعاؤں سے آتی ہیں بس یہ سدا

میری ہو کے ہمیشہ ہی رہنا

کبھی نا کہنا الوداع

شیر چوہدری نے سحر کو گول گھومایا تھا جس کے باعث اس کی میکسی کا گھیرا بھی
گول گھومتے ہوئے ایک دلکش نظارہ پیش کرنے لگا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تیری باہوں میں ہیں میرے دونوں جہاں

تو رہے جدھر میری جنت وائینجل رہی اگن ہیں جو یہ دو طرفہ

نا بچھے کبھی میری مانت یہی

تو میری شائری، میں تیری موسیقی

سحر کو گول گھوماتے ہوئے سحر کو اپنے دائیں بازو پر گرایا تھا جس پر وہ اپنی آنکھیں میچ کر رہ گئی تھی سحر کی اس ادا پر وہ دھیمسا مسکرا دیا۔

www.urduovelbank.com

طلب طلب طلب بس تیری ہیں مجھے

نشوں میں تو نشہ بانکے گھلنا یونہی

میری محبت کا کرنا تو حق یہ ادا

میری ہو کے ہمیشہ ہی رہنا

گانے کے ان بولوں کے ساتھ ہی شیر نے سحر کو اپنی بانہوں کے حصار میں سمو
لیا تھا ان دونوں کی آنکھیں ایک دوسرے کی آنکھوں سے چار ہوئی تھی جب کہ دور
بیٹھا احمر اپنی بڑتی سانسوں کے ساتھ یہ سب دیکھ رہا تھا جہاں کچھ لوگوں کے
چہروں پر مسکان تھی وہیں چوہدری وقاص ، چوہدری احمر کے چہرے نخوت زدہ سے
ہو رہے تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میری صبح ہو تھی

اور تھی شام ہو

تم درد ہو، تم ہی آرام ہو

میری دعاؤں سے آتی ہیں بس یہ سدا

میری ہو کے ہمیشہ ہی رہنا

کبھی ناکہنا الوداع

گانے کے ان آخری شبدوں کے ساتھ ہی شہیر نے سحر کا سراپہ اپنے سینے پر ٹکا دیا
وہ دونوں ایک دوسرے میں ہی گم تھے کہ ہال کی لائٹس جل چکی تھی پورا ہال
تالیوں سے گونج اٹھا تھا سب کے چہرے کھل رہے تھے سحر شرما تے ہوئے پیچھے
ہوئے تھی شہیر سے۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

کتنے پیارے لگ رہے ہیں دونوں ایک ساتھ ، ایسا لگ رہا ہے جیسے ایک " دوسرے کے لئے بنیں ہوں ویسے احمر آپ کے بھائی کتنے رومینٹک ہیں۔ شہیر کے لئے سحر کی محبت کو دیکھ وہ پر رونق آنکھوں سے بولی تھی۔

چلے آئیں انہیں مبارک باد تو دے آئیں ورنہ کیا سوچیں گے ہمارے بارے "میں۔

جب کہ یہاں ہوئی تھی احمر چوہدری کی بس ، وہ اٹھتا وہ سر جھٹکتے باہر کی جانب چل دیا جب کہ اس کو یوں غصے سے باہر جاتا دیکھ عمارہ کندھے اچکا گئی۔

©©©©

پورا کمر اتار تخی میں ڈوبا ہوا تھا جگہ جگہ پر رکھی گئی موم بتیاں دھیمی دھیمی روشنی روشنی کا باعث بن رہی تھیں اور یہی روشنی اپنا کمال دکھاتے ہوئے اس جہازی سائز پھولوں سے سجے بیڈ پر بیٹھی اس پرویوش کے چہرے پر بھی پڑ رہی تھی وہ پری اس لمحے کمرے میں تن تنہا بیٹھی اپنے شہزادے کا انتظار فرما رہی تھی لیکن اس کا دل دھک دھک کرتے ہوئے سوکی سپیڈ میں چل رہا تھا آج جو یہ سب تیاریاں شہیر نے اسکے لئے کروائی تھیں سحر کے لئے وہ ناقابل بیان تھیں شہیر کے ساتھ آج کے دن بیتے لمحات کو محسوس کیے وہ مسکرا دی تھی لیکن پھر

آنے والے پلوں کو سوچ اس کے چہرے پر گھبراہٹ کا شکار ہو رہی تھی۔ نظریں جھکائے چہرے پر شرمنگی مسکان سجائے پھولوں و لڑیوں سے سجے بیڈ پر براجمان تھی سحر پہلے بھی کئی دن اس کے ساتھ گزار چکی تھی۔ مگر آج کے اس خوبصورت دن و انوکھے سے احساس نے اس کے دل میں بسیرا کر رکھا تھا وہ حسین شہزادہ اپنے خاندان والوں سے بہت مختلف تھا اس کے ہر ایک انداز میں بہت ہی دلچسپی نمایاں تھی۔

اس کو عزت دینا، اس کا ہر چھوٹی و بڑی بات میں خیال رکھنا، اس کو ہر لمحے اپنے پن کا احساس دلانا یہاں تک کے پورے گاؤں والوں کے سامنے اس نے سحر کا اصل مقام بیان کروایا تھا۔

جہاں ایک بھائی نے اس کی عزت، و خود اعتمادی کو رسوا کیا تھا وہیں دوسرے بھائی نے اس کی کھوئی ہوئی عزت و خود اعتمادی کو لوٹاتے ہوئے اصل درجا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تھا سحر اپنی گود میں رکھے ہاتھوں کو مروڑ رہی تھی وہ کافی زیادہ کنفیوژن کا شکار تھی اس بات کا اندازہ شیر جو اس کے ہاتھوں کو مروڑنے سے ہو گیا تھا شیر اس کی کنفیوژ ہونے پر مسکراتا بہت ہی نرمی سے اسکا وہ لرزتا ہاتھ تھام گیا۔

،"سرداری صاحبہ"

شیر چوہدری کی زندگی میں شامل ہو کر اسکو مزید حسین بنانے کے لئے آپ کا بہت

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

"بہت شکریہ۔"

اس کے نرم ملائم ہاتھوں کو اپنے لبوں سے لگائے وہ مسکراتے ہوئے بول مقابل اپنی پری کی دھڑکنیں منتشر کر گیا۔

ویسے آپس کی بات ہے بیگم صاحبہ ، آج آپ اپنی تیاری سے اپنے شوہر نامدار پر "

"قہر ڈھا رہی ہیں۔

اس کے کانوں کے پاس جھک وہ مسرور سی آواز میں گھمبیر لہجے میں بولا تھا کہ سحر
اپنی جگہ سن سی ہو کر رہ گئی اس کو اپنی شور کرتی دھڑکنیں اپنے کانوں میں صاف
سنائی دینے لگی تھیں شہیر چوہدری کی دلکش آواز نے ماحول میں ایک ساز سا چھیڑ
کر رکھ دیا تھا۔

جاناں منہ دیکھائی کی رسم تو ہم نیچے ہی سر انجام دے چکے تھے مگر اسکا تحفہ میں "

"اب دے رہا ہوں امید ہے میری جان اسے قبول فرمائے گی۔

"شش۔۔۔ شہمیر۔۔۔؟؟؟"

نا سمجھی کی سی کیفیت طاری ہوئی تھی اس پر جب کہ اپنا نام پہلی بار اس دلربا
کے لبوں سے سن گویا وہ مسرور ہوا تھا۔

www.urduovelbank.com

ایسے کیا دیکھ رہی ہیں؟"

آپ کی منہ دیکھائی کے طور پر میں نے یہ جائیداد آپ کے نام کر دی ہے کیونکہ
"میرے اس قدم سے کسی کی ہمت نہیں ہوگی کہ آپ سے بدتمیزی کرے۔"

"شہیر یہ سب کیا۔۔؟؟"

وہ سر تھام گئی تھی اپنا۔

مجھے اس سب کی خواہش نہیں، میں شکر گزار ہوں آپ کی کہ آپ نے یہ عزت "بخشتی لیکن مجھے ایسی منہ دیکھائی چاہیے اگر آپ مجھے عزت بخشتے ہوئے کوئی تحفہ دینا چاہتے ہیں تو ایک کام کریں۔

visit for more novels:

ہمارے گاؤں سے اس پست رسم کو ختم کر دیں کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ آئندہ کبھی کسی گھر میں سحر پیدا ہو جو کہ اپنے باپ، بھائی کے خون کی بھینٹ چڑھائی جائے

پلیز اس بیہودہ رواج کو ختم کر دیں شہیر کیونکہ ہر بار ایسا ممکن نہیں کہ ہر گھر میں
 "آپ جیسا بیٹا ہو جو مجھ جیسی سحر کا آئندہ مسیحا بن پائے

کہتے وہ رو دی تھی کہ شیر نے اس کے لبوں پر شہادت کی انگلی رکھ خاموش کروا دیا تھا۔

سحر، خود کو مضبوط کریں روتے نہیں ہیں، آپ سے پہلے بھی کہا تھا کہ آپ "سردارنی ہیں اب تو آپ اس حویلی کی مالکن میں بھی شمار ہوتی ہیں اسلئے اپنی شخصیت میں کچھ روب لائیں اور رہی بات یہ رسم ختم کرنے کی تو میرا آپ سے وعدہ ہے کہ "اس رسم کو ختم کرنے کی میں ہر ممکن کوشش کروں گا"

اپنے آخری جملوں کے ساتھ درمیاں میں رکھا وہ آخری فاصلہ بھی مٹا گیا تھا اور کسی گھٹا کی مانند چھایا تھا اس پر شہیر کی بڑھتی شوخیاں سحر کو شرمانے پر مجبور کر رہی تھیں کہ وہ خود میں سمٹ کر رہ جاتی تھی وہ اپنے رویے سے اس پر اپنی محبت عیاں کر رہا تھا آج ان کی وہ محبت کامل ہوئی تھی، جس کا انتظار شہیر نے پل پل تڑپ کر کیا تھا آج وہ اپنی محبت کو پاک محرم کے رشتے کے طور پر حاصل کر گیا تھا۔

اے دل ٹھہر جا جینے کی کوئی تو وجہ ڈھونڈ لے

گھبرا نہ غم سے اپنی خوشی کا تو پتہ ڈھونڈ لے

فنکشن اپنے اختتام کو پہنچ چکا تھا دعوت میں آئے مہمان اپنے اپنے گھروں کو
واپس لوٹ گئے تھے حویلی میں موجود لکین اپنے اپنے کمروں میں سونے جا چکے تھے

visit for more novels:

جب کہ چوہدری احمر اب تک یہیں لان میں تنہا بیٹھا ہاتھوں میں سگار جلانے
اسکے گہر گہر کش بھرتا اپنے اندر پیدا ہونے والے اشتعال کو کم کرنے کی کوشش کر
رہا تھا۔

آج کے دن کا گزرا ایک ایک پل احمر کی آنکھوں کے سامنے کسی فلم کی مانند چل رہا تھا۔

حویلی کی وہ سجاوٹ، سحر کا سولا سنگھار، جس میں وہ کسی حور کی مانند دکھ رہی تھی شہیر و سحر کی آپسی محبت، پھر ان کا ایک دوسرے کی بانہوں میں بانہیں ڈالے، ڈانس کرنا یہ سب سوچتے احمر کی آنکھوں میں جلن سی ہونے لگی تھی۔ اس کے دل ہول سے اٹھ رہے تھے وہ ل تھا کیوں؟

اس کا جواب اس کے پاس نہ تھا کہ وہ اس لڑکی کے لئے کیا محسوس کر رہا ہے لیکن یہ بھی سچ تھا جس لڑکی کو آج تک وہ ٹھکراتا آیا آج اسے اپنے ہی بھائی کی بانہوں میں دیکھ سچ پاہ ہوا تھا۔

اس سے پہلے وہ مزید خیالوں میں کھوتا عقب سے کسی نصفِ نازک کے ہاتھ کا لمس اسے اپنے کندھے پر محسوس ہوا ساتھ ہی آتی عمارہ کی سرگوشی نما آواز اس کے کان کے پردوں سے ٹکرائی تھی۔

... احمر"

"میں کب سے تمہیں پورے گھر میں ڈھونڈ رہی ہوں اور تم ہو کہ یہاں بیٹھے ہو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"، تم کمرے میں جاؤ میں آتا ہوں"

کندھے پر موجود عمارہ کے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں تھامے اپنے روبرو کیا تھا لیکن جیسے ہی نظریں اس کے وجود سے ٹکرائی تھی کئی ان گنت بل نمودار ہوئے تھے احمر چوہدری کے ماتھے پر۔

احمر چوہدری نے ہاتھ میں جلتی اس سگریٹ کا بھرپور کش لیا تھا اور ساتھ ہی ایک طائرانہ نظر عمارہ پر ٹکائی جو کہ سلک کی نائی زیب تن کیے بالوں کو کھلا چھوڑے خوبصورتی کا مجسمہ بنی کھڑی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"یہ تم کس حلیے میں گھوم رہی ہو؟"

اس کے وجود پر سرسری نظریں گاڑے وہ غرانے کے سے انداز میں بولا تھا۔

"تم جانتے تو ہو میں ایسے ہی کپڑے پہنتی ہوں۔"

اس کی آنکھوں میں دیکھ وہ نارمل لہجہ اپنائے بولی تھی کہ یکدم ہی اس کے لبوں سے سسکاری برآمد ہوئی جیسے ہی احمر چوہدری نے اس کے بازوؤں کو اپنی آہنی گرفت میں لیا تھا۔

عمارہ ڈارلنگ بھولو مت کہ ، یہ حویلی ہے گاؤں کی حویلی جہاں خاندان بستا ہے " میرے والدین ہیں ، ملازمین ہیں اسلئے آخری دفعہ پیار سے سمجھا رہا ہوں کہ اس "قسم کے لباس صرف کمرے تک محدود رکھو۔

.. احمر میں تمہیں ڈھونڈنے "

شٹ اپ ، میں نے کہا روم میں جاؤ ، ہاں اور آئندہ اس قسم کے لباس صرف کمرے تک ہی زیب تن کرنے کی اجازت ہے اس کے علاوہ مجھے تم اس حلیے میں دیکھائی نہ دو۔

وارن کرنے کے سے انداز میں کہتا وہ اسکے بازوؤں کو جھٹک گیا تھا جب کہ عمارہ بنا احمر کی جانب دیکھ آنسوؤں کو روکتی کمرے میں چل دی۔

جب کہ سگریٹ کا وہ آخری کش لینے کے بعد اسے پاؤں تلے کچلتا اپنے کمرے میں آیا جہاں گھوپ اندھیرے نے اس کا استقبال پورے اہتمام کے ساتھ کیا تھا عمارہ بستر پر منہ پرے کیے لیٹی تھی۔

وہ سر کو نفی میں جنبش دیتا ، اپنی جگہ آئے لیٹ گیا تھا جب کہ عمارہ نے افسوس کن نگاہیں احمر چوہدری کے وجود پر جمائی تھیں جس سے اسے رتی برابر بھی فرق نہ پڑا۔

حویلی میں بنائے گئے کمروں میں سے ایک کمر ایسا بھی تھا جہاں کی روشنی اب بھی
جل رہی تھی اور وہ تھا گیسٹ روم جہاں فاتح و پشمنہ کا قیام دو دن کے لئے یقینی
بنایا گیا تھا۔

پشمنہ آنکھیں موندے لیٹی تھی کہ یکدم جھٹکا کھا کر بیدار ہوئی جیسے ہی فاتح کے
ہاتھوں کا لمس اسے اپنے پیروں پر محسوس ہوا تھا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

فاتح جو ابھی لباس تبدیل کرنے کے بعد بیڈ پر جیسے ہی لیٹنے لگا تھا کہ اس کی نظر
پشمنہ کے سو جن زدہ پیروں پر گئی تھی۔ بے شک وہ آنکھیں موندے لیٹی تھی

لیکن درد کے زیرِ اثر نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی تکلیف کے آثارِ پشیمینہ کے چہرے پر صاف واضح ہو رہے تھے جنہیں فاتح محسوس کر گیا اسلئے وہ کچھ لمحوں کے لئے اپنی نیند کو خیر باد کہتا پشیمینہ کے پیروں کی مساج کرنے کو آگے بڑھا تھا۔

"فاتح کیا کر رہے ہیں آپ؟"

اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کی تھی اس نے کہ فاتح نے اسے واپس لٹا دیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"کچھ خاص نہیں بیگم، بس تمہارے پیر دبا رہا ہوں۔"

پشیمینہ کی سر کے پیچھے تکیہ سیٹ کر کے دیا تھا اسے تاکہ وہ ریلیکس ہو کر لیٹ سکے۔

اس نے فاتح کے ہاتھوں کو اپنے پیروں سے ہٹانا چاہا تھا وہ جھجھک محسوس کر رہی تھی اس کی ذات کو برا لگ رہا تھا کہ اس کا شوہر اس کے قدموں میں بیٹھا اس کے پیر دبا رہا ہے۔

مینہ بیگم ، تمہیں کیا لگتا ہے میں اندھا ہوں جو تمہاری اس تکلیف کو دیکھ نہیں " "سکتا۔

بام کو ایک جانب رکھ وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ سوال گو تھا جب کہ فاتح کی بات سن کو نظریں چرا گئی تھی۔

آہاں ! ایسا تو نہ کہو بیگم ایسا تو ممکن ہی نہیں ، کہ جس کے ایک عدد بیوی ہو اور "

"وہ پریشان نہ ہو۔"

www.urduovelbank.com

"۱۔ اسلئے ہی تو کہہ رہی ہوں مت کہیں تکلف۔"

ارے بیگم جانی، اس میں تکلف کیسا، بس ایک طرح اپنی بیگم کی غلطی کی سزا"

"بلکھت رہا ہوں نا تم وہ ہیل پہن کر اتنا گھومتی اور نہ تمہارے پیر سو جتے۔

پشمنہ کی آنکھوں میں دیکھ وہ شرارتاً بولا تھا کہ مینہ نے اس کو مصنوعی گھوری سے
نوازا تھا۔

ہاں تو مسٹر فاتح میں نے آپ کو دعوت تو پیش نہیں کی نا آپ خود ہی یہ مہربانی
کر رہے ہیں اور ویسے بھی جب سوٹ آپ کی پسند کا پہن سکتی ہوں تو ہیل میں
"اپنی من پسند کیوں نہیں پہن سکتی۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نروٹھے پن سے کہتی وہ اپنے پیر ساڈ پر کر گئی تھی۔

"آہاں! میری کیوٹ کیٹی ناراض ہو گئی ہیں۔"

اس کے گالوں کو کھینچ وہ گھمبیر لہجے میں بولا۔

فاتح نے جیسے ہی اس کا رخ اپنی جانب کرنا چاہا تھا وہ ناراضگی سے منہ پھیر گئی تھی۔

برّی بے مروت عورت ہو ایک تو خدمت کر رہا ہوں اوپر سے نخرے دکھا رہی۔"

www.urduovelbank.com

"نہیں تو میں نے کب دکھائے نکھرے؟"

اب کے وہ فاتح کی آنکھوں میں دیکھتے بولی تھی جب کہ چہرے پر مسکراہٹ واضح تھی مینہ کے لہجے میں چھپی شرارت ، و شوخیاں وہ محسوس کر گیا تھا اب کے اس

© © ©

شہر و سحر حویلی کی اعلیٰ طرز پر بنائی گئی شہنشاہی سیرھویوں کو عبور کرتے نیچے اتر رہے تھے کالے رنگ کی شلوار قیمض میں ملبوس جس کی آستینوں کو کہنیوں تک ، فولڈ کیا تھا ، کندھے سفید کھدر کی اعلیٰ شال ڈالے ، پیروں میں پشاور چیل پہنے سفید دودھیا رنگت پر ڈارک براؤن بیرڈ کو ہلکی شیو دیئے ، بالوں کو نفاست سے جیل کی مدد سے سیٹ کیے وہ کافی وجہ لگ رہا تھا کہ لڑکیاں اس کو دیکھتے اس پر فدا ہو جاتیں ، لیکن ایسا اب ممکن نہ تھا کیونکہ اب اس شہزادے پر فدا و قربان جانے کا اختیار صرف و صرف ایک ہی شہزادی کے پاس تھا اور تھی مسسز شہیر چوہدری ۔

جو اس کے ہم قدم ، اس کے سنگ سیرِ ھیوں کو عبور کرتی آرہی تھی ان دونوں کا ہاتھ ایک دوسرے کے ہاتھ میں تھا شہیر چوہدری نے اپنی بیوی کا ہاتھ بہت مضبوطی سے تھام رکھا تھا سب گھر والوں کی نظریں ان ہی پر ٹک کر رہ گئی تھیں وہ دونوں ہنستے مسکراتے ہوئے اتر رہے تھے شہیر نے کوئی بہت گہری بات کہی تھی سحر سے جس پر وہ مسکرا کر سر جھکا گئی تھی۔

احمر چوہدری کی نظریں تو جیسے کسی نے منجمد ہی کر دی تھیں عمارہ نے اس کے ہاتھ پر ہلکی سی چٹکی کاٹی تھی جس پر وہ ہوش کی دنیا میں لوٹا۔

"او مائے گود کتنی خوبصورت جوڑی ہے۔"

عمارہ نے سرگوشی کرتے احمر چوہدری کے کان کے پاس جھک آرام سے کہا تھا لیکن وہ تو ہوش میں ہی نا تھا اس کی نظریں صرف و صرف سحر کے گرد گھوم رہی تھیں ، وہ کوئی جادوئی لمحات معلوم ہو رہے تھے احمر چوہدری کو جس نے انہیں اپنی زنجیروں میں جکڑ لیا ہو۔

وہ دونوں نیچے پہنچ چکے تھے شہر نے خود کرسی سیٹ کی تھی سحر کے لئے اور اسے بالکل اپنے ساتھ بیٹھایا تھا یہاں تک کہ کھانا بھی اسے اپنے ہی ہاتھوں سے پروسہ تھا میز پر موجود تمام اراکین میمونہ بیگم ، سکینہ بیگم ، چوہدری وقار مسکرائے تھے ان کے دل سے بے اختیار کئی دعائیں نکلی تھیں اس خوبصورت جوڑے کے لئے جب کہ چوہدری وقاص سمیت نورے بیگم سپاٹ تاثرات چہرے پر سجائے بیٹھے

تھے جب کہ سحر مسکرا کر رہ گئی تھی شہیر چوہدری کی اس بے پناہ محبت و نوازش

پر --

کیا یہ حسین و مغرور خوبصورت آن بان رکھنے والا شہزادہ اسی لئے بنایا گیا تھا؟ ایسے کئی سوالات اس کے ذہن میں منڈلا رہے تھے سحر کی نظریں شہیر پر جمی ہوئی تھیں وہ جو کبھی روتی تھی اپنی قسمت کو آج اپنی ہی قسمت پر رشک کرنے لگی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

©©©

فاتح و پشمنینہ نے آج شام تک شہر کے لئے روانہ ہو جانا تھا اسلئے ان سب نے مل کر گاؤں کے باغات و کھیت گھومنے کا پلان بنایا تھا۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

ابھی بھی وہ سارے صبح صبح کی ہلکی ہلکی دھوپ و چھاؤں ، ٹھنڈی ٹھنڈی ہواؤں کو
انجوائے کرتے آم کے باغات میں گھوم رہے تھے گرمیوں کا خوش گوار موسم تھا
جس میں فصل اچھی خاصی تیار ہوئی تھی۔

www.urduovelbank.com

واؤ، احمر گاؤں اتنا خوبصورت ہے تم آج سے پہلے مجھے یہاں کیوں نالائے یہاں"

رہی تھی جسے وہ مسکرا کر نظر انداز کر گیا۔

رہ ڈارلنگ ، ویسے بھی لے ہی تو آیا ہوں کہنے
 www.urdu-novel-bank.com

عمارہ کے شانوں سے تھام اس کو اپنے روبرو اس طرح سے کیا تھا کہ وہ سامنے کھڑی سحر کی ہر حرکت پر نظر رکھ سکتا تھا۔

"ہاں بالکل ، ٹھیک کہہ رہے ہو تم ، واقعی دیر آئے دست آئے"

عمارہ کے لبوں پر بھی ایک عجب مسکان نے گھر کیا تھا۔

جو کہ احمر چوہدری کو صرف ایک طنز معلوم ہوا اس سے پہلے کہ وہ عمارہ سے کچھ

سوال کرتا وہ بڑھ چکی تھی آگے ، شہیر لوگوں کے پاس۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

©©©

.. "عمدہ کتنے زبردست آم ہیں نا بالکل تازہ"

پھلوں کو تازہ تازہ درخت سے توڑ کر کھانے کا جو مزہ ہے نا وہ یقین جانیں دکان سے

خرید کر کھانے میں وہ مزہ نہیں۔

پاس رکھی چارپائی پر بیٹھی پشمنہ تیسرے آم کے ساتھ انصاف کرتی بولی تھی کہ

فاتح کا قہقہہ گونجا جب اس کے لبوں کے پاس آم کا رس گرتا پایا۔

بیگم جانی ، تھوڑا ہلکا ہاتھ رکھیں ، کیونکہ جس طرح سے آپ اس آم بچارے کے " ساتھ انصاف کر رہی ہیں اور آپ نے جو اپنا حشر کیا ہوا نا یقین جانے آپ کو ہی " کھا جانے کا من کر رہا ہے۔

پشمنینہ کے کان کے پاس جھک وہ گھمبیر لہجے میں گویا ہوا جب کہ فاتح کی بات کو سن اس کا آم کھاتا ہاتھ ساکت ہوا تھا پشمنینہ نے اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے اسے گھورا تھا جس کا اسے رتی برابر فرق نہ پڑا تھا اس کے برعکس وہ اپنے لب اس کے گلابی گالوں پر رکھ گیا جس سے پشمنینہ کی آنکھیں مزید پھیل گئیں۔

www.urdu-novel-bank.com

! فاتح

"کم از کم جگہ تو دیکھ لیا کریں آپ کو تمیز نہیں ہے۔۔۔"

وہ دبا دبا غرائی تھی اور اپنے شوہر نامدار کی شرٹ پر ہاتھ رکھے پیچھے کرنا چاہا، جس کا نتیجہ یہ نکلا فاتح تو پیچھے نہ ہٹا تھا البتہ اس کی سفید شرٹ پر آم کے داغ لگ چکے تھے۔

"اوپس۔۔۔"

مینہ نے اپنی زبان دانتوں تلے دبائی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "م۔۔۔ مینہ یہ کیا کر دیا؟؟؟"

وہ نا سمجھی کی سی کیفیت میں اپنی شرٹ تو کبھی مینہ کی جانب دیکھ رہا تھا۔

"ہ۔۔۔ ہاں۔۔۔ ہاں تو۔۔۔ اس اس میں آ۔۔۔ آپ کی غلطی ہے۔"

"واٹ؟؟؟"

اب کے فاتح کی آنکھیں حیرت کی زیادتی سے کھلی تھیں۔

ہ۔۔۔ ہاں تو آ۔۔۔ اپ کو ہوش ہونا چاہیے جب پتا میں آم کھا رہی ہوں تو کیوں قریب"
"آرہے ہیں اب ملی نا سزا تو بھگتیں۔۔۔"

کہتی وہ واپس اپنے سابقہ کام میں مشغول ہو چکی تھی جب کہ فاتح نفی میں سر
ہلائے وہیں اس کے قریب بیٹھ اپنی اس جھلی کو دیکھنے لگا جو کہ اس وقت کسی
بچے کی مانند آم سے انصاف کر رہی تھی۔

©©©

"تو پھر سردارنی صاحبہ کیسا لگا ہمارا گاؤں؟"

سحر کو اپنے بازوؤں کے حصار میں لئے وہ ہلکے ہلکے قدم بھر رہا تھا کہ تب ہی اس کی آنکھوں میں دیکھ وہ دھیرے سے گویا ہوا۔

یہ کیسا سوال ہے؟"

آپ شاید بھول رہے ہیں، میں اسی گاؤں سے ہوں میرا بچپن، جوانی سب یہیں گزری ہے، لیکن اگر آپ بات کرتے ہیں گاؤں کی خوبصورتی کی تو وہ بے مثال ہے مگر بات کی جائے سیرت و قانون کی تو وہ بہت بری، انتہائی خستہ اور بے صوری ہے۔"

مسسز شہیر چوہدری ، آپ کے شوہر نامدار ، آپ سے وعدہ کر چکے ہیں کہ ان " شاء اللہ آئندہ وقتوں میں آپ سے گاؤں میں ، اس کے قانون میں کئی تبدیلیاں پائیں گی لیکن ایک شرط پر۔ "

مسر مرائز انداز میں کہتا وہ ایک دم خاموش ہوا تھا کہ سحر نے استفامیہ نظروں سے اس کی جانب دیکھا جیسا کہنا چا رہی ہو کہ کون سی شرط؟

مسکراتے ہوئے سحر کے ہاتھوں پر ہلکا سا زور دیا تھا جیسے اس کو اپنا احساس دلا رہا ہو، اس وعدہ حاصل کر رہا ہو جواباً وہ بھی مسکرا دی تھی۔

www.urduovelbank.com

یہی منظر احمر چوہدری کی جلتی آنکھوں نے دیکھا تھا، اس کے دل میں حسد پیدا ہوا
رہی تھی سحر و شہیر کے لئے وہ سحر کو شہیر کے اس قدر قریب دیکھ اپنی مٹھیاں
بھینچ گیا تھا۔

ایک نے اس پر انتقام ، ظلم ، نفرت ، کدورت کے پہاڑ توڑے جب کہ دوسرے کا انداز اس سے قدرے مختلف تھا ، دوسرے بھائی نے اسے کسی نازک پھول کی

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

یہی تھا ایک موازنہ دونوں کے انداز میں۔

کسی کام کے باعث ، شیر دوسری سمت گیا تھا سحر تنہا درخت کے سائے کے نیچے کھڑی خود میں مسکرا رہی تھی کہ کسی نے اس کو کلائی سے تھام درخت کے تنے سے لگایا وہ زور و شور سے دھڑکتے دل کے ساتھ آنکھیں میچ گئی تھی۔

"آج بھی میرے اس قدر قریب آنے پر تمہاری دھڑکنیں شور برپا کرتی ہیں"

سحر کے چہرے پر بکھرے اس محبتوں کے گلال و رونق کو دیکھ وہ دل جلا دینے والی مسکراہٹ چہرے پر سجائے اس کے کان کے پاس جھکے بولا تھا لیکن سحر کا تو مانو سانس ہی اٹک کر رہ گیا تھا جب چوہدری احمر کا کرتا لہجہ اپنے بے حد قریب محسوس کیا تھا جس میں حسد و جلن صاف واضح تھی۔

اپنی بند ہوئی آنکھوں کو فوراً سے کھولا تھا اس نے۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

"د--دور ہ--ہوں مجھ سے ، ورنہ منہ توڑ دوں گی آپ کا۔"

بابا ہاتھ میرا منہ توڑو گی ، اتنی ہمت نہیں ہے تم میں ابھی تو پچھلی بے عزتی کا "بدلہ بھی باقی ہے جاناں لیکن چلو خیر اسے معاف کیا تمہارے اس حسن کے

"صدقے -

اپنی وہی اجلی مسکان وہ لبوں پر سجائے بولتے سحر کو کوئی زہر معلوم ہوا تھا۔

احمر چوہدری بہت شوقیہ نظریں اس کے وجود پر جمائے کھڑا تھا، اس کے دل نے کہا ہاں وہ پہلے اسکی تھی جسے اس نے اپنے جذباتی پن کی وجہ سے کھو دیا، پہلے جب وہ اس کی دسترس میں تھی تب اس کے ذہن پر صرف بدلے کی آگ سوار تھی لیکن اب، اب جب وہ اس کی دسترس سے کہیں دور جا بسی ہے تو اس کے ذہن میں کوئی بدلہ کوئی انتقام جیسا لفظ گردش نہیں کر رہا، بلکہ اب تو ایک نئی آگ میں جل رہا ہے وہ "حسد کی آگ" جو سابقہ آگ سے خاصی خطرناک ہے۔

"ویسے سابقہ ونی نما بیوی بہت خوش لگ رہی ہو شہیر کے ساتھ؟؟"

آنکھ ونک کیے ، اس کی زلف کو شہادت کی انگلی میں لپیٹے بولا ساتھ ہی عادت سے
مجبور اس کو دلی زخم دیتے ہوئے یہ احساس دلانا نہ بھولا کہ وہ ونی میں لائی گئی
ہے۔

ناول بینک

visit for more novels:

الحمد للہ ..، شہیر بہت اچھے ہیں ، بہت زیادہ خوش رکھتے ہیں مجھے تب ہی میں "
رہتی ہوں ورنہ اوروں کی مانند میری جان کے دشمن تو نہیں ہیں نا جو آئے دن
"کسی جانور کی مانند برتر سلوک کرنے کو تیار بیٹھا ہو۔"

، احمر چوہدری کو اس ہی انداز میں جواب دیتی اس کے ہاتھ کو جھٹکا تھا اس نے وہاں سے نکلتی چلی گئی تھی جب کہ ہونق بنا احمر، لب بھیچ کر رہ گیا تھا۔

کھیتوں و باغات کی سیر کرنے کے بعد ان سب نے واپس حویلی کی راہ لی تھی البتہ چوہدری احمر عمارہ کی ضد کرنے پر اسے مزید گاؤں کی سیر کروانے کو نکل پڑا تھا۔

"اکتنا وقت ہو گیا لیکن آج بھی کچھ نہیں بدلا، سب ویسے کا ویسا ہی ہے؟"

آس پاس موجود، مکانات اور زمینیں دیکھ وہ کھوئے ہوئے لہجے میں گویا ہوئی کہ احمر چوہدری نے چونک کر اس کی جانب دیکھا تھا۔

"کیا مطلب، کیا تم پہلے بھی اس گاؤں میں آچکی ہو؟"

عمارہ کی آنکھوں میں دیکھ وہ اچھنبے سے بولا کہ وہ گرٹڑا کر رہ گئی۔

ن۔۔ نہیں تو، ایسا کب ممکن، میں یہاں تنہا آ ہی نہیں سکتی تھی، بس ایک " " دو بار اس گاؤں کی جھلکیاں نیوز میں دیکھی تھی جب کئی حادثات ہوا کرتے تھے۔ ہوا کے باعث چہرے پر بکھرتے ان بالوں کو اس نے ایک جانب کیا تھا ساتھ ہی احمر چوہدری کی بات کا جواب، چہرے پر اداس مسکان سجائے دیا۔

visit for more novels:

"اوو ویل! ورنہ میں تو شک ہی ہو کر رہ گیا تھا تمہاری اس بات سے۔"

احمر ایک بات تو بتائیں... کیا آپ آج بھی مجھ اتنی ہی محبت کرتے ہیں..؟ " اسکی آنکھوں میں دیکھ وہ سرسراتے لہجے میں گویا ہوئی۔

"کوئی شک بھلا؟؟"

چوہدری احمر کا سرسراتا جواب عمارہ کے کانوں سے ٹکرایا تھا وہ پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے اپنی جگہ پر اسٹیل کھڑا کسی نقطے پر غور فرما رہا تھا حتیٰ کے عمارہ کی آنکھوں میں دیکھنے کی غلطی نہیں کی گئی تھی۔

شک تو نہیں، یقین ہے، نا جانے مجھے ایسا کیوں لگتا ہے کہ تم میرے پاس ہو"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

"کر بھی میرے نہیں۔"

وہی عجب افسوس سے پر لہجہ، جس میں کرب و رنج نمایاں تھا۔

او کم ان ڈارلنگ! چلو چھوڑو ان سب باتوں کو، مجھے یہ بتاؤ تمہیں ان میں سے"

"کون سی زمین چاہیے؟؟"

"سچی؟؟؟"

اپنی جگہ اسٹیل ہو کر رہ گئی تھی وہ گویا احمر کی باتوں پر اسے یقین نہ آیا ہو۔

ہم " .. عمارہ کی خوبصورت چہرے کو دیکھ وہ اثبات میں سر ہلائے مخالف سمت " دیکھنے لگا تھا کہ عمارہ نے یکدم اسے گلے لگایا تھا خوشی کے باعث۔

سب سے زیادہ احمر چوہدری تب حیران ہوا تھا جب وہی مئی تھام عمارہ نے اپنے ماتھے پر لگائے رو دی۔ وہ لمحوں کے ہزارویں حصے میں اس تک پہنچا اور فوراً ہی کھڑا کیا تھا۔۔۔

"عمارہ کیا ہو گیا تمہیں، کیا سب ٹھیک ہے نا؟؟"

اس کو وہیں زمین پر بیٹھے روتے دیکھ وہ واقعی پریشان ہو گیا تھا لیکن عمارہ نے
احمر کو دیکھتے ہی اپنے آنسوؤں پہنچے۔

"ہ۔۔۔ ہاں م۔۔۔ میں ٹھیک بس ایسے ہی وہ کچھ یاد آگیا۔"

کہتے کپڑے صاف کیے اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روتے ہیں کیوں پوچھے کوئی

دے خوشی لوٹے کوئی

©©©

! چلو شہیر اب ہم چلتے ہیں"

"بہت شکریہ ہمیں برداشت کرنے کے لئے۔

فاتح ، شہیر کو زور سے گلے لگائے بولا تھا کہ اس کی آخری بات پر قہقہہ گونجا تھا شہیر کا۔

"بس کر دو زیادہ بونگیاں مارنے کی ضرورت نہیں۔"

visit for more novels:

فاتح کی کمر پر تھپکی دی تھی شہیر نے ساتھ ہی نفی میں سر ہلاتے منہ بنائے بولا۔

سیریسلی ! بھائی آپ لوگوں کا گاؤں بہت ہی شاندار ہے ۔"

دلکش ! مزہ آگیا کتنا خوبصورت گاؤں ہے اور سب سے بڑھ کر یہاں کے آم کچھ زیادہ ہی عمدہ ہیں۔

!! آپ سب نے کتنی اچھی خاطر داری کی ہے نا

"بہت یاد آئیں گے آپ سب -

پشیمینہ کی بات سن ، جہاں فاتح مسکرایا وہیں شیر و سحر کے لبوں پر مسکان آن ٹھہری تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پر مجھے تو ایسا لگتا ہے شہر کی الجھنوں میں آپ ہمیں کہیں بھول ہی نا جائیں"

"اسلئے میں چاہتی ہوں آپ ہمیشہ ہمیں یاد رکھیں

اپنی بات کے اختتام پر ہی سحر نے ملازم کو اشارہ کیا تھا جسے سمجھ وہ آم کی دو پیٹیاں ، اٹھا لایا اور فاتح کی گاڑی میں رکھوانے لگا۔

ارے یہ کیا ، ... "؟؟"

مینہ خوشی و حیرت کی ملی جلی سی کیفیت میں گویا ہوئی تھی ساتھ ہی تھوڑی شرمندگی کے آثار اس کے چہرے پر نمایاں ہوئے جسے فاتح محسوس کر گیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

. تحفہ ہے ہماری جانب سے "

ہمارے گاؤں کا رواج ہے جب بھی کوئی ہمارے گاؤں میں آئے اسے خالی ہاتھ "نہیں بھیجا جاتا اور میں امید کروں گی کہ آپ اس کو قبول فرمائیں گی۔

پشمنہ کے ہاتھوں کو تھامے وہ مسکرا کر بولی ساتھ ہی گلے مل اس کو الوداع کیا۔

کچھ ہی دیر میں ، ان کی گاڑی حویلی کی دہلیز کو پار کرتی نکلتی چلی گئی تھی۔ ایک طرف سے فاتح لوگوں کی گاڑی نکلی تھی اور دوسری جانب سے احمر چوہدری کی گاڑی حویلی میں داخل ہوئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

گاڑی سے اترتے ہی عمارہ نے جیسے ہی شہیر و سحر کے پاس جانا چاہا تھا احمر اس کے ہاتھوں کو تھام اسکے قدم وہی روک گیا تھا۔

”سحر؟؟“

بھٹھونے اچکائے وہ تشویش کن لہجہ میں گویا ہوا۔

"! سحر لوگوں کے پاس"

"کوئی ضرورت نہیں ہے سیدھا اوپر چلو۔"

عمارہ کو جھڑک ، اسکا ہاتھ تھام اس کو اوپر کھینچتے ہوئے لے کر گیا تھا۔

احمر کیا ہو گیا ہے آپ کو؟؟؟"

"کیوں سائیکو بنتے جا رہے ہیں؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"شٹ اپ عمارہ ، دوبارہ بس تم مجھے ان کے آس پاس دیکھائی نہ دو۔"

بنا اس کا جواب سنے وہ واشروم میں چل دیا۔

اندھیری گفا

اس گفا میں موجود وہ تنہا کھڑی شہیر کا انتظار کر رہی تھی۔

! شہیر

.... "شہیر

اس کو صدائیں لگائے سحر نے اپنے قدم آگے کو بڑھانے چاہے تھے کہ اسی وقت

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ایک ہیولہ سا نمودار ہوا جو لمحہ بالمحہ طویل ہوتا اس کے سر پر آن پہنچا۔

شہی۔۔ شہیر یہ آ۔آپ ہیں...؟؟؟"

چہرے پر آنے والے پسینے کو اپنے ڈوپٹے کے پلو کی مدد سے صاف کیا لیکن اچانک ہی اس کے ہوش صلب ہوئے جیسے ہی کسی کا ہولناک قہقہہ اس کو گفامیں گونجتا محسوس ہوا۔

ک۔۔۔ کون ہے؟؟؟"

"شہیر کہاں ہیں آپ؟؟؟"

بھاگنے کی سعی کرتی وہ بھوکلائے ہوئے انداز میں بولی تھی کہ مقابل نے اس کے وجود کو اپنی آہنی گرفت میں جکڑا۔

۔ "مر گیا تمہارا شہیر ، اور اب "تمہاری باری"

کیا سوچا تھا تم لوگوں نے ہماری دولت ، ہماری جائیداد پر قبضہ کر لو گے اور ، اور ہمیں یوں رسوا کر دو گے تو یہ تم دونوں کی بہت بڑی بھول ہے کیونکہ -- کیونکہ "۔ جب تک احمر چوہدری حیات ہے تم لوگوں کی یہ پلاننگ ناکارہ ہے

سحر کے جبروں کو اتنی سختی سے بھیجنا تھا کہ وہ تڑپ کر رہ گئی۔

ن۔۔ نہیں تم۔۔ شہیر کو نہیں م۔۔ مار سکتے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "ب۔۔ بھائی ہیں و۔۔ وہ تمہارے

اپنے آپ کو سحر نے احمر کی سخت ترین گرفت سے نکالنا چاہا تھا۔

"آئناں ! سحر ڈارلنگ یوں رشتے کا احساس نہ دلاؤ۔"

سحر ڈارلنگ! اگر تم یہ سوچ رہی ہو کہ تم اپنی اس خوبصورت آنکھوں و ہوش رپا "سراپے سے مجھے گھائل کر سکتی ہو تو یہ تمہاری بہت بڑی بھول ہے۔

لب اس کے کان پر پاس رکھ وہ گھمبیر، خمار آلود لہجے میں گویا ہوا کہ سحر نفرت کی انتہا کو پہنچتی اپنا رخ بدل گئی کہ احمر نے قہقہہ لگائے اپنے ہاتھوں کا دباؤ اس کی گردن پر مزید سخت کیا کہ سحر کی آنکھیں باہر کو ابلنے لگی تھیں۔

ن۔۔۔ نہیں اح۔۔۔ احمر چھوڑ دیں م۔۔۔ مجھے م۔۔۔ مت ما۔۔۔ ماریں۔۔۔"

"م۔۔۔ میری س۔۔۔ سانس۔۔۔ میری سانس نہیں آرہی۔

اب کے سانس بند ہونے اور گلے پر بڑھتی شدید تکلیف کے باعث وہ اس کے سامنے گر گڑا تے پر مجبور ہو چکی تھی کہ سحر کی بے بسی کو دیکھ وہ وحشی آنکھوں سے مسکرا رہا تھا۔

"!! سحر"

visit for more novels:

شہیر جو پاس کی لیپ ٹاپ پر مصروف کام کر رہا تھا کہ سحر کی بڑبڑاہٹ اور پھر اچانک ہی اس کی چلاتی آواز نے اسے الرٹ کیا تھا اپنے لیپ ٹاپ کو وہیں پھینک کر وہ فوراً سحر کے قریب آیا اور اس کو جھنجھوڑ کر نیند سے اٹھایا تھا اس نے ، جو کہ حواس باختہ سی آس پاس کے ماحول کو سمجھنے کی سعی کر رہی تھی۔

و۔۔۔ وہ وہ مجھے مار دے شہیر"

"م۔۔۔ مجھے بچا لیں پلیز۔

اپنے بالوں کو نوچتے وہ پاگلوں کی مانند چلا رہی تھی شہیر نے دیکھا تھا کہ اس کا معصوم و بھولا سا چہرہ پسینے اور آنسوؤں سے تر ہے وہ گھبراہٹ میں بھوکلائی ہوئی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"کون؟؟ کس کی بات کر رہی ہیں آپ؟؟"

سحر کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں بھرا اسکی بھگی آنکھوں میں دیکھ کہا تھا شہیر نے کہ لمحے بھر کے لئے وہ ساکت ہوئی تھی۔

و۔۔ وہ احمر "۔۔"

کہتے وہ اپنا سر گھٹنوں میں چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

"! سحر، سحر ریلکس"

اس کی کمر پر تھپکی دیئے اس کو پر سکون کرنا چاہا تھا جو کہ فلوقت ناممکن سا معلوم

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہو رہا تھا۔

کوئی آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا، کسی میں اتنی ہمت نہیں کہ آپ کو تکلیف"
پہنچائے جان لینا تو بہت دور کی بات ہے۔ جب تک شہیر چوہدری کا نام و سایہ
آپ کے ساتھ ہے کوئی آپ کی جان لینے کی غلطی بھی نہیں کر سکتا

اور جہاں تک رہی بات اس احمر کی تو، "اس کی باتوں اور رویے کو پوری طرح سے
آپ نے اپنے سر پر سوار کر لیا ہے بھول جائیں ماضی کو اگنور کر دیں،، بس یاد
رکھیں تو اتنا کہ آپ سے بے پناہ محبت کرنے والا آپ کا شوہر آپ کے ساتھ
ہے۔"

ٹرانس سی کیفیت میں کہتا اس کو پر سکون کرنے کے لئے ، اپنی محبت کا احساس
دلانے کے لئے وہ اپنے لب اس کے گالوں پر رکھ گیا تھا لیکن سحر اپنا رخ بدل
گئی۔

جب ماضی اتنا تلخ و زخموں سے چور ہو تو نا چاہتے ہوئے بھی اس کے گھاؤ یاد آ
جایا کرتے ہیں۔ ان ماہ و سال نے میری روح و جسم پر اس قدر گہرے زخم
چھوڑیں ہیں کہ میں آج بھی انہیں اپنی ذات میں محسوس کرتی ہوں۔"

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سحر میں چاہتا ہوں آپ سب کچھ بھولا کر بس ہمارے رشتے پر نظر ثانی کریں۔"

میں نہیں چاہتا کسی اور کی وجہ سے ہمارے رشتے میں دراڑیں آئیں کیونکہ بہت

مشکل و چاہ کے بعد آپ کو پایا ہے۔

visit for more novels:
www.urdu-novel-ban.com

جانتی ہیں، آپ وہ لڑکی ہیں جس نے شہیر چوہدری کے دل میں بنا کسی لالچ و بے حیائی کے بغیر گھر کیا ہے۔

کہتے ہیں کسی دور میں خوبصورت وادیوں کے بچ ایک بہت حسین پری رہتی تھی جس کی خوبصورتی کے چرچے دور دور تک پھیلے ہوئے تھے۔

ایک دن وہ پری گھومنے کے لئے اس وادیوں میں اپنی سہیلیوں کے سنگ تشریف لاتی ہے کہ پاس میں موجود ایک لڑکا اس پری کو دیکھ اس کے حسن کا گرویدہ ہو جاتا ہے "اگر کہا جائے تو پہلی نظر کی محبت و عشق"۔

لیکن پھر "اچانک ہی وہ پری لاپتا ہو جاتی ہے ، وہ لڑکا اس کو ہر در ، ہر جگہ شہر شہر ڈھونڈتا ہے ، اس کی یادوں میں ترپتا ہے لیکن وہ پری اس لڑکے کو نہیں

ملتی ، اس لڑکے کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ پری کہیں بہت بڑی مشکل میں ہے اور پھر ہوتا بھی یہی ہے۔

کچھ مہینوں بعد اس لڑکے کو معلوم ہوتا ہے کہ ایک دیو ہے جو اس پری کو اپنی قید میں لے جا چکا ہے یہ سننا تھا کہ وہ لڑکا اشتعال میں آجاتا ہے اس کی کیفیت غم و غصے کی سی ہو کر رہ جاتی ہے۔

وہ دیو ، اس پری ہر بہت ستم ڈھاتا تھا ، وہ پری تکلیف کی انتہا کو پہنچ چکی تھی کہ اپنے مرنے کی دعائیں کرنے لگی وہ معصوم سی کلی ، اب مرجھانے لگی تھی۔ وہ لڑکا جب اپنی محبت کا ایسا حال دیکھتا تو اپنی قسمت پر پھوٹ پھوٹ کر رو دیتا لیکن پھر ایک دن ایسا آیا جو دونوں کی قسمت بدلنے کے لئے کافی تھا

اپنی کوشش و لگن کے باعث وہ لڑکا اپنی پری کو، اس دیو کی جان لیوا قید سے رہائی دلوا دیتا ہے اور پری ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس کی ہو کر رہ جاتی ہے۔

اور جانتی ہو سحر، وہ پری کون ہے ..؟؟

اس کی دہکتی سانسیں سحر کے کان کی لو کو چھو رہی تھیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"ک۔۔کو۔۔کون؟"

کانپتی، آواز کے ساتھ استفسار کرنا چاہا لہجے میں ایک جستجو بھی نمایاں تھی جس نے شہیر چوہدری کے احساسات کو مزید، پر جوش کیا تھا۔

سحر شہیر چوہدری نام ہے اس پری کا"

جو کہ صرف و صرف شہیر چوہدری کی پری ہے اور آخر تک رہے گی۔

بے شک! میری زندگی میں آنے سے پہلے آپ نے کئی تکلیفیں سہی لیکن اب ؛
اب نہیں اب آپ کی ذات صرف و صرف شہیر چوہدری کے گرد گھومتی ہے اور میرا
"وعدہ ہے کہ اپنی پری کو زندگی کے ہر اونچ نیچ سے بچا کر رکھوں گا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خمار آواز میں بوجھل پن سمیٹے وہ اپنی پری کو محبت کا احساس دلا رہا تھا جب وہ
پری وش آنکھیں موندے شہیر کے لفظوں کو محسوس کر رہی تھی۔

اکھیاں نوں تیری دید دی پناہ چاہیے

اثر دوائے چھڑ گئی دعا چاہیے

صبح سویرے لگ بھگ چھ یا سات بجے قریب، شہیر نے زمینوں پر جانے کا فیصلہ کیا کیونکہ زمینوں پر جا کر، اس کے انتظامات و کاموں کو دیکھنے کے بعد اس نے

شہر میں جا کر آفس کا چکر بھی لگانا تھا۔

ابھی وہ تیار ہو ہی رہا تھا کہ کسی ہولناک دھماکے کی آواز سن اسے دھچکا سا لگا تھا وہ چہرے پر عجیب و تفکر بھرے تاثرات سجائے باہر کی جانب سے دوڑا کہ باہر مچی افراتفری و کچن کے پاس سے اٹھتا دھواں اسے لمحے بھر کے لئے ساکت کر گیا

وہ دوڑتے ہوئے لمحوں کے ہزاروں حصے میں کچن تک پہنچا جہاں تقریباً آگ پھیلے اپنا راج دکھا چکی تھی اور پورے زور و شور سے دھواں اٹھتا تنفس میں مسائل پیدا کر رہا تھا لیکن اسے کچھ پروا نہیں تھی وہاں کھڑے اپنے والدین کی بنا پرواہ کیے وہ پاس رکھی موٹی چادر سے خود کو اچھی طرح کوور کیے ان کو دچکا تھا جہاں اس کی متاع جاں گھٹنوں کے بل بیٹھ لمبے لمبے سانس لینے کی کوشش کرتی تقریباً نڈھال چکی تھی پاس رکھا اس کا دوپٹہ پورے کچن کے ساتھ آگ کی لپیٹ میں تھا۔

خود کو آگ سے بچائے احتیاط سے وہ اپنی متاعِ حیات تک پہنچا اور اس کا سر اپنی گود میں رکھے چہرے پر تھپکی دیئے ہوش میں لانا چاہا لیکن شیر کا سانس بھی وہیں رکنے لگا تھا جب اس کی نظر سحر کے دائیں ہاتھ پر گئی جو کہ خود کے دفاع کے درمیان جل چکا تھا شیر کا سر بھاری ہونے لگا تھا وہ اسے مزید بے چینی سے اٹھانے کی سعی کرنے لگا لیکن شاید اس وقت یہ ناممکن تھا وہ نازک صفت لڑکی جو کہ اس شہزادے کی جان تھی اس وقت آگ کی تیش کے باعث پسینے پسینے ہو رہی تھی چہرا اس کا پورا پسینے سے تر تھا چہرے پر موجود وہ ریشم جیسے بال ، اس لمحے پسینے میں بھگتے چہرے پر چپکے ہوئے تھے۔

"ش--ش--شہ--شہیر آ--آپ"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

... "س۔۔۔ سحر"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

آئی تھی۔

چھوڑوں گا نہیں اسے میں جان لے لوں گا کیونکہ یہ حادثہ نہیں مکمل سازش " معلوم ہوتی ہے۔

اے راہ ہوئے کو تیار سی۔
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

Visit For More Novels : www.urduovelbank.com Page 978
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)

طلب کر رہے تھے لیکن شیر، وہ اس وقت کسی سے بات کرنے یا جواب دینے کی حالت میں نہ تھا اس نے بنا وقت ضائع کیے سحر کو گاڑی میں بیٹھائے ہسپتال کی راہ لی تھی کیوں کہ اس کی سانسیں بہت دھیمی رفتار میں چل رہی تھیں لیکن جاتے جاتے نورے بیگم پر ایک کٹیلی نظر ڈالنا نہ بھولا جب ان کے عجب الفاظ، اس کے کانوں سے ٹکرائے "ہائے رہا، میری نئی شال کا ستیاناس کر کے رکھ دیا" خدا کا غارت کرے تم لوگوں کو زرہ تمیز نہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شیر کا تو دل چاہا کہ رک کر انہیں تفصیلاً جواب دے مگر وہ نظر انداز کیے نفرت آمیز نگاہوں سے گھور کر جا چکا تھا کیونکہ اس وقت وہ ان پر وقت ضائع نہیں کر سکتا کیونکہ اس متاعِ حیات اس کی بانہوں میں قابلِ رحم حالت میں موجود تھی۔

نورے تم میں ، زرہ برابر تہذیب نہیں ؟"

چلو تہذیب کو تو چھوڑ دو کیا رشتوں یا انسانیت سے بھرپور احساس بھی نہیں ؟

تم دیکھ بھی رہی ہو ، اس وقت گھر کی حالت کیا ہے پھر بھی اپنی من گھڑت جلا د

پن سے باہر نہ آئی۔ تھوڑی عقل ہو تو اس کا استعمال کر لو یہ گھر کسی اور کا

نہیں تمہارا بھی ہے اور یہاں کے باورچی خانے میں نورے نامی بلا جیسی آگ لگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"ہوئی ہے۔"

نورے بیگم پر ، باتوں باتوں میں طنز کے تیر چلاتے میمونہ بیگم نے اچھا خاصا ذلیل

، کیا تھا لیکن وہ نورے ہی کیا جس پر کسی بات کا اثر ہو جائے۔ وہ منہ منائے

من ہی من میں بڑبڑاتی وہاں سے چل دی تھی کیونکہ اس وقت فائز بریگیڈ آچکے
تھے آگ بجھانے کو۔

©©©

شہر کے مہنگے ترین ہسپتال میں اس وقت افراتفری مچی ہوئی تھی کیونکہ شہر
چوہدری کی بیوی کا وجود ایک سنگین کیس کے طور پر لایا گیا تھا ڈاکٹر، نرس سمیت
وہاں کا تمام عملہ گھنچکر بنا ہوا تھا چوہدری وقار اس کے ساتھ وہیں ہسپتال میں
موجود تھے جب کہ وہ سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھا کافی بے بس معلوم ہو رہا تھا۔
کل وہ دونوں کتنے خوش و مکمل تھے لیکن آج، آج ان دونوں کی خوشیوں کو نظر لگ
گئی اس کی پری کو نظر لگ چکی تھی کہ وہ اندر قابلِ رحم حالت میں موجود تھی۔

دیکھیں ، یہ بہت اچھا ہوا کہ آپ انہیں وقت پر لے آئے ہیں جس کے باعث " وہ موت کے منہ میں جانے سے بچ چکی ہیں لیکن دھواں زیادہ مقدار میں پھیپھڑوں تک جانے کے باعث ان کا نظام تنفس متاثر ہوا ہے اور ساتھ ہی ان ہاتھ بہت برے طریقے سے جل چکا ہے کسی دوائی یا ٹیوب سے اس کا ٹھیک ہونا ناممکن ہے اسلئے اگر آپ مناسب سمجھیں تو اس کے لئے سرجری درکار ہے ورنہ "پوری زندگی ہی انہیں اس طرح رہنا ہوگا۔

آپ لوگوں نے جو کرنا ہے جیسے کرنا ہے جلدی کیجئے مگر، مگر میری بیوی کو ٹھیک "

"اگر دیں۔

جنونی انداز میں کہتا وہ اس وقت اپنی بیوی سے بے انتہاء محبت کرنے والا شخص
معلوم ہو رہا تھا جس کے چہرے پر تفکر کے آثار نمایاں تھے واقعی یہ حقیقت بھی
تھی کہ ، وہ اپنی سحر سے دیوانوں کی حد تک محبت کرتا ہے۔

visit for more novels:
www.urduovelbank.com

بیٹی کی طبعیت کیسی ہے ؟

ڈاکٹر نے کیا کہا؟

سب خیریت تو ہے نا سائیں؟

دوسری جانب ، میمونہ بیگم بھی فکر مند لہجے میں گویا ہوئیں۔

ارے! بیگم تھوڑا صبر حوصلہ رکھیں، فکر کی کوئی بات نہیں بس یوں سمجھیں۔"

بڑے نقصان سے بچ چکے ہیں باقی ڈاکٹر نے ہاتھ کی سرجری کا کہا ہے وہ بھی ہو جائے تو سحر بالکل صحت یاب ہو جائے گی ان شاء اللہ۔ بس آپ لوگ دعا کریں کہ

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

"سب بہتر ہو جائے۔"

آتے جاتے لوگوں کا سرسری سا جائزہ لئے وہ میمونہ بیگم سے حرف بہ حرف گویا ہوئے تھے۔

"آمین" خدا سے بہتر کی امید ہے

کہتے وہ کال منقطع کر گئی تھیں۔

©©©

پوری حویلی میں اس وقت ہو کا عالم تھا کیونکہ شیر پتوہری اس وقت زندگی میں پہلی بار اپنے اصل غصے و جلال کے ساتھ کھڑا ہر سب سے تشویش کر رہا تھا کرتا بھی کیوں نا، یہاں سوال اس کی زندگی کا نہیں بلکہ اس کی پری کی زندگی تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"کون ہے وہ جس نے کچن کا گیس کھلا چھوڑا تھا؟"

ملازمین سمیت آج وہ گھر کے ہر ایک فرد کے تاثرات کا معائنہ بھی بہت باریکی سے کر رہا تھا۔

اب کی بار کو پورے اشتعال میں چلایا تھا کہ اس کی رگیں سفید نگت پر ابھرتی صاف واضح ہونے لگی تھیں۔

"و۔۔ وہ مج۔۔ مجھ سے غ۔ غلطی ہ۔۔ ہوگی ص۔۔"

visit for more novels:

رجو (ملازمہ) نورے کی جانب دیکھ شہیر کے قدموں میں گر گڑا تے بولی تھی کہ وہاں
مجھ عمارہ کی آواز نے یکدم ہی سب کے سروں پر بم لا پھوڑا تھا۔

نورے آنٹی! آپ نے سحر کو چائے بنانے کا کہا تھا نا اور جہاں تک میں نے "
"دیکھا تھا رجو سے پہلے آپ کچن سے نکلی تھیں۔"

سر آپ جانتے ہیں، جب میں نے ان سے کہا کہ میں آپ کے لئے چائے "
بنانے چلی جاتی ہوں تو جانتے ہیں انہوں نے اتنی زور سے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے
اپنے پاس بیٹھا لیا کہتی ہیں نہیں وہ تو سحر کے ہاتھوں کی ہی چائے پیئیں گی لو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.. بھلا اب اس میں کون سا فرق

کیا میں ان کی بہو نہیں، کیا ہوتا اگر یہ میرے ہاتھ کی چائے پی لیتیں۔

آنٹی آپ بتائیں! کیا آپ سحر کو "صرف اپنی بہو مانتی ہیں مجھے نہیں مانتیں؟

نورے بیگم کے ہاتھوں کو تھام عمارہ خفا خفا سے لہجے میں گویا ہوئی تھی کہ وہ کچھ کہہ بھی نہ پا رہی تھیں ان کے لفظ کہیں دب سے گئے تھے کیونکہ ان کی چہیتی بہو نے ان کا راز جو کھول ڈالا تھا سب پر -

جہاں سکینہ و میمونہ بیگم کی دبی دبی ہنسی گونجی تھی عمارہ کے اسٹائل وہیں نورے بیگم کا چہرہ لٹھے کی مانند سفید ہوا تھا لیکن شیر کی آنکھوں میں نفرت، کدورت مزید ابھرنے لگی اس کی آنکھوں میں جو غصہ و جنوں ہلکورے کھا رہا تھا اس سے صاف واضح تھا کہ اب ان کی خیر نہیں۔

اتنا تو میں جانتا ہوں کہ آپ کی زندگی میں نہ تو خوشیاں ہیں اور نہ ہی آپ "دوسروں کو خوش رہنے دے سکتی ہیں کیونکہ آپ سے برداشت جو نہیں ہوتا مگر اب کان کھول کر سن لیں سب یہ گھر، یہ جائیداد سب سحر کے نام ہے اللہ نے کرے لیکن اگر اس کی جان جاتی ہے تو یہ تویلی، یہ جائیداد سب کچھ ٹرسٹ میں چلا جائے گا اور پھر، جس چیز پر آپ سب غرور ہے ہے نا وہ خاک میں مل کر رہ جائے گا اسلئے بہتر ہو گا کہ اس کی جان کو کوئی خطرہ نہ ہو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"اور ہاں" آپ نے اس بات کا خاص خیال رکھنا ہے

اپنی بات روانی سے کہتے وہ سب کے سروں پر بم پھوڑتا جا رہا تھا لیکن آخر میں نورے بیگم کی جانب اشارہ کیے وہ ان ہی کی ذمہ داری سحر کی جان کی حفاظت کے طور پر لگاتے ہوئے انہیں وارن بھی کر گیا جب کہ وہ جلتی کڑتی رہ گئی تھیں یہ

کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ آج تک جس کی جان کی دشمن بنتی آئی ہیں اس کی حفاظت کریں گی ایسا تو نا ممکن ہے وہ نخوت زدہ سا چہرہ بنائے بنا کسی پر غور کیے اوپر کی جانب چل دیں جب کہ شہیر نے ملازمین کو بھی جانے کا اشارہ کیا تھا جو کہ جان بخشی پر شکر ادا کیے چل دیے۔

اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ کہتی کہ سفیر نے سختی سے اس کے جبروں کو اپنی آہنی گرفت میں لیا تھا اور اپنی خون جھلکتی آنکھیں مہمل کی آنکھوں میں گاڑیں۔
کیا سمجھتی ہو تم خود کو؟

بہت کوئی توپ چیز ہو؟

چلو مان لیا تم نے انہیں بتا بھی دیا تو کیا وہ تمہارا یقین کریں گے؟

کیوں کہ جہاں تک مجھے یاد ہے ، اس دن میں گھر والوں کی نظر میں شہر سے باہر
تھا اور تم تو اپنی دوست کی برتھ ڈے پارٹی کا کہہ کر گئی تھی۔

نفی میں سر ہلائے افسوس بھرے لہجے میں کہتا اپنا سر پیچھے کی جانب گرائے قہقہہ لگانا لگا تھا کہ مہمل نے درد بھری نظروں سے اس بے وفا ہرجائی کو دیکھا جو کل تک تو اس سے محبت کا دعویدار تھا لیکن آج، آج اُس کو اس نے زمین پر لاپٹھا

اس کے تمام اس طرح خواب چکنا چور کر ڈالے کہ وہ انہیں دوبارہ سمیٹنے کے قابل بھی نہ رہے۔

لبوں پر شکوہ، آنکھوں میں اداسی، لہجے میں بے بسی لیے وہ گویا ہوئی تھی سامنے کھڑے اس پتھر دل شخص سے جسے اس کی کوئی پرواہ نہ تھی۔

ہا ہا ہا، سفیر خاندادہ غلطیوں کا شوقین ہے اور یقین جانو، اس دفع کی غلطی بہت ہی دلچسپ تھی۔

وقتہ لگاتے وہ اس کے وجود کو بے باک نگاہوں سے گھورنے لگا تھا کہ مہمل نفرت و تلخی سے اپنا رخ پھیر گئی۔

"خدا کرے آپ برباد ہو جائیں سفیر

"کبھی خوش نہیں رہ پائیں گے آپ

سفیر خانزادہ کی آنکھوں میں دیکھے وہ اٹل لہجے میں گویا ہوئی تھی کہ اس نے بے
دردی سے ، مہمل کے وجود کو زمین پر پھینکا تھا کہ وہ کراہ کر رہ گئی۔

سفیر خانزادہ دوسروں کو اپنی توجہ و شخصیت سے متاثر کرنا جانتا ہے ناکہ دوسروں "کی شخصیت سے خود متاثر کرنا

اسلئے اپنی یہ فضول باتیں اپنے پاس رکھو کیونکہ عشق و محبت جیسی چیزیں سفیر
"خانزادہ کی فطرت میں نہیں سویٹ ہارٹ

شہیر کی غیر موجودگی میں احمر چوہدری ہسپتال میں داخل ہوا تھا جہاں وہ نازک صفت لیکن مضبوط کردار کی مالک لڑکی دوائیوں کے زیر اثر نیند کی وادیوں میں تھی۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

وڑیں۔۔۔م۔۔۔میرا ہاتھ۔۔۔۔۔"

"ج۔۔۔ چھوڑ۔۔۔ چھوڑیں۔۔۔ م۔۔۔ میرا ہاتھ۔۔۔"

اس کے مضبوط ہاتھوں سے اپنا ہاتھ نکلوانے کی کوشش کر رہی تھی۔

"کیوں چھوڑ دوں؟؟؟"

سحر کے ہاتھ پر مزید دباؤ بڑھائے بولا، کہ اسکی سسکی نکلی تھی۔۔

"م۔۔۔ مجھے ر۔۔۔ روٹی بنانی ہے۔۔۔"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

"-----"

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

کیا کچھ بدلا تھا ان گزرے ماہ و سال میں؟

احمر چوہدری یا پھر اس کے دلی جذبات ؟

visit  for more novels:

اس کا فیصلہ ، خود احمر کو کرنا تھا جو کہ اس کے لئے خود نا ممکن سا تھا کیونکہ انا و خود غرضی نے اس کے پورے وجود سمیت اس کی روح کو بھی اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا۔

تم کتنی اچھی ہونا اور ساتھ ہی نرم دل !کاش اس بات کا اندازہ مجھے کچھ سال "
" پہلے ہو جاتا تو تمہیں کبھی تکلیف نا دیتا۔

گہرا سانس بھرتے کرب و اذیت سے سوچا تھا چوہدری احمر نے ساتھ ہی ایک
آنسو بے مول ہو کر گرا تھا اس کی آنکھ سے۔

وہ بس لبوں کو بھیجنے ، خود پر ضبط کیے اس کے چہرے کو تکتا جا رہا تھا کہ نرس کے
اندر داخل ہونے پر وہ اس خواب ناک ماحول سے لوٹا تھا وہ رکنا چاہتا تھا وہاں لیکن
نرس کی موجودگی کو محسوس کیے خاموشی سے وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

آنکھ یہ نم ہے لٹا بھرم ہے

تو ہی وجہ ہے یہ تیرا کرم ہے

©©©

"کہیں جا رہی ہو تم؟"

چوہدری احمر کمرے میں داخل ہوا تو عمارہ کو نک سک سالتیار ہوتے دیکھ کافی حیرانی کے عالم میں پوچھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"ہاں جی! ہسپتال جا رہی ہوں، سحر کا پتہ کرنے۔"

ڈوپٹے کو خود پر سیٹ کرتی ساتھ ہی اپنا سراپا شیشے میں دیکھ وہ مصروف سے انداز میں بولی تھی کہ احمر کی اگلی بات پر اس کا ڈوپٹہ سیٹ کرتا ہاتھ تھما تھا۔

اچھا! مگر کس کے ساتھ؟ کیونکہ میں تو بالکل تمہیں وہاں نہیں لے کر جاؤں گا۔"

سنجیگی سے کہتا وہ وہیں پاس رکھے صوفے پر براجمان ہو چکا تھا۔

"شہیر بھائی کے ساتھ۔"

کندھے اچکاتے کہا تھا ساتھ ہی احمر کی آنکھوں میں دیکھ مسکراہٹ اس کی جانب

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھالی۔

"بیٹھ جاؤ! آرام سے کہیں نہیں جانا تم نے۔"

غصیلی لہجے میں کہتا وہ اپنا سر صوفے کی بیک پر ٹکا گیا تھا۔

احمر آپ کی بھابھی ہسپتال میں ہیں ہمیں جانا چاہیے۔"

میں تو یہ کہوں گی کہ شہیر بھائی کے بجائے، یہ آپ کا فرض ہے کہ مجھے لے کر جائیں۔"

عمارہ! خدا کا واسطہ سمجھ جایا کرو بحث نہ کرو مجھے نہیں جانا کہیں بھی اسلئے اب"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com دوبارا بحث نہ کرنا۔"

وارن کرنے کے سے انداز میں کہتا وہ سگار جلائے اس کے گہرے گہرے کش لیتا خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کرنے لگا۔

"بھابھی نہیں! سابقہ بیوی جسے تمہارے ہی کہنے پر طلاق دی تھی۔"

اب کے سگار کا ایک گہرا کش لگائے دھواں عمارہ کے چہرے پر چھوڑا تھا جب کہ وہ احمر چوہدری کی بات سن کر سناٹوں کی ضد میں آئی تھی۔

م۔۔۔ مظل۔۔۔ مطلب، و۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ ل۔۔۔ لڑکی کوئی اور نہیں س۔۔۔ سحر ہی تھی۔۔۔

"او! تو یہی وجہ ہے کہ آپ سحر سے اتنی نفرت کرتے ہیں؟"

لجے میں افسوس سمیٹے وہ سامنے کھڑے لاپرواہ احمر چوہدری سے مخاطب ہوئی تھی۔

"نہیں! کس نے کہا میں اس سے نفرت کرتا ہوں؟"

"تو پھر! عزت بھی تو نہیں کرتے نا آپ۔"

جواب دو بدو آیا تھا کہ احمر نے چند ثانیے کے لئے عمارہ کی جانب دیکھا لیکن پھر واپس ہی وہ اپنے کام میں مشغول ہو گیا۔

میں عزت کروں، یا بے عزت، نفرت کروں یا محبت یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے۔"
"ڈرائنگ تم اپنے کام سے کام رکھو۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چہرے پر دل جلا دینے والی مسکراہٹ، سجائے احمر عمارہ کو تنبیہ کر رہا تھا لیکن وہ عمارہ ہی کہاں، جو کسی کی سن لے۔

اچھا تو پھر میں یہ سمجھوں کہ یہ جلن ہے جو آپ اپنے بھائی سے کرتے ہیں یا "
"اپنی سابقہ بیوی سحر سے کہ "وہ آپ کے بھائی کے ساتھ کتنی خوش ہے

"! عمارہ جسٹ شٹ اپ"

وہ پوری شدت سے چلایا تھا لیکن پھر بھی عمارہ کو کوئی فرق نہ پڑا تھا وہ آج احمر
کے صبر کا امتحان لینا چاہتی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ویسے یقین جانیں، اس کی حالت دیکھ کہیں سے نہیں لگتا کہ وہ آپ کی بیوی رہ "
چکی ہے احمر، انہیں دیکھ تو کچھ ایسا گمان ہوتا ہے کہ وہ دونوں بس ایک دوسرے
"کے لئے بنے ہوں

روانی سے کہتی وہ احمر چوہدری کے من میں آگ لگا گئی تھی اس سے پہلے وہ مزید
بھڑکتا ساتھ والے کمرے آتی ، نورے بیگم کی چیخ نے دونوں کو متوجہ کروایا۔

عمارہ کو وہیں چھوڑ وہ دوڑتا ہوا نورے بیگم کے کمرے کی جانب گیا تھا جہاں وہ زمین
پر بیٹھی ، گھٹنوں میں چہرا چھپائے چیختے ہوئے کانپ رہی تھیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "ماں ! کیا ہوا آپ کو؟"

ان کے پاس پہنچ وہ فکر مندی سے گویا ہوا تھا کہ احمر کی آواز سن نورے بیگم نے
کانپتے ہوئے الماری کی جانب اشارہ کیا۔

و۔۔ وہا۔۔ وہاں ا۔۔ ار۔۔ ارتضیٰ، ارتضیٰ ہے۔"

"و۔۔ ہ۔۔ وہ وہ م۔۔ مجھے مار دے گا۔

ان کی بات سن احمر نے الماری کی جانب دیکھا، جہاں پر کوئی بھی ناک تھا۔

ماں وہاں کوئی نہیں ہے۔ سب ٹھیک تو ہے۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"مجھے لگتا ہے آپ کا وہم ہے۔

، اپنے لہجے کو نارمل رکھے وہ نورے سے مخاطب ہوا تھا لیکن احمر کی بات سن

نورے بیگم نے کھا جانے والی نظروں سے احمر کو گھورا تھا۔

احمر کے کارلر کو جھنجھوڑ وہ غرانے کے سے انداز میں بولی تھیں کہ احمر گھبرا گیا ان کی حالت دیکھ کر خوف و دہشت کی وجہ سے ان کا پورا چہرہ پسینے سے بھیکا ہوا تھا۔

م۔۔۔ ماں ! ماں ریلیکس "

”آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں چلیں ہم ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔“

نورے بیگم کی طبیعت کو نارمل کرنا چاہا تھا اس نے لیکن ، احمر چوہدری کی بات سن وہ نظریں چراتے چڑچڑی سی ہوئی تھیں۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

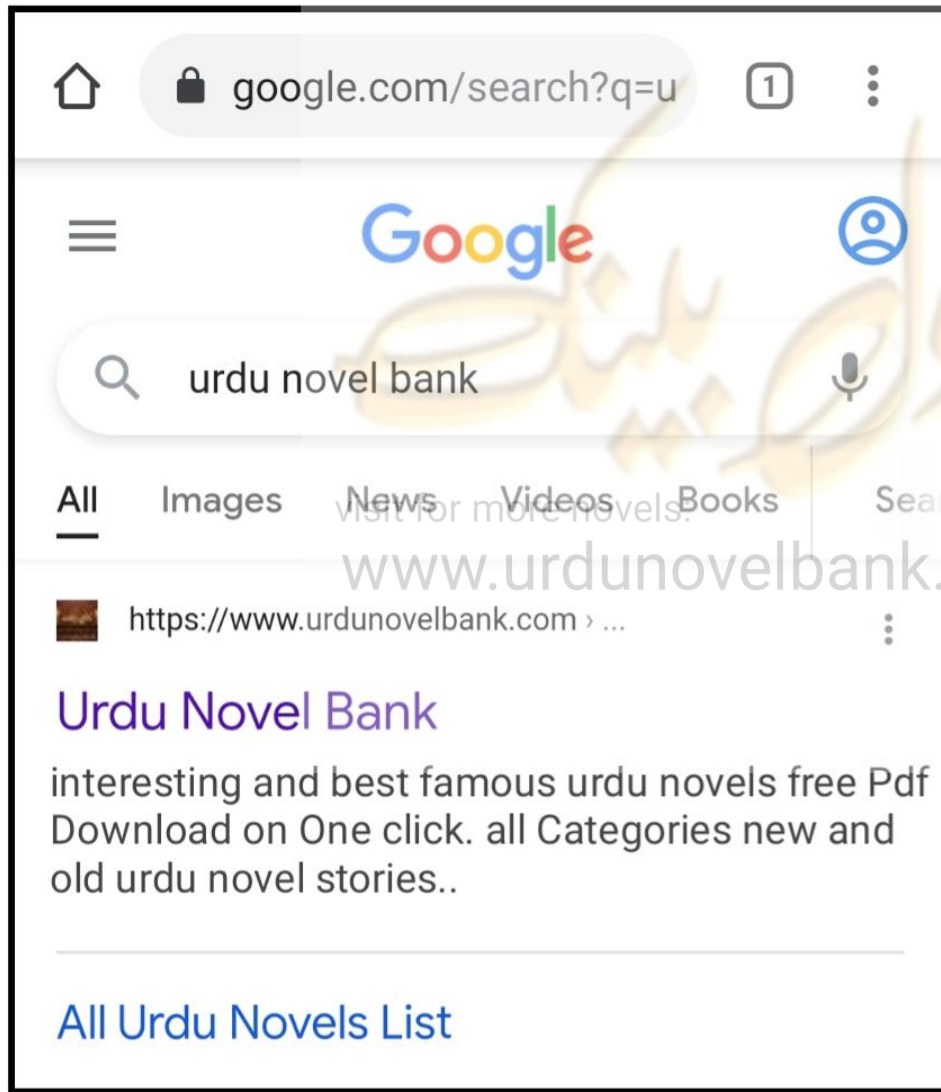
زبردستی احمر کو کمرے سے باہر نکال وہ دروازے کو لاک کر چکی تھیں اور ساتھ ہی
ڈرتے ڈرتے الماری کی جانب آئیں اور اندر رکھی اپنی مطلوبہ چیز کو بے تابی سے
تلاشنا شروع کیا اور بالآخر کافی لمحے ڈھونڈنے کے بعد وہ اپنی مطلوبہ چیز تک پہنچ
پائی تھیں۔

جسے پیتے ہی وہ سکون کی وادیوں میں کھو سی گئی تھیں۔

© © ©

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

سمجھے نا کوئی دل کو دکھا کے

جھکنا ہے آخر آگے خدا کے

ہسپتال کے کمرے میں لیٹی وہ سامنے لگی اس تصور کو بغور دیکھ تو رہی تھی لیکن سوچوں کا محور اسے ماضی کی دنیا میں لے جا چکا تھا جب وہ احمر چوہدری کی سلطنت و اس کی ملکیت میں ہوا کرتی تھی۔ کیسے وہ اس سے جانوروں کی مانند بدسلوکی کیا کرتا تھا کہ ان آنسوؤں پر بھی اس کا بس نہ ہوا کرتا تھا۔

آج سے کچھ سال پہلے ، میہی ہسپتال ، میہی کمرہ ، میہی بستر اور قسمت تو دیکھیں لڑکی بھی وہی تھی جس کو کچھ سال پہلے احمر چوہدری لایا تھا برباد کرنے کو لیکن آج ، وہ

کیا وہ خوش قسمت تھی ؟

یہ ایک سوال تھا جو اس کے ذہن میں نمودار ہوا۔

www.urdu-novel-bank.com

ہاں وہ لڑکی واقعی خوش قسمت تھی جس کی زندگی میں شہیر چوہدری جیسا فرد لکھ دیا گیا تھا۔ وہ لڑکی کئی آزمائشوں سے گزر کر اس مرحلے پر پہنچی تھی کہ ہر کوئی اس پر رشک کرتا تھا۔

یہ سوچتے ہی ایک طویل سانس اس نے ہوا کے سپرد کیا تھا۔

کن چھڑ کے دسناں چاواں

جیندے جی میں مردی جاواں

کوئی وی سنے نا میری

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

سوچتوں کے محور سے باہر آئی تھی جب کسی کے قدموں کی چاپ کمرے میں محسوس کیں آنکھیں کھولیں تو سامنے وہی شہزادہ موجود تھا جس نے اس کو بچانے کے لئے اپنی جان تک کی بھی پرواہ نہ کی۔ اپنی پری کو بچانے کے لئے خود کی جان

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

اس کے سر پر نرمی سے ہاتھ پھیر اس کو ٹیک لگوا کر صحیح سے بیٹھایا تھا۔

یہ دیکھو میں آپ کے لئے لئے اسپیشل سوپ بنا کر لایا ہوں۔"

”آپ کو بہت پسند ہے نا، ویجی سوپ؟“

اس کی آنکھوں میں دیکھ مسکرا کر کہا تھا ساتھ ہی سوپ کا چمچ اس کے لبوں کے
قرب کیا جسے وہ خاموشی سے پی گئی تھی۔

"یہ سوپ آپ نے خود بنایا ہے؟"

شیر کی جانب دیکھ وہ حیران کن لہجے میں بولی تھی وہ مسکرا کر رہ گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"بالکل بیگم جانی! ویسے کیسا لگا؟"

بھنوں نے اچکائے وہ تعریف وصول کرنے کے انداز میں بولا تھا کہ سحر ہنس دی
تھی۔

"بہت شاندار! لیکن یہاں ہسپتال میں آپ نے کیسے؟"

اف ہو، گھر سے بنا کر لایا ہوں، ٹینشن نہ لیں اب جلدی سے اسے ختم کرنا ہے۔
"اس کے بعد جانتی ہیں نا آپ کی ہاتھوں کی سرجری ہے۔"

"!جی"

جواباً وہ صرف اتنا ہی کہہ پائی تھی۔ کیونکہ کچھ دیر پہلے جو اس کے لبوں پر مسکان

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

جسے شہیر محسوس کر گیا تھا تب ہی اس کا دھیان بھٹکانے کے لئے مزید باتیں
کرنے لگا۔

وہ مصنوعی خفگی ظاہر کرتے بولا کہ سحر بے ساختہ مسکرا دی تھی شہیر کے
چہرے پر اتار چڑھاؤ دیکھ۔

"ہا ہا آپ کو ملنا بھی نہیں کیوں کہ سوپ ختم ہو چکا ہے"

وہ ہنستے ہوئے بولی تھی کہ شہیر بھی مسکرا دیا اور پورے مان کے ساتھ جھک اپنے لب سحر کے ماتھے پر پیوست کیے۔

"ان شاء اللہ اب میری جان جلد ہی بہتر ہو جائیگی۔"

میں عشق تے کر لیا ہے مینوں وفا چاہیے

اکھیاں نوں تیری دید دی پناہ چاہیے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نرس بھی مسکرا دیا کرتے تھے اس کی فکر پر کہ کس طرح وہ اپنی بیوی کا خیال رکھتا

۷-

کچھ ہی ہفتوں میں ، شیر چوہدری ، سحر کو ہسپتال سے چھٹی کروائے گھر لے کر
آچکا تھا سب سے پہلے نور بیگم اور سکینہ بیگم نے سحر کا صدقہ اتار غریبوں میں
بانٹا تھا۔ عمارہ بھی محبت اور خوش اسلوبی کے ساتھ ملی تھی کہ سحر سب کی
اپنائیت حاصل کر خم آنکھوں سے مسکرا دی۔

سب نیچے ہال میں موجود تھے ، شہیر اپنی متاعِ حیات کو خود سے لگائے بیٹھا تھا کہ
سب گھر والے اس کی حرکات پر مسکرائے بغیر نہ رہ سکے سکینہ بیگم نے تو پہلی
فرصت میں دونوں کی نظر اتاری تھی۔

احمر چوہدری حویلی کی اوپری سیڑھیوں کے پاس کھڑا بس لب سیسے سب کو دیکھ رہا تھا
آج وہ سحر سے زیادہ شہیر کی حرکات و سکنات کو نوٹ کر رہا تھا کہ کیسے وہ اپنی بیوی
کی ہر ایک چھوٹی سی چھوٹی چیز کا خیال رکھ رہا ہے کہ اس کو کسی قسم کی تکلیف نہ
ہو۔

"اور وہ

اس نے کیا کیا تھا؟

سحر کے غم، اس کی تکالیف، اسکے دکھوں کو سمیٹنے کے بجائے

اس کو دکھ دینے کی وجہ بنا۔

کبھی اس کی روح، اس کے جذبات تو کبھی اس کا وجود۔

کیا شوہر ایسے ہوا کرتے ہیں؟

یا شیر جیسے؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ تو شوہر سے زیادہ انتقام، کے رشتے کو نبھاتا آیا ہے۔

شوہر تو وہ ہوتا ہے جو بیوی کو ہر بری نظر سے بچا کر رکھے کوئی مشکل و پریشانی

اس تک آنے نہ دے۔ شوہر تو وہ ہوتا ہے جو بیوی کو اپنے پن کا احساس دلائے

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

میرے اندر انتقام کی آگ ہے ایک جنون ہے جس میں تمہیں جلا کر بھسم کرنے "
" کا ارادہ رکھتا ہوں

ماضی میں کہے اپنے ہی الفاظ پتوہد ری احمر کے کانوں کے گرد گونجے تھے وہ جو اس کو انتقام کی آگ میں جلانے رکھ کرنا چاہتا تھا آج خود اسی آگ میں جل رہا تھا۔

© © ©

سورج کی گرمی وقت سے ساتھ بڑھتی چلی جا رہی تھی کہ اس تپش زدہ جگہ پر خاتون کا مزید چلنا محال تھا پیروں میں چپل نہ ہونے کے باعث اس کے پاؤں وہاں کی تپش سے جلنے شروع ہو چکے تھے کہ وہ آس پاس پر کوئی سہارا ڈھونڈنے کی

!کوشش کرنے لگی لیکن ناکارہ

visit for more novels:

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

چہرے سے معلوم پڑ رہا تھا کہ وہ کافی وقت سے سفر کر رہی ہیں بھوک سے زیادہ
بڑھتی پیاس نے ان کا حال کسی بے بس لاچار کی مانند کر دیا تھا۔ پسینہ ٹپک ٹپک

از قلم سارہ عروج

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

کمر، ان کے چہرے کو بھگوئے ہوئے تھا کہ اچانک اس ویرانے میں شور سا اٹھنے لگا کسی بچے کی کراہنے کی آوازیں آنے لگیں وہ خاتون ہو اس باختہ سی ہوئی تھیں۔

! ماں ! مت مارو مجھے ماں !

م۔۔۔ مت مارو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے۔

”نہیں ! مجھے نہیں مرنا۔“

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

www.urduovelbank.com

آہستہ آہستہ

آہم

!خ۔۔ خون ب۔۔ بچاؤ

نورے بیگم نیند سے چلاتے ہوئے اٹھ بیٹھی تھی کہ پہلو میں بیٹھے چوہدری وقاص نے حیران کن نگاہوں سے اپنی بیوی کی جانب دیکھا تھا جو کہ پسینے سے تر چہرے سمیت لبوں پر خون ، خون کی گردان لگائے چلانے میں مصروف تھی۔

www.urdu-novel.com سے منزل الیہ

میرادل ہے پوچھتا کیوں ہے منزل لاپتہ

میں نا جانوں کیا مجھ سے ہوئی ہے خطا

و۔۔وق۔۔وقاص۔۔ارتضیٰ آ۔۔آگیا و۔۔وا۔۔واپس"

"نورے! ہوش میں آؤ"

"بھول جاؤ، ارتضیٰ کو وہ اب کبھی واپس نہیں آ سکتا۔"

"ن۔۔ نہیں س۔۔ سائیں م۔۔ میں نے خود دیک۔۔ دیکھا و۔۔ وہ"

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

نورے بیگم آنسوؤں بھائے چوہدری وقاص کو ٹوٹے لفظوں میں بتانے کی کوشش کرنے لگی تھیں کہ وہ انہیں بازوؤں کے گھیرے میں لئے خاموش کروا گئے۔

میں جانتا ہوں ، نورے بیگم کہ ارتضیٰ کو آپ نے اپنے بیٹوں کی طرح ہی محبت " دی ہے اس کی موت کا سب سے زیادہ غم و تکلیف آپ کی ہی ذات کو ہوا ہے ورنہ جو اس کی سگی ماں ہے وہ تو اس سے سوتیلوں والا رویہ رکھے ہوئے ہے۔ اس کے نام کی ونی کو اپنی بیٹی بنائے بیٹھی ہے

چوہدری وقاص نخوت سے سوچتے ہوئے بولے تھے۔ "لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اب وہ ہم میں نہیں رہا۔ اسلئے اب اس چیز کو قبول کر لیں اور خود کو تکلیف نہ دیں۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چوہدری وقاص یہ تمام جملے اپنی دوسری بیگم سے گھمبیرتاً ادا کر رہے تھے کہ ان کے لئے چائی لاتی سکینہ بیگم کی آنکھوں میں نمی واضح ہونا شروع ہوئی تھی اپنے شوہر کے دل توڑتے لفظوں کو سن۔

آنسوؤں کو پی وہ دروازا کھٹکھٹا کر خاموشی سے اندر آئی تھیں۔

سائیں! گستاخی معاف لیکن جوان بیٹے کو کھونے کی تڑپ و تکلیف کیا ہوتی؟
ہے یہ ایک ماں سے بہتر کوئی بھی نہیں جان سکتا یہاں تک باپ بھی نہیں۔

بے شک باپ کی محبت ایک طرف لیکن، ماں کی محبت، اور پیار صرف وہی جانتی
ہے کیونکہ نو مہینے اسے اپنی کوکھ میں رکھتی ہے وہ بچے کے ہر احساس، جذبات
تکلیف ماں کے ساتھ جڑی ہوتی ہے۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

سادہ لفظوں میں بہت گرمی بات کہتیں ایک شکوہ کناں نظر دونوں پر ڈال آنسوؤں کو روکتے وہ وہاں سے نکلتی چلی گئی تھیں۔

اپنے کمرے میں آوہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھیں۔

www.urduovelbank.com

زندگی نے بھی کیا کھیلا ان کے ساتھ؟
پہلے شوہر چھینا گیا پھر بیٹا۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

ایسی قسمت کب تھی کہ دھوکہ ناکھاتی

جو بھی مجھ پر گزری کیسے میں بتاتی

© © ©

گردش ہے کوئی کیا جان کہاں لے جائے

www.urduovelbank.com

جانا تو ہو گا تقدیر جہاں لے جائے

میسونہ بیگم لان سے ہوتی سکینہ بیگم کے کمرے کے پاس سے گزر رہی تھیں کہ اندر سے آتی سسکیوں کی آواز نے انہیں مجبور کر دیا تھا رکنے پر۔

"آ۔آپی ج۔۔جان"

تیز قدم بھرتی وہ ان تک آئی تھیں اور ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ پکارا تھا انہیں کہ

وہ میمونہ بیگم کی آواز سن آنکھیں صاف کرتی پلٹی تھیں۔

"می۔۔ یاد آ رہی ہے؟"

اپنی بہن کا چہرہ محبت سے ہاتھوں کے پیالے میں بھرا تھا۔

مومی "

س۔۔ سائیں ک۔۔ کہتے ہیں ک۔۔ کہ م۔۔ م۔۔ میں اپنے بیٹے سے پ۔۔ پیار
، ن۔۔ نہیں کرتی۔ تم خود بتاؤ ایسا بھلا کیسے ہو سکتا ہے کہ میں اپنے نختِ جگر
اپنی جان کے ٹکڑے سے پیار نہ کروں۔

www.urdu-novel-bank.com بھلا کوئی ماں ایسا کر سکتی ہے؟

و۔۔ وہ کہ۔۔ کہتے ہیں کہ م۔۔ میں س۔۔ سحر سے ارتضیٰ کے خون کا بدلہ نہیں لیتی
بھلا تم بتاؤ ایسا کیسے ممکن کہ بے گناہ کو سزا دی جائے۔

"م۔۔ میں بد نصیب ہوں مومی میری قسمت میں ہی سکون نہیں۔

www.urdunovelbank.com

خون کے آنسوؤں روتے وہ اپنے دل کا حال بیان کر رہی تھیں، ان کے لہجے میں
ترپ بے بسی نمایاں تھی کہ میمونہ بیگم کی آنکھیں بھی بھیگ چکی تھیں اپنی بہن
کو یوں تکلیف میں دیکھ۔

آپی حوصلہ رکھیں۔"

"بے شک اللہ انصاف کرنے والا ہے۔

ان کے آنسوؤں پونچھتے میمونہ بیگم، لب کچلتی بولی تھیں۔

کھائی ہے ایسی حالات کی ٹھوکر میں نے
سینے سے جیسے وہ کھینچ کے جاں لے جائے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

©©©

، کالے رنگ کے بہترین سوٹ بوٹ میں ملبوس وہ ساحرانہ پر سنیلٹی رکھنے والا شخص
آفس کے کانفرنس روم میں بیٹھے اپنے کلائنٹ کے ساتھ بہت ہی خاص موضوع

پر میٹنگ کر رہا تھا کہ اچانک ہی روم میں فون کی رنگ بجی تھی جس نے فاتح کے ساتھ ساتھ وہاں موجود ہر شخص کو متوجہ کیا تھا۔

وہ ان سب سے ایکسیوز کرتا سائیڈ پر آیا تھا فون کال سننے کے لئے ، نجانے
دوسری جانب سے کیا کہا گیا کہ وہ بنا کسی کی پرواہ کیے فوراً ہی دوڑتا ہوا باہر پارکنگ
میں پہنچا تھا اور گاڑی میں بیٹھ تیز رفتاری سے ہسپتال میں پہنچا جہاں ڈاکٹر نے
اسے زندگی سے بھرپور خوش خبری سے آگاہ کیا۔

، کالے رنگ کے بہترین سوٹ بوٹ میں ملبوس وہ ساحرانہ پرسنلیٹی رکھنے والا شخص
آفس کے کانفرنس روم میں بیٹھے اپنے کلائنٹ کے ساتھ بہت ہی خاص موضوع

پر میڈنگ کر رہا تھا کہ اچانک ہی روم میں فون کی رنگ بجی تھی جس نے فاتح کے ساتھ ساتھ وہاں موجود ہر شخص کو متوجہ کیا تھا۔

وہ ان سب سے ایکسیوز کرتا سائیڈ پر فون کال سننے کیلئے آیا تھا ، نجانے دوسری جانب سے کیا کہا گیا کہ وہ بنا کسی کی پرواہ کیے فوراً ہی دوڑتا ہوا باہر پارکنگ میں پہنچا تھا اور گاڑی میں بیٹھ کر تیز رفتاری سے ہسپتال میں پہنچا جہاں ڈاکٹر نے اسے زندگی سے بھرپور خوش خبری سے آگاہ کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ روم میں داخل ہوا تھا جہاں پر وہ ماہ و ش نیم غنودگی کی سی کیفیت میں آنکھیں موندے بستر پر لیٹی تھی۔ پاس ہی کاٹ میں ایک بچہ موجود تھا جسے کپڑوں میں لپیٹا گیا تھا۔

فاتح دھیمے قدموں سے آگے بڑھ رہا تھا اس وقت اسکی کیفیت ہی مختلف تھی آگے
بڑھ اس نے بہت ہی آہستگی سے اس بچے کو اپنی گود میں اٹھایا دل ایک الگ ہی
انداز میں دھڑکا تھا جب اپنے ہی وجود کے حصے کو گود میں تھامے کھڑا تھا۔

یہ احساس واقعی جدا تھا کہ وہ باپ بن چکا ہے۔

visit for more novels:

نہایت نرمی اور محبت سے فاتح نے اسے اپنے سینے سے لگایا ساتھ ہی ایک نظر
اپنی متاعِ حیات پر ڈال رخ اس کی جانب کیا تھا۔

"مبارک ہو پیاری وائٹی! آپ ماں بن چکی ہیں۔"

گود میں موجود بچے کو پشمنہ کے پہلو میں لیٹائے ساتھ ہی عقیدت سے اس کا ماتھا چوم مبارک باد پیش کی تھی۔

پشمنہ نے مندی مندی آنکھیں کھول فاتح کی جانب دیکھا تھا۔

ویسے ہماری بیٹی کی آنکھیں کتنی خوبصورت ہیں نا، بالکل تمہاری طرح بس آنکھوں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "کا رنگ تھوڑا مختلف ہے۔"

"فاتح، یہ بیٹی نہیں، بیٹا ہے۔"

فاتح کی بات سن کر وہ ہلکا سا کھلکھلائی تھی جب کہ فاتح تو مارے حیرت کے کبھی
پشمنہ کو دیکھتا تو کبھی اس کے پہلو میں موجود اپنے بچے کو ساتھ ہی اپنی شرمندگی
چھپائے اس نے بات بنائی۔

ہا ہا ہا، کوئی بات نہیں ویسے ایک دن کا بیبی تو پہچانا بھی نہیں جاتا۔ میں نے "
"صرف اس کی آنکھوں کو دیکھ کہا جو کہ تمہاری طرح لگ رہی ہیں۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، مائے بوائے " ! آتے ساتھ ہی ڈیڈ کو چکما دے دیا اُس ناٹ فیئر "

"اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ آپ فاتح کے بیٹے ہو۔"

لیکن اسکی گھوری کو بھی بنا خاطر میں لائے وہ اسکے گالوں کو بھی کھینچ گیا تھا۔

کچھ دیر میں موبائل نکالے فاتح نے اپنی ایک فیملی فوٹو کلک کی اور مشل اور منصور صاحب کے نمبر پر بھیج ڈھیر ساری مبارکباد وصول کیں ساتھ ہی اپنے بیٹے کی علیحدہ سے تصویریں لے کر اس نے شہیر کے نمبر پر سینڈ کی تھیں جسے دیکھ اس نے بنا وقت ضائع کال کی تھی اور ساتھ ہی اپنے کارڈ وڈ)۔۔۔ (میں ہنستے ہوئے دلی طور پر باپ بن جانے کی مبارک باد پیش کرتے ہوئے دلی طور پر دعاؤں سے نوازا۔

© © ©

آج فاتح کے بیٹے نعمان کا سوا مہینہ کافی بڑے پیمانے پر رکھا گیا تھا۔ جس میں فاتح کے تمام قریبی دوست احباب، رشتے دار سمیت اس کے آفس ایمپلائز بھی شامل تھے۔

سب نے ان دونوں کو بہت سی دعاؤں سے نوازا تھا ساتھ ہی نعمان کے لئے ڈھیروں تحائف بھی لائے تھے جسے کچھ دیر پہلے ہی مشل و پشمینہ نے سمیٹ کر رکھا تھا اب مشل نعمان کو گود میں اٹھائے اس کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی جب کہ منصور صاحب، فاتح اور پشمینہ تینوں بیٹھے باتوں میں مصروف تھے کیونکہ یہ منصور صاحب کا ہی حکم تھا کہ وہ ان دونوں سے کسی اہم ٹاپک پر بات کرنا چاہتے تھے۔

فاتح بیٹا اب آپ ہمارے گھر کا حصہ ہیں، ایک فرد ہیں۔"

"اسلئے ایک بات ہے جو میں آپ شئیر کرنا چاہتا ہوں۔"

سامنے بیٹھے فاتح پر ایک نظر ڈالے بولے تھے وہ ساتھ ہی جوس کا ایک گہرا سپ لیا تھا۔

"جی بالکل انکل کہیے میں سن رہا ہوں"

میرے دوست کے گھر سے ہماری مشمل کے لئے رشتہ آیا ہے۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لڑکے سے میں بس ایک ہی مرتبہ ملا ہوں وہ بھی تب جب آج سے دو سال پہلے

وہ پاکستان آیا تھا ورنہ اپنے بزنس کے ساتھ وہ باہر کے ملک میں ہی بسا ہوا

"ہے۔ اگر دیکھا جائے تو رشتہ برا نہیں ہے۔"

اب تم دونوں بتا دو کہ کیا رائے تمہاری؟"

اگر تکلف نہ ہو تو کسی دن وقت نکال ہم سب ان کے گھر بھی ہو آئیں۔

"کیا کہتے ہو؟

منصور صاحب اپنی بات کہے خاموش ہوئے تھے کہ پشمنہ نے چورنگاہوں سے فاتح کی جانب دیکھا جہاں پر کسی بھی قسم کے تاثرات نہ تھے وہ نارمل انداز کے ساتھ بیٹھا منصور صاحب سے مسکرا کر بات کر رہا تھا۔ فاتح کو نارمل پائے پشمنہ نے بھی گہری سانس بھری تھی ورنہ ناچاہتے ہوئے بھی منصور صاحب کی بات اسے بے چین کر گئی تھی۔

باقی مشل کی فکر نہ کریں وہ مینہ کی بہن ہے میرے لئے بالکل چھوٹی گریٹا کی طرح
"ہے اتنی آسانی سے کسی کے سپرد تھوڑی کریں اپنی گریٹا کو ہم۔"

ایک نظر نعمان سے کھیلتی مثل کو دیکھ کہا تھا جو کہ ناجانے کون کون سی باتیں

visit for more novels:
www.urdu-novels.com

اس سے کر رہی تھی اور وہ صاحب صرف ہاتھ پاؤں ہلا کر بات کا جواب دے رہے

تھے۔

لڑکے کے بارے میں انفارمیشن میں نکلوا لوں گا جب تک آپ بات کر لیں لگے "
"ہی ہفتے میں وہاں جا کر بات چیت کر آئیں گے۔"

! شکریہ بیٹا"

"خوش و سلامت رہو جیتے رہو۔"

منصور نے جواباً انہیں ڈھیروں دعاؤں سے نوازا تھا جس پر سر خم کیے اس نے

visit for more novels:

ادب کے دائرے میں وصول کیا۔ www.urdu-novelbank.com

©©©

نعمان کو سلانے کے بعد ابھی وہ سائیڈ پر ہو کر بیٹھی ہی تھی کہ فاتح نے پشمنہ کا
رخ اپنی جانب کیے اس کو متوجہ کروایا تھا۔

"کیا تمہیں مجھ پر یقین نہیں ہے؟"

"یہ کیسا سوال کر رہے ہیں آپ؟"

حیران کن لہجے میں کہتے اسنے اپنے کندھے اچکائے جیسے اس کے سوال کو سمجھ نہ سکی ہو۔ "شام میں انکل کے سوال پر تمہاری آنکھوں میں جو ہلکا سا خوف ابھرا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "نا۔ وہ میری نظروں سے مخفی نہیں رہ سکا۔"

آنکھیں چھوٹی کیے وہ اسے آگاہ کر رہا تھا جیسے اس کی ہر ایک حرکات پر اس کی نظر ہو۔

ہش۔۔۔ کچھ لمحوں کے لئے ہی صحیح ، تمہاری آنکھوں میں یہ خوف و بے اعتباری "
نہ دیکھوں کیونکہ کچھ بھی ہو لیکن اب اس دل میں صرف تم بستی ہو۔ یہ دل
پشمنہ کے علاوہ کسی اور کے بارے میں سوچنے کی گستاخی نہیں کر سکتا جانِ
جاں۔

از قلم سارہ عروج

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

اس کی بات بچ میں ہی کاٹ گھمبیرا کہتے وہ اپنے لہجے میں محبت کا جہاں سمیٹے بولا
تھا کہ پشمنہ اس کے لہجے کا مخمور محسوس کیے نظریں چراگئی تھی۔

جذبات میرے سبھی تو ہی جانے

جتنا بھی دیکھوں دل بھرنا پائے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

©©©

! سائیں"

"کیا آپ کا دل پتھر کا ہے جو آج تک میرے لئے نرم نہیں ہو سکا؟

بستر پر بیٹھی سکینہ بیگم سامنے کھڑے تیار ہوتے چوہدری وقاص سے مخاطب ہوئی
تھیں ان کے لہجے میں اداسی بھری پڑی تھی جسے ان کے شوہر صاف محسوس کر
سکتے تھے لیکن وہی ناکہ ابتدائی دنوں سے ہی وہ ان کے معاملے میں لا پرواہی
برتے آئے تھے۔ نایہ درد ان نے پہلے محسوس کیا تھا اور نا ہی آج کر رہے تھے۔

"یہ کیسی فضول باتیں لے کر بیٹھ گئی ہیں آپ؟"

ماتھے پر تیوری چڑھائے وہ نخوت زدہ لہجے میں گویا ہوئے تھے ان کے انداز سے لگ
رہا تھا کہ یہ بات انہیں نہایت ناگوار گزری ہے۔

میں نے کوئی ایسی ویسی بات تو نہیں کی ہے سائیں۔"

اگر یہ ہی سوال ہے تو سن لیں سکینہ بیگم، نہایت ناگوار گزرا ہے مجھے اسلئے "

"آئندہ ایسے سوال کرنے سے اجتناب برتے گا۔"

ٹھوس لہجے میں کہہ کر وہ باہر جانے ہی لگے تھے کہ سکینہ بیگم نے ان کا ہاتھ
تھام روکنے کی کوشش کی تھی کچھ لمحوں کے لئے وہ منجمد سے ہوئے تھے سکینہ
بیگم کی اس جرات پر کہ کیسے آج گزرے ان سالوں میں انہوں نے چوہدری وقاص
کا ہاتھ اس طرح سے تھاما تھا۔

میرا یہ سوال آپ کو اتنا ناگوار گزرا ہے سائیں زرا سوچیئے مجھ پر تو یہ لمحات ، یہ "احساسات بیت چکے ہیں میری ذات پر ان کا کتنا گہرا اثر پڑا ہو گا۔"

ان کی آنکھوں میں دیکھ وہ ایک ایک لفظ ٹھہر ٹھہر کر بول رہی تھیں اپنے جملوں کے ساتھ ان کی آنکھ نم تھیں۔

چوہدری وقاص نظریں چرا کر رہ گئے جو وہ کئی سالوں سے کرتے آئے تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"سکینہ میرے پاس وقت نہیں جو کہنا ہے بعد میں کہہ لینا۔"

ان کی جانب سے صاف بیزاری ظاہر کی گئی تھی کہ وہ تلخ سا ہنس دیں۔

"واہ سائیں! نورے کے لئے پورا پورا دن اور میرے لئے دوپل بھی نہیں؟"

انتہائی قرب و اذیت شامل تھی ان کے لہجے میں۔

یہ کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ بیگم، کیا ہم نے آج تک آپ کے اور نورے بیگم کے حقوق و معاملات میں کوئی کوتاہی برتی ہے؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"جو آپ نے اس طرح سے کہنے کی گستاخی کی ہے؟

نورے کا تو پتہ نہیں لیکن میرے معاملات میں ہمیشہ ہی آپ کوتاہی برتے آئیں"

"ہیں۔"

اب کے ناچاہتے ہوئے بھی ان کی آواز بھگی تھی اور لہجہ تیز ہوا جسے سن چوہدری
وقاص بھنوںے اچکا کر رہ گئے۔

سکینہ بیگم پہلی چیز اپنا لہجہ ٹھیک رکھو پھر بات کرو، تیز لہجے سے سخت نفرت "
ہے مجھے یہ بات اچھے سے جانتی ہو تم۔

visit for more novels:

www.urdu**novelbank**.com "اور کون سی کوتاہی کی بات کر رہی ہیں آپ؟

اب کے دانت کچکچا کر کہا گیا تھا۔

، میرے معاملات میں پہلی کوتاہی تو یہی ہے کہ آپ میرا یقین نہیں کرتے۔

دوسرا۔ میری خاموشی کا ہمیشہ نا جائز فائدہ اٹھاتے آئے ہیں۔

نورے نے اور آپ نے مل کر مجھے دھوکہ دیا میں خاموش رہی۔

مجھے دھتکار آپ اس کے پاس گئے میں کچھ نا بولی۔

اس کی وجہ سے آپ میری تذلیل کرتے آئے میں تب بھی خاموش رہی۔

ل۔۔۔ لیکن! لیکن جہاں بات آتی ہے ایک ماں پر الزام کی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

م۔ میں تب بالکل خاموش نہیں رہونگی۔

جسے آپ ارتضیٰ کا ہمدرد، سمجھتے آرہے ہیں کہ اس نے ماں سے بڑھ کر محبت دی

ہے تو سن لیں وہ ماں نہیں ڈائین ہے میرے ارتضیٰ کی اصل قاتلہ جو کھا گئی

"میرے بیٹے کو۔۔۔"

روتے ہوئے وہ اپنی بات ہچکیوں کی صورت میں کہہ رہی تھیں۔

، سائیں شائد ہی یہ میری جانب سے آخری بات ہو اسلئے زیادہ کچھ نہیں کہنا مجھے " بس اتنا ہی کہوں گی کہ جس دن آپ کو حقیقت معلوم ہو گئی نا تو بہت پچھتائیں گے آپ اس دن۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیسی حقیقت ہاں اور کیسا پچھتاوا؟

افسوس ہے سکینہ بیگم! ایک آپ اور دوسرا آپ کا وہ بھانجا دونوں نے مل کر قسم "کھائی ہے میری زندگی کے سکون کو غارت کرنے کی۔

سکینہ بیگم بھی دوہڑو بولی تھیں کہ وہ سر جھٹک کر رہ گئے۔

"کچھ اور کہنا ہے یا صرف یہی فضول گوئی کرنی تھی؟"

کلائی میں بندھی کھڑی پر ایک نظر ڈال وہ تیوری چڑھائے بولے تھے کہ نورے بیگم

visit for more novels:

لے پیچھے ہٹ گئی تھیں۔

کیا کہنا سب مناسب تھا سمجھ لیتے نا آنکھوں سے

کہ دستک دے رہے آنسوؤں تیرے دل کے دریچوں سے

ابھی کچھ دیر پہلے ہی شہیر پنچابت سے ہو کر آیا تھا جہاں پر پھر ایک معصوم کلی کو
ونی جیسی گھناؤنی رسم کی بھینٹ چڑھانے کا سوچا جا رہا تھا لیکن یہ خبر جیسے ہی سحر
کے کانوں تک پہنچی تھی وہ تب سے تھوڑا گھبرائی ہوئی تھی۔ وہ شہیر کو مناتے
ہوئے اس کی سفارش کر رہی تھی کہ بچی کو ونی ہونے سے بچا لیا جائے۔

شہیر اس بچی کو ونی ہونے سے بچا لیں۔" visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

و۔۔ وہ تو اتنی معصوم سی ہے کیسے برداشت کر پائے گی اتنے ستم؟

شہیر کا سر ان تمام تر کاروائیوں کی وجہ سے پہلے ہی شدید درد کر رہا تھا لیکن پھر اپنی متاع حیات کا خوف و حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے وہ اپنا درد بھول سحر کے درد کو سمیٹتے اسے حوصلہ دینے لگا۔

پیاری بیوی! بالکل پر سکون ہو جائیں، مجھے اپنا دیا گیا وعدہ بہت اچھے سے یاد ہے میں اسی چیز کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔

یہ بات آپ بھی جانتی ہیں کہ میں شروع سے ہی ان تمام چیزوں سے نفرت کرتا آیا ہوں مجھے یہ غیر اخلاقی رسمیں ، جو انسانیت سے گرمی ہوئی معلوم ہوتی ہیں خلاف ہوں ان سب کے۔ اسلئے اب آپ آرام کریں کیونکہ اس کا فیصلہ سب کے

سامنے ہونا تھا کہ ، بچی ونی کی جاتی ہے یا پھر مقتول کا سر قلم اور یہ فیصلہ ہم دونوں مل کر پنچایت میں کریں گے اور مجھے امید ہے سب بہتر ہو گا۔

"اب آپ آرام کریں۔"

محبت اور پیار بھرے لہجے میں اسے سمجھایا تھا کہ سحر کسی ٹرانس کی سی کیفیت میں شہیر کی باتوں میں کھوتی چلی گئی۔

visit for more novels:

اس کے من کو شہیر کے الفاظ سن کر اسے راحت سی پہنچی تھی۔

کچھ ہی دیر میں نیند کی وادیوں نے اسے اپنے پنچوں میں جکڑ لیا اور وہ ہر چیز سے بے پرواہ سی ہوتی سو چکی تھی جب کہ شہیر اپنی آنکھوں میں محبت کا ایک الٹکا

جہاں سمیٹے اس دلربا کو دیکھ رہا تھا جس کو اپنا بنانے کی کتنی ہی دعائیں وہ کیا کرتا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

صبح تقریباً سات بجے کے قریب پشمنہ کی آنکھ کھلی تو معمول سے ہٹ کر کچھ تبدیل پایا آس پاس نظریں دوڑائیں تو نہ ہی فاتح کو پایا تھا اور نا ہی نعمان کو۔ واشروم کی جانب دیکھا جس کی لائٹس بند تھیں۔ اب کے پریشانی لاحق ہوئی تھی اسے کہ وہ بے چینی کے سے عالم میں کھڑی ہوتی بنا پاؤں میں چپل پہنے باہر کی جانب چل دی تھی لیکن اچانک ہی اس کے قدم تھمے تھے جب سامنے والے کمرے سے فاتح کے گانا گنگنانے کی آوازیں اس کے کانوں سے ٹکرائیں۔

ٹھنڈے ٹھنڈے پانی سے ببلو نہائے گا"

"ٹھنڈے ٹھنڈے پانی سے ببلو نہائے گا

وہ حیرانی کے عالم میں کمرے کے اندر داخل ہوئی تھی جہاں سامنے ہی فاتح گھر کے عام ٹروزار اور بنیان زیب تن کیے کاندھے پر تولیہ ٹنگائے کسی دیسی باپوں کی طرح نعمان کو چھوٹے سے ٹپ میں بیٹھائے گانا گنگنا تے ہوئے نہلا رہا تھا۔ جب کہ نعمان ہاتھ پاؤں چلاتے اسے تنگ کرنے میں اپنا حصہ ڈال رہا تھا لیکن نعمان نے اچانک ہی تیز آواز میں رونا شروع کیا تھا جیسے ہی فاتح نے پانی سے بھرا گنگ اس کے سر پر اندیلا تھا پشیمینہ لمحوں میں دوڑتی ہوئی وہاں پہنچی تھی کیونکہ اب فاتح سے اس کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا۔

جو کہ اس کے چہرے پر موجود تاثرات سے نمایاں ہو رہا تھا۔

"اف! فاتح! ایسے کون نہلاتا ہے دو ماہ کے بچے کو؟"

اپنے ماتھے پر ہاتھ رکھے وہ افسوس کرتے بولی ساتھ ہی فاتح کو وہاں سے اٹھنے کا اشارہ کیا تھا جو کہ اب بھی اپنے دونوں سے نعمان کو تھامے پنچوں کے بل بیٹھا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارے مسسز! اچھا ہوا تم آگئیں یہ دیکھو کب سے رو رہا ہے۔"

"لگتا اس کو میرا نہلانا پسند نہیں آ رہا۔"

"جب اتنے ہی ظالمانہ طریقے سے نہلائیں گے بچے کو، تو وہ روئے گا ہی نا۔"

عجلت میں کہتی وہ نعمان کو ٹپ میں واپس بیٹھا چکی تھی ساتھ ہی مگ میں پانی
بھر دائیں جانب رکھا جس میں سے ہکا ہکا پانی ہاتھ میں لیتی نعمان پر ڈال رہی
تھی۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

"اسلئے آرام آرام سے پانی لے کر انہیں نہلایا جاتا ہے۔"

visit for more novels:

○ ○ ○ ○ ○ ○

اس وقت بھری پنچائیت میں ، شیر چوہدری تمام جلال سمیت اس جگہ پر بیٹھا تھا جہاں کبھی چوہدری وقاص ہوا کرتے تھے۔

شہیر چوہدری کے ساتھ آج اس کی بیوی بھی موجود تھی۔

آج کسی کی ہمت نہ ہوئی تھی کہ سحر کے وہاں موجود ہونے پر اعتراض ظاہر کر سکے۔

"سردار، آپ بتائیں پھر کیا فیصلہ ہے آپ کا؟"

وہاں موجود ایک بزرگ کی آواز گونجی تھی جو کہ شہیر سے سوال گو تھے موجودہ مسئلے

پر۔

فیصلہ تو یہ ہے کہ ہم کسی کو ونی نہیں ہونے دیں گے بلکہ جس نے قتل کیا"
"ہے اسے تمام ثبوتوں کے ساتھ پوری پوری سزا دلوائیں گے۔

شہیر چوہدری کی اس بات سے پنچائیت میں ایک ہلچل سی مچ گئی تھی مقتول کے
گھر والے سخت بھرم ہوئے تھے کہ یہ کیسا اصول ہے۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

مقتول کا بھائی تمام لحاظ بلائے طاق رکھے چیختے ہوئے شور مچائے بولا تمہا کہ شیر
چوہدری نے نخوت زدہ تاثرات سجاے اس کی جانب دیکھا۔

www.urduovelbank.com

یہ کوئی کھیل نہیں جس میں باریاں ، دیکھی جائیں۔"

یہ حقیقی زندگی ہے ، اس لئے بہتر ہو گا کہ تم پنچائیت کے اس فیصلے کی پاسداری کرو باقی تمہیں ، تمہارے بھائی کے خون کا بدلہ اس کے مجرم کو سلاکھوں کے پیچھے "دیکھ مل جائے گا۔"

مگر ہماری یہ روایت برسوں سے چلتی آرہی ہے کسی میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ "اسے بدل سکے۔"

مقتول کے والد نے بھی اپنا حصہ ڈالا تھا کہ شہیر نے ان کی آنکھوں میں اپنی گہری آنکھیں گاڑیں "میں شہیر چوہدری ہوں کبھی ہمت نہیں ہاری جو کہتا ہوں وہ کر کے دکھاتا ہوں چونکہ اب میں کہہ چکا ہوں کہ یہ بچی کیا ، یہاں گاؤں کی کوئی لڑکی ونی نہیں ہوگی تو مطلب نہیں ہوگی بہتر ہے آپ سب یہ بات ذہن نشین کر لیں۔"

ہجے میں بولا تھا۔

نارنگے

نی دینے کو ہوئی ہے؟

کیا عورت پیدا ہی قربانی دینے کو ہوئی ہے؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا اس کی ذات ، اس کا وجود اتنا ہی بے مول ہے کہ وہ اپنے باپ ، بھائیوں کے خون کی بھینٹ چڑھائی جائے؟

بتائے؟؟

بھری پنچائیت کے سامنے وہ غم و غصے میں چلائی تھی۔

ایک نظر شمیر نے بھی اپنی سحر کو دیکھا جو کہ اس وقت کوئی جھانسی کی رانی معلوم ہو رہی تھی۔

لیکن اگر اس چیز کا حقیقی پہلو دیکھا جائے تو وہ بالکل ٹھیک تھی اپنی جگہ وہ محسوس کر سکتی تھی ہر اس درد کو جو کہ ونی پر گزرتی ہے۔ بھلا وہ کیسے کسی معصوم بچی کو جو کہ مستقبل کا معمار ہے اسے ونی ہونے دے سکتی تھی۔

سردارانی صاحبہ معذرت، لیکن ہمیں ونی کرنی ہے۔"

کیونکہ ہم زبان دے چکے ہیں۔ یہ رولیت ہے ہماری اس سے نا آج تک کوئی بچا

visit for more novels:

ہے اور نہ اسدہ لونی بیچ سہے گا۔

وہاں موجود ایک شخص اکڑو بیٹھے بولے تمھے کہ ان کی بات سن سحر کے لبوں پر
طنزیہ مسکان در آئی۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

اور یہاں سانپ سونگھتا تھا سب کو سحر کے اس دو ٹوک جواب پر جب کہ وہ شخص
اپنی بے عزتی پر لب بھیج گیا۔

www.urduovelbank.com

بی بی صاحبہ ، میں نے کوئی گناہ نہیں کیا جو می۔۔۔۔۔"

"گناہ ہی کر رہے ہیں آپ سب، ایک بے گناہ کو اس جہنم میں ڈال

اس شخص کی بات بچ میں کاٹے وہ اپنی بات کہہ گئی تھی۔

اسے شدید غصہ آ رہا تھا ان لوگوں پر جن کے دل پھتر کے تھے۔

ان میں بالکل احساس نام کی چیز نہ تھی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

بس آج جو فیصلہ ہونا تھا ہو گیا امید ہے کسی کو میری بات اور فیصلے سے کوئی "پیشانی نہیں ہوگی۔ اب آپ بھی جا سکتے ہیں۔"

اپنے مخصوص لب و لہجے میں کہتا چوہدری شیر ہاتھوں میں تھامے گلاس چہرے پر پہنتے ہوئے بولا اور سحر کا ہاتھ تھام وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

شیر کے فیصلے کے مطابق آج پہلی بار گاؤں میں کوئی لڑکی ونی جیسی رسم کی بھینٹ چڑھنے سے بچائی گئی تھی۔ آج پہلی بار سزا قاتل کو دی گئی تھی ناکہ قاتل کی بہن یا بیٹی کو۔

پورا گاؤں خوش تھا کہ اب ان کی بہن بیٹیاں محفوظ ہیں لیکن مقتول کے بھائی اور باپ کے سر پر قاتل کو سزا دلوانے کے باوجود بھی خون سوار تھا وہ ونی لینا چاہتے تھے لیکن شیر کے فیصلے کی وجہ سے ان کی یہ ضد پوری نہ ہو پائی۔

"ایسے کیا دیکھ رہی ہیں؟"

کچھ نہیں بس یہ دیکھ رہی ہوں کہ ہوں کہ میں کتنی خوش قسمت ہوں جس کی "
"زندگی میں اللہ نے آپ جیسے جیون ساتھی کا ساتھ رکھا ہے۔

چہرے پر دونوں ہاتھ ٹکائے وہ لان میں موجود کرسی پر بیٹھی شہیر کے چہرے کو
دیکھ لہجے میں اپنائیت بھرا احساس سمیٹے بولی تھی کہ اس کی بات سن کر جواب
میں وہ بھی مسکرا دیا۔

نادر پبلک

جب ساحلِ سمندر کوئی مچھلی غلطی سے پانی سے باہر نکل آتی ہے تو اس کا دم "
گھٹنے لگتا ہے وہ تڑپ رہی ہوتی ہے دل میں امنگ سی بیدار ہوتی ہے کہ کاش
کوئی ایسا مسیحا آجائے جو اسے اس کی زندگی یعنی پانی تک پہنچا دے کچھ دیر انتظار
کرتی رہتی ہے اسی امید کے ساتھ کہ شاید ہی کوئی آجائے گا لیکن رفتہ رفتہ اس کی
سانسیں اکھڑنے لگتی ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ دم توڑ جاتی ہے۔۔

جانتے ہیں پہلے مجھے اپنا آپ اس مچھلی کی مانند لگتا تھا کہ شاید میں بھی ، صرف
"امید لگائے مسیحا کے انتظار میں ایک دن اپنا دم توڑ جاؤں گی لیکن ----
لیکن ایسا نہیں ہوا "شہیر نے سحر کی بات کو درمیان میں ہی کاٹ دیا کہ وہ اس "
کی جانب متوجہ ہوئی۔

ناول بینک

visit for more novels:

ساحلِ سمندر پر وہ مچھلیاں بھی ہوتی ہیں جو غلطی سے خشکی پر آجائیں لیکن "
تھوڑی ہمت کر کے وہ واپس زندگی کی راہ کو لوٹ جاتی ہیں کیونکہ ان کے دل میں
مرنے کے خوف سے زیادہ خود کو زندہ رکھنے کی لگن ہوتی ہے اور یہی لگن انہیں

اور تمہارا آپ اس مچھلی کی مانند نہیں جس نے صرف امید لگائی تھی بلکہ تم تو وہ "ہو جس نے امید کے ساتھ ساتھ خدا کی دُور کو بھی تھامے رکھا اپنے بچاؤ کے لئے ہاتھ پیر ہلائے بے شک جو بھی تھاکم ہی صحیح لیکن تم نے آواز اٹھائی ہمت دیکھائی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

آج تک جتنی لڑکیاں وئی ہوئیں انہوں نے اپنی دفاع کے لئے نا کچھ کہا اور نہ ہی کبھی آواز اٹھائی اپنی قسمت سمجھ کر بس وہی انسانی بے حرمتی والی زندگی گزارتی رہیں لیکن تم نانا صرف آواز اٹھائی بلکہ اس رسم کو ختم بھی کروایا ہے سحر۔

ہمم مگر، میں ایسا کبھی نا کر پاتی اگر آپ کا ساتھ نا ہوتا یہ سب آپ کی وجہ سے " ممکن ہوا ہے شہیر سائیں۔

دھیمی آواز میں کہتی وہ اپنا سر اس کے کاندھے پر ٹکا گئی تھی کہ شہیر اس کے
 "پہلی بار سائیں کہنے وہ دل سے مسکرایا۔ اس کے لبوں سے ادا کیا جانے والا نام
 شہیر سائیں "اس کی خوشی دیدنی کر گیا تھا۔

بیگم جانی، کہتے ہیں تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے اسلئے یہ کام ہم دونوں کی "

"ہی بدولت ہوا ہے اس لئے صرف مجھے کریڈیٹ نہ دیں۔

سحر کے ہاتھوں کو تھام ہلکا سا اپنے لبوں سے چھوا تھا کہ وہ لبوں پر شرمیلی مسکان سجائے اس کے سینے میں ہی چہرا چھپائے آنکھیں موند گئی تھیں جب کہ اپنی پری کی اس ادا پر وہ مسکرا کر رہ گیا۔

○ ○ ○ ○

سحر اپنے ہاتھوں کی جانب دیکھتی ہوئی شیر کے خیالوں گم اس کی باتوں کو سوچتی مسکرا رہی تھی کہ احمر چوہدری سامنے والے صوفے پر آ بیٹھا تھا۔ ابھی کچھ دیر پہلے احمر چوہدری کی آنکھوں میں مرچیں سی چبھنے لگی تھیں سحر کو شیر کے حصار میں دیکھ کر وہ ان دونوں کی آنکھوں میں ایک دوسرے کے لئے محبتوں کا جہاں دیکھ سکتا تھا اور یہی چیز اس کے برداشت سے باہر تھی۔ بھلا یہ کسی انسان سے کہاں

NOVEL BANK

"کیا بات خود میں ہی مسکرا رہی ہو؟"

"ویسے س۔۔ سحر اج کل کافی خوش دکھائی دینے لگی ہو؟"

"ہمم خوش تو ہوں لیکن مجھے خوش دیکھ آپ خوش دیکھائی نہیں دے رہے۔"

"نہیں ایسی بات نہیں ہے میں بھلا کیوں اداس ہوں گا؟"

شانے اچکائے وہ نارمل لہجے میں گویا ہوا کہ سحر نے ہنس کر طنزیہ مسکراہٹ سے اس کی جانب دیکھا۔

لفظ اداس تو میں نے استعمال ہی نہیں کیا یہ تو آپ کی ہی تخلیق کردہ سوچ"

"ہے۔"

مجھے تم سے کبھی بھی محبت نہیں تھی سحر اور نا میں یہ سوچ سکتا تھا کہ اپنے
ہی بھائی کے قاتل کہ بہن سے محبت کروں گا لیکن میں غلط تھا کیوں کہ جب تم
مجھ سے دور ہوئی تو یہ دل عجیب سا ہونے لگا اس کی کیفیت میں سمجھنے سے قاصر
ہوں۔

مجھے ہر چیز بے رنگ سی لگ رہی ہے سحر میں نہیں جانتا کیوں مگر مجھے ایسا لگتا ہے کہ مجھے تم سے محبت ہونے لگی تھی بس میری قسمت دیکھو اس کا اندازہ مجھے تب ہوا جب تم میری نارہی۔

مجھے نہیں اچھا لگتا جب تم شہیر کے ساتھ ہوتی ہو تم دونوں کو ساتھ دیکھ کر وحشت سی ہونے لگتی ہے۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

"اکاش اپنی زندگی کے ان تلخ سالوں کو نوچ کر اپنی زندگی سے نکال پاتا۔،

آج احمر چوہدری کے لہجے میں نا ہی انا شامل تھی نا ہی وہ وحشت جو اکثر اس کے لب و لہجے میں پائی جاتی۔ آج وہ بالکل دھیمی آواز میں گویا ہوا جیسے زندگی سے ہارا ہوا شخص ہو۔

میسٹر احمر آپ کو مجھ سے محبت نہیں، عداوت ہے حسد ہے۔"

آپ کی ذات سے برداشت نہیں ہو پارہا کہ میں ایک ونی ، سکون بھری زندگی کیسے
جی رہی ہوں ارے آپ کے ذہن میں تو میری ذات آج بھی ونی اور صرف قاتل
کی بہن ہے اور آپ جو بات کر رہے ہیں کہ کاش واپس آجاؤ ! تو مجھے زرہ یہ بتائیے

سر جھٹکتے وہ نفرت و غصہ بیک وقت لہجے میں سموئے گویا ہوئی۔

"پر سحر میں سچ میں تم سے مح۔۔۔"

خبردار احمر جو دوبارا اپنی اس زبان سے میرے لئے یہ لفظ استعمال کیا ویسے شرم"

تو آپ کو آتی نہیں اپنی بیوی کے ہونے کے باوجود کسی اور کی بیوی سے فصول کا

www.urdu-novel-bank.com

افسوس کن لہجے میں کہتی وہ وہاں سے اٹھ اندر کمرے میں چلی گئی۔۔۔ جب کہ پیچھے بیٹھا احمر چوہدری اس کو یوں ہی جاتے دیکھتا رہا۔

دشمنوں سے کیا شکوہ کیا گلا رقیبوں سے

یہ سانپ آستینوں میں ہم نے خود ہی پالے ہیں

نہ پوچھ پری زادوں سے یہ ہجر کیسے جھیلا ہے

یہ تن بدن تو چھلنی ہے اور روح پر بھی چھالے ہیں۔

نارنگی

○ ○ ○ ○

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پہلے کے مقابلے میں زیادہ تر اب نورے بیگم اپنے کمرے میں پائی جاتی تھیں

جہاں وہ دن بھر سوتی رہتی تویلی میں ہونے والی تمام تر کاروائیوں سے فلحال وہ بے خبر تھیں۔

میں پہلی بار ان پر غصہ آیا تھا۔

یہ سب کیا تماشہ ہے ہاں؟

"اور کب سے چل رہا ہے یہ سب؟"

کندھے پر پہنی وہ شال غصے سے اتار کر بیڈ پر پھینکی تھی جب کہ نورے بیگم آنکھوں کو کھولے انہیں دیکھتے ہوئے بات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھیں۔

www.urdunovelbank.com

"سائیں جائیں ناتنگ کریں سونے دیں۔ کیا صبح صبح یوں چیخ رہے ہیں؟"

منہ بنائے نخوت زدہ سے لہجے میں کہتی وہ واپس لیٹنے کو تمہیں کہ چوہدری وقاص
نے ان کا ہاتھ تھام واپس بیٹھایا۔ "نورے بیگم، یہ صبح نہیں شام کے سات بج
رہے ہیں۔ اگر آپ کا یہ نشہ اتر گیا ہو تو آس پاس غور فرمالیں۔

نورے آج تو ٹھیک لیکن آئندہ یہ سب میں تمہارے آس پاس بھی نہ دیکھوں اگر
آج کے بعد تم نے ان سب چیزوں کا استعمال کیا تو مجھے تو اپنے لئے انتہائی برا
"پاؤگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اپنی بات کے اختتام پر وہ تمام ڈرگز اٹھائے تھے انہوں نے۔

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کے رویے سے ، بس مجھے میری یہ چیزوں دے
"دیں۔

بیزاریت سے بھرپور تاثرات چہرے پر سجائے ان کو سائیڈ پر دھکیلے وہ ڈرگنز واپس لینے کو تمہیں کہ چوہدری وقاص کے ہاتھ سے پڑنے والے تمہیڑ نے انہیں کچھ کہنے کے قابل نہ چھوڑا۔ وہ حیرت کی زیادتی سے کبھی تنیش میں کھڑے چوہدری وقاص کو دیکھ رہی تمہیں۔

یہ پہلی اور آخری بار تھا نورے آج کے بعد تم مجھے اس حالت میں دوبارہ دیکھائی"

"نہ دو۔"

ن۔۔۔ نہیں م۔۔۔ میں یہ نہیں چھوڑوں گی اگر یہ میں نے پینا چھوڑ دیا تو مجھے "ارتضیٰ دیکھائی دے گا وہ۔۔۔ وہ پھر مجھے مار دے گا میں، میں پاگل ہو جاؤں گی" سائیں۔

اچانک ہی نورے بیگم کی حالت خراب ہونا شروع ہوئی تھی چیختے ہوئے وہ کسی نیم پاگل کی طرح دیکھائی دے رہی تھیں۔

"نورے بیگم! کیا ہو کیا گیا ہے تمہیں؟؟"

وقاص سائیں جانتے ہیں، میں بہت بری ہوں اپنی دوست کے ساتھ غداری کی" میں نے اس سے حسد کرتی آئی میں یہاں تک کہ آج اس حسد کی آگ میں خود جل رہی ہوں میں تباہ ہو گئی میں پاگل ہو گئی ہوں سائیں۔ سکینہ کی بددعا نے تباہ کر دیا مجھے۔

م۔۔ میں سچ کہہ رہی ہوں "میں نے حسد و غصے میں آکر اپنی دوست کا گھر تباہ"

کمر دیا سائیں میں نے سکینہ کے سات۔۔ ساتھ غ۔۔ غلط کیا م۔۔ میں نے ن۔۔ نا
"انصافی۔۔۔"

اتنا کہ وہ چوہدری وقاص کے ہاتھوں میں بہوش ہو گئی تھیں۔

○ ○ ○ ○

نورے بیگم کی طبیعت ناساز تھی جب کہ سکینہ بیگم اور میمونہ بیگم دونوں سحر کے ہمراہ کسی کام سے پاس والے گاؤں گئے تھے۔

اسلئے آج کھانا پروسنے کی تمام تر زمہ داری عمارہ کے سپرد تھی۔

"کیوں بابا سائیں میں ٹھیک کہہ رہی ہوں نا؟

چوہدری وقاص کی پلیٹ میں چاول نکالتے وہ ان کی آنکھوں میں دیکھ عجب چمک و مسکراہٹ کے ساتھ گویا ہوئی تھی کہ چوہدری احمر سمیت ، چوہدری وقار کا کھانا کھاتا ہاتھ تھما جب کہ چوہدری وقاص کے ماتھے پر لاتعداد بل نمایاں ہوئے تھے عمارہ کی بات سن کر۔

لڑکی کون ہو تم اور یہاں حویلی میں آنے کا تمہارا کیا مقصد ہے صاف صاف "

"بتاؤ؟"

ارے بابا سائیں آپ کو نہیں معلوم میں تو آپ کی ، اس حویلی کی بہو ہوں احمر"

کی بیوی ، کیوں احمر آپ نے بتایا نہیں اپنے بابا سائیں کو یا یہ جان کر بے خبر بن رہے ہیں؟

ہنستے ہوئے کہتی وہ کرسی سیدھی کیے بیٹھ چکی تھی۔

عمارہ اس بات کا بھلا یہاں کھانے پر تو کوئی ٹنگ نہیں تھا بہتر تھا تم فصول گوئی"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

"سے پرہیز کرتی۔

چوہدری وقاص کا موڈ تیش میں دیکھ وہ عمارہ کو جھڑکتے ہوئے بولا جو کہ سکون سے کھانا تناول فرما رہی تھی۔

شانے اچکائے اس نے کہا تھا جیسے اسے کسی بھی چیز سے کوئی سروکار نہیں۔

احمر بہتر ہو گا اگر تم اپنی بیوی کو یہاں حویلی میں رہنے کے کچھ طور طریقوں سے 'آگاہ کر دو ساتھ اگر ہو سکے تو تھوڑی تربیت بھی دے دینا۔

اشتعال کے عالم میں کہتے وہ بنا کھانا کھائے اٹھ کر کمرے میں چل دیئے جب کہ ان کو یوں غصے میں دیکھ عمارہ لب دبا ئے مسکرائی تھی جیسے اس کے دل کو راحت سی پہنچی ہو۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

راز و جلال کے ساتھ باہر آئی تھی۔

www.urduovelbank.com

Visit For More Novels : www.urdu-novelbank.com Page 1096
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)

سحر اماں ہمیں چھوڑ کر اس دنیا سے کوچ کر گئیں۔

وہ اب ہم میں نہیں رہیں تمہیں اور ارمان کو یاد کرتیں وہ ہمیشہ کے لئے چل بسیں وہ تم سے معافی مانگنا چاہتی تھیں لیکن انہیں یہ موقع نصیب نہ ہو سکا۔

پہلے تو سحر کو وہاں موجود پاکر زیشان کو یقین نہ آیا اسے وہاں دیکھ حیرانی سی ہوئی تھی اسے لیکن پھر تمام سوچوں کو جھٹلائے وہ اس سے گویا ہوا جیسے اپنا غم بانٹ رہا ہو لیکن سحر بنا اس کی بات پر کان دھرے سائیڈ پر کھڑے زیشان کے والد کے پاس گئی جو کہ صحت سے کافی کمزور معلوم ہو رہے آنکھوں کے گرد پھیلے سیاہ ہلکے چہرے پر چھائی جھریاں انہیں عمر سے کافی بڑا دیکھا رہی تھیں۔ وہ لب کچلتی ان تک گئی تھی اور ان کے سینے سے لگ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

سحر م۔۔۔ میری ب۔۔۔ بچی کیسی ہے ؟

دیکھ تیری تائی دکھوں کی ماری اس دنیا میں ہم سب کو تنہا چھوڑ گئی ہو سکے تو اس سمیت ہم سب کو معاف کر دی۔۔ دینا بیٹی۔

زیشان کے والد سحر کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ جوڑتے ہوئے بولے۔

احساسِ ندامت سے وہ لفظ بھی ٹھیک سے ادا نہیں کر پا رہے تھے ان کے دل پر ایک بوجھ سا تھا کہ وہ اس بچی کو جو کہ ان کے مرحوم بھائی کی امانت تھی اسے

بڑے پایا کیوں گناہ گار کر رہے ہیں مجھے آج بھی اس دل میں آپ کا وہی مقام ہے جو برسوں سے تھا۔ بے ساختہ سحر نے ان دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھام سر سے لگاتے ہوئے کہا تھا ایک طرح سے یہ عزت دینے کا طریقہ تھا۔

www.urduovelbank.com

ان سے ملنے کے بعد آنکھوں میں پہنے وہ سن گلاسز اتار وہ دھیمی رفتار سے چلتی
اس چارپائی تک پہنچی تھی جہاں پر زیشان کی والدہ دنیا و جہاں کی فکریں بھلائیں

جو بھی تھا، جیسا بھی تھا وہ اس کی والدہ کی جگہ پر تھیں انہوں نے بچپن سے لے کر آج تک اسے پالا تھا وہ ان کا یہ احسان نہیں بھلا سکتی تھی۔

إِنَّا سَمِعْنَا وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

visit for more novels:

دھیمی آواز میں لب کشائی کرتی وہ اٹھ کر باہر کی جانب چل دی جہاں شہیر چوہدری کھڑا اسی کا منتظر تھا پھر وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ چل دیے تھے اس گھر سے۔ سحر نے ایک نظر پیچھے مڑ کر ایک نظر اس گھر کو دیکھا تھا جہاں پر اس کا پورا بچپن سے

لے جوانی تک کا سفر گزرا تھا اور اب وہ اسے ہمیشہ کے لئے خیر باد کرتی اپنے
شہزادے کے ہمراہ چل دی۔

©©©

یاد آتے ہیں بیتے زمانے

جب تم آئے تھے ہم کو منانے

visit for more novels:

گاڑی اپنی منزل کی جانب گامزن تھی سحر گاڑی کی کھڑکی پر سر ٹکائے سوچوں کے
محور میں کھوئی باہر کی جانب دیکھ رہی تھی تیز ہوا اس کی زلفوں کو اڑانے کا باعث
بن رہی تھی وہ نہیں جانتی کب اور کیوں کچھ ظالم آنسو آنکھوں سے بے مول
ہوتے اس کے چہرے کو بھگو گئے تھے جنہیں شیر کی نظروں میں لائے بنا وہ

مسئز خیریت تو ہے ان آنکھوں کو کیوں بھگو رہی ہیں رو رو کر؟ دائیں آئیرو

اچکائے وہ آواز میں خمار سمیٹے استفامیہ لہجے میں گویا ہوا کہ سحر نے رخ پلٹا تھا۔

ن۔۔ نہیں تو! میں تو نہیں رو رہی آپ سے کس نے کہا ہے کہ میں رو رہی ہوں
میں تو بالکل ٹھیک ہوں۔

شہیر نے گھبراتے ہوئے فوراً بریک لگائی تھی۔

سحر"۔۔ اسکا گال تھپکتے ہوئے اسے آواز لگائی ساتھ ہی پاس رکھی پانی کی بوتل سے چند قطرے لے کر اس کے چہرے پر چھڑکا لیکن ناکارہ! سحر کی ایسی حالت دیکھ شہیر کی جان مانو ہتھیلی پر آئی تھی اس نے بنا وقت ضائع کیے گاڑی کو ہسپتال کی جانب گھمایا جہاں پر ڈاکٹر کی جانب سے دی جانے والی خبر کو سننے کے بعد شہیر کے پیر تو زمین پر ناٹک رہے تھے اور سحر وہ تو سن سی ہو کر رہ گئی تھی۔

سحر آپ اب کیوں رو رہی ہیں کیا آپ کو خوشی نہیں ہوئی ؟

اس کی آنکھوں میں پھر سے پانی جمع ہوتا دیکھ وہ کچھ پریشان کن لہجے میں گویا ہوا۔

نہیں شہیر سائیں ایسی بات نہیں میں خوش ہوں بلکہ بہت خوش لیکن بس۔۔

وہ گاڑی چلاتے ہوئے بغور اس کی بات سن رہا تھا لیکن پھر اس کے بس۔۔ کہنے

پر اچھنبے سے اسکی جانب دیکھا جیسا بات کے مکمل ہونے کے انتظار میں ہو۔

شہیر میری زندگی کی کہانی آپ کے سامنے کسی کھلی کتاب کی مانند ہے آپ میری "

visit for more novels:

زندگی کے ہر پہلو، ہر واقعات سے باخبر ہیں بس اس وقت بیتے وقت کی کچھ تلخ

یادیں ہیں جو ذہن پر سوار ہیں۔

لجے کو گھمبیر بنائے وہ پر مسرت لجے میں بولتے ہوئے اس کے آنسوؤں پونچھ گیا۔

نہیں شہیر وعدہ نہ کیجیئے "کیونکہ اکثر وہ جو کہتے ہیں کہ ہمیں آپ کی آنکھوں میں آنسوں برداشت نہیں، اور یہاں تک کہ یہ وعدہ بھی کر بیٹھتے ہیں کہ ہم ان آنکھوں میں کبھی آنسو نہیں آنے دیں گے لیکن افسوس! وہی لوگ ان آنکھوں سے نکلنے والے آنسو کی وجہ بن بیٹھتے ہیں کچھ ایسا ہی میری ذات پر بیتا ہے شہیر

آپ جانتے ہیں بچپن سے لے کر جوانی تک صرف میں نے اس شخص کے خواب سجا لئے تھے اس کے وعدوں کے سہارے جیتی تھی لیکن سب ختم کر دیا تھا اس شخص نے اپنی ہی عزت کو بھری پنچایت میں ونی کے لئے پیش کر کے میں ٹوٹ

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

اس شخص نے بھی کئی وعدے کیے تھے لیکن سب کھوکھلے نکلے ہمارے رشتے کی مانند۔۔

سحر کی آواز درد و رنج سے پُر تھی اس کے لہجے کی بے بسی کو محسوس کیے شہیر کا
دل پیسچ کر رہ گیا۔

www.urduovelbank.com

جانِ جان ! اس شخص کے کئے گئے وعدے اور میرے کیے گئے وعدے میں
 بہت فرق ہے کیا تمہیں ایسا نہیں لگتا ؟

کیا آج تک تمہیں میں نے تکلیف پہنچائی ہے ؟ نہیں نا۔۔

اسے پیار سے پچکارتے آخر میں شرارتی لہجہ اپنائے آنکھ ونک کی تھی کہ وہ بے ساختہ خم آنکھوں سمیت ہنس دی تھی شہیر کی جان میں جان آئی اپنی پری کو یوں

”ہنستا دیکھ

© © ©

www.urduovelbank.com

شہیر نے سحر کے امید سے ہونے کے باعث پورے گاؤں میں میٹھائی تقسیم کروائی تھی اور ساتھ ہی سب سے ڈھیروں مبارکباد کے ساتھ دعائیں بھی وصول کیں۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

عمارہ تم کافی بدل گئی ہو میں کافی عرصے سے یہ بات نوٹ کر رہا ہوں کہ تمہارا رویہ
حویلی آنے کے بعد کافی بدل چکا ہے مطلب نا تم مجھے دھیان دیتی ہو اور نا ہی
ہمارے رشتے کو بس اپنی ہی دنیا میں مگن رہنے لگی ہو۔

احمر میرا رویہ بالکل ویسا ہی ہے جیسا پہلا تھا بس فرق صرف اتنا ہے کہ اب آپ کا
دھیان کہیں اور رہنے لگا ہے اسلئے بہتر ہو گا کہ ہمارے رشتے کا الزام صرف مجھے نا
دیں کیونکہ میاں بیوی

کے رشتے میں جب دوپیاں بننے لگے نا تو سمجھ جائیں کہ ضرور ہی ان کے رشتے میں کوئی تیسرا موجود ہے اور وہ تیسرا کون ہے یہ بات آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں۔

عمارہ ہماری شادی کو کافی عرصہ بیت چکا ہے لیکن ابھی تک ہماری جانب سے ہمارے والدین کے کان کسی بھی قسم کی خوشخبری سننے سے محروم ہیں۔ شہیر و سحر ان دونوں کی شادی ہمارے بعد ہوئی لیکن آج وہ دونوں مجھ سے پہلے ماں باپ کے عہدے پر فائز ہونے والے ہیں۔

اس کی آنکھوں میں دیکھ وہ روانی سے کہتی اپنا موبائل تھا مے باہر کی جانب چل دی

جب کہ وہ یک ٹک اسے جاتا دیکھتا رہا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

© © ©

وقت رفتہ رفتہ گزرتا رہا سحر شہیر و شہیر سحر کے سنگ بہت خوش رہنے لگے شہیر
متاعِ حیات کو وعدے کے مطابق ہر غم سے دور رکھے ہوئے تھا ہر ممکن
کوشش کیے اسے خوش رکھنے کی کوشش کرتا۔

نومبر کے مہینے کی ابتدا تھی گرمیاں تقریباً خیر باد کہہ چکی تھی سردیوں کا ہلکا ہلکا احساس ہر کسی کو اپنی لپیٹ میں لیئے ہوئے تھا سحر بھی آج صبح سویرے چہل قدمی کی نیت سے باہر لان میں آچکی تھی تاکہ تازہ ہوا کا احساس اپنے وجود میں اتار سکے۔

سحر تم اب صرف میری محبت نہیں میری ضد، میرا جنون ہو دیکھنا تمہیں تو میں
شہیر سے حاصل کر کے ہی رہوں گا چاہے اس کے لئے مجھے اس کی جان ہی
کیوں نالینی پڑے۔

لا انگارہ آنکھوں میں جنون کی شدت سمیٹے وہ غرانے کے سے انداز میں بولا۔
شٹ اپ جسٹ شٹ اپ! بند کرو اپنی بکواس اور دفا ہو جائیں یہاں سے ذلیل
انسان میں تمہارا حشر بگاڑ کر رکھ دوں گی اگر تم نے شہیر کے خلاف ایک بھی لفظ
ادا کرنے کی کوشش کی تو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

باہا با "تم" "سیریلی تم میرا حشر بگاڑو گی ؟

مر بھی جاؤں گی تب بھی واپس تم جیسے نیچ و گرے ہوئے انسان کے پاس آنا
گوارہ نہیں کروں گی کیونکہ مجھے موت گوارہ ہے تم جیسے کم ظرف شخص کا ساتھ گوارہ

چٹاخ"۔۔ سحر کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی احمر چوہدری کا ہاتھ پوری شدت کے ساتھ اٹھتا سحر کے گال پر نشان چھوڑ گیا تھا۔

آئی۔۔ آئی ایم سوری سحر میں ایسا نہیں چاہتا تھا پتہ نہیں کیسے۔۔

لب کچلتا، گہرا سانس بھرے وہ اپنے ہاتھ کی جانب دیکھے احساسِ ندامت سے بولا
تھا لیکن جواب میں سحر کے ہاتھ سے پڑنے والے تھپڑ نے بھی اس کی چلتی
زبان کو بریک لگائی۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی؟

بھولو مت احمر اب میں سحر شہیر چوہدری ہوں منہ توڑنے میں لمحہ نہیں لگاؤں
گی۔

ویسے افسوس ہے احمر چوہدری تم پر کہ تم کبھی نہیں بدل سکتے تمہاری فطرت میں
ہی ایسی گھناؤنی حرکتیں شامل ہے۔

وہ افسوس بھری نظروں سے اس کی جانب دیکھ نفرت و غصے میں پھنکاری تھی۔

احمر چوہدری میری بلا سے مر جاؤ تم لیکن میری جان چھوڑ دو۔۔۔ نخوت سے اس کے وجود کو دیکھتی وہ سائیڈ پر ہوتی جانے لگی تھی کہ احمر نے اس کا ہاتھ تھام پسٹل تھمائی۔

www.urduovelbank.com

یہ لو کر لو اپنا شوق پورا لے لو میری جان ختم کر دو قصہ۔۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

اس کہانی کی شروعات مجھ سے ہوئی تھی نا آج اپنی جان لے اس کہانی کا اختتام کر دوں گا لیکن یاد رکھنا میری موت کی ذمہ دار صرف تم ہوگی سحر۔۔

لال انگارہ ہو رہی تھیں جیسے سب کچھ جلا کر مبھسم کرنا چاہتا ہو۔

اچانک ہی فضا میں گولی کی گونج کے ساتھ سحر کی ہولناک چیخ گونجی تھی ---

اپنے ماتھے پر پسٹل رکھ احمر نے جیسے ہی گولی چلائی چاہی تھی کہ باہر جاتے شہیر
چوہدری کی نظر اس پر پڑی وہ لمحوں کے ہزاروں حصے میں اس تک پہنچا تھا اور
پسٹل والا ہاتھ اوپر کی جانب کیا۔

احمر تم کہیں عقل سے پیدل تو نہیں؟

"دماغ ٹھکانے پر یا کہیں جل گیا ہے؟"

visit for more novels:

کانوں پر ہاتھ رکھ خوف سے لرزتی سحر کو اپنے مضبوط حصار میں لئے وہ احمر چوہدری
پر غرایا تھا۔

اپنی اولاد تو کسی سانپ کی مانند نگل ہی چکے ہو اب کیا میری اولاد کو بھی ختم کرنے کا بد ارادہ بنا آئے ہو؟

شہیر چوہدری کی اس بات سے احمر چوہدری کے دل میں ایک ہوک سی اٹھی تھی
شدتِ ضبط سے وہ آنکھیں میچ گیا ہاتھوں میں تھامی گئی وہ پسٹل نیچے زمین بوس ہو
کر رہ گئی۔

جاؤ نکل جاؤ یہاں سے احمر ورنہ اب تمہاری جان میں اپنے ہاتھوں سے لینے میں "

لمحہ نہیں لگاؤں گا اور بخدا تم میری عادت بہتر جانتے ہو میں ایسا کر بھی گزروں

اگلا۔

لجے میں ٹھوس پن سموئے وہ غراتے ہوئے تیش کے عالم میں بولا تھا کہ احمر

چوہدری تو لب بھینچے کسی ہارے ہوئے جواری کی مانند وہاں سے چل دیا جب کہ

شہیر سحر کو تھام اپنے ساتھ کمرے میں لے آیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

©©©

شہیر کافی ٹائم سے خاموش بیٹھا اپنے لیپ ٹاپ میں مصروف تھا پچھلے تین گھنٹوں

سے نا اس نے سحر سے بات کرنے کوشش کی اور نا ہی اس کی جانب دیکھنا گوارا

کیا تھا۔ اب سحر کو اس کی یہ خاموشی بے چین کر رہی تھی کتنی دفع وہ اس سے

بات کرنے کی کوشش کر چکی تھی مگر وہ مغرور شہزادہ آج زرہ کچھ غصے میں معلوم ہو رہا تھا۔

شہیر "ایک آخری کوشش کرتی اسے پکارنے کی جرات کی اب کے لہجے میں نمی" سی گھلنے لگی تھی لیکن شہیر کا ریکشن ایسا تھا جیسے اس نے سنا ہی نا ہو وہ کن اکھیوں سے اس کی جانب دیکھتا واپس کام میں مصروف ہو گیا۔

ایم سوری سائیں! مجھے معاف کر دیں، میں احمر کے ہاتھ میں بندوق دیکھ کر " کافی ڈر گئی تھی چاہتے ہوئے بھی خود کو مضبوط ظاہر نہ کر سکی۔ آپ یقین جانیں "میں اسے ڈانٹا بھی تھا اور مارا بھی جب اس نے مجھ پر ہا۔۔۔

اپنی بات کہتی وہ اچانک سے خاموش ہوئی تھی جیسے ہی شہیر کی غصیلی نظریں اس کی آنکھوں سے ٹکرائی تھیں جس میں اس وقت صرف و صرف غصہ، تکلیف و تیش تھا۔

کیا مطلب اس نے تم پر ہاتھ اٹھایا اور یہ تم ابھی بتا رہی ہو؟

"میں اس احمر کے بچے کی جان لوں گا لگتا اس کو عزت اس نہیں۔

آنکھوں اس کی حد درجہ سرخ ہو رہی تھیں جن میں صرف و صرف شرارے پھوٹ رہے تھے جیسے احمر چوہدری کو آج وہ صحیح معنوں میں مزہ چکھانا چاہتا ہو۔

سحر آپ ڈرتی کیوں ہیں؟ مضبوط بنیں خدا کے لئے اس بے معنی ڈر کو دل سے

visit for more novels:

نکال باہر پھینکیں۔ جب تک آپ ایسے لوگوں سے ڈرتی رہیں گی نا تو یہ لوگ بھی

تب تک آپ کے خوف کا مزا لیتے مزید ڈراتے رہیں گے اسلئے خدا کا واسطہ آپ کو

"ڈرنا چھوڑ دیں مقابلہ کرنا سیکھیں جواب دینا سیکھیں۔

اس کو دونوں بازوؤں سے جھنجھوڑنے وہ غم و غصے کی سی کیفیت میں بولا تھا۔ آج شہیر کا غصہ آسمانوں کو چھو رہا تھا۔ سحر کو احمر سے ہراس ہوتا دیکھ اسے صبح معنوں میں غصہ آیا دل تو چاہا تھا احمر کے ساتھ ساتھ سحر کو بھی ایک دو لگا دے لیکن وہ قابو کر گیا تھا خود کو۔

شہیر چوہدری کا غصہ کسی جھاگ کی مانند بیٹھتا چلا گیا جیسے ہی سحر کی آنکھوں سے آنسوؤں ٹپ ٹپ کرتے بہنا شروع ہوئے تھے وہ اسی کے سینے سے لگتی پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

جانم "اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ نہایت نرمی سے گویا ہوا۔"

"آ۔۔ آپ بہت برے میں شہیر مجھے ڈانٹا آپ نے"

سوں سوں کر کے روتی وہ اس سے دور ہوئی تھی کہ شہیر واپس اسے اپنی طرف
کھینچ گیا کہ وہ سیدھا اس کے سینے سے آن ٹکرائی۔

"ارے ارے میرا بچہ ناراض ہو گیا مجھ سے؟"

دونوں ہاتھوں کے پیالے میں محبت سے اس کا چہرا بھر وہ پیار و شرارت کی ملی
جلی کیفیت میں گویا ہوا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "بہت برے ہیں آپ جائیں میں نہیں بولتی آپ سے۔"

روئی روئی آنکھوں سمیت وہ اس کی جانب دیکھ نروٹھے پن سے گویا ہوتی بولی۔

ارے جانِ شہیر یوں ادائیں دیکھائے کیوں اس دل کو گھائل کر رہی ہیں اگر کوئی
"گستاخی کر بیٹھا تو پھر شکوہ نہ کیجئے گا۔"

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

میری معصوم پری "دھیمی آواز میں کہتے وہ نرمی سے اپنے لب اس کے گال پر"
رکھ گیا تھا جب کہ سحر کی آنکھوں میں مصنوعی غصے سمیت شرم و حیا کے رنگ
واضح تھے جس نے شہیر چوہدری کے دل کو مزید اپنا دیوانہ بنا ڈالا۔

www.urduovelbank.com

آنکھیں مربع ، باتیں مربع

میں سو مرتبہ دیوانہ ہوا

© © ©

پشمنیہ گھر کے کاموں سے فارغ ہوتی روم میں ابھی ہی داخل ہوئی تھی کہ سامنے کا منظر پہلے تو اس کی آنکھیں حیرت سے پھیلی لیکن پھر ایک جاندار قہقہہ گونجا تھا جو پشمنیہ کا پورے کمرے میں گونجا وہ بمشکل اپنی ہنسی کو قابو کرتی آگے بڑھی جہاں بیڈ پر بیٹھا دو سالہ نعمان پشمنیہ کا میک اپ تھا مے اپنے باپ پر تجربہ کر رہا تھا وہ فاتح صاحب معصوم سامنے بنائے خاموش بیٹھے تھے۔

ہا ہا ہا --- فاتح سیریلی یو آر لکنگ سو کیوٹ "visit for more novels."
www.urdu-novelbank.com

"دی بزنس ٹائیکون فاتح شرجیل اپنے بیٹے سے میک اپ کرواتے ہوئے۔۔۔"

اپنی ہنسی کو قابو کرتی وہ پاس رکھا موبائل تھام گئی تھی اور جھٹ سے کیمیرہ آن کرتی فاتح کی کئی تصاویریں کھینچ ڈالیں ساتھ ہی ان دونوں باپ بیٹے کے اس خوبصورت و

"اب ہنس کے دیکھاؤ زرہ۔۔۔"

کہتے ساتھ ہی فاتح نے اپنا چہرا اس کے چہرے کے قریب کیا تھا جس سے چہرے پر لگا ضرورت سے زیادہ پاؤڈر و ہونٹوں پر لگی لب اسٹک پشیمینہ کے چہرے پر ٹرانسفر ہونا شروع ہوئی تھی۔

"فاتح"۔۔۔۔۔ ناکریں میں ابھی منہ دھو کر آئی تھی۔"

وہ تقریباً چلانے کے سے انداز میں بولتی اپنے آپ کو اسکے مضبوط حصار سے نکالنے کی کوشش کرنے لگی جو کہ اس وقت ناممکن سا معلوم ہو رہا تھا۔

بیگم صاحبہ ، غلطی آپ کی بھی ہے تو سزا میں اکیلا کیوں بھگتوں اب آپ آئندہ "خیال کیجئے گا ان نواب صاحب کے سامنے میک اپ کرنے سے۔۔"

-پشیمینہ کے کان کے قریب جھک وہ آہستگی سے سرگوشی نما آواز میں بولتے اس کی کان کی لو کو ہلکا سا دانتوں سے دبایا کہ وہ سسک اٹھی۔

فاتح چھوڑیں مجھے ورنہ میں نے اور نعمان نے چھوڑنا نہیں آپ کو۔۔۔۔۔ وہ دانت کچکائے بولی تھی کہ اس کی بات سن فاتح نے لب دبائے۔

میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ میری جان مجھے کبھی نہ چھوڑے۔

وہ اس کی گردن میں منہ چھپائے خمار آلود آواز میں بولا

فاتح انسان بنیں۔۔۔ اس کے بازوؤں پر ہلکی سی چٹکی کاٹ پشیمینہ دانت چبائے
بولی۔

آہہ۔۔ جنگلی بلی "فاتح نے برا سے منہ بنایا۔ کافی دیر ان دونوں کی یوں ہی پیار و
محبت بھری نوک جھوک جاری رہی جب کہ اپنے ماں باپ کی یہ نوک جھوک دیکھ
نعمان انجوائے کر رہا تھا ساتھ ہی ہستے ہوئے تالیاں بجاتا جیسے اس سب کو دیکھ وہ
بہت خوش ہو رہا ہے۔

©©©

مقابل بیٹھی اس ڈاکٹر کی بات نے چوہدری احمر کے غرور اس کی انا سب کو نست و نابود کر کے رکھ دیا تھا اس کے ہوش سلب ہو کر رہ گئے تھے کیونکہ آج وہ اس مقام پر آن پہنچا جس کا اس نے کبھی گماں بھی نہ کیا تھا۔ وہ تھکے قدموں سے چلتا اٹھ باہر کی جانب چل دیا آج اسے شدت سے وہ لمحات یاد آرہے جب پہلی بار اسے سحر کی جانب سے باپ بننے کی خبر ملی تھی تو اس نے کیا کیا تھا شکر کرنے کے بجائے انا و غرور میں آئے اس ذات کی ناشکری کرتے ہوئے اپنی ہی اولاد کو ختم کر ڈالا۔

سایہ بھی ساتھ جب چھوڑ جائے ایسی ہے تنہائی

احمر! خدا کا واسطہ ہے ایسا ظلم نہ کریں میری سزا اس ننی جان کو نہ دیں"

یہ --- یہ آپ کا بھی تو خو۔۔ خون ہے آ۔۔ آپ کی بھی تو اولاد ہے پلیز ا۔۔۔ ایسا نہ
"کریں آپ کی۔۔ کیسے اپنی اولاد کا ق۔۔ قتل کر سکتے ہیں

ہسپتال سے نکلتے ہوئے بیتے زمانے کسی اسکرین کی مانند اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم رہے تھے کہ اس لڑکی کا گرگڑاتے ہوئے اپنی اولاد کی جان کے لئے بھیک مانگنا لیکن احمر چوہدری کا وہی بے رحمانہ انداز۔۔۔

م۔۔۔ میرا ب۔۔۔ بچہ وہ بے یقینی کی سی کیفیت میں کہتی بڑبڑا رہی تھی کہ اسکی حالت بگڑنا شروع ہوئی اب پورے کمرے میں اسکی آواز گونج رہی تھی ۔

"م۔۔۔م۔۔۔ میرا بچہ مار دیا تم نے"

ق۔۔۔ق۔۔۔ اس کے باقی کے لفظ مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ اپنا بھاری "
" ہاتھ اسکے لبوں پر رکھ اسکے لفظوں کا گلا گھونٹ چکا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خاموش بالکل خاموش ! یہ ہسپتال ہے میں یہاں تمہارا ڈرامہ بالکل برداشت "
" نہیں کروں گا اسلئے اپنا یہ پاگل پن اپنے اندر رکھو

وہ رش ڈرائونگ کرتا اپنے اندر جمع ہونے والے وبال کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا آنکھوں سے آنسوؤں تو اتر بہتے چلے جا رہے تھے آج اسے ماضی میں اپنی کی گئی غلطیوں کا احساس ہو رہا تھا دل گھٹ سا رہا تھا سب یاد کئے اپنی اولاد کو کھونے کا احساس ، وہ دردِ احمر چوہدری آج اپنے اندر محسوس کر رہا تھا اس کے کانوں میں اس معصوم کی چیخیں ، صدائیں گونج رہی تھیں۔

احمر چوہدری آپ کو غرور ہے نا خود پر آج میں آپ کو ایک دعا دیتی ہوں کہ خدا " آپ جیسے پتھر دل انسان کو کبھی اولاد نہ عطا فرمائے یہ دعا ہے میری اس رب سے ، اس پاک ذات سے جو انصاف کرنا جانتا ہے ، اور یہی میرا انصاف ہے کہ وہ "آپ کو بے اولاد رکھے

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

وہ خون سے لت پت بے یارو مددگار پڑا ہوا تھا ادھر ---

آس پاس ٹریفک جمع ہوتی چلی گئی۔۔۔

www.urduovelbank.com

حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں

مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں

Visit For More Novels : www.urdu-novelbank.com Page 1135
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a38822222222222222222)

کمرے میں موجود خاموشی ٹوٹی تھی جب کوئی اس ویران کمرے کا دروازہ دھکیل اندر داخل ہوا تھا چوہدری احمر نے اپنی بند آنکھیں کھول اندر آنے والی ہستی کی جانب نظریں اٹھائے دیکھا تو اس کا دل مٹھی میں جکڑ کر رہ گیا وہ اپنی نظریں پھیر گیا تھا کیونکہ اب اس میں اتنی ہمت نہ رہی تھی کہ اس لڑکی سے اب نظریں ملا پائے۔

کیوں آئی ہو؟ کیا میری بے بسی کا مزاق اڑانے کو آئی ہو؟

نظریں کا رخ سائیڈ پر موجود گیلری کی جانب کیے وہ سحر سے گویا ہوا جس کا چہرہ ہر احساس سے عاری تھا۔

نہیں بے بسی کا مزاق میں کیوں اڑانے لگی بھلا؟

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

جس نے صرف دوسروں کی روح و جسم کو ہی اذیت دینا جانا ہو وہ خود ان مراحل سے گزرنا ہوا کیسے لگتا ہے ؟

visit for more novels:

نا شرمندہ کرو مجھے اب میں ویسے ہی بہت تکلیف میں ہوں۔

سحر کی باتیں تیر کی مانند اس کے دل اور دماغ پر نشر ہو رہی تھی تب ہی تڑپتے ہوئے بولا۔

واہ احمر کہا کہنے ہیں آپ کے؟ کتنا آسان ہوتا ہے ناکسی کی ذات سے کھیل اس کی روح کو چھلنی کر آخر میں آسانی سے معافی مانگ ہر بوجھ سے آزاد ہو جانا۔

سحر برائے کرم مجھے معاف کر دو ہر اس اذیت کے لئے جو میں نے تمہیں دی۔

اتنی جلدی احمر چوہدری؟ جب زیادتی کرتے دوسرے کی تکلیف کا خیال نہ آیا تو آج اپنی سزا بھگتے ہوئے کیوں؟

میں اپنے ساتھ کی جانے والی زیادتیوں کے لئے تو شاید ہی آپ کو معاف کر دوں

لیکن اپنی اولاد کے کئے جانے والے قتل کو ہرگز معاف نہ کروں گی میری ممتا

آپ کو ہرگز معافی نہیں دیتی احمر چوہدری چہرے پر تلخ مسکان سجائے وہ احمر

سے مخاطب ہوئی اور بنا اس کی جانب دیکھ باہر کی جانب چل دی جب کہ وہ

آنکھیں موندے وہیں لیٹا رہ گیا آنسو آنکھوں سے لھرک اس کا تکیہ بھگیوتے چلے گئے۔

”ہم مسسز نورے وقاص کو قتل کے کیس میں گرفتار کرنے آئے ہیں۔“

یہ کیا بکواس ہے؟ کونسا قتل؟ پولیس آفیسر کی بات پر چوہدری وقاص غصے سے
برہم ہوتے چلائے تھے۔

دیکھیں مسٹر وقاص بات زرہ تمیز کے دائرے میں کیجیے ہم ثبوتوں، گواہوں اور مکمل اریسٹ وارنٹ کے ساتھ تشریف لائے ہیں۔ مسسز نورے نے آپ کے بیٹے ارتضیٰ

می۔۔ یہ کیا کہ۔۔ رہے ہیں آپ ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟؟

لگتا ہے آپ لوگوں کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے قتل تو اس لڑکی کے بھائی نے کیا تھا اگر گرفتار کرنا ہے تو اسے کیچے میری بیوی کا اس میں کوئی قصور نہیں۔

چوہدری وقاص بے یقینی کی سی کیفیت میں گویا ہوئے ان کے لئے یہ یقین کرنا نا ممکن تھا کہ قتل نورے نے کیا ہے۔

ہمیں ایف آئی آر ریسپو ہوئی ہے تب ہی ہم آئے ہیں۔

کون ہے وہ جس نے ایف آئی آر درج کروائی؟

میں "۔۔ کب سے خاموش تماشائی بنا شہیر چوہدری اپنی شرٹ کے کف فولڈ کرتے

ہوئے اٹھ کھڑا ہوا جب کہ اب سب کی توجہ کا مرکز وہی وجیہ شخص تھا۔

تایا سائیں افسوس شروع سے کہتا آیا تھا کہ اپنی اس پرانی دقیانوسی رسم سے ہٹ کر

جوش میں آئے بغیر اگر عقلمندی و دانش مندی سے معاملہ سلجھایا ہوتا تو آج یہ

سبب نہ ہنس رہا ہوتا۔

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp **03061756508**

ٹھہریے تیا سائیں اتنی جلد بازی نہ دیکھائیں۔ ارمان کو میں نے بلایا ہے آپ سمیت ہم سب جو اسے قاتل سمجھتے آئے ہیں وہ ہمارا غلط نظریہ ہے کیونکہ قاتل یہ نہیں آپ کی بیگم نورے اور یہ صاحب رضوان ہیں جنہوں نے مل کر پوری پلاننگ کے ساتھ اس طرح سے ارتضیٰ کا قتل کیا کہ کوئی حقیقت جان نہ پائے اور الزام اس بیچارے ڈال دیا کہ دیکھنے والے شخص کو لگے کہ یہی قاتل ہے اور خون ہوتا دیکھ تو ارمان بیچارہ یہی سمجھتا رہا کہ اصل قاتل وہ خود ہے لیکن کہتے ناکہ خدا انصاف کرنے والا ہے وہ اپنے بندے کے لئے آسانیاں فرما ہی دیتا ہے۔ جانتے ہیں ہمیں بھی حقیقت کبھی معلوم نہ ہوتی اگر اس دن آپ کی بیگم اور رضوان کی باتیں نہ سنی ہوتیں۔

یہ لیجئے آپ بھی دیکھ لیں اپنی آنکھوں سے اور تسلی کر لیں۔

کہتے شہیر نے وہ وڈیو چوہدری وقاص کو دیکھائی تھی جسے دیکھتے ان کا زمین پر کھڑا رہنا محال سا ہو گیا غم و غصے کے باعث دماغ کی رگیں پھٹنے کے قریب تھیں۔

تانیہ ، وجہا جائیں مسسز نورے کو تلاش کرنے کے بعد انہیں گرفتار کریں پولیس آفیسر نے اپنی ٹیم کی لیڈی کانسٹیبل کو حکم صادر کیا تھوڑی دیر میں ہی نورے بیگم کو ہتھکڑی لگائے لیڈی کانسٹیبل نیچے آتی دیکھائی دیں۔ وہ مسلسل چیختے ہوئے خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھیں کبھی احمر کو آواز لگاتیں تو کبھی چوہدری وقاص کو ایک آخری امید بھری نظریں سکینہ بیگم سے ٹکرائیں لیکن وہ بھی اپنا رخ پھیر گئی تھیں۔ نورے بیگم اور رضوان دونوں کو پولیس اپنے ساتھ لے لے جا چکی تھی۔

جب یہ خبر چوہدری احمر تک پہنچی وہ تو مانے مزید احساسِ ندامت میں گھرتا چلا گیا
حقیقت سن اسے بھی یقین نہ آیا کہ اس کی ماں ہی ارتضیٰ کی قاتل ہے اس کو خود
سے شدید نفرت سی ہونے لگی اپنی قسمت پر رونے کو جی چاہا تھا اس کا کہ واقعی
وہ اب تک ایک بے گناہ کی زندگی انجیرن کرتا آیا ہے۔



آخر سچ کب تک چھپتا ہے ؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ایک نا ایک دن سامنے آ ہی جاتا ہے۔

س۔۔ سکینہ! چوہدری وقاص آج کچھ نہ بولے تھے ان کے کندھے جھک سے گئے
وہ سکینہ بیگم کے سامنے ہاتھ جوڑتے خاموشی سے اندر کی جانب چل دیئے تھے

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

ارمان میرے بھائی "سحرِ نم آنکھوں سے مسکراتے اس کے پاس گئی محبت سے اس کے بالوں پر ہاتھ پھیر اس کا ماتھا چوما جیسے وہ بچپن میں کیا کرتی تھی یہی اس کا انداز تھا پیار جتانے کا۔ آج وہ دلی طور پر خوش تھی خدا کے بعد شہیر کی مشکور تھی جس نے اس معاملے کو بہترین طریقے سے سلجھایا۔

اس معاملے کو بہترین طریقے سے سلجھایا۔

© © ©

کچھ ہفتوں بعد

عمارہ سکینہ بیگم کے پاس کیچن میں آئی تھی جہاں وہ چوہدری وقاص کے لئے چائی تیار کر کپ میں نکال رہی تھیں۔

کچھ نہیں بیٹی بس سائیں کے لئے چائے تیار کر رہی تھی تم پیو گی؟

www.urduoyelbank.com

دیجیٹل ایک جانب رکھتیں وہ عمارت سے گویا ہوئیں۔

نہیں آنٹی شکریہ میرا ابھی موڈ نہیں ہے۔

دیکھیں زرا میرے کام باتوں کے چکر میں کام کی بات تو بھول ہی گئی دراصل
میسونہ آنٹی آپ کو لان میں بلا رہی تھیں کہہ رہی تھیں کچھ بات کرنی ہے اسلئے

عمارہ کو ہنوز وہیں کھڑے دیکھ وہ سنجیدہ لہجے میں گویا ہوئے جب کہ وہ ان کی بات
سرے سے اگنور کیے ہاتھ پر ہاتھ باندھ وہیں کھڑی ہو چکی تھی۔

بابا سائیں ویسے کتنا دلکش منظر ہوتا ہے نا جب اپنے مجرم کو اپنی ہی نظروں ”
” کے سامنے تڑپتا ہوا دیکھا جائے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چوہدری وقاص کو اپنی نظروں کے حصار میں لئے وہ ٹھوس لہجے میں گویا ہوئی جب
کہ آنکھوں میں ایک چمک سی ابھری جب کہ چوہدری وقاص سے اچھنبے سے اس کی
جانب دیکھا۔

غراتے ہوئے وہ کسی شیر کی مانند دھاڑے تھے۔

"مطلب ہی مطلب ہے"

اپنی نشست سے کھڑے ہوئے تھے لیکن لڑکھڑا کر واپس وہ وہیں صوفے پر ڈھ

گئے دل میں ٹیس سی اٹھی تھیں اچانک ہی زوردار کھانسی کے ساتھ ان کے منہ

سے خون نکلنا شروع ہوا تھا۔

پ۔۔۔پا۔۔۔پانی "سائڈ ٹیبل پر رکھا وہ پانی کا گلاس جیسے ہی اٹھانا چاہا تھا برق رفتاری سے بڑھ عمارہ وہ گلاس ہنستے ہوئے نیچے فرش پر بہا گئی جب کہ چوہدری وقاص اپنا گلا پکڑے وہیں تڑپتے رہے۔

چوہدری کتنی خوشی ہوتی ہے نا جب اپنے مجرم ہو یوں اپنی آنکھوں کے سامنے تڑپتا دیکھتے ہیں۔

م۔۔۔م۔۔۔م۔۔۔میں نے کیا بگاڑا تھا۔۔۔ت۔۔۔تم۔۔۔تمہارا؟

سب کچھ تم ہی نے تو بگاڑا تھا میرے پورے خاندان کے قاتل ہو تم چوہدری۔

ک۔۔۔کون ہو تم؟

"ملک گلشیر کی بیٹی"

"پریمہا کی چھوٹی بہن عمارہ گلشیر"

عمارہ کی بات سن چوہدری کی آنکھوں کے سامنے کئی سالوں پہلے کا منظر گھومنے لگا تھا جب اس نے انسانیت سے گرمی ہوئی حرکت کیے کسی کی عزت سے کھیلا تھا۔

ناول بینک

(فلش بیک)

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آج سے کچھ سال پہلے۔۔

شام کے پھر پریمہا اپنی دوست کے گھر سے واپسی اپنے گھر جا رہی تھی کہ نہر کے قریب کچھ گاڑیاں بنا اسے سمجھنے کا موقع دیئے اندر ڈالے لے جا چکی تھیں اسے

اپنی دفاع کرنے تک کا موقع نہ دیا گیا۔ گھر والے پوری رات بیٹی کی گمشدگی پر سونا سکے ماں تو بچپنی کے عالم میں دعائیں کرنے کے ساتھ صرف روتی رہی لیکن صبح لگ بھگ سات بجے کے قریب ان کے گھر میں صفحہ ماتم بچھا ہوا تھا جیسے ہی بیٹی کی ذیاتی سے بھرپور لاش کھیتوں میں سے برآمد کی گئی ماں کا کلیجہ تو پھٹنے کے قریب تھا جب کہ باپ وہ تو کچھ کہنے کی حالت میں نا تھا چھوٹی سی عمارہ جس کی عمر بارہ سال تھی وہ تو روتے ہوئے خاموشی سے سب منظر دیکھ رہی تھی اس کی جان سے پیاری آپی اس دنیا میں نا رہی تھیں وہ پرہا کو یاد کرتے ہوئے رویا کرتی۔

www.urdunovelbank.com

گھر والوں کو آس پڑوس کی چہمگوئی سے معلوم ہوا کہ چوہدری وقاص کے کچھ بندوں کو ان نے صبح سویرے کھیتوں سے نکلتے دیکھا تھا کچھ گواہوں کے ساتھ مل کر وہ چوہدری پر کیس کروانے چاہتے تھے لیکن صد افسوس امیری جیت گئی اور غزبی ہار گئی مقدمہ درج کروانے سے پہلے ہی اس کے والدین کا منہ بند کیے

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

(حال)

تم یقین نہ جانو گے چوہدری تمہیں اس حال میں دیکھ سکون سا مل رہا ہے دل کو
ٹھنڈک سی ملی ہے اپنے دشمن، ایک مجرم ایک زانی کو یوں سانوں کے لئے تڑپتا
دیکھ تمہارا تو اس سے بھی برا حشر ہونا چاہیے تمھے لیکن میں اب اتنی بھی ظالم
نہیں۔

اپنی بات کے اختتام پر عمارہ نے رومال میں لپیٹی احمر کی بندوق نکالی تھی اور دیکھتے ہی دیکھتے سیلینسر لگائے وہ بندوق کی گولیاں چوہدری وقاص کے دل میں اتار اس کی سانسیں چھین گئی تھی۔

”گڈ بائے پاسٹ

بے لچک لہجے میں کہے وہ بندوق چوہدری کے ہاتھوں میں تھام دروازے کو اندر سے لاک کیے کھڑکی سے کود باہر کی جانب چل دی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

©©©

رات میں تقریباً بارہ بجے کے قریب احمر کی آنکھ کسی کی سسکیوں کی آواز پر کھلی تو اس کی نظر ہلکی آواز میں روتی عمارہ پر گئی جو کہ سوٹ کیس کے پاس بیٹھی کسی

آج میں نے آپ لوگوں کے مجرم کو انجام کو پہنچا دیا ہے ماما میں نے اپنا ”
کا بدلہ بھی لے لیا ہے اس چوہدری کی سانسیں چھین لی ہیں میں نے آج وہ انجام
”کو پہنچ چکا ہے۔

تصویر کو سینے سے لگائے وہ ہچکیوں کی صورت میں روتی بولی تھی پھر گھڑی کی جانب نظریں دوڑائے وہ آنسوؤں کو پونچھے اٹھ کھڑی ہوئی تصویر کو احتیاط سے سوٹ کیس میں رکھے اس نے قدم باہر کی جانب بڑھائے لیکن جاتے جاتے وہ واپس پلٹی تھی اس شخص کے پاس جو کہ اس کا شوہر تھا جس سے عمارہ کا ایک گہرا رشتہ وابستہ تھا۔

احمر تمہاری خواہش تھی ناکہ میں تمہیں سائیں کہہ کر بلاؤں آج تمہاری اس خواہش کو آخری بار جاتے جاتے پورا کیے جا رہی ہوں جانتے ہو تمہارے ساتھ میرا ایک الگ ہی تعلق وابستہ ہے اسلئے اپنے نام کو تمہارے نام سے جدا نہیں کر رہی شاید مجھے تم سے محبت ہو جاتی میں تمہیں کبھی چھوڑ کر نا جاتی احمر اگر تم اتنے بے رحم نا ہوتے تم نے عورت ذات کو آج تک کم ظرف ہی سمجھا تمہارا سلوک غریبوں کے ساتھ نہایت سفاک رہا۔ تمہاری ذات میں دوغلا پن شامل ہے تم خود نہیں جانتے کہ تم کیا چاہتے ہو۔ آج تک تم صرف دوہری کشتی کے مسافر رہے ہو اور یاد رکھنا دو کشتیوں میں شامل شخص کبھی اپنی منزل نہیں پاتے بلکہ ڈوب جایا کرتے ہیں۔

”احمر سائیں ہمیشہ خوش رہیں

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

عمارہ کے کمرے سے جاتے ہی احمر چوہدری کی آنکھوں سے آنسوؤں تو اتر بہنا شروع ہو گئے وہ شخص واقعی ہی دوہری کشتی کا مسافر رہا ہے تب ہی آج وہ تنہا رہ گیا۔۔۔

www.urduovelbank.com

© © ©

کچھ سالوں بعد

آہہہ "۔۔۔ می۔۔۔ میں بہت بری ہوں میں قاتل ہوں میں دھوکے باز ہوں میں
نے اپنی دوست کے ساتھ غداری کی اس کے شوہر کا اس سے چھین لیا۔ اس
کے بیٹے کو اس سے چھین لیا۔

میں پ۔۔۔ بہت بری ہوں۔

کافات عمل تھا یا شائد نہیں۔

کیونکہ جتنے ظلم و ستم وہ آج تک سحر پر کرتی آئیں ہیں۔

© © ©

شہیر اور سحر کو اللہ تعالیٰ نے ایک ننی سی خوبصورت رحمت سے نوازا تھا جس کا نام انہوں نے حیام رکھا۔ ننی سی گرے آنکھوں والی گولی چٹّی سی حیام شہیر چوہدری کی جان تھی۔

چوہدری وقاص کی موت پر سکینہ بیگم تھوڑی غمزدہ سی ہوئی تھیں۔ آج بھی سب کی نظروں میں چوہدری وقاص کی موت خودکشی کے باعث ہوئی تھی حقیقت کیا تھی یہ آج تک کوئی نا جان پایا۔ وہ اکثر و بیشتر خاموش رہا کرتی بے شک جو بھی تھا وہ ان کے سر کا سائیں تھا اکثر و بیشتر سکینہ بیگم احمر کے پاس چلی جایا کرتی تھیں جو کہ پہلے کے مقابلے میں کافی زیادہ کمزور معلوم ہونے لگا تھا چہرے کا وہ غرور اور خوبصورتی سب کچھ نیست و نابود ہو کر رہ گئی تھی۔

گناہ کرنے والے سب اپنے انجام کو پہنچ چکے تھے۔

NOVEL BANK وہ راحتِ جاں ہے اس در بدری میں

عمارہ کہاں گئی یہ بات بھی کوئی نہیں جانتا۔

سب ہنسی خوشی زندگی بسر کر رہے تھے۔

www.urduovelbank.com

ختم شد

www.facebook.com/groups/NovelBank

انستاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

www.instagram.com/pdfnovelbank